الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند ابویعلی الموصلیؒ

4

مصنف:
الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلیٰ کی شہرہ آفاق کتاب مُسنَد أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَد



أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مسند أبي يعلى الموصلي

مصنف:
الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	/= روپے

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب الصلٰوة

كتاب العلم

كتاب الصوم

كتاب الحج

كتاب الزكوة والصدقه

كتاب الجهاد

کتاب الجنة والجهنم

کتاب البیوع

كتاب النكاح

كتاب آداب الطعام والشراب

كتاب المريض

کتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

کتاب فضائل الصحابة

كتاب الذكر

كتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

كتاب اللباس

كتاب الحدود

كتاب متفرق المسائل



فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

4851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ أَقْبَلَتْ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ لَهَا: مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: مِنْ قَبْرِ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . كَانَ نَهَى عَنْ زِيَارَتِهَا، وَقَدْ كَانَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تُؤْكَلَ فَوْقَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِأَكْلِهَا، وَكَانَ نَهَى عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قبرستان سے لوٹیں۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہا کہاں سے لوٹ رہی ہیں' اے ام المومنین! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے بھائی عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی قبر سے۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو کیا قبروں کی زیارت سے منع نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زیارت سے منع کیا تھا اور قربانی کے گوشت ذخیرہ کرنے سے منع کیا تھا' تین دن سے زیادہ رکھنے پر۔ پھر آپ رضی اللہ عنہا نے اس کے کھانے کا حکم دیا اور گھڑے کی نبیذ سے منع کیا تھا۔

4852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، يَبْدَأُ قَبْلِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' آپ پہلے مجھ سے ابتداء کرتے۔

4853 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کام کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: آپ بھی وہی کام کرتے تھے جو انسان کرتے تھے' آپ سیتے تھے اور بکری کا دودھ دھوتے اور

4851- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1570** قال: حدثنا ابراهيم بن سعيد الجوهري . قال: حدثنا روح . وقال البوصيري في المصباح جلد **2** صفحه **42** هذا اسناد صحيح' رجاله ثقات' بسطام بن مسلم وثقه ابن معين و أبو زرعة و أبو داؤد وغيرهم .

4852- الحديث سبق برقم: **4529** فراجعه .

4853- الحديث سبق برقم: **4634,4828** فراجعه .

وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ، يَفْلِي ثَوْبَهُ، وَيَحْلِبُ شَاتَهُ، وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

اپنا کام خود کرتے۔

4854 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جو کوئی مر جائے اس پر مسلمانوں میں سے ایک جماعت جنازہ پڑھے ان کی تعداد سو تک ہو وہ اس کے لیے شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

4855 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ ثَوَابٍ، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ فَادِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَرِجَالٌ مَعِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ فَرْجَهُ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسَسْتُ أَوْ أَنْفِي

حضرت سیف بن عبداللہ الحمیری فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ کچھ مرد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ ہم نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگاتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے میں ہاتھ لگاؤں یہاں تک کہ اپنے ناک کو لگاؤں۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ: مَا كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تھے تو کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے سی لیتے تھے اور اپنی نعلین

4854- الحديث سبق برقم: **4787,4381** فراجعه .

4855- الحديث في المقصد العلي برقم: **147** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **244** وقال: رواه أبو يعلى من رواية رجل من أهل اليمامة عن حسين بن فادع عن أبيه عن سيف، وهؤلاء كلهم مجهولون، وهو أقل ما يقال فيهم .

4856- الحديث سبق برقم: **4853,4634,4828** فراجعه .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ، وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ

شریف کو سی لیتے تھے جو مرد حضرات اپنے گھر کام کرتے ہیں' وہی کام کرتے تھے۔

4857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ ثَلَاثِينَ آيَةً أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً، ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے پوچھا گیا' اُنہوں نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نفل نماز پڑھا کرتے تھے' پس جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر تیس یا چالیس پڑھتے پھر رکوع اور سجدہ کرتے۔

4858 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَلَا لَاغِيًا بَعْدَهَا: إِمَّا ذَاكِرًا فَيَغْنَمُ، وَإِمَّا نَائِمًا فَيَسْلَمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کی نماز سے پہلے کبھی سوتے نہیں دیکھا نہ اس کے بعد باتوں میں مشغول ہوتے دیکھا' یا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کر کے فائدہ اُٹھاتے یا سو کر سلامتی پاتے۔

قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ: السَّمَرُ لِثَلَاثَةٍ: لِعَرُوسٍ أَوْ مُسَافِرٍ أَوْ مُتَهَجِّدٌ بِاللَّيْلِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رات کی بات صرف تین آدمیوں کیلئے جائز ہے: دولہا کیلئے یا مسافر کیلئے یا رات کو اُٹھ کر تہجد ادا کرنے والے کیلئے۔

4859 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں

4857- الحديث سبق برقم: **4703** فراجعه .

4858- الحديث في المقصد العلي برقم: **202** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **314** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4859- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **272** . وأبو داؤد رقم الحديث: **4099** قال: حدثنا محمد بن سليمان ؕوَیْنؕ، وبعضه قرأة عليه .

سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ تَلْبَسُ النَّعْلَيْنِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُجْلَةِ النِّسَاءِ

کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک عورت کی بات پہنچی کہ وہ نعلین پہنتی ہے تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مردوں کی شکل بنانے سے منع فرمایا ہے۔

4860 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُسَيْلَةُ الْجِمَاعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عُسیلہ سے مراد جماع ہے۔

4861 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ فَعَلَ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَهُوَ عِنْدِي، دَعَا اللَّهَ، وَدَعَا ثُمَّ قَالَ: أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ؟ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَتَانِي مَلَكَانِ، فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي، وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: مَا وَجَعُ الرَّجُلِ؟ قَالَ: مَطْبُوبٌ، قَالَ: مَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، قَالَ: فِي مَاذَا؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ، قَالَ: فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ . قَالَ: فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ، فَنَظَرُوا إِلَيْهَا وَنَخْلِهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا' حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیال کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کام کر لیا ہے حلانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا ہوتا تھا یہاں تک کہ ایک دن آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور بلایا' پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تُو نے محسوس کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس دو فرشتے آئے ہیں' پس ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھ گیا' پھر ان میں سے ایک نے دوسرے ساتھی سے کہا: اس آدمی کو کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: اس پر جادو کیا گیا ہے' اس نے کہا: کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا: بنوزریق قبیلہ کے لبید بن اعصم یہودی نے کیا ہے۔ پہلے نے کہا: وہ کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: ایک کنگھی اور بالوں میں۔ پہلے نے کہا: وہ کہاں ہے؟ دوسرے نے کہا:

4860- الحديث سبق برقم: **4794** فراجعه .

4861- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **259** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيٰى . وفى جلد**6**صفحه**57** قال: حدثنا ابن نُمير .

وَاللّٰهِ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَخْرَجْتَهُ؟ قَالَ: لَا، أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللّٰهُ وَشَفَانِي، وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا . فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

ذی اروان کے کنویں میں۔ راوی کا بیان ہے؟ پس نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام کو لے کر اس کنویں پر گئے' پس سب نے اس کو اور اس کی کھجوروں کو دیکھا' پھر آپ ﷺ نے حضرت عائشہ کی طرف رجوع کیا اور فرمایا: قسم بخدا! اس کا پانی گویا کہ مہندی کا برتن ہے اور اس کے درخت گویا کہ شیطانوں کے سر ہیں۔ میں نے عرض کی: آپ نے اس کو نکالا' اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: نہیں! بہرحال اللہ نے مجھے عافیت بخشی اور شفا دی' مجھے خطرہ ہے اس کے اثرات لوگوں پر نہ ہوں' پس آپ ﷺ کے حکم سے اسے دفن کر دیا گیا۔

4862 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ أَبُو مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَالَ: إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ يَخْطُبُ فُلَانَةَ ابْنَةَ فُلَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب کسی عورت سے شادی کرنا چاہتے تو فرماتے: بے شک فلاں کے بیٹے فلاں' فلاں کی بیٹی فلانی کو نکاح کی دعوت دیتا ہے۔

4863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَسَّسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ جَاءَ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، وَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، وَجَاءَ عُمَرُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مسجد کی بنیاد رکھی، مدینہ پاک میں۔ آپ ﷺ کے پاس ایک پتھر لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو رکھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پتھر لائے' آپ نے اس کو رکھا اور حضرت عمر آئے' پتھر لے کر آپ نے رکھا' حضرت

4862- الحديث في المقصد العلي برقم: **761** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **278** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وفيه أيوب بن عتبة وهو ضعيف' وقد وثق .

4863- الحديث في المقصد العلي برقم: **845** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **176** وقال: رواه أبو يعلى' عن العوام بن حوشب عمن حدثه عن عائشة' ورجاله رجال الصحيح' غير التابعي' فانه لم يسم .

وَجَاءَ عُثْمَانُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ . قَالَتْ: فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: هٰذَا أَمْرُ الْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِي

عثمان آئے' پتھر لے کر آپ نے اس کو رکھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میرے بعد خلافت کا معاملہ اسی طرح ہوگا۔

4864 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے' جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے' آپ کھڑے ہوتے' اتنی مقدار میں کہ جتنا کوئی انسان چالیس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

4865 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: كُنَّا نَخْرُجُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَضَمَّخْنَا بِالزَّعْفَرَانِ وَالْوَرْسِ، وَقَدْ أَحْرَمْنَا فَنَعْرَقُ فَيَسِيلُ عَلَى وُجُوهِنَا، فَيَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَعِيبُ ذٰلِكَ عَلَيْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ ہم نے اپنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زعفران اور ورس کے ساتھ رنگا ہوا تھا۔ ہم نے احرام باندھا ہوا تھا۔ وہ ہمارے چہروں پر گر رہا تھا۔ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

4866 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ؟

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ کو کون پسند تھا؟ فرمایا: حضرت ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: عمر! راوی

4864- الحديث سبق برقم: **4857,4703** فراجعه .

4865- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1830** من طريق الحسين بن الجنيد الدامغاني' حدثنا أبو أسامة قال: أخبرني عمر بن سويد الثقفي به .

4866- الحديث سبق برقم: **4713** فيه .

قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ ـ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ عُمَرُ ـ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ

کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ خاموش ہوگئیں۔

4867 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَيَزِيدُ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ أَمَامَهُ فِي الْبَيْتِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ غَمَزَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: تَنَحَّيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے میں آپ ﷺ کے آگے لیٹی ہوتی تھی، گھر میں جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ پاؤں کے ساتھ جھنجھوڑتے تھے اور فرمایا: ہٹ جا۔

4868 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَى الْبَيْتِ مَرَّةً غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کی طرف قربانی بھیجی بکری کی۔ اس کو قلادہ پہنایا ہوا تھا۔

4869 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ ـ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبِكْرُ تَسْتَحِي؟ قَالَ: سُكُوتُهَا إِقْرَارُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی شرمگاہوں کا فیصلہ کرنے میں یعنی ان کے نکاح کے وقت ان سے مشورہ کرو۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کنواری عورت تو حیاء کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی خاموشی ہی اس کا اقرار ہے۔

4870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ کے بارے روایت کرتی ہیں کہ جب آپ ﷺ جنبی حالت میں سونا

4867- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **93** عن أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله .

4868- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **217** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6** صفحه **41** قال: حدثنا سفيان .

4869- الحديث سبق برقم: **4784** فراجعه .

4870- الحديث سبق برقم: **4763** فراجعه .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

چاہتے تو وضو فرماتے' جو نماز کی طرح کا وضو ہوتا اور جب آپ ﷺ کھانا چاہتے تو ہاتھ دھوتے پھر کھا لیتے۔

4871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَاءُ وَالْعَسَلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میٹھا اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

4872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى، وَإِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً . إِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ: لَا . وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ، وَإِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ: لَا . وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَتْ: أَجَلْ . وَاللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میں ضرور جان لیتا ہوں جب تم مجھ پر غصے ہو اور جب تم مجھ سے راضی ہوں' جب تم مجھ پر غصے ہو تو تم کہتی ہو: ''لا'' (نہیں) ابراہیم کے رب کی قسم! اور جب تم مجھ سے خوش ہو تو کہتی ہو: نہیں! محمد کے رب کی قسم! آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! قسم بخدا! میں صرف آپ کا نام ہی چھوٹی ہوں (آپ کو تو نہیں چھوڑتی)۔

4873 - حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً، وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى . قَالَتْ: قُلْتُ: مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ: لَا، وَرَبِّ مُحَمَّدٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میں ضرور جان لیتا ہوں جب تم مجھ پر غصے ہو اور جب تم مجھ سے راضی ہو' جب تم مجھ پر غصے ہو تو کہتی ہو: نہیں! ابراہیم کے رب کی قسم! اور جب تم مجھ سے خوش ہو تو کہتی ہو: نہیں! محمد کے رب کی قسم! آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! قسم بخدا! میں صرف

4871- الحديث سبق برقم: **4722** فراجعه . وهذا الحديث سقط من (س) .

4872- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**30** قال: حدثنا عباد بن عباد .

4873- الحديث سبق برقم: **4872** فراجعه .

وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ: لَا، وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ. قُلْتُ: أَجَلْ. وَاللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ.

آپ کا نام ہی چھوڑتی ہوں' آپ کو تو نہیں چھوڑتی۔

4874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

4875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ، فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ، فَسَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ فَقِيلَ لِي: أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ، فَسَقَتِ النَّبِيَّ شَرْبَةً. فَقُلْتُ: أَمَا وَاللّٰهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَوْدَةَ قُلْتُ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو فَقُولِي لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ؟ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ: سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ. فَقُولِي لَهُ: جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ، وَسَأَقُولُ ذٰلِكَ لَهُ، وَقُولِي أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ. فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ: تَقُولُ سَوْدَةُ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ ذَكَرْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ. فَلَمَّا دَنَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: مَا هٰذِهِ الرِّيحُ؟ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حلوا اور شہد پسند فرماتے تھے' پس جب آپ عصر کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے' پس ان کے قریب ہوتے' پس حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس ٹھہر گئے' اس سے زیادہ جتنا پہلے ٹھہرا کرتے تھے۔ پس میں نے اس بارے سوال کیا تو مجھ سے کہا گیا: اس کی قوم سے ایک عورت نے اُسے شہد کی کپی بطور تحفہ دی ہے تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد کا شربت پلایا ہے۔ پس میں نے کہا: بہرحال قسم بخدا! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کوئی حیلہ ضرور کریں گی' پس میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت سودہ سے کیا' میں نے کہا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے پاس تشریف لائیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے قریب ہوں گے تو تُو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے فرمائیں گے: حضرت حفصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا ہے' تو عرض کرنا: اس شہد کی مکھیوں نے مغافیر کھائی ہوگی۔ میں

4874- الحديث سبق برقم: 4467,4412 فراجعه.

4875- الحديث سبق برقم: 4871,4722 فراجعه.

سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ . قَالَتْ: قُلْتُ: جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ . فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ . فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْقِيكَ؟ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهِ . قَالَ: تَقُولُ سَوْدَةُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ . قَالَتْ: قُلْتُ: اسْكُتِي

بھی آپ ﷺ سے یہی عرض کروں گی اور اے صفیہ! تم بھی یہی عرض کرنا۔ پس جب آپ ﷺ حضرت سودہ کے پاس تشریف لائے تو آپ فرماتی ہیں: حضرت سودہ کہنے لگیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے وہی بات کہی جو تُو نے بتائی تھی' آپ تجھ سے فاصلے پر دروازے کے پاس تھے' پس جب آپ ﷺ قریب ہوئے' کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یہ بدبو کیسی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اس کی مکھیوں نے عرفط کے پودے کی کلیوں سے شہد لیا۔ پس جب میرے پاس آئے تو میں نے بھی وہی بات عرض کی' پھر حضرت صفیہ کے پاس تشریف لے گئے تو اُنہوں نے بھی اسی کی مثل عرض کیا۔ پس جب آپ ﷺ حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو پلاؤں؟ فرمایا: نہیں! مجھے ضرورت نہیں۔ حضرت سودہ نے کہا: سبحان اللہ! ہم نے آپ کو محروم کر دیا۔ حضرت عائشہ نے کہا: خاموش رہو۔

4876 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میری عمر چھ سال تھی' مجھ سے رسول کریم ﷺ نے نکاح کیا' نو سال کی عمر میں رخصتی ہوئی' پس ہم مدینے آئے تو میں ایک ماہ ٹھہری' میرے بال جمیمہ ہو گئے' حضرت اُم رومان

4876- الحديث سبق برقم: 4654,4581 فراجعه .

تِسْعِ سِنِينَ، فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا، فَوَفَى شَعْرِى جُمَيْمَةً، فَأَتَتْنِى أُمُّ رُومَانَ، وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ، فَصَرَخَتْ بِى فَأَتَيْتُهَا، وَمَا أَدْرِى مَاذَا يُرَادُ مِنِّى، فَأَخَذَتْ بِيَدِى فَأَوْقَفَتْنِى عَلَى الْبَابِ، فَقُلْتُ: هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِى، فَأَدْخَلَتْنِى بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُلْنَ لِى: عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ عَلَى خَيْرِ طَائِرٍ، فَأَسْلَمَتْنِى إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِى وَأَصْلَحْنَنِى، فَلَمْ يَرُعْنِى إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْنَنِى

میرے پاس آئیں اس حال میں کہ میں جھولے پر تھی۔ پس اس نے میرے نام سے بلند آواز لگائی' پس میں اس کے پاس آئی' مجھے اندازہ نہ ہو سکا کہ مجھ سے کیا مقصود تھا' پس اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازے پر لا کر کھڑا کر دیا' میرے منہ سے افسوسناک آواز نکلی حتیٰ کہ میری جان نکلنے پہ آ گئی' وہ مجھے کمرے کے اندر لے گئی' اچانک میری نگاہ پڑی تو وہاں انصاری عورتیں موجود تھیں' پس اُنہوں نے میرے لیے کہا: خیر و برکت پر اور نیک شگون پر۔ پس اُم رومان نے مجھے ان کے حوالے کر دیا' انہوں نے میرا سر دھویا اور میری حالت درست کی۔ پس رسول کریم ﷺ سے ہی ڈر اور رعب محسوس ہو' پس اُنہوں نے مجھے (آپ ﷺ) کے سپرد کر دیا۔

4877 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَاللَّهِ إِنِّى لَفِى بَيْتِى ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فِى الْفِنَاءِ، وَالسِّتْرُ بَيْنِى وَبَيْنَهُمْ إِذْ أَقْبَلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ يَمْشِى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک دن اپنے گھر میں تھی کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام) صحن میں تھے۔ میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا۔ اچانک طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو ایسے آدمی کو دیکھے جو زمین پر چلتا ہے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ طلحہ کی طرف دیکھے۔

4878 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں

4877- الحديث في المقصد العلى برقم: 1348 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 148 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط، وفيه: صالح بن موسى وهو متروك .

4878- الحديث في المقصد العلى برقم: 1296 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 40 وقال: قلت:

صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَفِي بَيْتِي ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِنَاءِ وَأَصْحَابُهُ، وَالسِّتْرُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ . وَإِنَّ اسْمَهُ الَّذِي سَمَّاهُ أَهْلُهُ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، فَغَلَبَ عَلَيْهِ اسْمُ عَتِيقٍ

اپنے گھر میں تھی ایک دن رسول اللہ ﷺ صحن میں تھے۔ میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا۔ اچانک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ جہنم سے آزاد آدمی کی طرف دیکھے وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ لے۔ حضرت ابوبکر کا نام آپ کے گھر والوں نے عبداللہ بن عثمان رکھا تھا' آپ کا عتیق نام زیادہ مشہور ہوگیا۔

4879 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي فِيهَا الرُّؤْيَةُ، فَقَالَتْ: أَنَا أَعْلَمُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِهَذِهِ، وَأَنَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ . قَالَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ . ثُمَّ قَالَتْ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ الْكَذِبَ عَلَى اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے متعلق پوچھا جس میں دیکھنے کا ذکر ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں زیادہ جانتی ہوں اس امت سے اس کو۔ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا، اس کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: جس کا گمان نہ ہو کہ آپ نے اللہ کو دیکھا ہے، اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ بولا ہے۔

4880 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّتَاهُ - يَعْنِي عَائِشَةَ - هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ؟ فَقَالَتْ: لَقَدْ قَفَّ شَعْرِي مِمَّا قُلْتَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ماں! یعنی حضرت عائشہ' کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا؟ تو اُنہوں نے کہا: جوتُو نے کہا اس کے ڈر سے میرے بال کھڑے ہو گئے۔

4881 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

بعضه رواه الترمذي . رواه أبو يعلى' وفيه: صالح بن موسى بن طلحة وهو ضعيف .

4879- أخرجه أحمد جلد6صفحه236 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا داؤد عن عامر .

4880- أخرجه مسلم رقم الحديث: 289 من طريق ابن نمير حدثني أبي' حدثنا اسماعيل...... به .

إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اصل صورت میں دومرتبہ دیکھا۔

4882 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ: أَيُّ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ الْجَوْنِ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ قَالَ: لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ الْحَقِّ بِأَهْلِكِ

حضرت امام اوزاعی فرماتے ہیں: میں نے امام زہری سے سوال کیا: رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کس زوجہ محترمہ نے آپ ﷺ کی پناہ مانگی؟ انہوں نے کہا: مجھے عروہ نے خبر دی' اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ جون کلابیہ کی بیٹی جب رسول کریم ﷺ پر داخل کی گئی تو آپ ﷺ اس کے قریب ہوئے' اس نے کہا: میں آپ کے واسطے سے' اللہ کی پناہ مانگتی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنے اہل کے ساتھ حقیقی پناہ گاہ کی پناہ لی ہے۔

4883 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ سِوَاكَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ طُهُورِهِ. قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَدَعُ السِّوَاكَ. قَالَ: أَجَلْ لَوْ أَنِّي أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ مِنِّي عِنْدَ كُلِّ شَفْعٍ مِنْ صَلَاتِي لَفَعَلْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے مسواک رکھتے تھیں وضو کے پانی کے ساتھ۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مسواک نہیں چھوڑتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر میں قادر ہوتا کہ میری نماز کی ہر دو رکعت کے وقت مسواک موجود ہوتو میں ضرور کرتا۔

4884 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4882- أخرجه البخاري جلد7صفحه53 قال: حدثنا الحميدي . وابن ماجة رقم الحديث: **2050** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي .

4883- الحديث في المقصد العلي برقم: **402** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه98 وقال: رواه أبو يعلى وفيه السرى بن اسماعيل وهو متروك .

4884- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **250** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري' عن عروة' فذكره .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ

فرمایا: مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے دیا ہے۔

4885 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . قَالَ هُشَيْمٌ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

4886 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہے اور بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں ہے۔

4887 - حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا أَلْعَبُ بِاللُّعَبِ فَيَجْلِسُ عِنْدِي يَنْظُرُ إِلَيَّ طَوِيلًا ثُمَّ يَقُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے اس حالت میں کہ میں اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیل رہی ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس بیٹھ جاتے دیر تک میری طرف دیکھتے رہتے پھر آپ کھڑے ہو جاتے۔

4888 - حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4885- الحديث سبق برقم: **4673** فراجعه .

4886- الحديث سبق برقم: **4885,4673** فراجعه .

4887- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **260** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**57** قال: حدثنا ابن نمير . وفى جلد**6**صفحه**166** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4888- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**30** . ومسلم جلد **7**صفحه**17** قال: حدثنا يحيىٰ بن يحيىٰ . والبخارى جلد **7** صفحه**171** قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل . قال: حدثنا عبد الواحد .

شِهَـابٍ، عَنِ الشَّيْبَـانِيِّ، عَنْ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَى مِنَ الْحُمَةِ

بخار کے دم کی رخصت دی۔

4889 - أَخْبَرَنِـي أَبُـو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّـرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ مَسْرُوقٌ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَمْرًا فَرَخَّصَ فِيهِ، فَبَلَغَهُ أَنَّ رِجَالًا تَنَزَّهُوا عَنْهُ، فَقَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ عَلِمُوا أَنِّي قَدْ صَنَعْتُ شَيْئًا فَتَرَخَّصْتُ فِيهِ فَتَنَزَّهُوا عَنْهُ، وَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک حکم دے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں رخصت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی کہ کچھ لوگ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور یہ خطبہ دیا، فرمایا: کیا حال ہوگا ان مردوں کا جن کو معلوم ہوا کہ میں نے ایک کام کیا ہے پھر اس میں رخصت دی وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں اللہ کو ان سب سے زیادہ جانتا ہوں ان کی نسبت زیادہ ڈرتا ہوں۔

4890 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ طَرِيفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَيْكَ أَنْ تَصُومَهُ شَعْبَانُ . قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ، فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو شعبان کا مہینہ زیادہ پسند کیوں ہے باقی مہینوں سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سال جس نے مرنا ہوتا ہے اس کے متعلق لکھ دیتا ہے میں پسند کرتا ہوں میری موت اس حالت میں آئے کہ میں سے ہوں۔

4891 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

4889- أخرجه أحمد جلد 6صفحه45 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6صفحه181 قال: حدثنا عبد الرحمن، عن سفيان . والبخاري جلد8صفحه31 وجلد9صفحه120 .

4890- الحديث في المقصد العلي برقم: 540 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه192 وقال: قلت: في الصحيح طرف منه . رواه أبو يعلى وفيه: مسلم بن خالد الزنجي وفيه كلام وقد وثق .

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ فَدَخَلَ مُعْتَكَفَهُ، فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أَخْبِيَةً: خِبَاءَ عَائِشَةَ وَكَانَتِ اسْتَأْذَنَتْهُ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلْبِرَّ تُرِدْنَ بِهِنَّ؟ فَأَخَّرَ اعْتِكَافَهُ إِلَى شَوَّالٍ

جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنی اعتکاف والی جگہ میں تشریف لے آتے، پس جب آپ ﷺ نے اکیس کی صبح کی تو نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے خیمے دیکھے، حضرت عائشہ کا خیمہ، انہوں نے اجازت مانگ لی تھی، حضرت حفصہ اور حضرت زینب کے خیمے، پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے ان کے ساتھ کس نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے اپنا اعتکاف ہی شوال تک مؤخر کر دیا۔

4892 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا نماز میں ادھر اُدھر متوجہ ہونے کے متعلق؟ آپ ﷺ فرمایا: وہ اُچکنا ہے، شیطان بندہ کی نماز سے اپنا حصہ اُچک لیتا ہے۔

4893 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هَانِئٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِي رِدَائِي . فَنَاوَلَتْهُ فَخَرَجَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، وَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تُجْدِبُوا فَتَسْتَسْقُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چادر دو! میں نے اس کو پکڑا اور آپ کو دی۔ آپ ﷺ نکلے منبر پر چڑھے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ اس سے پہلے کہ تم بارش مانگو اور بارش نہ ہو، تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو۔

4892- الحديث سبق برقم: **4614** فراجعه .

4893- أخرج بعضه ابن ماجة رقم الحديث: **4004** من طريق أبي بكر، حدثنا معاوية بن هشام، عن هشام ابن سعد، عن عمر بن عثمان بن هانئ، عن عاصم بهذا السند .

فَلَا تُسْقَوْنَ . أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

4894 - قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الْأَعْلَى عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ: هَذَا خَطَأٌ، وَحَدَّثَنِي بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاک کرنے کا ذریعہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔

4895 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَيْضًا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب کو راضی کرنے والی ہے۔

4896 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ) (المؤمنون: 60) قَالَ: قَالَ: يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ - أَوْ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ - الَّذِينَ يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَهُمْ يَفْرَقُونَ أَنْ لَا تُتَقَبَّلَ مِنْهُمْ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَيَفْرَقُونَ أَنْ لَا تُتَقَبَّلَ مِنْهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرمایا: ''اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کے راستے میں) جو کچھ دیا اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل ڈر رہے ہیں (اسی لیے) کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں'' راوی کا بیان ہے: فرمایا: اے صدیق کی بیٹی! یا فرمایا: اے ابوبکر کی بیٹی! اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں جبکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان

4894- الحديث سبق في مسند أبي بكر رضي الله عنه برقم: **105,104** فراجعه .

4895- الحديث سبق برقم: **4579** فراجعه .

4896- الحديث سبق برقم: **4579,4551** فراجعه .

سے ممکن ہے قبول نہ ہو اور صدقہ اس حال میں کرتے ہیں کہ وہ ڈرتے ہیں کہ شاید ان سے قبول نہ ہو۔

4897 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَاثَةَ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَاخْتُلِسَ عَقْلُهُ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عصر کے بعد سوئے اس کی عقل چلی جائے وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے۔

4898 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِي جِبَالُ الذَّهَبِ. جَاءَنِي مَلَكٌ إِنَّ حُجْزَتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا، وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا. قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَى جِبْرِيلَ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اگر میں چاہتا تو سونے کے پہاڑ میرے ساتھ چلتے، میرے پاس فرشتہ آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر کعبہ کے برابر کر دوں اور عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو نبی عبد بنیں، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو بادشاہ نبی بنیں' آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام

4897- الحديث في المقصد العلي برقم: 1584 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 116 وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه عمرو بن الحصين' وهو متروك .

4898- الحديث سبق برقم: 4635 فراجعه .

4899- الحديث في المقصد العلي برقم: 1258 .

فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ نَفْسَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: نَبِيًّا عَبْدًا ـ قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُولُ: آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ، وَأَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ

کی طرف دیکھا، انہوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ اپنے آپ کو عاجز بنا دیں۔ میں نے کہا میں نبی عبد ہوں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ ٹیک لگا کر نہیں کھاتے تھے اور فرماتے تھے میں ایسے ہی کھاتا ہوں جس طرح ایک بندہ کھاتا ہے اور ایسے ہی بیٹھتا ہوں جس طرح ایک بندہ بیٹھتا ہے۔

4900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ حِينَ فَارَقَهَا زَوْجُهَا عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ کی عدت طلاق یافتہ عورت والی بنائی حضور ﷺ نے، جس وقت ان کو جدا کیا ان کے شوہر نے۔

4901 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ نماز میں آپ ﷺ مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

4902 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ڈبیہ لائی گئی اس میں موتی تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو تقسیم کیا آزاد اور لونڈی کے درمیان۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے باپ رضی اللہ عنہ بھی آزاد اور لونڈی کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

4900- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 3 وقال: رواه البزار، وفيه حميد بن الربيع وثقه أحمد وغيره، وضعفه جماعة .

4901- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 270 من طريق يعقوب .

4902- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 238,159,156 من طريق أبي النضر، وعثمان بن عمر، ويزيد .

وَالْأَمَةِ ۔ قَالَتْ: وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ

4903 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ دو رکعتوں میں تقسیم کی تھی' یعنی دو رکعتوں میں پڑھی۔

4904 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا ذُكِرَ لَهَا أَنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ: لَا غُسْلَ إِلَّا مِنَ الْمَاءِ ۔ فَقَالَتْ: قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ذکر ہوا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ غسل صرف پانی سے ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے ہم دونوں غسل کرتے تھے۔

4905 - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكَرُوا فِي حَلْقَةٍ أَنَا فِيهَا مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِذَا خَالَطَ الرَّجُلُ ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَتَّى يَنْزِلَ الْمَاءُ ۔ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنَا آتِيكُمْ بِعِلْمِ ذٰلِكَ، فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ، وَأَنَا أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْهُ، فَقَالَتْ: لَا تَسْتَحِي أَنْ

حضرت ہشام، ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہم ایک حلقہ میں اس بات کا مذاکرہ کرنے لگے کہ غسل کب واجب ہوتا ہے؟ ان میں سے بعض کہنے لگے: جب آدمی اپنی بیوی سے ملے، بعض کہنے لگے: جب منی اترے۔ حضرت مخلد کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میں اس کا علم لے کر آتا ہوں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میں آپ سے کسی شے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا سے پوچھنے میں

4903- الحديث في المقصد العلي برقم: 408 ۔ وأورده الهيثمي جلد 2 صفحه 274 وقال: رواه أبو يعلىٰ ورجاله ثقات ۔

4904- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 161 ۔ وابن ماجة رقم الحديث: 608 قال: حدثنا على بن محمد الطنافسي وعبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي ۔

4905- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 186 قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ ۔ قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري (ح) وحدثنا محمد بن المثنىٰ ۔ قال: حدثنا عبد الأعلىٰ ۔

تَسْأَلِنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ، فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ . فَقُلْتُ: يَا أُمَّهْ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ فَقَالَتْ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَالْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

شرم محسوس کرتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ حیاء نہ کریں آپ اپنی امی سے پوچھ رہے ہیں، میں تیری ماں ہوں۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! غسل کب واجب ہوتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

4906 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا، فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ - قَالَ الزُّهْرِيُّ- وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ، وَأَثْبَتُ لَهُ مِنْ بَعْضٍ، وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي بِهِ عَنْ عَائِشَةَ، وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا: زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ . قَالَتْ: فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ، فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ، فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس وقت جب بہتان لگانے والوں نے ان کیلئے کہا جو کچھ کہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت کا اعلان فرما دیا۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: راویوں میں سے ہر ایک راوی نے ان کی حدیث کا ایک ٹکڑا مجھ سے بیان کیا' ان میں سے بعض دوسرے بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے' دوسرے سے زیادہ ثابت کرنے والے اور قصہ بیان کرنے میں زیادہ تجربہ رکھنے والے تھے اور ان میں سے ہر ایک سے میں نے اس حدیث کو یاد کر لیا' جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کر کے مجھے بیان کی گئی اور اس حدیث کا کچھ حصہ دوسرے کی تصدیق کرنے والا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا اسے ساتھ لے جاتے' پس آپ نے ایک غزوہ کے موقع پر قرعہ اندازی فرمائی تو میرا قرعہ نکلا تو میں آپ کے ساتھ

4906- الحديث سبق برقم: 4380 فراجعه .

غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ، فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ، فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي، فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدِ انْقَطَعَ، فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ، فَأَقْبَلَ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ بِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ، وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ . وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَثْقُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ، وَإِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ حِينَ رَفَعُوا ثِقَلَ الْهَوْدَجِ، وَاحْتَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ، فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا، فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ، فَجِئْتُ مَنْزِلَهُمْ وَلَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، فَأَمَمْتُ مَنْزِلِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ، وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ، فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ فَأَتَانِي، وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ، فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي، فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي، وَاللّٰهِ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ، وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِءَ يَدَهَا فَرَكِبْتُهَا، فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ مُعَرِّسِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، فَهَلَكَ مَنْ

نکلی' پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد۔ میں ھودج میں اُٹھائی اور اُتاری جاتی' پس ہم چلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوہ سے فارغ ہوئے اور واپس لوٹے اور ہم مدینہ منورہ کے قریب تھے تو آپ نے ایک رات کوچ کا حکم ارشاد فرمایا' تو میں اس وقت کھڑی ہوئی جب کوچ کا حکم دیا' پس میں چلی حتیٰ کہ لشکر سے باہر آ گئی تو جب میں قضاء حاجت کر چکی تو میں واپس اپنی سواری کی طرف بڑھی' اتنے میں میں نے اپنے سینے کو چھوا تو اچانک میرا سیپیوں کا ہار ٹوٹ چکا تھا' میں اپنا ہار ڈھونڈنے واپس لوٹی' پس مجھے اس کی تلاش نے روکے رکھا' پس جو لوگ میری سواری کو لے کر چلتے تھے وہ آگے بڑھے' اُنہوں نے میرا ھودج اُٹھایا اور اسے اونٹ پر رکھ کر چل دیئے جس پر میں سوار ہوتی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس میں ہوں اور عورتیں ان دنوں ہلکی ہوتی تھیں' بھاری نہیں تھیں اور نہ اُن پر گوشت چڑھا ہوا ہوتا تھا' وہ تھوڑا کھانا کھاتیں' پس جب اُنہوں نے ھودج کا بوجھ اُٹھایا تو انہیں وہ خلافِ معمول نہ لگا اور میں کم عمر لڑکی تھی' انہوں نے اونٹ کو اُٹھایا اور روانہ ہو گئے' ادھر لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں پڑاؤ کی جگہ آ گئی' وہاں کوئی نہیں تھا تو میں نے اس جگہ کا ارادہ کیا جہاں میں پہلے ٹھہری ہوئی تھی اور میں نے گمان کیا کہ عنقریب وہ مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے' اسی دوران کہ میں اپنی جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے نیند نے آ گھیرا تو میں سو گئی اور صفوان بن معطل سلمی ذکوانی

هَـلَكَ، وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيّ بْنِ سَـلُولٍ، فَـقَـدِمْـنَـا الْـمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ بِهَا شَهْرًا، وَالـنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَيَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي أَرَى مِنْـهُ حِيـنَ أَمْـرَضُ، إِنَّـمَـا يَدْخُلُ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَذَلِكَ يَرِيبُنِي، وَلَا أَشْعُرُ حَتَّى نَقَهْتُ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ الْـمَنَاصِعِ مُتَبَرَّزِنَا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْـلَ أَنْ نَتَّـخِـذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا، وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَـرَبِ الْأُوَلِ فِـي الْبَرِّيَّةِ أَوْ فِي التَّنَزُّهِ، فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْـطَـحٍ بِـنْـتُ أَبِـي رُهْـمٍ نَـمْشِي فَعَثَرَتْ فِي مِـرْطِهَا، فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا: بِئْسَ مَا قُـلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَتْ: يَا هَنْتَاهُ أَلَمْ تَسْـمَـعِـي مَـا قَـالُـوا؟ قَـالَـتْ: قُـلْـتُ: وَمَا قَالُوا؟ فَـأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ، فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَـرَضِـي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَـقُـلْـتُ: ائْـذَنْ لِي آتِ أَبَوَيَّ ۔ قَالَتْ: وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا ۔ قَالَتْ: فَأَذِنَ لِي رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ أَبَوَيَّ، فَـقُـلْـتُ لِأُمِّـي: مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ؟ فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّةُ هَـوِّنِـي عَـلَـى نَـفْـسِكِ الشَّأْنَ، فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْـرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا

لشکر کے پیچھے تھے' وہ میرے قریب صبح کے وقت پہنچے تو اُنہوں نے سایۂ انسان کو دیکھا تو وہ میرے پاس آئے' اُنہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھا ہوا تھا تو جب اُنہوں نے مجھے پہچانا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میں ان کی آواز سن کر جاگی۔پس میں نے اپنا چہرہ اپنی چادر سے چھپایا' بخدا! نہ میں نے کوئی بات کہی اور نہ ہی میں نے ان سے کلمہ استرجاع کے علاوہ کوئی بات سنی حتیٰ کہ انہوں نے اپنی سواری بٹھائی' پس میں اس پر سوار ہوئی' پس وہ سواری کو پکڑ کر آگے چلے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آملے درانحالیکہ وہ دوپہر کے وقت سائے میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے' پس ہلاک ہوا جس کے مقدر میں ہلاک ہونا لکھا تھا اور جس نے اس تہمت کو پھیلانے میں زیادہ حصہ لیا وہ عبداللہ بن اُبی بن سلول تھا' پس جب ہم مدینہ طیبہ پہنچے تو میں وہاں ایک ماہ بیمار رہی اور لوگوں میں اس تہمت کا چرچا ہوگیا' مجھے اس بارے میں کچھ پتا نہ تھا اور میری تکلیف اس سے بڑھی کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وہ توجہ محسوس نہیں کر رہی تھی جو آپ بیماری کے دنوں میں فرمایا کرتے تھے' آپ تشریف لاتے' سلام کرتے پھر پوچھتے: تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے تکلیف دیتی اور مجھے کچھ معلوم نہ تھا یہاں تک کہ میں کمزور پڑگئی (ایک رات) میں اور اُم مسطح بنت ابی رھم قضاء حاجت کے لیے نکلیں اور ہم رات کے وقت ہی نکلا کرتی تھیں اور یہ معاملہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلاء بننے سے پہلا کا ہے اور

أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا ۔ قَالَتْ: فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا؟ فَبِتُّ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ، ثُمَّ أَصْبَحْتُ وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ ۔ قَالَتْ: فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ، وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْوُدِّ لَهَا فَقَالَ أُسَامَةُ: أَهْلَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا نَعْلَمُ وَاللّٰهِ إِلَّا خَيْرًا ۔ وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ ۔ قَالَتْ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ: يَا بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْهَا شَيْئًا يَرِيبُكِ؟ فَقَالَتْ بَرِيرَةُ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ۔ إِنْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنِ الْعَجِينِ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ ۔ قَالَتْ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِي، فَوَاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا، وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا، وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي ۔ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ہمارا معاملہ پہلے عربوں تھا قضاء حاجت یا پاکیزگی کے حصول میں، پس میں اور اُم مسطح چلیں تو اُم مسطح چادر میں اُلجھ کر لڑکھڑا گئیں تو وہ بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے ان سے کہا: آپ نے بُری بات کہی، کیا آپ ایسے شخص کو بُرا کہہ رہی ہیں جو اصحاب بدر میں سے ہے؟ تو وہ بولیں: اے بی بی! کیا آپ نے نہیں سنا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ تو میں نے پوچھا: وہ کیا کہتا ہے؟ تب اُنہوں نے مجھے تہمت لگانے والوں کی بات بتائی تو میری بیماری اور بڑھ گئی، جب میں اپنے گھر لوٹی تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو میں نے عرض کی: آپ مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ فرماتی ہیں: اس وقت میرا ارادہ تھا کہ ان سے جا کر اس بات کی تحقیق کروں گی۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت عطا فرمائی تو میں اپنے والدین کے پاس آ گئی، میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو! اللہ کی قسم! کم ہی کوئی حسین عورت ہو گی جس سے اس کا شوہر محبت کرتا ہو گا اور اس کی سوکنیں بھی ہوں گی مگر یہ کہ وہ اس پر غالب آنے کی کوشش کریں گی۔ فرماتی ہیں: تو میں نے سبحان اللہ کہا کہ کیا لوگ واقعی ایسی باتیں کرتے ہیں؟ پس میں نے اس طرح یہ رات گزاری کہ صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ ہی میں سو سکی، پھر میں نے صبح کی درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور اسامہ بن زید کو

أَنَا وَاللّٰهِ أَعْذِرُكَ مِنْهُ، إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ، وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا فِيهِ أَمْرَكَ . فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ، وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ، فَقَالَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ- وَاللّٰهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ . فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ - وَاللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهُ؛ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ . قَالَتْ: فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى مَضَوْا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ . قَالَتْ: فَنَزَلَ فَخَفَّضَهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ . قَالَتْ: وَبَكَيْتُ يَوْمِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ، فَأَصْبَحَ عِنْدِي أَبَوَايَ وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا حَتَّى أَظُنَّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي . قَالَتْ: فَبَيْنَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي، إِذِ اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا، فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مِنْ يَوْمِ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا، وَقَدْ مَكَثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي . قَالَتْ: فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا، فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ، وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ؛ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ . فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بلوایا جبکہ وحی میں تاخیر ہوئی' آپ اُن سے اپنے اہل سے الگ ہونے کے بارے میں مشورہ کر رہے تھے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے تو اس بات کی طرف اشارہ کیا جو انہیں معلوم تھا آپ کے اہل کی برأت کے بارے میں اور اس بارے میں جو وہ جانتے تھے کہ آپ کے دل میں ان کی کتنی محبت ہے' پس حضرت اسامہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے اہل بخدا! ہم ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتے اور رہے حضرت علی بن ابوطالب تو اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں فرمائی' حضرت عائشہ کے سوا اور بہت سی عورتیں ہیں (آپ ان سے نکاح فرمائیں) اور آپ ان کی باندی سے پوچھیں وہ آپ کو سچ سچ بتائے گی۔ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا' ارشاد فرمایا: اے بریرہ! کیا تم نے ان میں کوئی ایسی شی دیکھی ہے جو تمہیں شک میں مبتلا کرے۔ تو حضرت بریرہ نے عرض کیا: نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا' اگر میں ان کا کوئی معاملہ دیکھتی تو میں اس پر ان کو اچھا نہ جانتی' زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ وہ کم عمر لڑکی ہیں' آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اس دن آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول کی شکایت کی' پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اس شخص کے خلاف میری کون مدد کرے گا جس کی ایذاء رسانی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً، فَقُلْتُ لِأَبِي: أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ ۔ قَالَتْ: فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لِأُمِّي: أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَتْ: وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ: إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ سَمِعْتُمْ بِمَا تُحَدِّثُ بِهِ، وَقَدْ قَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ، وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ: إِنِّي لَبَرِيئَةٌ - وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَبَرِيئَةٌ - لَا تُصَدِّقُونَنِي بِذَلِكَ، وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي، وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ إِذْ قَالَ: (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) (يوسف: 18) ۔ قَالَتْ: ثُمَّ تَحَوَّلْتُ عَلَى فِرَاشِي، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يُبَرِّئَنِي اللَّهُ، وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا ظَنَنْتُ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى، وَأَنَا أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يُتَكَلَّمَ بِالْقُرْآنِ فِي أَمْرِي، وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا تُبَرِّئُنِي ۔ قَالَتْ: فَوَاللَّهِ مَا رَامَ مَجْلِسَهُ، وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ، حَتَّى إِنَّهُ يَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي يَوْمٍ شَاتٍ ۔ قَالَتْ: فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ

میرے گھر تک آ پہنچی ہے' پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! تین مرتبہ فرمایا: میں اپنے اہل کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا اُنہوں نے ذکر کیا ہے' میں اس کے بارے میں بھی بھلائی ہی جانتا ہوں اور وہ شخص میرے ساتھ ہی میرے گھر والوں پر داخل ہوا۔ تو حضرت سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! قسم بخدا! آپ کی مدد کروں گا' اگر وہ قبیلہ اوس سے تعلق رکھتا ہے تو ہم اس کی گردن اُڑا دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ ہمیں حکم دیں' ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ پس خزرج قبیلہ کے سردار حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے' اس سے پہلے کہ وہ ایک نیک شخص تھے' لیکن عصبیت نے انہیں بھڑکا دیا' اُنہوں نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو' اللہ کی قسم! تم اس کو قتل نہیں کر سکتے اور نہ ہی تم اس کو قتل کرنے پر قادر ہو۔ پھر حضرت اُسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور بولے: تم جھوٹ بولتے ہو' واللہ! اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور بالضرور قتل کریں گے' پس بے شک آپ منافق ہیں اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتے ہیں۔ فرماتی ہیں کہ پھر دونوں قبیلے اوس وخزرج جوش میں آ گئے حتیٰ کہ وہ ڈٹ گئے حالانکہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے۔ ص فرماتی ہیں: آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس دن میں روتی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ، فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ احْمَدِي اللّٰهَ فَقَدْ بَرَّأَكِ ۔ قَالَتْ لِي أُمِّي: قُومِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ) الْآيَاتِ كُلَّهَا، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ: وَاللّٰهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) ۔ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي، فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ الَّذِي كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ ۔ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ: يَا زَيْنَبُ، مَا عَلِمْتِ وَمَا رَأَيْتِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي، فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا خَيْرًا ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَهِيَ الَّتِي تُسَامِينِي فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ

رہی میرے آنسو خشک نہ ہوئے اور نہ ہی میں سوئی۔ پس میرے والدین نے میرے پاس صبح کی اور میں دو رات اور ایک دن سے روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ رونا میرے جگر کو پاش پاش کر دے گا۔ فرماتی ہیں: اسی اثناء میں کہ میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی' ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت چاہی' میں نے اسے آنے کی اجازت دی تو وہ میرے ساتھ رونے بیٹھ گئی' ہم اسی کیفیت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے یہ تہمت لگی تھی' آپ میرے پاس تشریف فرما نہیں ہوئے تھے اور ایک مہینہ گزرا' آپ پر میرے بارے میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ فرماتی ہیں: آپ نے کلمہ شہادت پڑھا' پھر فرمایا: حمد و صلوٰۃ کے بعد! اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے' اگر تم بَری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر فرمائے گا اور اگر (بالفرض) تم سے یہ ہو گیا ہے تو تم استغفار کرو اور اللہ کی طرف توبہ کرو' پس بے شک بندہ جب اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات مکمل کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ میں نے ایک قطرہ آنسو کا بھی محسوس نہیں کیا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں! تو فرماتی ہیں کہ اُنہوں نے کہا: واللہ!

میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں! تو میں نے اپنی ماں سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں! تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا کہوں؟ تو آپ نے عرض کیا: میں کم عمر لڑکی ہوں، بہت زیادہ قرآن نہیں پڑھتی، پس میں نے کہا: بخدا! میں جانتی ہوں کہ جو کچھ بیان کیا گیا تم نے اسے سن لیا اور وہ تمہارے دلوں میں گھر کر گیا اور تم اس کی تصدیق کرتے ہو اور اگر میں تم سے کہوں کہ میں اس سے بَری ہوں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو آپ لوگ اس کی تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں کسی (ناکردہ) کام کا اعتراف کروں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو تم ضرور میری تصدیق کرو گے، واللہ! میں اپنے اور تمہارے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال کے سوا نہیں پاتی ہوں، اُنہوں نے کہا: ''پس صبر جمیل کرنا ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے ہی مدد مطلوب ہے''۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں وہاں سے اپنے بستر پر چلی گئی اور مجھے اُمید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا لیکن واللہ! میں یہ گمان نہیں کرتی تھی کہ وہ میرے حق میں ایسی وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت کی جائے گی اور میرے نزدیک میری حیثیت اس سے بہت کم تھی کہ میرا معاملہ قرآن کریم میں بیان کیا جائے لیکن میرا خیال تھا کہ نبی کریم ﷺ سوتے میں ایسا خواب دیکھیں گے جس میں

میری برأت کا اظہار ہو گا۔ فرماتی ہیں: واللہ! ابھی حضور ﷺ نے اُٹھنے کا قصد نہ کیا تھا اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد گھر سے باہر گیا کہ آپ پر وحی کا نازل ہوا' پھر آپ کو سخت مشقت نے آلیا جو آپ کو لیا کرتی تھی حتیٰ کہ آپ کو موتیوں کی طرح پسینہ آ گیا سردی کے دن میں۔ فرماتی ہیں: پس جب آپ سے یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ مسکرائے اور جو پہلی بات آپ نے ارشاد فرمائی' وہ یہ تھی: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو' بے شک اس نے تمہاری برأت ظاہر فرمائی ہے' تو مجھ سے میری والدہ نے کہا: کھڑی ہو جاؤ رسول اللہ ﷺ کے لیے! تو میں نے کہا: واللہ! میں آپ کی طرف کھڑی نہیں ہوں گی اور نہ ہی خدا کے سوا کسی کی تعریف کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے (ان الـذیـن......) تمام آیتیں نازل فرمائیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں یہ آیات نازل فرمائیں تو حضرت ابوبکر صدیق' مسطح بن اُثاثہ پر جو قرابت کی وجہ سے خرچ کرتے تھے تو اُنہوں نے کہا: واللہ! جو کچھ اس نے عائشہ کے بارے میں کہا ہے' میں اس پر کبھی خرچ نہیں کروں گا' تو اللہ تعالیٰ نے **(ولا یاتـل..........غـفـور رحیم)** نازل فرمائی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیوں نہیں! جی ہاں! واللہ! میں ضرور پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت فرمائے تو آپ مسطح پر اسی طرح خرچ کرنے لگے جس طرح کیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے بھی میرے بارے میں پوچھا تھا کہ اے

زینب! کیا تمہیں کسی بات کا علم ہے اور تم نے کچھ دیکھا ہے؟ تو اُنہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنی آنکھوں اور کانوں کی حفاظت کرتی ہوں، واللہ! میں تو ان میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: یہ وہی تھی جو مجھ سے فائق رہنا چاہتی تھیں، پس اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے تقویٰ کی وجہ سے محفوظ رکھا۔

4907 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِمِثْلِهِ .

یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4908 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمِثْلِهِ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4909 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: قَالَ فُلَيْحٌ: سَمِعْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ: إِنَّ أَصْحَابَ الْإِفْكِ جُلِدُوا الْحَدَّ، وَلَا نَعْلَمُ ذَلِكَ

فلیح کہتے ہیں کہ میں نے اہل علم کو کہتے ہوئے سنا کہ اصحابِ افک کو کوڑوں کی حد لگائی گئی اور ہم اسے نہیں جانتے۔

4910 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا الْأَمْرِ وَشَاعَ فِيهِمْ، وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَمَا أَشْعُرُ بِهِ . قَالَتْ: فَخَرَجْتُ ذَاتَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں: بے شک لوگوں میں اس معاملہ کی گفتگو ہوئی اور یہ معاملہ ان میں پھیل گیا اور رسول اللہ ﷺ ان میں خطاب فرماتے ہوئے کھڑے ہوئے اور مجھے اس معاملہ کا کچھ پتا نہ تھا۔ فرماتی ہیں کہ میں ایک رات قضاء

4907- انظر رقم: 4906,4380 .

4908- انظر رقم: 4906,4380 .

4909- انظر رقم: 4906,4380 .

4910- انظر رقم: 4906,4380 .

لَيْلَةٍ مَعَ أُمِّ مِسْطَحٍ لِأَقْضِيَ حَاجَةً، فَعَثَرَتْ فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ وَهُوَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ ۔ قُلْتُ: وَمَا شَأْنِي؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِالْأَمْرِ، فَذَهَبَتْ حَاجَتِي فَمَا أَجِدُ مِنْهَا شَيْئًا، وَحُمِمْتُ فَأَتَيْتُ الْمَنْزِلَ، فَإِذَا أُمِّي أَسْفَلُ وَإِذَا أَبِي فَوْقَ الْبَيْتِ يُصَلِّي، فَالْتَزَمَتْنِي فَبَكَتْ وَبَكَيْتُ، فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ بُكَاءَنَا فَقَالَ: مَا شَأْنُ ابْنَتِي؟ قَالَتْ أُمِّي: سَمِعَتْ بِذَاكَ الْخَبَرِ ۔ قَالَ: مَكَانَكِ حَتَّى نَغْدُو مَعَكِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَا مَنَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُهَا أَنْ تَكَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ أَسَأْتِ أَوْ أَخْطَأْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ ۔ فَقُلْتُ لِأَبِي: تَكَلَّمْ ۔ فَقَالَ: بِمَ أَتَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ لِأُمِّي: تَكَلَّمِي ۔ فَقَالَتْ: بِمَ أَتَكَلَّمُ؟ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتُ- وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فَعَلْتُ- لَتَقُولُنَّ: قَدْ أَقَرَّتْ، وَلَئِنْ قُلْتُ: مَا فَعَلْتُ - وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فَعَلْتُ - لَتَقُولُنَّ: كَذَبَتْ، فَمَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا مَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ- فَنَسِيتُ اسْمَهُ فَقُلْتُ: أَبُو يُوسُفَ- : (صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) ۔ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ نُوبِيَّةٍ فَقَالَ: يَا

حاجت کے لیے اُن مسطح کے ہمراہ نکلی تو وہ لڑکھڑا ئیں اور بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے کہا: سبحان اللہ! آپ اپنے بیٹے کو کیوں گالی دے رہی ہیں‘ وہ مہاجرین اوّلین میں سے ہیں اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ تو اُنہوں نے کہا کہ واللہ! میں انہیں آپ کی وجہ سے گالی دے رہی ہوں‘ تو میں نے پوچھا: میرا معاملہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے مجھے اس معاملہ کی خبر دی تو میری قضاء حاجت جاتی رہی‘ میں نے اس میں کچھ نہ پایا اور مجھے بخار ہو گیا‘ میں گھر آئی تو میری والدہ نیچے گھر میں اور میرے والد گھر کی اوپری منزل میں نماز ادا کر رہے تھے تو اُنہوں نے مجھے اپنے ساتھ لپٹا لیا اور روئیں‘ میں بھی روئی تو حضرت ابوبکر نے ہمارے رونے کی آواز سنی تو پوچھا: میری بیٹی کو کیا ہوا؟ تو میری والدہ بولیں: انہوں نے بھی خبر سن لی ہے‘ تو اُنہوں نے کہا: تم ٹھہرو! ہم صبح تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت اطہر میں چلیں گے۔ ہم صبح رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے‘ آپ کے پاس ایک انصاری عورت موجود تھی‘ پس اس کے ہونے نے رسول اللہ ﷺ کو گفتگو سے نہ روکا‘ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تم سے خطاء یا غلطی ہوئی ہے تو اللہ سے استغفار و توبہ کر لیں‘ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ بات کریں! تو اُنہوں نے کہا: کیا بات کروں؟ تو میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ بات کریں‘ تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں کیا بات کروں؟ تو میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی‘ پھر میں نے کہا کہ بخدا! اگر میں کہوں کہ میں

فُلَانَةُ، مَاذَا تَعْلَمِينَ مِنْ عَائِشَةَ؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ عَلَى عَائِشَةَ عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا تَنَامُ وَتَدْخُلُ الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُ خَمِيرَهَا وَحَصِيرَهَا، فَلَمَّا فَطِنَتْ لِمَا يُرِيدُ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ مِنَ التِّبْرِ الْأَحْمَرِ. فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: أَشِيرُوا عَلَيَّ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ فِي قَوْمٍ أَبَنُوا أَهْلِي، وَايْمُ اللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُوءًا قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ؟ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ، وَمَا دَخَلَ بَيْتِي إِلَّا وَأَنَا شَاهِدٌ، وَلَا سَافَرْتُ إِلَّا وَهُوَ مَعِي . فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ: أَرَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ، فَقَامَ رِجَالٌ مِنَ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ كَانُوا مِنْ رَهْطِكَ الْأَوْسِ مَا أَمَرْتَ بِضَرْبِ أَعْنَاقِهِمْ، حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَوْنٌ، وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا سُرِّيَ عَنْهُ حَتَّى رَأَيْتُ السُّرُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ. فَقَالَ: أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عُذْرَكِ فَقَالَ أَبَوَايَ: قُومِي فَقَبِّلِي رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَحْمَدُ اللّٰهَ لَا إِيَّاكُمَا، وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ: (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ)، (لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا

نے یہ کام کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا تو آپ کہیں گے کہ بے شک اس نے اقرار کرلیا اور اگر میں کہوں کہ میں نے یہ کام نہیں کیا اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا تو آپ کہیں گے: اس نے جھوٹ بولا' پس میں اپنے اور آپ کے لیے بطور مثال وہی پاتی ہوں جو ایک نیک بندے نے کہا' مجھے ان کا نام بھولا' پھر میں نے کہا: حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے (صبر جمیل......) تو رسول اللہ ﷺ ایک حبشی لونڈی کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے فلانی! تم عائشہ کے بارے میں کیا جانتی ہو؟ تو اس نے کہا: میں عائشہ میں سوائے اس کے کوئی عیب نہیں جانتی کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری داخل ہوکر ان کا آٹا اور چٹائی کھا جاتی ہے۔ پس جب وہ سمجھی کہ رسول اللہ ﷺ کا کیا ارادہ ہے' تو وہ بولی: واللہ! میں عائشہ کے بارے میں اتنا ہی جانتی ہوں جتنا سنار سرخ سونے کی ڈلیوں کے بارے میں جانتا ہے تو حضور ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے مسلمان جماعت! مجھے مشورہ دو ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے میرے اہل پر بہتان لگایا' واللہ! میں اپنے اہل میں کچھ خرابی بھی نہیں جانتا' واللہ! میں ان پر کوئی خرابی بھی نہیں جانتا' وہ میرے گھر میں داخل نہیں ہوا مگر وہاں موجود تھا اور میں نے سفر کیا تو وہ میرے ساتھ تھا۔ تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ آپ ان کو قتل فرمائیں تو قبیلہ خزرج کے لوگ کھڑے ہوکر بولنے

سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ﴾ (النور: 16) .
وَكَانَ مِمَّنْ تَوَلَّى كِبْرَهُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ، وَكَانَ يُتَحَدَّثُ بِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَيَسْمَعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَيُذِيعُهُ، وَكَانَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا سُبَّ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَا تَسُبُّوا حَسَّانَ؛ فَإِنَّهُ كَانَ يُكَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَقُولُ: أَيُّ عَذَابٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ عَيْنَيْهِ؟ وَقَالَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ: وَاللّٰهِ إِنْ كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ . وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُكَذِّبُ نَفْسَهُ:

(البحر الطويل)

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ . . . وَتُصْبِحُ خَمْصَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَإِنْ كُنْتُ قَدْ قُلْتُ الَّذِي قَدْ زَعَمْتُمْ . . . فَلَا حَمَلَتْ سَوْطِي إِلَيَّ أَنَامِلِي

وَكَيْفَ؟ وَوُدِّي مَا حَيِيتُ وَنُصْرَتِي . . . لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ زَيْنِ الْمَحَافِلِ

أَأَشْتُمُ خَيْرَ النَّاسِ بَعْلًا وَوَالِدًا . . . وَنَفْسًا؟ لَقَدْ أُنْزِلْتُ شَرَّ الْمَنَازِلِ

لگے کہ بخدا! اگر وہ تمہارے قبیلہ اوس میں سے ہوتے تو تم ان کے قتل کا حکم نہ دیتے یہاں تک کہ اوس وخزرج کے درمیان گرما گرمی ہونے لگی اور رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہونے لگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ سے وحی کے نزول کی کیفیت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بہت خوش دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! خوشخبری ہو! اللہ تعالیٰ نے آپ کو معذور فرمایا ہے اور یہ وحی نازل فرمائی ہے' تو میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ کھڑی ہو جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کے سر اقدس کو بوسہ دو! تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتی ہوں نہ کہ تم دونوں کی اور رسول اللہ ﷺ نے (ان الذین.......... بھتان عظیم) والی آیات لوگوں کے سامنے تلاوت فرمائیں اور جن لوگوں نے اس تہمت میں بڑا حصہ لیا' ان میں حسان بن ثابت' مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش تھیں اور یہ بات عبداللہ بن اُبی کے پاس بیان کی گئی تو اس نے اسے سنا اور اسے خوب بڑھا چڑھا کر پھیلایا اور جب حسان بن ثابت جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بُرا بھلا کہا جاتا تو آپ فرماتی: حسان کو بُرا بھلا مت کہو' وہ رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرتا ہے' پھر فرماتیں کہ آنکھوں کی بینائی کے جانے سے بڑی تکلیف کیا ہے؟ ان کے لیے کہا گیا جو کہا گیا' اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! میں نے کبھی عورتوں کے اندرون خانہ حالات سے پردہ نہیں اُٹھایا اور وہ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے۔ پس حضرت حسان بن ثابت اپنے آپ کو جھٹلاتے ہوئے فرماتے

ہیں:

''پس اگر میں نے وہ کام کیا ہے جو تم نے گمان کیا
تو میری انگلیاں' میرا کوڑا نہ اُٹھا سکیں'
اور یہ کیسے ممکن ہے جبکہ میری محبت جب تک میں
زندہ ہوں اور میری مدد وقت ہے رسول کریم ﷺ کی
آل کیلئے جو محافل کی زینت ہیں'
کیا میں اس کو بُرا بھلا کہہ سکتا ہوں جن کے شوہر'
والد اور وہ خود سب لوگوں سے بہتر ہیں' یقیناً لوگوں نے
مجھے بُرے مقام پر رکھا ہے''۔

4911 - حَـدَّثَـنَـا حَـوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَـمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّـهِ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَـلَـدَ الَّذِينَ قَالُوا لِعَـائِشَةَ مَـا قَـالُوا ثَمَانِينَ ثَمَانِينَ: حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ وَمِسْطَحَ بْنَ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةَ بِنْتَ جَحْشٍ

عروہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں باتیں بنانے والوں کو اسّی اسّی کوڑے لگائے یعنی حسان بن ثابت' مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کو۔

4912 - أَخْبَـرَنَـا أَبُـو يَـعْـلَى، وَالْحَسَنُ بْنُ سُـفْيَـانَ قَـالَا: حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْـوَاسِـطِـيُّ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَـالِـحِ بْـنِ كَيْسَـانَ، عَـنِ ابْـنِ شِهَابٍ الْوَاسِطِيِّ، حَـدَّثَـنِـي عُـرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعَـلْـقَـمَـةُ بْـنُ وَقَّاصٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَـنْ عَـائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيـنَ قَـالَ فِيهَـا أَهْلُ الْـإِفْكِ مَـا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا اسے ساتھ لے جاتے' پس آپ نے ایک غزوہ کے موقع پر قرعہ اندازی فرمائی تو میرا قرعہ نکلا تو میں آپ کے ساتھ نکلی' پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد۔ میں ہودج میں اُٹھائی اور اُتاری جاتی' پس ہم چلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوہ سے فارغ

4911- أخرجه أحمد جلد6صفحه61,35 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4474 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد الثقفي ومالك بن عبد الواحد المسمعي .

4912- الحديث سبق برقم: 4910-4906,4380 فراجعه .

وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ ـ قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا أَخْرَجَهَا مَعَهُ ـ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي، فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ، فَكُنْتُ أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ، فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ، وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ أَذِنَ لَنَا بِالرَّحِيلِ، فَقُمْتُ حِينَ أَذِنَ بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ، فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَلَمَسْتُ صَدْرِي، فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدِ انْقَطَعَ، فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ ـ قَالَتْ: وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي، فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ، وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ، وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ، وَإِنَّا نَأْكُلُ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ، رَفَعُوهُ وَرَحَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا وَسَارُوا، وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ، فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ،

ہوئے اور واپس لوٹے اور ہم مدینہ منورہ کے قریب تھے تو آپ نے ایک رات کوچ کا حکم ارشاد فرمایا' تو میں اس وقت کھڑی ہوئی جب کوچ کا حکم دیا' پس میں چلی حتیٰ کہ لشکر سے باہر آ گئی تو جب میں قضاء حاجت کر چکی تو میں واپس اپنی سواری کی طرف بڑھی' اتنے میں میں نے اپنے سینے کو چھوا تو اچانک میرا سیپیوں کا ہار ٹوٹ چکا تھا' میں اپنا ہار ڈھونڈنے واپس لوٹی' پس مجھے اس کی تلاش نے روکے رکھا' پس جو لوگ میری سواری کو لے کر چلتے تھے وہ آگے بڑھے' اُنہوں نے میرا ھودج اُٹھایا اور اسے اونٹ پر رکھ کر چل دیئے جس پر میں سوار ہوتی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس میں ہوں اور عورتیں ان دنوں ہلکی ہوتی تھیں' بھاری نہیں تھیں اور نہ اُن پر گوشت چڑھا ہوا ہوتا تھا' وہ تھوڑا کھانا کھاتیں' پس جب اُنہوں نے ھودج کا بوجھ اُٹھایا تو انہیں وہ خلافِ معمول نہ لگا اور میں کم عمر لڑکی تھی' انہوں نے اونٹ کو اُٹھایا اور روانہ ہو گئے' ادھر لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں پڑاؤ کی جگہ آ گئی' وہاں کوئی نہیں تھا تو میں نے اس جگہ کا ارادہ کیا جہاں میں پہلے ٹھہری ہوئی تھی اور میں نے گمان کیا کہ عنقریب وہ مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے' اسی دوران کہ میں اپنی جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے نیند نے آ گھیرا تو میں سو گئی اور صفوان بن معطل سلمی ذکوانی لشکر کے پیچھے تھے' وہ میرے قریب صبح کے وقت پہنچے تو اُنہوں نے سایۂ انسان کو دیکھا تو وہ میرے پاس آئے' اُنہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے

فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ
سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ . فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي
مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ، وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ
الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ،
فَأَدْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي، فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ
فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي، وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ،
فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ
وَجْهِي بِجِلْبَابِي، وَاللّٰهِ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ، وَلَا
سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حِينَ أَنَاخَ
رَاحِلَتَهُ فَوَطِءَ عَلَى يَدِهَا، وَقُمْتُ فَرَكِبْتُهَا، فَانْطَلَقَ
يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ وَهُمْ نُزُولٌ .
قَالَتْ: فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ
مِنْهُمْ: الْأَوَّلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولٍ . قَالَ
عُرْوَةُ: أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ
فَيُقِرُّهُ وَيُشِيعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ . قَالَ إِبْرَاهِيمُ: يَعْنِي
يَسْتَوْشِيهِ . قَالَ عُرْوَةُ: إِنَّمَا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ
إِلَّا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي أُنَاسٍ
آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ
اللّٰهُ، وَإِنَّ كِبْرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ
ابْنِ سَلُولَ . قَالَ عُرْوَةُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ
يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَتَقُولُ: إِنَّهُ الَّذِي
قَالَ: فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ
مِنْكُمْ وِقَاءُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ
فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا، وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي

دیکھا ہوا تھا تو جب اُنہوں نے مجھے پہچانا تو انا للہ وانا
الیہ راجعون پڑھا تو میں ان کی آواز سن کر جاگی۔ پس
میں نے اپنا چہرہ اپنی چادر سے چھپایا' بخدا! نہ میں نے
کوئی بات کہی اور نہ ہی میں نے ان سے کلمہ استرجاع
کے علاوہ کوئی بات سنی حتیٰ کہ انہوں نے اپنی سواری
بٹھائی' پس میں اس پر سوار ہوئی' پس وہ سواری کو پکڑ کر
آگے چلے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آملے درانحالیکہ وہ
دوپہر کے وقت سائے میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے' پس
ہلاک ہوا جس کے مقدر میں ہلاک ہونا لکھا تھا اور جس
نے اس تہمت کو پھیلانے میں زیادہ حصہ لیا وہ عبداللہ بن
اُبی بن سلول تھا' پس جب ہم مدینہ طیبہ پہنچے تو میں وہاں
ایک ماہ بیمار رہی اور لوگوں میں اس تہمت کا چرچا ہو گیا'
مجھے اس بارے میں کچھ پتا نہ تھا اور میری تکلیف اس
سے بڑھی کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وہ توجہ محسوس نہیں کر
رہی تھی جو آپ بیماری کے دنوں میں فرمایا کرتے تھے'
آپ تشریف لاتے' سلام کرتے پھر پوچھتے: تمہارا کیا
حال ہے؟ یہ بات مجھے تکلیف دیتی اور مجھے کچھ معلوم نہ
تھا یہاں تک کہ میں کمزور پڑ گئی' (ایک رات) میں اور اُم
مسطح بنت ابی رھم قضاء حاجت کے لیے نکلیں اور ہم
رات کے وقت ہی نکلا کرتی تھیں اور یہ معاملہ ہمارے
گھروں کے قریب بیت الخلاء بننے سے پہلا کا ہے اور
ہمارا معاملہ پہلے عربوں تھا قضاء حاجت یا پاکیزگی کے
حصول میں' پس میں اور اُم مسطح چلیں تو اُم مسطح چادر میں
اُلجھ کر لڑکھڑا گئیں تو وہ بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے

قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ، لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى حِينَ أَشْتَكِي، إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ وَيَنْصَرِفُ فَذَلِكَ الَّذِي يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَمَا نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ مَعَ أُمِّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ، وَكَانَ مُتَبَرَّزَنَا، أَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنْزِيهِ قَبْلَ الْغَائِطِ، كُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا . قَالَتْ: فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ - وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا، فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا: بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَتْ: أَيْ هَنْتَاهُ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ؟ قُلْتُ: وَمَا قَالَ؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ . قَالَتْ: فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَقُلْتُ: ائْذَنْ لِي آتِ أَبَوَيَّ، قَالَتْ: وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا، فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُمَا فَقُلْتُ لِأُمِّي: يَا أُمَّتَاهُ مَاذَا يَتَحَدَّثُ

ان سے کہا: آپ نے بُری بات کہی کیا آپ ایسے شخص کو بُرا کہہ رہی ہیں جو اصحابِ بدر میں سے ہے؟ تو وہ بولیں: اے بی بی! کیا آپ نے نہیں سنا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ تو میں نے پوچھا: وہ کیا کہتا ہے؟ تب اُنہوں نے مجھے تہمت لگانے والوں کی بات بتائی تو میری بیماری اور بڑھ گئی جب میں اپنے گھر لوٹی تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو میں نے عرض کی: آپ مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ فرماتی ہیں: اس وقت میرا ارادہ تھا کہ ان سے جا کر اس بات کی تحقیق کروں گی۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت عطا فرمائی تو میں اپنے والدین کے پاس آ گئی میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو! اللہ کی قسم! کم ہی کوئی حسین عورت ہوگی جس سے اس کا شوہر محبت کرتا ہوگا اور اس کی سوکنیں بھی ہوں گی مگر یہ کہ وہ اس پر غالب آنے کی کوشش کریں گی۔ فرماتی ہیں: تو میں نے سبحان اللہ کہا کہ کیا لوگ واقعی ایسی باتیں کرتے ہیں؟ پس میں نے اس طرح یہ رات گزاری کہ صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ ہی میں سو سکی پھر میں نے صبح کی درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور اسامہ بن زید کو بلوایا جبکہ وحی میں تاخیر ہوئی آپ اُن سے اپنے اہل سے الگ ہونے کے بارے میں مشورہ کر رہے تھے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے تو اس بات کی

النَّاسُ؟ قَالَتْ: هَوِّنِي عَلَيْكِ . فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ زَوْجِهَا يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا . قَالَتْ: فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا؟ قَالَتْ: فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ . قَالَتْ: ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي . قَالَتْ: وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ . قَالَتْ: فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ، وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ، فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا . وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ النِّسَاءَ، وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ، وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ . قَالَتْ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ: أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ شَيْئًا يُرِيبُكِ؟ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا، وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

طرف اشارہ کیا جو انہیں معلوم تھا آپ کے اہل کی برأت کے بارے میں اور اس بارے میں جو وہ جانتے تھے کہ آپ کے دل میں ان کی کتنی محبت ہے، پس حضرت اسامہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے اہل بخدا! ہم ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتے اور رہے حضرت علی بن ابوطالب تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں فرمائی، حضرت عائشہ کے سوا اور بہت سی عورتیں ہیں (آپ ان سے نکاح فرمائیں) اور آپ ان کی باندی سے پوچھیں وہ آپ کو سچ سچ بتائے گی۔ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا، ارشاد فرمایا: اے بریرہ! کیا تم نے ان میں کوئی ایسی شی دیکھی ہے جو تمہیں شک میں مبتلا کرے۔ تو حضرت بریرہ نے عرض کیا: نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، اگر میں ان کا کوئی معاملہ دیکھتی تو میں اس پر ان کو اچھا نہ جانتی، زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ وہ کم عمر لڑکی ہیں، آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اس دن آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول کی شکایت کی، پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اس شخص کے خلاف میری کون مدد کرے گا جس کی ایذاء رسانی میرے گھر تک آ پہنچی ہے، پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! تین مرتبہ فرمایا: میں اپنے اہل کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا

إِلَّا خَيْرًا، وَمَا دَخَلَ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي ۔ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ أَحَدُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ، فَإِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا مَا أَمَرْتَنَا بِهِ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ- وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ مِنْ فَخِذِهِ- وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ، وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ - لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ، وَلَوْ كَانَ مِنْ رَهْطِكَ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تَقْتُلَهُ ۔ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ- وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ - فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ- لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ ۔ قَالَتْ: فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنبَرِ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ ۔ قَالَتْ: وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ كُلَّهُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ۔ قَالَتْ: وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي، بَكَيْتُ يَوْمِي وَلَيْلَتِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ۔ قَالَتْ: حَتَّى أَظُنَّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي ۔ قَالَتْ: فَبَيْنَمَا أَبَوَايَ جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي ۔ قَالَتْ: فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ، إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اُنہوں نے ذکر کیا ہے' میں اس کے بارے میں بھی بھلائی ہی جانتا ہوں اور وہ شخص میرے ساتھ ہی میرے گھر والوں پر داخل ہوا۔ تو حضرت سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! قسم بخدا! آپ کی مدد کروں گا' اگر وہ قبیلہ اوس سے تعلق رکھتا ہے تو ہم اس کی گردن اُڑا دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ ہمیں حکم دیں' ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ پس خزرج قبیلہ کے سردار حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے' اس سے پہلے کہ وہ ایک نیک شخص تھے' لیکن عصبیت نے انہیں بھڑکا دیا' اُنہوں نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو' اللہ کی قسم! تم اس کو قتل نہیں کر سکتے اور نہ ہی تم اس کو قتل کرنے پر قادر ہو۔ پھر حضرت اُسید بن حفیر کھڑے ہوئے اور بولے: تم جھوٹ بولتے ہو' واللہ! اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور بالضرور قتل کریں گے' پس بے شک آپ منافق ہیں اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتے ہیں۔ فرماتی ہیں کہ پھر دونوں قبیلے اوس و خزرج جوش میں آ گئے حتیٰ کہ وہ ڈٹ گئے حالانکہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے۔ ص فرماتی ہیں: آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس دن میں روتی رہی میرے آنسو خشک نہ ہوئے اور نہ ہی میں سوئی۔ پس میرے والدین نے میرے پاس صبح کی اور میں دو رات اور ایک دن سے روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ . قَالَتْ: وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ قَبْلَهَا، وَلَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ . قَالَتْ: فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ، فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا، فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ، وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ؛ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ وَتَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ . قَالَتْ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي: أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللّٰهِ فِيمَا قَالَ . فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقُلْتُ لِأُمِّي: أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللّٰهِ فِيمَا قَالَ . فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا: إِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ وَلَقَدْ سَمِعْتُمْ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ، فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ: إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونَنِي بِذَلِكَ، وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ بِأَمْرٍ - وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ - لَتُصَدِّقُنِّي، وَاللّٰهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَا لَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ يَقُولُ: (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) (يوسف: 18) . قَالَتْ: فَتَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ حِينَئِذٍ أَنِّي بَرِيئَةٌ، وَاللّٰهُ يُبَرِّئُنِي بِبَرَاءِ

کیا کہ رونا میرے جگر کو پاش پاش کر دے گا۔ فرماتی ہیں: اسی اثناء میں کہ میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی' ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت چاہی' میں نے اسے آنے کی اجازت دی تو وہ میرے ساتھ رونے بیٹھ گئی' ہم اسی کیفیت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے یہ تہمت لگی تھی' آپ میرے پاس تشریف فرما نہیں ہوئے تھے اور ایک مہینہ گزرا' آپ پر میرے بارے میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ فرماتی ہیں: آپ نے کلمہ شہادت پڑھا' پھر فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد! اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے' اگر تم بَری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر فرمائے گا اور اگر (بالفرض) تم سے یہ ہو گیا ہے تو تم استغفار کرو اور اللہ کی طرف توبہ کرو' پس بے شک بندہ جب اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات مکمل کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ میں نے ایک قطرہ آنسو کا بھی محسوس نہیں کیا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں! تو فرماتی ہیں کہ اُنہوں نے کہا: واللہ! میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں! تو میں نے اپنی ماں سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں! تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں

تِي، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللّٰهَ يُنْزِلُ فِي شَأْنِي وَحْيًا، لَشَأْنِي أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللّٰهُ فِيَّ بِأَمْرٍ بَيَانٍ، وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللّٰهُ بِهَا ـ قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ، وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِنَ الْعَرَقِ مِثْلَ الْجُمَانِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ ـ قَالَتْ: فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ، وَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ ـ قَالَتْ: فَقَالَتْ أُمِّي: قُومِي إِلَيْهِ ـ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، وَإِنِّي لَا أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ ـ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ) فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهُوَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ وَفَقْرِهِ: وَاللّٰهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى) إِلَى قَوْلِهِ: (وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (البقرة:218) فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي، فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا ـ قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا کہوں؟ تو آپ نے عرض کیا: میں کم عمر لڑکی ہوں، بہت زیادہ قرآن نہیں پڑھتی، پس میں نے کہا: بخدا! میں جانتی ہوں کہ جو کچھ بیان کیا گیا تم نے اسے سن لیا اور وہ تمہارے دلوں میں گھر کر گیا اور تم اس کی تصدیق کرتے ہو اور اگر میں تم سے کہوں کہ میں اس سے بری ہوں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ لوگ اس کی تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں کسی (ناکردہ) کام کا اعتراف کروں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو تم ضرور میری تصدیق کرو گے، واللہ! میں اپنے اور تمہارے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال کے سوا نہیں پاتی ہوں، اُنہوں نے کہا: ''پس صبر جمیل کرنا ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے ہی مدد مطلوب ہے''۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں وہاں سے اپنے بستر پر چلی گئی اور مجھے اُمید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا لیکن واللہ! میں یہ گمان نہیں کرتی تھی کہ وہ میرے حق میں ایسی وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت کی جائے گی اور میرے نزدیک میری حیثیت اس سے بہت کم تھی کہ میرا معاملہ قرآن کریم میں بیان کیا جائے لیکن میرا خیال تھا کہ نبی کریم ﷺ سوتے میں ایسا خواب دیکھیں گے جس میں میری برأت کا اظہار ہوگا۔ فرماتی ہیں: واللہ! ابھی حضور ﷺ نے اُٹھنے کا قصد نہ کیا تھا اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد گھر سے باہر گیا کہ آپ پر وحی کا نازل ہوا، پھر آپ کو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي، فَقَالَ لِزَيْنَبَ: مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ، وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ

سخت مشقت نے آلیا جو آپ کو لیا کرتی تھی حتیٰ کہ آپ کو موتیوں کی طرح پسینہ آ گیا سردی کے دن میں۔ فرماتی ہیں: پس جب آپ سے یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ مسکرائے اور جو پہلی بات آپ نے ارشاد فرمائی' وہ یہ تھی: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو' بے شک اس نے تمہاری برأت ظاہر فرمائی ہے' تو مجھ سے میری والدہ نے کہا: کھڑی ہو جاؤ رسول اللہ ﷺ کے لیے! تو میں نے کہا: واللہ! میں آپ کی طرف کھڑی نہیں ہوں گی اور نہ ہی خدا کے سوا کسی کی تعریف کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے (ان الـذيـن......) تمام آیتیں نازل فرمائیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں یہ آیات نازل فرمائیں تو حضرت ابوبکر صدیق' مسطح بن اُثاثہ پر جو قرابت کی وجہ سے خرچ کرتے تھے تو اُنہوں نے کہا: واللہ! جو کچھ اس نے عائشہ کے بارے میں کہا ہے' میں اس پر کبھی خرچ نہیں کروں گا' تو اللہ تعالیٰ نے (ولا يـاتـل..........غـفـور رحيم) نازل فرمائی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیوں نہیں! جی ہاں! واللہ! میں ضرور پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت فرمائے تو آپ مسطح پر اسی طرح خرچ کرنے لگے جس طرح کیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے بھی میرے بارے میں پوچھا تھا' فرمایا حضرت زینب سے کہ آپ ان کے بارے میں کیا جانتی ہیں یا آپ نے ان کو کیسا دیکھا ہے؟ تو اُنہوں نے عرض کیا کہ میں اپنی نگاہ و سماعت کی حفاظت کرتی ہوں' اللہ کی

قسم! میں نے ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہی تھیں جو ازواجِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے مجھ پر فائق رہنا چاہتی تھیں تو ان کو اللہ تعالیٰ نے ان کے تقویٰ کی وجہ سے محفوظ رکھا' اور ان کی بہن حمنہ محاسبہ کرنے لگی تو وہ بھی ہلاک ہوئی اسی کام میں جس وہ لوگ ہلاک ہوئے۔ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ یہ وہ حدیث ہے جو مجھے اس گروہ والوں سے پہنچی ہے۔

4913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ. قَالَتْ: ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

ابن شہاب سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: واللہ! وہ شخص جس کے بارے میں وہ کچھ کہا گیا جو کہا گیا' وہ کہتا ہے: سبحان اللہ! واللہ! میں نے کبھی کسی عورت کے بارے میں نازیبا بات نہیں کہی' فرماتی ہیں: پھر وہ اس کے بعد اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے۔

4914 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللّٰهُ قَالَ: وَكُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کے بارے میں بہتان لگانے والوں نے کہا جو کچھ کہا' اس کے بعد اللہ نے ان کی برأت کا اعلان فرما دیا اور ان میں سے ہر ایک نے آپ کی حدیث کا ایک حصہ روایت کیا ہے جبکہ ان میں سے بعض بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے اور قصہ کو زیادہ مضبوط انداز میں بیان کرنے والے تھے' ان میں سے ہر آدمی سے میں نے یہ حدیث یاد کر لی جو اس نے حضرت

4913- الحديث سبق برقم: 4912,4910-4906,4380 فراجعه .

4914- الحديث سبق برقم: 4913,4912,4910-4906,4380 فراجعه .

الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ، وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا، وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَخَرَجَ سَهْمِي عَلَيْهِنَّ، فَخَرَجَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ . قَالَتْ: وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ، لَمْ يَهْبُلْنَ بِاللَّحْمِ فَيَثْقُلْنَ، وَكُنْتُ إِذَا رُحِلَ لِي بَعِيرٌ وَجَلَسْتُ فِي هَوْدَجِي ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمُ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ لِي يَحْمِلُونَنِي فَيَأْخُذُونِي بِأَسْفَلِ الْهَوْدَجِ فَيَرْفَعُونَهُ وَيَضَعُونَهُ عَلَى ظَهْرِ الْبَعِيرِ فَيَشُدُّونَهُ بِحِبَالِهِ ثُمَّ يَأْخُذُونَ بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَيَنْطَلِقُونَ . قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرِهِ ذَلِكَ، وَجَّهَ قَافِلًا حَتَّى إِذَا جَاءَ قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ نَزَلَ مَنْزِلًا فَبَاتَ بِهِ بَعْضَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أُذِّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ، وَخَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَفِي عُنُقِي عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ انْسَلَّ مِنْ عُنُقِي وَلَا أَدْرِي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى الرَّحْلِ ذَهَبْتُ أَلْتَمِسُهُ فِي عُنُقِي فَلَمْ أَجِدْهُ، وَقَدْ أَخَذَ النَّاسُ فِي الرَّحِيلِ، فَرَجَعْتُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي ذَهَبْتُ مِنْهُ فَالْتَمَسْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُهُ، وَجَاءَ الْقَوْمُ خِلَافِي الَّذِينَ كَانُوا

عائشہ ﷞ کے بارے میں مجھے بیان کی تھی' ان کی حدیث کا بعض بعض کی تصدیق کرتا ہے' اگر ان میں سے بعض بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔ حضرت عائشہ ﷞ سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے جس کا قرعہ ان میں سے نکلتا' رسول اللہ ﷺ اسے اپنے ساتھ لے جاتے' پس جب غزوۂ بنی مصطلق ہوا تو آپ نے اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی جس طرح آپ فرمایا کرتے تھے تو ان میں سے میرا قرعہ نکلا تو مجھے رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھ لے کر نکلے اور عورتیں ان دنوں کم کھانا کھاتی تھیں' ان پر گوشت چڑھا ہوا نہیں ہوتا تھا کہ وہ بھاری جسامت والی ہوں اور میرے لیے جب اونٹ تیار کیا جاتا اور میں ہودج میں بیٹھتی پھر وہ لوگ آتے جو میری سواری کو لے کر چلتے' وہ ہودج کو نیچے سے پکڑتے' اسے اوپر اُٹھاتے اور اسے اونٹ کی پشت پر رکھتے اور اسے اونٹ کی رسیوں کے ساتھ باندھتے پھر وہ لوگ اونٹ کی مہار پکڑ کر چلتے۔ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ اپنے اس سفر سے فارغ ہوئے تو آپ واپسی کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ کے قریب آ پہنچے تو آپ نے پڑاؤ کیا' وہاں رات کا کچھ حصہ گزارا' پھر لوگوں کو کوچ کا حکم دے دیا گیا تو لوگ کوچ کرنے لگے اور میں اپنی ضرورت کے لیے نکلی اور میرے گلے میں سیپیوں کا ہار تھا' پس جب میں فارغ ہوئی تو وہ میری گردن سے گر گیا اور مجھے پتا نہ

يَرْحَلُونَ لِيَ الْبَعِيرَ وَقَدْ فَرَغُوا مِنْ رَحْلَتِهِ فَأَخَذُوا الْهَوْدَجَ وَهُمْ يَظُنُّونَ أَنِّي فِيهِ كَمَا كُنْتُ أَصْنَعُ، فَاحْتَمَلُوهُ فَشَدُّوا عَلَى الْبَعِيرِ وَلَمْ يَشُكُّوا أَنِّي فِيهِ، ثُمَّ أَخَذُوا بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَانْطَلَقُوا بِهِ، فَرَجَعْتُ إِلَى الْعَسْكَرِ وَمَا فِيهِ دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ، قَدِ انْطَلَقَ النَّاسُ . قَالَتْ: فَتَلَفَّعْتُ بِجِلْبَابِي ثُمَّ اضْطَجَعْتُ فِي مَكَانِي، وَعَرَفْتُ أَنْ لَوِ افْتُقِدْتُ قَدْ رَجَعَ إِلَيَّ . قَالَتْ: فَوَاللَّهِ إِنِّي لَمُضْطَجِعَةٌ إِذْ مَرَّ بِي صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ، وَقَدْ كَانَ تَخَلَّفَ عَنِ الْعَسْكَرِ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمْ يَتْبَعِ النَّاسَ، فَرَأَى سَوَادِي فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيَّ وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ظَعِينَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَلَفِّعَةٌ فِي ثِيَابِي . وَقَالَ: مَا خَلَّفَكِ رَحِمَكِ اللَّهُ؟ قَالَتْ: فَمَا كَلَّمْتُهُ ثُمَّ قَرَّبَ الْبَعِيرَ فَقَالَ: ارْكَبِي وَاسْتَأْخَرَ عَنِّي . قَالَتْ: فَرَكِبْتُ وَأَخَذَ بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَانْطَلَقَ سَرِيعًا يَطْلُبُ النَّاسَ، فَوَاللَّهِ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ وَمَا افْتُقِدْتُ حَتَّى أَصْبَحْنَا وَنَزَلَ النَّاسُ، فَلَمَّا اطْمَأَنُّوا طَلَعَ الرَّجُلُ يَقُودُ بِي . فَقَالَ أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَارْتَجَّ الْعَسْكَرُ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمْ أَلْبَثْ أَنِ اشْتَكَيْتُ شَكْوَى شَدِيدَةً، لَمْ يَبْلُغْنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ، وَقَدِ انْتَهَى الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى أَبَوَيَّ، لَا يَذْكُرُونَ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا

چلا' پس جب میں اپنی سواری کی طرف لوٹی تو اسے اپنی گردن میں تلاش کرنے لگی' میں نے اسے نہ پایا اور لوگ کوچ کی تیاری میں تھے' پس میں اس جگہ کی طرف لوٹی جہاں میں گئی تھی' میں نے اسے تلاش کیا حتیٰ کہ میں نے اسے پالیا اور میرے بعد وہ لوگ آئے جو میرے اونٹ کو لے کر چلتے تھے' وہ اپنی سواریوں کی تیاری سے فارغ ہو چکے تھے' اُنہوں نے ہودج کو پکڑا اس خیال میں کہ میں اس میں ہوں جس طرح کہ میں کرتی تھی' پس انہوں نے اسے اُٹھا کر اونٹ پر رکھا اور اونٹ پر باندھ دیا اور انہیں یہ شک نہ ہوا کہ میں اس میں نہیں ہوں' پھر اُنہوں نے اونٹ کی مہار پکڑی اور چل دیئے' میں لشکر کی طرف لوٹی تو وہاں نہ پکارنے والا تھا اور نہ ہی کوئی جواب دینے والا' لوگ جا چکے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے سر چادر سے ڈھانپا' پھر میں اپنی جگہ لیٹ گئی اور میں نے سمجھا کہ جب میں مفقود پائی گئی تو کوئی میری طرف لوٹے گا۔ فرماتی ہیں: واللہ! میں لیٹی ہوئی تھی کہ اچانک میرے پاس سے صفوان بن معطل سلمی گزرے' وہ لشکر کی ضرورت کے پیش نظر لشکر سے پیچھے رہا کرتے تھے' وہ لوگوں کے پیچھے نہ چلا کرتے تو انہوں نے میری پرچھائی دیکھی' وہ میری طرف بڑھے حتیٰ کہ اُنہوں نے مجھے پہچان لیا جبکہ انہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھ رکھا تھا۔ پس جب اُنہوں نے مجھے دیکھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون کہا' رسول اللہ ﷺ کی زوجہ اور میں اپنے کپڑوں میں چھپی ہوئی تھی اور اُنہوں نے

إِلَّا أَنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ ذَلِكَ مِنْهُ: كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي أُمِّي تُمَرِّضُنِي قَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ لا يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ . قَالَتْ: حَتَّى وَجَدْتُ فِي نَفْسِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ- حِينَ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُ مِنْ جَفَائِهِ- لَوْ أَذِنْتَ لِي فَانْتَقَلْتُ إِلَى أُمِّي فَمَرَّضَتْنِي . قَالَ: لَا عَلَيْكِ . قَالَتْ: فَانْتَقَلْتُ إِلَى أُمِّي وَلَا أَعْلَمُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ حَتَّى نَقَهْتُ مِنْ وَجَعِي بَعْدَ بِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكُنَّا قَوْمًا عَرَبًا لَا نَتَّخِذُ فِي بُيُوتِنَا هَذِهِ الْكُنُفَ الَّتِي يَتَّخِذُهَا الْأَعَاجِمُ نَعَافُهَا وَنَكْرَهُهَا، إِنَّمَا كُنَّا نَذْهَبُ فِي سَبَخِ الْمَدِينَةِ، وَإِنَّمَا كَانَ النِّسَاءُ يَخْرُجْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي حَوَائِجِهِنَّ، فَخَرَجْتُ لَيْلَةً لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَتْ أُمُّهَا بِنْتَ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ، خَالَةَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ . قَالَتْ: فَوَاللَّهِ إِنَّهَا لَتَمْشِي مَعِي إِذْ عَثَرَتْ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ قَالَتْ: قُلْتُ: بِئْسَ- لَعَمْرُ اللَّهِ- مَا قُلْتِ لِرَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ: وَمَا بَلَغَكِ الْخَبَرُ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: وَمَا الْخَبَرُ؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِالَّذِي كَانَ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ . قَالَتْ: قُلْتُ: وَقَدْ كَانَ هَذَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ . وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ . قَالَتْ: فَوَاللَّهِ مَا قَدَرْتُ عَلَى أَنْ أَقْضِيَ حَاجَتِي وَرَجَعْتُ، فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَبْكِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ الْبُكَاءَ سَيَصْدَعُ كَبِدِي . قَالَتْ: وَقُلْتُ

پوچھا: اللہ آپ پر رحم فرمائے! کس چیز نے آپ کو لشکر سے پیچھے رکھا؟ فرماتی ہیں: میں نے کوئی لفظ نہ بولا' پھر انہوں نے اونٹ میرے قریب کیا اور کہا: اس پر سوار ہو جائیں! اور وہ مجھ سے پیچھے رہا۔ فرماتی ہیں: پس میں سوار ہوئی اور اس نے اونٹ کی رسّی پکڑی' وہ لوگوں کو تلاش کرتے ہوئے جلدی جلدی چلا' واللہ! نہ ہی ہم نے لوگوں کو پایا اور نہ ہی اُنہوں نے مجھے گم پایا یہاں تک کہ ہم نے صبح کی اور لوگوں نے پڑاؤ کیا ہوا تھا' پس جب وہ مطمئن ہو گئے تو ایک شخص میری سواری کو کھینچتے ہوئے ظاہر ہوا تو اہل افک نے کہا جو کچھ انہوں نے کہا' واللہ! مجھے اس میں سے کسی بات کا پتا نہ تھا' پھر ہم مدینہ آئے' مجھے فوراً سخت بیماری نے آ گھیرا' مجھے اس میں سے کوئی بات بھی نہ پہنچی اور بات رسول اللہ ﷺ اور میرے والدین تک جا پہنچی' اُنہوں نے اس میں سے نہ کم نہ زیادہ کچھ کا تذکرہ نہ کیا کہ میں ان کا انکار کرتی' آپ جب میرے پاس تشریف لائے تو میری ماں میری بیمار پرسی کر رہی تھیں' آپ نے فرمایا: تم کیسی ہو؟ اس سے کچھ زیادہ نہ فرمایا۔ فرماتی ہیں: حتیٰ کہ میں دل ہی دل میں غصے ہوئی' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! (جب میں نے آپ کی بے التفاتی دیکھی) اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنی ماں کے پاس چلی جاؤں' وہ میری تیمارداری کریں گی' تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں۔ فرماتی ہیں: تو میں اپنی ماں کے پاس منتقل ہو گئی اور مجھے جو معاملہ تھا اس کا کچھ پتا نہ چلا حتیٰ کہ بیس سے

لِأُمِّي: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكِ ـ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِمَا تَحَدَّثُوا بِهِ وَلَا تَذْكُرِينَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَتْ: أَيْ بُنَيَّةُ خَفِّفِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ، فَوَاللّٰهِ لَقَلَّ مَا كَانَتِ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ وَكَثَّرَ النَّاسُ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ بِتَمَامِهِ عَلَى نَحْوِ مَا حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

کچھ اوپر دن گزرنے پر میں تکلیف کی وجہ سے کمزور پڑ گئی اور ہم عرب لوگ اپنے گھروں میں یہ بیت الخلاء نہیں بناتے تھے جو عجمی لوگ بناتے ہیں' ہم اسے ناپسند کرتے ہیں' ہم شہر کی شومیلی زمین میں جاتے اور عورتیں ہر رات قضاء حاجت کے لیے نکلتی تھیں' پس میں اُم مسطح بنت ابی رھم بن عبدالمطلب بن عبدمناف کے ساتھ ایک رات قضائے حاجت کے لیے نکلی' ان کی والدہ صخر بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم کی بیٹی تھیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔ فرماتی ہیں: واللہ! وہ میرے ساتھ چل رہی تھیں کہ اچانک اپنی چادر میں اُلجھ کر لڑکھڑائیں تو بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے کہا: بُری بات' اللہ کی قسم! کیا آپ یہ بات ایک ایسے مہاجر شخص کے بارے میں کہہ رہی ہیں جو غزوۂ بدر میں شریک ہوا۔ تو وہ بولیں: اے ابوبکر کی بیٹی! آپ کو بات کی خبر نہیں پہنچی ہے' کیا؟ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: کس بات کی خبر؟ تو اُنہوں نے مجھے اہل افک کی باتوں کے بارے میں بتایا۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: تو معاملہ یہ ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: جی ہاں! واللہ! معاملہ اسی طرح ہے۔ فرماتی ہیں: واللہ! مجھ میں اتنی طاقت نہ رہی کہ میں قضائے حاجت کروں اور لوٹوں' بخدا! میں روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ رونا میرے جگر کے ٹکڑے کر دے گا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ سے کہا: اللہ آپ کی بخشش فرمائے! لوگ ایسی باتیں کرتے رہے اور آپ نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا؟ تو اُنہوں نے

کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو' واللہ! بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی حسین عورت اپنے شوہر کو محبوب ہو' اس کی سوکنیں بھی ہوں مگر یہ کہ اس پر غالب آنا چاہیں اور لوگ اس پر غالب آنا چاہیں' پھر تمام حدیث اُنہوں نے صالح بن کیسان والی بیان کی۔

4915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ أُخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ أَمْرًا عَجَبًا؛ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَتَشْتَدُّ بِهِ جِدًّا . قَالَتْ: وَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَتْ رَسُولَ اللّٰهِ عِرْقُ الْكُلْيَةِ وَلَا نَهْتَدِي لِلْخَاصِرَةِ . فَأَخَذَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَاصِرَةُ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ فَاشْتَدَّتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَخِفْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ . قَالَتْ: فَظَنَنَّا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ . قَالَتْ: ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ . قَالَتْ: فَعَرَفَ أَنْ قَدْ لَدَدْنَاهُ فَوَجَدَ أَثَرَ اللَّدِّ فَقَالَ: أَظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ سَلَّطَهَا عَلَيَّ؟ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُسَلِّطَهَا عَلَيَّ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ يَوْمَئِذٍ يُلَدُّونَ رَجُلًا رَجُلًا . قَالَتْ

ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں اپنے والد سے کہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے بھانجے! رسول اللہ ﷺ کو حضرت عباس کی تعظیم کرتے ہوئے عجیب معاملہ میں نے دیکھا' وہ یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں درد ہو جاتا تھا اور انتہائی سخت ہوتا' پس ہم کہتے تھے: رسول کریم ﷺ کو گردے کا درد ہے' ہم خاصرہ سے واقف نہ تھے' پس ایک دن رسول کریم ﷺ کو پھر سے پہلو کا درد ہو گیا اور اس قدر شدید و سخت ہوا' حتیٰ کہ آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں خوف کیا اور لوگ آپ کی طرف گھبرا کر آئے۔ فرماتی ہیں کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ کو نمونیہ ہو گیا ہے تو ہم نے آپ کے منہ کے کناروں سے دوا پلائی۔ فرماتی ہیں کہ پھر جب رسول اللہ ﷺ سے یہ کیفیت دور ہوئی' آپ کو افاقہ ہوا۔ فرماتی ہیں کہ آپ نے جانا کہ ہم نے آپ کو دوا پلائی ہے' آپ نے دوا کا اثر محسوس کیا تو فرمایا: کیا تم یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ نے اس بیماری کو مجھ پر مسلط کر دیا ہے' اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ اس کو میرے اوپر غالب فرما

4915- أخرجه أحمد جلد6صفحه53 . والبخاري جلد 6صفحه17 وجلد 7صفحه164 قال: حدثنا على بن عبد الله . وفي جلد9صفحه8 قال: حدثنا عمرو بن على .

عَائِشَةُ: وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ يُذْكَرُ فَضْلُهُمْ . قَالَتْ: فَلُدَّ الرِّجَالُ أَجْمَعِينَ . قَالَتْ: ثُمَّ بَلَغْنَا وَاللّٰهِ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُدِدْنَا وَاللّٰهِ امْرَأَةً امْرَأَةً . قَالَتْ: حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مِنَّا قَالَتْ: إِنِّي وَاللّٰهِ صَائِمَةٌ، فَقُلْنَا لَهَا: بِئْسَ مَا ظَنَنْتِ أَنْ نَتْرُكَكِ وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَلَدَدْنَاهَا وَاللّٰهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ قَالَ: وَقَالَ عُرْوَةُ: عَبَّاسٌ وَاللّٰهِ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَاهُ السَّبْعُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ الْعَقَبَةَ، فَأَخَذَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَشَرَطَ عَلَيْهِمْ، وَذٰلِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ وَأَوَّلِهِ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَ أَحَدٌ اللّٰهَ عَلَانِيَةً

دے اس ذات کی قسم جس کے قبضے م یں میری جان ہے! گھر میں دوائی اور میرے چچا کے علاوہ کوئی نہ رہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: تحقیق میں نے اس دن ان کو دیکھا کہ دوا پی رہے تھے ایک ایک آدمی یعنی سب۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اُس دن جو بھی گھر میں تھا اس کی فضیلت بیان کی جا رہی تھی۔ آپ فرماتی ہیں: تمام لوگوں نے دوا پی لی تھی، فرماتی ہیں: پھر قسم بخدا! یہ دوا ہم نبی کریم ﷺ کی بیوی تک پہنچی، قسم بخدا! ہم عورتیں ایک ایک کر کے دوا پینے لگیں۔ فرماتی ہیں: حتیٰ کہ یہ دوا ہم میں سے ایک عورت (میمونہ) تک پہنچی، جس نے کہا: میرا روزہ ہے۔ پس ہم نے اس سے کہا: کتنا برا تو نے گمان کیا ہے، ہم آپ کو چھوڑ دیں حالانکہ رسول کریم ﷺ نے اسے تقسیم فرمایا ہے۔ فرماتی ہیں: پس ہم نے اس کو بھی وہ دوا پلائی، قسم بخدا! اے میرے بھانجے! وہ یقیناً روزے سے تھیں۔ وہ فرماتے اور حضرت عروہ نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت عباس نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، جب عقبہ کے مقام پر آپ کے ساتھ ستر انصاری آئے، پس رسول کریم ﷺ کے لیے بیعت لیں اور شرطیں بتائیں اور ابتدائے اسلام کی بات ہے، اس سے پہلے کہ کوئی آدمی کھلے بندے اللہ کی عبادت کرتا ہو۔

4916 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر وقت ذکر کرتے تھے۔

4916- الحديث سبق برقم: **4680** فراجعه .

عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي كُلِّ أَحْيَانِهِ

4917 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ رُقْيَةِ الْحُمَةِ قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخار کے دَم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بخار کے دم کی رخصت دی۔

4918 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا عَرَكَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ اشْدُدِي عَلَى وَسَطِكِ. وَكَانَ يُبَاشِرُهَا مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَكَانَ يُكَبِّرُ لِصَلَاتِهِ، وَقَلَّ مَا كَانَ يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ لَمَّا قَالَ اللّٰهُ: (قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا) (المزمل:2)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ان کو حیض آتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کہتے اے بنت صدیق رضی اللہ عنہ درمیان میں کپڑا باندھ لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ان کے ساتھ لیٹتے تھے جتنا اللہ چاہتا تھا اور نماز کے لیے اللہ اکبر کہتے رات کو بہت کم سوتے تھے جب سے اللہ نے فرمایا کہ رات کو اٹھیں مگر تھوڑا۔

4919 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نفل نمازیں نہیں چھوڑیں پوشیدگی میں اور نہ کھلے بندوں۔ دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد۔

4917- الحديث سبق برقم: **4888** فراجعه .

4918- الحديث في المقصد العلي برقم: **407** . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد **6** صفحه **276** ونسبه الى عبد الله بن أحمد في الزوائد على المسند والى محمد بن نصر في كتاب الصلاة .

4919- أخرجه مسلم رقم الحديث: **835** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

4920 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا، فَكَيْفَ تَرَيْنَ؟ فَقَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ - أَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا

حضرت سائب نے سوال کیا کہ اے ام المومنین! میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں نماز صرف بیٹھ کر ہی پڑھنے کی طاقت رکھتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہا اس کے متعلق کیا رائے دیتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کا ثواب آدھا ہے اور کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز کا پورا ثواب ہے۔

4921 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی رسیاں بٹتی تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم قربانیاں بھیج دیتے تھے پھر اس قدر پرہیز نہیں کرتے تھے جس قدر ایک احرام والا کرتا ہے۔

4922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ . قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں: ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے، پس وہ ہماری طرف نکال کر لے آئیں ایک یمن کی بنی ہوئی موٹی چادر اور اسی ایک ادر جسے ملبّدہ کہا جاتا تھا، فرمایا: انہیں دو کپڑوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

4923 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت سلیمان بن مغیرہ اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

4924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

4920- أخرجه أحمد جلد6صفحه 61 قال: حدثنا أسباط .

4921- الحديث سبق برقم: 4488,4377 فراجعه .

4922- الحديث سبق برقم: 4415 فراجعه .

4923- الحديث سبق برقم: 4922 فراجعه .

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شِعْرًا قَطُّ؟ قَالَتْ: كَانَ أَحْيَانًا إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کیا حضور ﷺ شعر کے ساتھ کبھی مثال دیتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کبھی کرتے تھے جب گھر میں داخل ہوتے تھے۔ کہتے تھے:

''اور آپ کے پاس خبریں وہ لاتا ہے جو زادِ راہ نہیں لیتا ہے''۔

4925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ. قَالَ الْقَوْمُ: مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: قُولُوا: رَحِمَكَ اللَّهُ. قَالَ الرَّجُلُ: مَا أَرُدُّ عَلَيْهِمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی کو حضور ﷺ کے پاس چھینک آئی۔ اس نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو ''الحمد للہ''۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیا کہیں؟ فرمایا: تم ''رحمک اللہ'' کہو۔ اس آدمی نے عرض کی کہ میں ان کو کیا جواب دوں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو ''یهديكم الله ويصلح بالكم''۔

4926 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

4927 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعتیں

4925- الحديث في المقصد العلي برقم: **1082** .

4926- الحديث سبق برقم: **4582** فراجعه .

4927- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1373** من طريق أحمد بن منيع بهذا السند .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ادا کیں اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

4928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - إِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَكَذَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ الْأَعْلَى - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم پر عبدالاعلیٰ نے اس طرح اس کو املاء کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سخت گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

4929 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْبِقَ الدَّائِبَ الْمُجْتَهِدَ فَلْيَكُفَّ عَنِ الذُّنُوبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ جو نیکیوں کے عادی، بہت کوشش کرنے والے سے سبقت لے جائے، اسے چاہیے کہ وہ گناہوں سے رک جائے۔

4930 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْغِي الْإِنَاءَ لِلسِّنَّوْرِ فَتَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بلی کے لیے برتن کو جھکا دیتے تھے، وہ اس سے پیتی تھی اور آپ اس سے نماز کے لیے وضوء کرتے تھے۔

4931 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4928- الحديث سبق برقم: 4637 فراجعه .

4929- الحديث في المقصد العلى برقم: 1748 .

4930- أخرجه البزار رقم الحديث: 275 من طريق يوسف بن موسى، حدثنا أحمد بن عبد الله، حدثنا مندل ابن على، عن عبد الله بن سعيد، عن أبيه، عن عروة، عن عائشة .

4931- أخرجه مسلم جلد6صفحه28 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير .

بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

فرمایا: فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد، نیت سے جب تم کو نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکلو۔

4932 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: قَالَتْ عَمْرَةُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ زَلَّاتِهِمْ قَالَ: فَحَضَرْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَضَى بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابوبکر بن عمرو بن حزم حاضر ہوئے اس کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

4933 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ رَزِينٍ الْبَكْرِيِّ، حَدَّثَتْنَا مَوْلَاةٌ لَنَا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ مِنْ كِسْرَةٍ؟ فَأَتَيْتُهُ بِقُرْصٍ فَوَضَعَ عَلَى فِيهِ وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ دَخَلَ بَطْنِي مِنْهُ شَيْءٌ؟ كَذَلِكَ قُبْلَةُ الصَّائِمِ، إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس روٹی کے ٹکڑے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹکڑا لے آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ پر رکھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! کیا میرے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہوئی ہے؟ اس طرح بوسہ ہے روزہ اس وقت توڑتا ہے جو داخل ہوا کے نکلے اس سے نہیں توڑتا جو باہر ہو۔

4934 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تو کیوں رو رہی

4932- أخرجه أحمد جلد6صفحه181 . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد12صفحه17956 عن عمرو ابن علي .

4933- الحديث سبق برقم: 4583 فراجعه .

4934- الحديث في المقصد العلي برقم: 1380 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قُلْتُ: سَبَّتْنِي فَاطِمَةُ فَدَعَا فَاطِمَةَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ سَبَبْتِ عَائِشَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ . قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَلَيْسَ تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . وَتُبْغِضِينَ مَنْ أُبْغِضُ؟ قَالَتْ: بَلَى . قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ عَائِشَةَ فَأَحِبِّيهَا . قَالَتْ فَاطِمَةُ: لَا أَقُولُ لِعَائِشَةَ شَيْئًا يُؤْذِيهَا أَبَدًا

ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کوئی ناپسند بات کہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے پوچھا: اے فاطمہ! تُو نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو ناپسند بات کہی ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس سے بغض نہیں رکھتی جس سے میں بغض رکھتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عائشہ سے پیار کرتا ہوں، تُو بھی اس سے پیار کر۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو کبھی بھی تکلیف نہیں دوں گی۔

4935 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی شی پسند کرتے تھے۔

4936 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی ازواج کے گھروں میں داخل ہوتے تو اُن کے قریب ہوتے تھے۔

4937 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى أَيْضًا، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک جس میں آرام کرتے تھے اس میں کھجور کی چھال

4935- الحديث سبق برقم: **4871,4722,4875** فراجعه .

4936- الحديث سبق برقم: **4935,4871,4722,4875** فراجعه .

4937- الحديث سبق برقم: **4387** فراجعه .

قَالَتْ: كَانَ فِرَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَرْقُدُ فِيهِ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ

بھری ہوتی تھی۔

4938 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ، وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًا . قَالَ: فَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، وَكَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ، وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے سال اوپر والی طرف کدائے مکہ سے داخل ہوئے اور عمرہ میں کدا سے آئے۔ حضرت عروہ بھی ان دونوں سے داخل ہوتے تھے' زیادہ تر کداء سے داخل ہوتے کیونکہ وہ آپ کے گھر کے قریب پڑتا تھا۔

4939 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ . قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي رِيحَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سختی کرتے تھے جس سے پاتے تھے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: جس سے لہسن اور پیاز کی بو آتی تھی۔

4940 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَكُونُ لِي جَارَانِ، أَحَدُهُمَا بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ أَقْرَبُ فِي الْجِدَارِ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْدَئِي بِالَّذِي بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِكِ قَالَ: عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں۔ ایک میرے گھر کے سامنے ہے، دوسرا میرے دروازے سے دور ہے۔ وہ اس دیوار کے زیادہ قریب ہے۔ میں ہمیشہ کس سے ابتداء کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے جو تیرے دروازے کے بالکل سامنے ہے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عبدالملک سے مراد ابوعمران الجونی ہے۔

4941 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ، عَنْ

حضرت بابنوس فرماتے ہیں: میں اور دو دیگر آدمی

4938- أخرجه أحمد جلد 6صفحه40 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6صفحه201,58 قال: حدثنا أبو أسامة حماد ابن أسامة .

4939- الحديث سبق برقم: 4935,4875,4871,4722 فراجعه .

4940- الحديث في المقصد العلي برقم: 1008 .

4941- الحديث في المقصد العلي برقم: 460 .

أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ بَابَنُوسَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَرَجُلَانِ آخَرَانِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ مِنَّا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ؟ قَالَتْ: وَمَا الْعِرَاكُ؟ الْمَحِيضُ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَتْ: فَهُوَ الْمَحِيضُ كَمَا سَمَّاهُ اللَّهُ . قَالَتْ: كَأَنِّي إِذَا كَانَ ذَاكَ اتَّزَرْتُ بِإِزَارِي، فَكَانَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ . فَأَنْشَأَتْ تُحَدِّثُنَا قَالَتْ: مَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِي يَوْمًا قَطُّ إِلَّا قَدْ قَالَ كَلِمَةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي . قَالَتْ: فَمَرَّ يَوْمًا فَلَمْ يُكَلِّمْنِي، وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي قَالَتْ: وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي، وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي قُلْتُ: وَجَدَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ . قَالَتْ: فَعَصَبْتُ رَأْسِي وَصَفَّرْتُ وَجْهِي، وَأَلْقَيْتُ وِسَادَةً قُبَالَةَ بَابِ الدَّارِ فَاجْتَنَحْتُ عَلَيْهَا . قَالَتْ: فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَكَيْتُ وَصُدِعْتُ . قَالَ: يَقُولُ: بَلْ، وَارَأْسَاهُ . قَالَتْ: فَمَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى أُتِيتُ بِهِ يُحْمَلُ فِي كِسَاءٍ . قَالَتْ: فَمَرَّضْتُهُ وَلَمْ أُمَرِّضْ مَرِيضًا قَطُّ، وَلَا رَأَيْتُ مَيِّتًا قَطُّ . قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَسْنَدْتُهُ إِلَى صَدْرِي . قَالَتْ: فَدَخَلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِيَدِهِ سِوَاكُ أَرَاكٍ رَطْبٌ . قَالَتْ: فَلَحَظَ إِلَيْهِ . قَالَتْ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ، فَأَخَذْتُهُ فَنَكَثْتُهُ بِفِي فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ . قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَأَهْوَاهُ إِلَى فِيهِ .

مؤمنوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: عراک کے بارے آپ کیا فرماتی ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: عراک سے تمہاری مراد کیا ہے؟ کیا وہ حیض ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! فرمانے لگیں: پس حیض اسی طرح ہی ہے جس طرح اللہ نے اس کا نام رکھا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: گویا مجھے جب وہ ہوتا تو میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھ لیتی، پس چادر کے اوپر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق ہوتا، پس آپ رضی اللہ عنہا نے ہم سے حدیث بیان کرنا شروع کی۔ فرمانے لگیں: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے دروازے سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے پیارے کلمات فرمائے جن سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں، فرمایا: ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی کلمہ نہ کہا۔ فرماتی ہیں: دوسرے دن گزرے تو مجھ سے کلام نہ فرمایا۔ اس سے اگلے دن گزرے لیکن میرے لیے کوئی بات نہ کی، میں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض ہو گئے ہیں۔ فرماتی ہیں: پس میں نے اپنے سر کو باندھ لیا، اپنے چہرے کو زرد بنا لیا اور دروازے کے سامنے تکیہ ڈال کر لیٹ گئی۔ فرماتی ہیں: پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے، پس میری طرف دیکھا تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہے؟ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! بخار کی شکایت ہے اور سر درد کر رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے فرمایا: بلکہ ہائے میرا سر۔ فرماتی ہیں: پس میں تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد

قَالَتْ: فَخَفَقَتْ يَدُهُ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا كَانَ فَاهُ فِي ثَغْرِي سَالَ مِنْ فِيهِ نُقْطَةٌ بَارِدَةٌ اقْشَعَرَّ مِنْهَا جِلْدِي، وَثَارَ رِيحُ الْمِسْكِ فِي وَجْهِي، فَمَالَ رَأْسُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غُشِيَ عَلَيْهِ. قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَنَوَّمْتُهُ عَلَى الْفِرَاشِ وَغَطَّيْتُ وَجْهَهُ. قَالَتْ: فَدَخَلَ أَبِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: كَيْفَ تَرَيْنَ؟ فَقُلْتُ: غُشِيَ عَلَيْهِ فَدَنَا مِنْهُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ: يَا غَشْيَاهُ مَا أَكْوَنَ هَذَا بِغَشْيٍ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَعَرَفَ الْمَوْتَ، فَقَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ثُمَّ بَكَى- فَقُلْتُ: فِي سَبِيلِ اللَّهِ انْقِطَاعُ الْوَحْيِ وَدُخُولُ جِبْرِيلَ بَيْتِي- ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ، وَوَضَعَ فَاهُ عَلَى جَبِينِهِ، فَبَكَى حَتَّى سَالَ دُمُوعُهُ عَلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ غَطَّى وَجْهَهُ وَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ عَهْدٌ بِوَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: لَا. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا عُمَرُ أَعِنْدَكَ عَهْدٌ بِوَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَقَدْ ذَاقَ الْمَوْتَ، وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ: إِنِّي مَيِّتٌ، وَإِنَّكُمْ مَيِّتُونَ فَضَجَّ النَّاسُ وَبَكَوْا بُكَاءً شَدِيدًا، ثُمَّ خَلَّوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ. فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ أُغَسِّلْهُ إِلَّا قُلِبَ لِي حَتَّى أَرَى أَحَدًا

آپ کو لائی ایک چادر ڈال کر۔ فرماتی ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیمار سمجھا' جتنا کہ شاید کبھی اتنی میں نے بیمار دیکھا ہو اور نہ ہی کبھی میں نے کوئی میت دیکھا۔ فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے اپنے ہاتھوں میں لے کر آپ کو اپنے سینے سے ٹیک لگا دی۔ فرماتی ہیں: پس حضرت اسامہ بن زید داخل ہوئے جبکہ ان کے ہاتھ میں تر پیلو کی مسواک تھی۔ فرماتی ہیں: پس آپ نے اس کی طرف توجہ فرمائی' پس میں نے گمان کیا کہ آپ اسکی خواہش کر رہے ہیں' پس میں نے اسے پکڑ کر اپنے منہ سے خوب چبایا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا۔ فرماتی ہیں: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑ کر اپنے منہ کی طرف کیا۔ فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کانپ گیا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے گر گیا' پھر آپ نے اپنا چہرۂ مبارک میری طرف کیا حتیٰ کہ آپ کا منہ (ہونٹ) میرے ہونٹوں کے درمیان تھا' جس سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور کستوری کی خوشبو میرے چہرے میں اُٹھنے لگی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک جھک گیا جس سے میں سمجھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو گئی ہے۔ فرماتی ہیں: پس میرے والد گرامی حضرت ابوبکر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کیسے محسوس کرتی ہو؟ پس میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی کا عالم طاری ہے۔ آپ نے قریب ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور بولے: ہائے یہ غشی! کتنی سخت غشی ہے۔ دوبارہ آپ کے مبارک چہرے سے کپڑا ہٹایا تو آثارِ موت پہچان لیے

فَأُغَسِّلُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أَرَى أَحَدًا، حَتَّى فَرَغْتُ مِنْهُ، ثُمَّ كَفَّنُوهُ بِبُرْدٍ يَمَانِيٍّ أَحْمَرَ وَرِيطَتَيْنِ قَدْ نِيلَ مِنْهُمَا ثُمَّ غُسِلَا، ثُمَّ أُضْجِعَ عَلَى السَّرِيرِ، ثُمَّ أَذِنُوا لِلنَّاسِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَوْجًا فَوْجًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِمَامٍ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ بِالْمَدِينَةِ حُرٌّ وَلَا عَبْدٌ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ تَشَاجَرُوا فِي دَفْنِهِ: أَيْنَ يُدْفَنُ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: عِنْدَ الْعُودِ الَّذِي كَانَ يُمْسِكُ بِيَدِهِ وَتَحْتَ مِنْبَرِهِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي الْبَقِيعِ حَيْثُ كَانَ يَدْفِنُ مَوْتَاهُ ۔ فَقَالُوا: لَا نَفْعَلُ ذَلِكَ ۔ إِذًا لَا يَزَالُ عَبْدُ أَحَدِكُمْ وَوَلِيدَتُهُ قَدْ غَضِبَ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ فَيَلُوذُ بِقَبْرِهِ، فَيَكُونُ سُنَّةً ۔ فَاسْتَقَامَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يُدْفَنَ فِي بَيْتِهِ تَحْتَ فِرَاشِهِ حَيْثُ قُبِضَ رُوحُهُ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ دُفِنَ مَعَهُ ۔ فَلَمَّا حَضَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْمَوْتُ أَوْصَى قَالَ: إِذَا مَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي إِلَى بَابِ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقُولُوا لَهَا: هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَيَقُولُ: أَدْخُلُ أَوْ أَخْرُجُ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: أَدْخِلُوهُ فَادْفِنُوهُ مَعَهُ ۔ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ عَنْ يَسَارِهِ ۔ قَالَتْ: فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ أَخَذْتُ الْجِلْبَابَ فَتَجَلْبَبْتُ بِهِ ۔ قَالَ: فَقِيلَ لَهَا: مَالَكِ وَلِلْجِلْبَابِ؟ قَالَتْ: كَانَ هَذَا زَوْجِي، وَهَذَا أَبِي، فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ تَجَلْبَبْتُ

اور فرمایا: انا اللہ (ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں) پھر روئے۔ میں نے کہا: اللہ کی راہ میں وحی منقطع ہوگئی اور میرے گھر میں جبریل کا آنا بند ہوگیا' پھر اپنے ہاتھوں کو حضور ﷺ کی کنپٹیوں پر رکھا اور اپنا منہ رسول کریم ﷺ کی پیشانی پر رکھا' اس کے بعد خوب روئے حتیٰ کہ آپ کے آنسو نبی کریم ﷺ کے چہرے پر بہہ گئے' پھر آپ کے چہرے کو ڈھانپ کر لوگوں کی طرف تشریف لے گئے اس حال میں کہ آپ رو رہے تھے' فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! کیا تم میں سے کسی کے پاس رسول کریم ﷺ کی وفات کا عہد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اے عمر! کیا آپ کے پاس' وفاتِ رسول ﷺ کا عہد ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں! تحقیق رسول کریم ﷺ نے موت کو چکھ لیا ہے جبکہ آپ ﷺ لوگوں سے فرما چکے تھے' میں بھی اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہوں اور تم پر موت آئے گی۔ پس لوگوں میں شور مچ گیا' وہ بہت زیادہ رونے لگے' پھر آپ ﷺ کو اپنے اہل بیت سے الگ کر دیا گیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ پانی ڈال رہے تھے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ سے کوئی شی نہیں بھولا جس کو میں نے غسل نہ دیا ہو مگر میرے لیے قلب ہوا حتیٰ کہ میں کسی ایک کو دیکھتا ہوں' پس میں اسے غسل دیتا ہوں سوائے اس کے

کہ میں کسی کو دیکھوں حتیٰ کہ میں غسل سے فارغ ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کو سرخ یمنی چادر میں کفن دیا گیا اور دو چادریں ان سے کچھ پایا گیا پھر انہیں دھویا گیا' پھر آپ ﷺ کو چارپائی پر رکھا گیا' پھر لوگوں کو اجازت دی گئی' پس لوگ گروہ در گروہ آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے' بغیر کسی امام کے درود (یا نماز) پڑھتے تھے حتیٰ کہ مدینہ میں کوئی باقی نہ رہ گیا۔ نہ کوئی آزاد' نہ غلام مگر اس نے آپ ﷺ پر حاضر ہو کر درود پڑھ لیا' پھر آپ ﷺ کے دفن (کس مقام پر) کے بارے اختلاف ہوا کہ کہاں دفن کیا جائے؟ بعض نے رائے دی کہ اس لکڑی کے پاس جس پر آپ ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے اور وہ آپ کے منبر کے نیچے ہے اور بعض نے کہا: جنت البقیع میں جہاں آپ ﷺ خود مردوں کو دفن کیا کرتے تھے۔ صحابہ نے کہا: ہم یہ نہیں کریں گے' پھر تو ہمیشہ تم میں سے جس آدمی کے غلام یا بیٹے پر اس کا آقا یا والد ناراض ہو گا تو وہ آپ کی قبر کی پناہ لے گا۔ پس رائے اس پر پکی ہوئی کہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے گھر میں اپنے بستر والی جگہ دفن کیا جائے جس جگہ آپ ﷺ کی روح قبض ہوئی ہے۔ پس جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو انہیں آپ ﷺ کے ساتھ دفن کیا گیا پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہونے لگا تو آپ نے وصیت کی' فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے اُٹھا کر حضرت عائشہ کے دروازے پر رکھ کر یہ کہنا: یہ عمر ہے! آپ پر سلام عرض کرتا ہے اور کہتا ہے: کیا مجھے داخل ہونے کی اجازت

ہے یا چلے جانے کا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس آپ ایک گھڑی خاموش رہیں' پھر گویا ہوئیں: ان کو لاؤ۔ پس انہوں نے حضرت ابوبکر کو آپ ﷺ کے دائیں طرف دفن کیا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بائیں طرف دفن کیا۔ آپ فرماتی ہیں: پس جب حضرت عمر دفن ہوئے تو میں برقعہ لے کر پہنتی تھی۔ راوی کہتا ہے: آپ سے عرض کی گئی: اب آپ پردہ کیوں کرتی ہیں؟ فرمایا: پہلے میرے خاوند تھے اور دوسرے میرے والد گرامی تو جب حضرت عمر کو دفن کیا گیا تو میں نے پردہ کیا۔

4942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ جُوَيْرِيَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنِّي وَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ - أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ - فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي، فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينُهُ عَلَى كِتَابِي . فَقَالَ: هَلْ لَكِ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ أَقْضِي كِتَابَكِ وَأَتَزَوَّجُكِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: فَقَدْ فَعَلْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت جویریہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئیں اور عرض کی: ثابت بن قیس بن شماس یا اس کے چچا کے بیٹے سے مجھے حصہ ملا ہے' پس میں نے اپنے آپ کو آزاد کرانے پر مال دینے کا وعدہ کیا ہے۔ پس میں اللہ کے رسول کی بارگاہ میں اپنے مالِ کتابت کی ادائیگی پر مدد مانگنے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس میں تجھے کوئی بھلائی نظر آتی ہے کہ میں تیرا مالِ کتابت ادا کر کے تجھ سے نکاح کرلوں؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں ادا کرتا ہوں۔

4943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا جس نے اپنی

4942- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**277** من طريق يعقوب' حدثنا أبي .

4943- الحديث سبق برقم: **4406** فراجعه .

اللّٰـهِ، عَـنِ الْقَـاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ - يَعْنِي ثَلَاثًا - فَتَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ؟ فَقَالَ: لَا . حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ صَاحِبُهُ

بیوی کو طلاقِ بائنہ دے دی تھی یعنی تین طلاقیں (مغلظہ) پس اس عورت نے آگے ایک مرد سے نکاح کیا لیکن اس نے ہم بستری سے پہلے اسے طلاق دے دی ہے کیا وہ پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ وہ اس کا شہد چکھ لے جو اس کے ساتھی نے چکھا تھا۔

4944 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت ہے۔

4945 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

مسند حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

4946 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى الموصلى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے۔ اپنی چھڑی کے ساتھ ان کو مارتے تھے جو آپ ﷺ کے پاس تھی اور فرمایا: "حق آ گیا باطل چلا گیا، بے شک باطل نے جانا ہی تھا"۔

4944- الحديث سبق برقم: 4943,4406 فراجعه .

4945- الحديث فى المقصد العلى برقم: 807 .

4946- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 86 . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3584 . والبخارى جلد 3 صفحه 178 قال: حدثنا على بن عبد الله .

الْـمَسْجِدَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا فَـجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ وَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَـقَ الْبَـاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الإسراء : 81)

4947 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ ابْـنِ أَبِـى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: انْشَـقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند دو مرتبہ شق ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ رہنا۔

4948 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْـنَةَ، حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِـى مَـرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِـى عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔

4949 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ الـنَّبِيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ عَـلَيْهِ (وَالْـمُـرْسَلَاتِ عُرْفًا) (الـمرسلات: 1) فَـأَخَـذْتُهَا مِنْ فِيهِ، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ، فَمَا أَدْرِى بِأَيِّهَا خَتَمَ (فَبِـأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ ﷺ پہ سورۂ مرسلات نازل ہوئی۔ میں نے آپ ﷺ کے منہ مبارک سے سن کر یاد کر لی۔ آپ ﷺ کا منہ مبارک تروتازہ تھا میں نہیں جانتا ہوں کس پر آپ نے ختم کیا۔ اس پر ''پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے'' یا اس پر

4947- أخرجه الحميدي . وأحمد جلد 1صفحه377 رقم الحديث: 3583 . والبخاري جلد 4صفحه251 قال: حدثنا صدقة ابن الفضل .

4948- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 105 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا عبد الكريم الجزري' عن زياد بن أبي مريم (ح) قال سفيان: وحدثنا أبو سعد .

4949- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 106 . وأحمد جلد1صفحه377 رقم الحديث: 3574 قالا: حدثنا سفيان .

50) أَوْ (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) فَسَبَقَتْنَا حَيَّةٌ فَدَخَلَتْ فِي جُحْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ

''پھر ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے ہیں'' ہم پر سانپ سبقت لے گیا وہ اپنے بل میں چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس کے شر سے بچ گئے' وہ تمہارے شر سے بچا لیا گیا۔

4950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا - يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ - فَلَمَّا أَنْ جِئْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا بَعُدَ وَمَا قَرُبَ، فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْتُ لَهُ: إِنَّكَ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا . فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مَا شَاءَ وَقَدْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِهِ قَضَاءً: أَنْ لَا تَتَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کو سلام کرتے، آپ ﷺ ہم کو جواب دیتے یعنی نماز میں' جب حبشہ کی سرزمین سے واپس آنے پر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ میں نے پکڑا اور تھا جو قریب تھا۔ یہاں تک کہ جب نماز انور سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ سے میں نے عرض کی آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیتے (تھے نماز کے دوران بھی) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے' اس نے نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ نماز میں گفتگو نہ کیا کرو۔

4951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے' بطن وادی سے۔ فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس جگہ سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

4952 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4950- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 94 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1صفحه377 رقم الحديث: 3575 قال: حدثنا سفيان .

4951- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 111 قال: حدثنا سفيان' قال: سمعت الأعمش . وأحمد جلد 1صفحه374 رقم الحديث: 3548 قال: حدثنا هُشيم' قال: حدثنا مغيرة .

مُغِيرَةَ، عَنْ شِبَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل کرنے اعتبار سے سب لوگوں سے زیادہ پاکیزہ ایمان والے ہیں۔

4953 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شِبَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل کرنے کے لحاظ سے سب لوگوں سے پاک دامن اہل ایمان ہیں۔

4954 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ . قَالَ: قِيلَ: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا انہی میں واپس آجائے گا جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا۔ غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جو قبائل سے نکالے گئے ہیں۔

4955 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؛ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ لگا تار کیا کرو۔ یہ دونوں محتاجی اور گناہ کو دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی صاف کرتی ہے۔ لوہے اور سونے اور چاندی کو، حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

4953- الحديث سبق برقم: 4952 فراجعه .

4954- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 398 رقم الحديث: 3784 قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من ابن أبي شيبة) .

4955- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3669 . والترمذي رقم الحديث: 810 قال: حدثنا قتيبة، وأبو سعيد الأشج .

الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

4956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَالَ: فَكُنَّا نُنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا وَنِصْفَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ ہم کو نماز سے منع کیا گیا طلوع شمس کے وقت اور نصف النهار کے وقت۔

4957 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا وَلَا رَجِيعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ کسی کام کیلئے آپ نے مجھے فرمایا: کوئی شے لے کر آؤ میں اس کے ساتھ استنجا کروں۔ ہڈی' لید میرے قریب نہ لانا۔

4958 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي النَّارِ قَوْمٌ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يَرْحَمُهُمُ اللَّهُ فَيُخْرِجُهُمْ، فَيَكُونُونَ فِي أَدْنَى الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ، وَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ، لَوْ أَضَافَ أَحَدُهُمْ أَهْلَ الدُّنْيَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم جتنا اللہ چاہے گا جہنم میں رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرما کر ان کو نکالے گا' پس وہ قریب کی جنت میں ہوں گے پس وہ نہر حیات میں غسل کریں گے اور جہنمی ان کا نام رکھیں گے: جنتی۔ ان میں سے کسی ایک کو دنیا والوں کی نسبت دیکھا جائے تو وہ تمام اہل دنیا کو کھلا' پلا اور اوڑھنا' بچھونا دے۔ راوی کا بیان ہے: اور میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

4956- الحديث في المقصد العلي برقم: 350 .

4957- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 418 رقم الحديث: 3966 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

4958- الحديث في المقصد العلي برقم: 1950 .

لَأَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ، وَلَحَفَهُمْ وَفَرَشَهُمْ قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَزَوَّجَهُمْ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدَهُ شَيْئًا

اور ان سب کی شادی کا انتظام کر لے تو بھی اس کے پاس جو کچھ ہے اس میں سے کوئی شی کم نہ ہو۔

4959 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ مَرَّةً، وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً، فَإِذَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، لَقَدْ أَعْطَانِيَ اللّٰهُ شَيْئًا لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ، وَلَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا مِنَ الْآخِرِينَ، فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا . فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ - وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ - فَيُدْنِيهِ اللّٰهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى هِيَ أَحْسَنُ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا . فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: بَلَى أَيْ رَبِّ، وَلَكِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا، وہ آدمی ہوگا جو کبھی پل صراط پر سیدھے چلے گا کبھی منہ کے بل گر پڑے گا اور کبھی جہنم کی آگ اس کا منہ جھلسا دے گی۔ پس جب وہ آگ کی طرف متوجہ ہوگا تو اس سے یوں خطاب کرے گا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھ سے مجھے نجات عطا فرمائی، تحقیق مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو اوّلین و آخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کیا، پس اس کے لیے ایک درخت بلند کیا جائے گا، وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے، میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی نوش کروں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدمی! ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کر دوں تو تُو اس کے علاوہ کوئی سوال کرے۔ پس وہ کوئی اور سوال نہ کرنے کا وعدہ کرے گا، حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اس سے اس کے علاوہ بھی سوال کرے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب فرما دے گا۔ پس وہ

4959- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 3714 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 3899 قال: حدثنا عفان .

فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذُرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيُدْنِيهِ اللّٰهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا . فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا- وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذُرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ - فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ . فَيَقُولُ اللّٰهُ: أَيَسُرُّكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَهْزِءُ بِكَ وَلٰكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

اس کا سایہ حاصل کرے گا' پانی پئے گا پھر اس کیلئے ایک اور درخت بلند کیا جائے گا جو اس درخت سے زیادہ خوبصورت ہو گا۔ پس وہ آدمی عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی نوشِ جاں کروں۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تُو نے اے ابن آدم! مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میں اس کے علاوہ سوال نہیں کروں؟ پس وہ عرض کرے گا: جی ہاں! لیکن بس یہی درخت' اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔ پس وہ اللہ سے معاہدہ کرے گا کہ وہ اس سے سوال نہیں کرے گا حالانکہ اس کا رب پہلے ہی جانتا ہے کہ وہ اس سے سوال کرے گا اور اس کا رب اسے معذور جانے گا کیونکہ وہ آدمی دیکھے گا وہ کچھ جس پر وہ صبر نہیں کر پائے گا۔ پس اللہ اسے اس کے قریب فرما دے گا' وہ اس کا سایہ حاصل کرے گا' پانی پئے گا' پھر جنت کے دروازے پر اس کے لیے ایک درخت بلند ہو گا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہوگا۔ پس وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس کے قریب کر دے' میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! کیا تُو نے معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! ب اسکے قریب فرما دے تا کہ میں س کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں۔ تو اللہ فرمائے گا: ممکن ہے میں تجھے اس کے قریب کر دوں تو تُو مجھ سے

اس کے علاوہ کا سوال کرنے لگے۔ پس وہ پختہ وعدہ کرے گا کہ میں سوال نہ کروں گا' حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اس کے علاوہ کا بھی سوال کرے گا اور اس کا رب اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب فرما دے گا تو وہ آدمی جنتیوں کی آوازیں سنے گا' عرض کرے گا: اے میرے رب! اب مجھے جنت میں داخل فرما! پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ بات خوش کرے گی کہ میں تجھے دنیا اور اس کے برابر اس کے ساتھ اور (جنت) دے دوں؟ پس بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تُو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ اللہ فرمائے گا: میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کرتا بلکہ میں جو چاہوں اس پر قادر ہوں۔

4960 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لُعِنَ آكِلُ الرِّبَا، وَمُوكِلُهُ وَشَاهِدَاهُ وَكَاتِبُهُ ۔ وَقَالَ: مَا ظَهَرَ فِي قَوْمٍ الزِّنَى وَالرِّبَا إِلَّا أَحَلُّوا بِأَنْفُسِهِمْ عِقَابَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلوانے، گواہ اور لکھنے والوں پر اور فرمایا: جس قوم میں زنا اور سود ظاہر ہو جائے انہوں نے اپنے لیے اللہ کا عذاب حلال کر لیا۔

4961 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی۔ وہ کہے گا: مجھے اس سے راحت دو اگرچہ

4960- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **393** رقم الحديث: **3725** قال: حدثنا محمد' قال: حدثنا شعبة .

4961- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1888** .

الْكَافِرَ لَيُلْجِمُهُ الْعَرَقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: أَرِحْنِي وَلَوْ إِلَى النَّارِ

آگ میں ڈال دو۔

4962 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي الْأَعْرَجَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ، وَكِسَاءٌ مِنْ صُوفٍ، وَسَرَاوِيلُ مِنْ صُوفٍ، وَكُمَّةُ صُوفٍ، وَنَعْلَاهُ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ غَيْرِ ذَكِيٍّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کلام فرمایا: آپ علیہ السلام پہ اُون کی چادر تھی اور اُون کی شلوار تھی۔ اُون کی آستین تھی آپ کے جوتے گدھے کی کھال کے تھے بغیر ذبح کیے ہوئے یعنی مردار۔

4963 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ اشْتَرَى رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ، فَقَالَا ابْنُ مَسْعُودٍ: بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا . وَقَالَ الْأَشْعَثُ: إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ . فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَاتِ . قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ، أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ: فَإِنِّي أَرُدُّ الْبَيْعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے ایک حکومت کا ایک غلام خریدا دونوں کا ثمن میں اختلاف ہو گیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دونوں کو فرمایا: میں نے آپ دونوں کو بیس ہزار کا دیا ہے۔ اشعث کہنے لگے میں نے آپ سے دس ہزار کا خریدا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہوں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ اشعث نے کہا: لاؤ۔ آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کا اختلاف ہو جائے ان دونوں کے درمیان کوئی گواہ نہ ہو تو بات بائع کی قابل قبول ہو گی۔ یا وہ بیع کو توڑ دیں۔ فرمایا: کیونکہ میں بیع کو توڑتا ہوں۔

4962- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **1734** من طريق على بن حجر . والحاكم جلد **1** صفحه **28** من طريق سعيد بن منصور كلاهما حدثنا خلف بن خليفة به .

4963- أخرجه الدارمى رقم الحديث: **2552** قال: أخبرنا عثمان بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **3512** قال: حدثنا عبد الله بن محمد النفيلى .

4964 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ أَرْعَاهَا، فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ فَقَالَ: يَا غُلَامُ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَبَنٍ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ . وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ . فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ . فَأَتَيْتُهُ بِعَنَاقٍ أَوْ جَذَعَةٍ، فَاعْتَقَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الضَّرْعَ وَيَدْعُو حَتَّى أَنْزَلَتْ، فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: اشْرَبْ . فَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ ، فَقَلَصَ فَعَادَ كَمَا كَانَ . قَالَ: ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْكَلَامِ - أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ - فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ . قَالَ: فَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا نَازَعَنِي فِيهَا بَشَرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قریب البلوغ لڑکا تھا' عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے غلام کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن میں امین ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس وہ بکری لاؤ۔ جو دودھ دینے والی نہ ہو۔ میں سال یا نو ماہ کی بکری لایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ٹانگیں پکڑیں۔ پھر اس کے تھنوں کو چھونے لگے اور دعا کی یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ تم پیو۔ حضرت ابوبکر صدیق نے پیا۔ پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا۔ پھر تھن کو فرمایا: سکڑ جاؤ۔ وہ سکڑ گیا جس طرح پہلی حالت میں تھا۔ پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کلام سے یا قرآن سے کچھ سکھائیں' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور فرمایا: تُو پڑھا ہوا لڑکا ہے۔ میں نے آپ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔ میرے ساتھ اس معاملہ میں کوئی بشر نہیں جھگڑا۔

4965 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ''من ذا الذی یقرض اللہ قرضًا

4964- أخرجه أحمد جلد1صفحه379 رقم الحديث:3598 قال: حدثنا أبو بكر بن عياش .

4965- الحديث في المقصد العلي برقم:1425 .

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245) قَالَ أَبُو الدَّحْدَاحِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُرِيدُ مِنَّا الْقَرْضَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا الدَّحْدَاحِ. قَالَ: أَرِنَا يَدَكَ. قَالَ: فَنَاوَلَهُ يَدَهُ قَالَ: قَدْ أَقْرَضْتُ رَبِّي حَائِطِي - وَحَائِطُهُ فِيهِ سِتُّ مِائَةِ نَخْلَةٍ- فَجَاءَ يَمْشِي حَتَّى أَتَى الْحَائِطَ، وَأُمُّ الدَّحْدَاحِ فِيهَا وَعِيَالُهَا فَنَادَى: يَا أُمَّ الدَّحْدَاحِ قَالَتْ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: اخْرُجِي فَقَدْ أَقْرَضْتُهُ رَبِّي

حسنًا ''ابودحداح نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! واقعی اللہ تعالیٰ نے ہم سے قرض مانگا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! اے ابودحداح! اس نے عرض کی: آپ ہمیں اپنا ہاتھ دکھائیں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ ﷺ نے اسے اپنا ہاتھ دیا۔ اس نے عرض کی: میں نے اپنے رب کو اپنا باغ قرض دیا جبکہ اس میں چھ سو کھجور کے درخت تھے' پس وہ وہاں سے چلتا ہوا آیا حتیٰ کہ اپنے باغ میں آیا جبکہ دحداح کی ماں اور اس کے بچے اس میں موجود تھے' پس آواز دی: اے اُم دحداح! اس نے کہا: حاضر ہوں! اس نے کہا: نکلو! میں نے یہ باغ اپنے رب کو قرض دے دیا ہے۔

4966 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے' اے اہل قرآن! وتر کرو۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے لیے اور آپ کے صحابہ کرام کے لیے نہیں۔

4967 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔

4968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4966- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1417** . وابن ماجة رقم الحديث: **1170** قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو حفص الأبار' عن الأعمش' عن عمرو بن مُرة' عن أبي عُبيدة' فذكره .

4967- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **104** قال: حدثنا الفضيل بن عياض .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهَا السِّرَارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے اجازت ہے پردے اٹھانے کی اور میری آواز سننے کی یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں' راوی نے کہا: مجھے آپ کے راز کی بات پہنچی۔

4969 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ناجائز منافع سے منع فرمایا۔

4970 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔

4971 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ، فَازْدَحَمُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِ اللَّهِ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى قَوْمٍ فَكَذَّبُوهُ وَضَرَبُوهُ وَشَجُّوهُ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْرَ الرَّحْلِ وَقَالَ -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن مقام جعرانہ پر مال غنیمت تقسیم کیا۔ آپ ﷺ کے پاس اژدھام ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو اللہ نے اس کی قوم کی طرف بھیجا انہوں نے اس کو جھٹلایا' اس کو مارا اور زخمی کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا ہوں۔ کجاوے آدمی کی مقدار۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس طرح فرمایا: میری قوم کو بخش دے! یہ نہیں جانتے۔

4969- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 430 رقم الحديث: 4096 قال: حدثنا يحيىٰ .

4970- الحديث سبق برقم: 4967 فراجعه .

4971- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3611 قال: حدثنا أبو معاوية .

هَكَذَا- : رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَجَعَلَ أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ إِصْبَعَهُ الْإِبْهَامَ عَلَى جَبِينِهِ كَأَنَّهُ يَسْلُتُ شَيْئًا

اور ابوسعید قواریری نے اپنا انگوٹھا اپنی پیشانی پر رکھا' گوی وہ کوئی چیز کھینچ رہے ہیں۔

4972 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عِنْدَ السِّدْرَةِ وَعَلَيْهِ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ، يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ تَهَاوِيلُ: الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جرائیل علیہ السلام کو سدرہ کے قریب دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو سو پرا تھے، آپ نے کھولے، وہ تھا ربل الدرو یاقوت کے تھے۔

4973 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ قَالَ: فَهَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہٖ''۔

4974 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کا ثواب اکیلے پڑھی جانے والی نماز سے بیس سے زیادہ گنا ہے۔

4972- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 398 رقم الحديث: 3780 قال: حدثنا حسن بن موسى' قال: حدثنا زهير .

4973- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 3828 قال: حدثنا أبو الجواب' قال: حدثنا عمار بن رزيق .

4974- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3564 قال: حدثنا محمد بن فضيل' قال: حدثنا عطاء بن السائب . وفي جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3567 قال: حدثنا محمد بن أبي عدى' عن سعيد' عن قتادة .

4975 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَامٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَقَالَ: هَكَذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے باپ اور علقمہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ایک ان کے دائیں جانب تھا۔ دوسرا بائیں جانب اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی تھی۔

4976 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ، فَأُوذِنَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ فَقَالُوا: دِينَارَيْنِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کالا غلام ملا وہ مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو اس نے کچھ چھوڑا ہے۔ عرض کی: دو دینار؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ چھوڑ گیا ہے۔

4977 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور دنیا کی مثال ایک سوار مسافر کی طرح ہے۔ جس طرح درخت کے سایہ میں آرام کرتا ہے، ایک گرم دن میں پھر اس کو چھوڑ کر چل جائے۔

4978 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک شیطانی اثر ہے اور ایک بادشاہی اثر ہے، پس بہرحال شیطان کا اثر، شر کے ذریعے ڈرانا اور حق کو جھٹلانا ہے اور بہرحال بادشاہ کا اثر،

4975- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3588 قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الأعمش .

4976- الحديث في المقصد العلى برقم: 2012

4977- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 3709 قال: حدثنا يزيد .

4978- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2988 . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 9550 .

لَمَّةً وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً، فَأَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ، وَأَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيقٌ بِالْحَقِّ، فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ الْأُخْرَى فَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ قَرَأَ (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ) (البقرة: 268)

تو بھلائی کو بار بار لانا اور حق کی تصدیق کرنا ہے' پس جو آدمی اسے پالے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور جو آدمی دوسری صورت پائے' اسے چاہیے کہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے''۔

4979 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ جُزْءًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام لوگوں کا اکٹھے ہو کر نماز پڑھنا' اکیلے آدمی کی نماز پر بیس سے زیادہ گنا فضیلت رکھتا ہے۔

4980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، وَعَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ لَيْلَةَ عَرَفَةَ إِذْ سَمِعْنَا حِسَّ الْحَيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا . فَدَخَلَتْ فِي شَقِّ جُحْرٍ، فَأُتِيَ بِسَعَفَةٍ فَأُضْرِمَ فِيهَا نَارٌ، ثُمَّ إِنَّا قَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَلَمْ نَجِدْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَقَدْ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ نویں ذوالحجہ کی رات ہم مسجد خیف میں بیٹھے تھے جبکہ ہم نے سانپ کے چلنے کی آواز سنی' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے قتل کر دو! لیکن وہ ایک پتھر کے سوراخ میں داخل ہو گیا' پس کھجور کے خشک پتے لا کر اس میں آگ جلائی گئی' پھر ہم نے اس بل کو کسی حد تک کھودا لیکن ہم نے اسے نہ پایا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! پس اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کے شر سے بچا لیا ہے جیسے اس نے تمہاری تکلیف سے اس کو بچا لیا ہے۔

4981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں

4979- الحديث سبق برقم: 4974 فراجعه .

4980- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

4981- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3566 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَرَّ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

شک ہو جائے تو وہ غور وفکر کرے اور دو سجدے کرے۔

4982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سنن الھدی سکھاتے تھے' اس مسجد میں جس میں اذان ہو۔

4983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ . أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ . أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! طعن کرنے والے ہلاک ہو گئے، یہ تین مرتبہ فرمایا۔

4984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ: اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ وَكَانَ يَجْعَلُ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آرام کرتے تھے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھا کرے گا، اپنے ہاتھ اپنی رخسار کے نیچے رکھتے۔

4985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4982- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 382 رقم الحديث: 3623 قال: حدثنا أبو معاوية .

4983- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 386 رقم الحديث: 3655 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

4984- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3742 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

4985- الحديث في المقصد العلي برقم: 272 .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانُوا يَقْرَءُونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ

حضور ﷺ کے پیچھے کچھ لوگ قرأت کرتے تھے۔ نماز میں آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھ پہ قرآن کو ملا دیا ہے۔

4986 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! طعن کرنے والے ہلاک ہو گئے۔

4987 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ وَمَعَنَا زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا خَبَّابٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَكُلُّ هَؤُلَاءِ يَقْرَأُ كَمَا تَقْرَأُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَمَرْتُ بَعْضَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ عَلَيْكَ . فَقَالَ لِي: اقْرَأْ . قَالَ: فَقَالَ لَهُ ابْنُ حُدَيْرٍ: تَأْمُرُهُ يَقْرَأُ وَلَيْسَ بِأَقْرَئِنَا؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِكَ وَقَوْمِهِ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ خَمْسِينَ آيَةً مِنْ مَرْيَمَ . فَقَالَ خَبَّابٌ: حَسْبُكَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور ہمارے ساتھ زیاد بن حریر تھا۔ ہم پر حضرت خباب تشریف لائے۔ انہوں نے عرض کی اے ابوعبدالرحمٰن یہ سارے ایسے ہی قرآن پڑھتے ہیں جس طرح آپ رضی اللہ عنہ پڑھتے ہیں؟ اگر آپ رضی اللہ عنہ چاہیں تو میں بعض کو حکم دوں کہ آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھیں۔ مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ پڑھیں۔ ابن حدیر نے اُن سے کہا کہ آپ اس کو حکم دیں کہ وہ پڑھیں، کیا ہم سے بڑے قاری نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو خبر دوں جو حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ آپ کی قوم اور اس کی قوم کے لیے میں نے آپ پر سورہ مریم کی ۵۰ آیتیں پڑھیں حضرت خباب نے کہا: بس کافی ہے۔

4986- الحديث سبق برقم: 4983 فراجعه .

4987- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 424 رقم الحديث: 4025 قال: حدثنا يعلى .

4988 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ بَقُوا بَقِيَ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا سینتیس سال کے آخر تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہو گئے تو ہلاک ہونے والے کا راستہ یہی ہے اور اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔

4989 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: سَرَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ مَسَسْنَا الْأَرْضَ فَنِمْنَا وَرَعَتْ رِكَابُنَا؟ قَالَ: فَمَنْ يَحْرُسُنَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنَا . قَالَ: فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَلَمْ يُوقِظْنَا إِلَّا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِكَلَامِنَا . قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر رات اس زمین میں گزار لیں اور ہماری سواریاں بھی چر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی حفاظت کون کرے گا؟ میں نے عرض کی کہ میں، پس مجھ پر نیند غالب آ گئی۔ جب سورج طلوع ہوا ہم اس وقت جاگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے کلام پر اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان دینے کا، پھر اُٹھے اور ہم کو نماز پڑھائی۔

4990 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خبردار!

4988- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **390** رقم الحديث: **3707** وجلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **4315** قال: حدثنا يزيد، قال: أخبرنا العوام ابن حوشب، قال: حدثني أبو اسحاق الشيباني، عن القاسم بن عبد الرحمن، عن أبيه، فذكره .

4989- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **450** رقم الحديث: **4307** قال: حدثنا حسين بن على، عن زائدة، عن سماك، عن القاسم بن عبد الرحمن، عن أبيه، فذكره .

4990- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **484** . والبخارى فى تاريخه جلد **5** صفحه **177** من طريقين عن محمد بن خالد

مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ میرے نزدیک وہ ہوگا جس نے دنیا میں سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھا ہوگا۔

4991 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ: سَبْعَةٌ مُغْلَقَةٌ، وَبَابٌ مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں' سات بند ہیں اور ایک توبہ کیلئے کھلا ہے یہاں تک کہ سورج اس طرف (مغرب) سے طلوع کرے۔

4992 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، أَنَّ أَصْحَابَ ابْنِ مَسْعُودٍ قَرَصَهُمُ الْبَرْدُ، فَجَعَلُوا يَسْتَحْيُونَ أَنْ يَجِيئُوا فِي الْعِشَاشِ وَالْعَبَاءِ فَفَقَدَهُمْ فَقِيلَ لَهُ: أَمْرُهُمْ كَذَا وَكَذَا، فَأَصْبَحَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي عَبَاءَةٍ فَقَالُوا: أَصْبَحَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي عَبَاءَتِهِ. ثُمَّ جَاءَ يَوْمُ الثَّانِي، ثُمَّ جَاءَ يَوْمُ الثَّالِثِ، فَلَمَّا رَأَوْهُ فِي الْعَبَاءَةِ جَاؤُوا فِي أَكْسِيَتِهِمْ مَعًا، فَعَرَفَ وُجُوهًا قَدْ كَانَ فَقَدَهَا فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد' سردی کی لپیٹ میں آ گئے' پس انہیں عبائیں اور کوٹ پہننے میں جھجک محسوس ہوئی' پس وہ پڑھنے کیلئے ہی نہ آئے' پس کسی نے آپ رضی اللہ عنہ کو ان کا سارا معاملہ بتا دیا' جب صبح ہوئی تو حضرت ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ) خود عباء پہن کر تشریف لائے پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی طرح آئے۔ جب آپ کے شاگردوں نے آپ کو عباء میں دیکھا تو وہ بھی اپنی چادریں ڈال کر آئے' پس آپ نے ان کے چہروں کے آثار سے تبدیلی پہچان لی تو آپ نے فرمایا: بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بن عثمان سمع موسىٰ بن يعقوب بهذا السند .

4991- الحديث في المقصد العلي برقم: **1942,1736** فراجعه .

4992- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **412** رقم الحديث: **3913** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد العزيز بن مسلم .

مِنْ كِبْرٍ أَوْ قَالَ: ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوا' یا ذرہ فرمایا۔

4993 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی جب شام ہوتی یہ دعا کرتے تھے: ''اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ الٰى آخرهٖ''۔

4994 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ، كَانَا يَعْبُدَانِ اللّٰهَ، فَسَأَلَا اللّٰهَ أَنْ يُمِيتَهُمَا جَمِيعًا، فَمَاتَا جَمِيعًا، فَدُفِنَا ۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قُبُورَهُمَا بِالنَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اللہ کی عبادت کرتے تھے دونوں نے اللہ سے موت مانگی اکٹھی، دونوں اکٹھے مرے اور دونوں دفنا دیئے گئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: اگر میں نے وہ قبریں دیکھی ہوتیں تو میں ضرور تم کو اس کے متعلق بتاتا اس طرح جس طرح ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا۔

4995 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4993- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **440** رقم الحديث: **4192** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد ۔ ومسلم جلد **8** صفحه **82** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد ۔

4994- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **218** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ بنحوه، وفي اسنادهما السعودي وقد اختلط ۔

السَّلَامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: تیس گائے کی زکوٰۃ میں ایک تبیع ہے اور چالیس میں ایک مسنہ ہے۔

4996 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَمْنَعُوهُمَا أَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ دَعُوهُمَا، فَإِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَضَعَهُمَا فِي حَجْرِهِ . قَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے۔ جب سجدہ کرتے تو امام حسن و امام حسین پیٹھ پر سوار ہو جاتے تھے۔ جب ارادہ کرتے کہ وہ رُک جائیں تو اشارہ کرتے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو ان دونوں پر اپنی گود میں بٹھا لیتے تھے اور فرماتے جو مجھ سے محبت کرے وہ ان سے محبت کرے۔

4997 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى) (النجم: 11) قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّتِي رَفْرَفٍ قَدْ سَدَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى '' کے متعلق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو رفرف کے حلّوں میں دیکھا' زمین و آسمان کے درمیان کو روک رکھا تھا۔

4998 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اقْرَأْ عَلَيَّ . قَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: إِنِّي

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ ﷺ پر قرآن پڑھوں، حالانکہ آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔

4996- الحديث في المقصد العلي برقم: **1368** .

4997- الحديث سبق برقم: **4972** فراجعه .

4998- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **380** رقم الحديث: **3606** قال: حدثنا يحيىٰ .

أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي . قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْهِ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَبَكَى

قَالَ مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِي مَعْنٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ . أَوْ قَالَ: مَا كُنْتُ فِيهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ ﷺ پر سورۃ النساء شروع کی: ''فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا الی آخرہ'' تک پڑھی۔ آپ ﷺ رو پڑے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: گواہ ان پر جب تک ان میں ہوں یا فرمایا: جب تک میں ان میں ہوں۔ راویٔ حدیث حضرت مسعر کو شک ہے۔

4999 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

5000 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيَّ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِتَابًا وَحَلَفَ عَلَيْهِ أَنَّهُ خَطُّ أَبِيهِ، فَإِذَا فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ عَلَى الْمُتَنَطِّعِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِمْ بَعْدَهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ، وَإِنِّي لَأَظُنُّ عُمَرَ كَانَ أَشَدَّ أَهْلِ الْأَرْضِ خَوْفًا عَلَيْهِمْ أَوْ لَهُمْ

حضرت مسعر فرماتے ہیں: معن بن عبدالرحمٰن میری طرف ایک خط نکال کر لائے اور قسم کھائی کہ یہ ان کے باپ کا خط ہے میں نے اس میں دیکھا: حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو خواہشات میں مست لوگوں پر رسول کریم ﷺ سے زیادہ سخت ہو اور آپ ﷺ کے بعد ان پر زیادہ سخت حضرت ابوبکر کو دیکھا اور میرا سچا گمان ہے کہ حضرت عمر تو تمام زمین والوں سے ان پر یا ان کے لیے سخت تھے۔

4999- الحديث سبق برقم: **4984** فراجعه .

5000- الحديث في المقصد العلي برقم: **1713** .

5001 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ، إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ . وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَمِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ نماز سے وہی آدمی پیچھے رہتے تھے جس کی منافقت معلوم ہوتی یا مریض ہوتا' اگر کوئی مریض ہوتا تھا تو وہ دو آدمیوں کا سہارا لے کر نماز کے لیے آتا تھا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سنن الہدیٰ اور ان میں سے ایک سکھاتے تھے' سنت الہدیٰ یہ ہے کہ اس مسجد میں نماز پڑھنا جس میں اذان ہوتی ہے۔

5002 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَرِيبٍ مِنْ ثَلَاثِينَ رَجُلًا لَيْسَ فِيهِمْ إِلَّا قُرَشِيٌّ، لَا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ صَفْحَةَ وُجُوهِ رِجَالٍ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْ وُجُوهِهِمْ يَوْمَئِذٍ . قَالَ: فَذَكَرُوا النِّسَاءَ فَتَحَدَّثُوا فِيهِنَّ، وَتَحَدَّثَ مَعَهُمْ حَتَّى أَحْبَبْتُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، فَإِنَّكُمْ أَهْلُ هَذَا الْأَمْرِ مَا أَطَعْتُمُ اللّٰهَ، فَإِذَا عَصَيْتُمُوهُ بَعَثَ عَلَيْكُمْ مَنْ يَلْحَاكُمْ كَمَا يُلْحَى هَذَا الْقَضِيبُ - لِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ - ثُمَّ لَحَى قَضِيبَهُ، فَإِذَا هُوَ أَبْيَضُ يَصْلِدُ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دوران کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تقریباً تیس آدمی موجود تھے' ان میں قریشی ہی تھے' قسم بخدا! میں نے کبھی لوگوں کے منہ اتنے خوبصورت نہیں دیکھے جتنے اُس دن اُن کے چہرے چمکدار تھے۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے عورتوں کی باتیں شروع کر دیں۔ پس وہ انہیں کے بارے بولتے رہے اور آپ نے بھی اُن کے ساتھ کچھ گفتگو کی یہاں تک کہ میں نے خاموش رہنا ہی پسند کیا۔ پھر میں آپ کی خدمتِ خاص میں آیا' پس آپ دوزانو ہو کر تشریف فرما تھے۔ پھر آپ نے یوں خطبہ دیا: اے قریشیو! تم اس کام کے مالک ہو۔ تم نے اللہ کی اطاعت نہیں کی' پس جب تم اپنے رب کی نافرمانی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف اس کو بھیجے گا جو تمہاری چمڑی ادھیڑ دے گا جس

5001- الحديث سبق برقم: 4982 فراجعه .

5002- الحديث في المقصد العلى برقم: 859 .

طرح اس شاخ کو چھیلا جاتا ہے' شاخ آپ کے ہاتھ میں تھی' پھر آپ نے اسے چھیلا تو وہ سفید چمکدار ہوگئی۔

5003 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبِ صَيْدٍ، انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کتے کو پالے بغیر کسی وجہ کے یعنی وہ ریوڑ یا شکار کا کتا نہ ہو' تو اس کی نیکوں میں سے ہر روزہ دو قیراط کم ہوں گے۔

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک گدھا مبارک تھا اس کو عُفیر کہا جاتا تھا۔

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ . لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ . إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تلبیہ اس طرح پڑھتے تھے: لبیک اللّٰھم لبیک الیٰ آخرہٖ۔

5006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5003- الحديث في المقصد العلي برقم: 638 .

5004- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه20 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط، واسناده حسن .

5005- اخرجه أحمد جلد1صفحه410 رقم الحديث: 3897 قال: حدثنا علي بن عبد الله . والنسائي جلد5 صفحه161 قال: أخبرنا أحمد بن عبدة .

5006- الحديث في المقصد العلي برقم: 110 .

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ؛ فَإِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ . وَإِنَّ الْعِلْمَ سَيُقْبَضُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ لَا يَجِدَانِ مَنْ يُخْبِرُهُمَا

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سیکھو اور علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ علم فرائض سیکھو اور وہ لوگوں کو سکھاؤ۔ میں دنیا سے جانے والا ہوں، بے شک یہ علم عنقریب اٹھا لیا جائے گا، یہاں تک کہ دو آدمی وراثت کے مسئلہ میں اختلاف کریں گے ان دونوں کو کوئی آدمی نہیں ملے گا جو ان دونوں کو مسئلے بتائے۔

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ، فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک قبیلہ عصیہ و ذکوان کے خلاف دعائے قنوت پڑھتے رہے جب اُن پر غلبہ پالیا تو آپ نے دعائے قنوت پڑھنی چھوڑ دی۔ جب ان پر غلبہ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت چھوڑ دی۔

5008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يُسَيْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَقْرَضَ رَجُلًا مُسْلِمًا دِرْهَمًا مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صَدَقَتِهِمَا مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کو ایک درہم دو مرتبہ بطور قرض دیا یہ اس کے لیے ایک دو مرتبہ صدقہ دینے کی طرح ثواب ملے گا۔

5009 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مغرب کے بعد آپ رضی اللہ عنہ ہم کو قرآن پڑھ کے سنا رہے تھے۔ ایک آدمی نے سوال کیا، اے ابو عبدالرحمٰن کیا آپ رضی اللہ عنہ نے

5007- الحديث في المقصد العلى برقم: 300

5008- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2430 من طريق محمد بن خلف العسقلاني' حدثنا يعلى' حدثنا سليمان بن يسير بهذا السند .

5009- الحديث في المقصد العلى برقم: 853 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ سَأَلْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ يَمْلِكُ هَذِهِ الْأُمَّةَ خَلِيفَةٌ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ قَالَ: نَعَمْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اثْنَا عَشَرَ - مِثْلَ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے کہ اس امت کے کتنے خلیفہ بادشاہ ہوں گے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سوال جب سے میں عراق آیا ہوں مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: بارہ ہوں گے بنی اسرائیل کے بارہ نقباء کی طرح۔

5010 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا، إِذْ أَتَانَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا: اجْلِسْ - فَقَالَ: حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَإِنْ خَرَجَ وَإِلَّا رَجَعْتُ إِلَيْكُمْ - قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَخَرَجَا جَمِيعًا - فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَجْلِسِكُمْ - أَوْ بِمَكَانِكُمْ - فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نکلنے کا انتظار کر رہے تھے کہ ہماری طرف نکلیں اچانک ہمارے پاس یزید بن معاویہ آیا۔ ہم نے اس کو کہا: بیٹھ جا۔ اس نے کہا: میں تمہارے صاحب کے پاس داخل ہوتا ہوں، پس اگر نکلے ورنہ میں تمہاری طرف لوٹ کر جاؤں گا۔ وہ آپ کے پاس آیا دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور یزید اکٹھے نکلے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس آنے کی کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں ناپسند کرتا ہوں تمہاری اکتاہٹ کو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو مخصوص ایام میں وعظ کرتے تھے اکتاہٹ کے خوف کی وجہ سے۔

5011 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي الْأَزْدِيَّ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُهَاجِرُونَ، وَالْأَنْصَارُ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین و انصار و طلقاء قبیلہ قریش سے ہیں۔ عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں دنیا و آخرت میں۔

5010- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **107** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**1** صفحه**377** رقم الحديث: **3581** قال: حدثنا سفيان .

5011- الحديث في المقصد العلي برقم: **1476** .

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

5012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ. ثُمَّ قَرَأَ (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سوال کیا گیا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوا کر خطبہ دیتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پڑھا: ''وَتَرَكُوكَ قَائِمًا''۔

5013 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا رَأَى أَخَاهُ عَلَى ذَنْبٍ نَهَاهُ تَعْذِيرًا، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَخَلِيطَهُ وَشَرِيبَهُ، فَلَمَّا رَأَى اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ بِقُلُوبِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيِ الْمُسِيءِ، وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللَّهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے بھائی کو علانیہ گناہ کرتے ہوئے دیکھا اس کو سختی سے منع کیا۔ جب دوسرا دن آیا اس نے دیکھا کہ اس کا بھائی گناہ سے باز نہیں آیا' اس نے دوبارہ منع نہ کیا کیونکہ وہ بھی اس کے ساتھ کھاتا اور پیتا تھا۔ جب اللہ عزوجل نے اُن میں یہ معاملہ دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا۔ ان پر حضرت داؤد وعیسیٰ کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی نافرمانی کی وجہ اور حد سے آگے بڑھنے کی وجہ سے تھا۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو' گناہ کرنے والے کے ہاتھ کو ضرور پکڑو اور اس کو حق پر مجبور کر دو' ورنہ اللہ عزوجل تمہارے دلوں کو بھی ملا دے گا اور تم پر ضرور بضرور لعنت کی جائے گی جس طرح اُن پر لعنت کی گئی تھی۔

5012- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1108** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة بهذا السند .

5013- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **3713** قال: حدثنا يزيد' قال أنبأنا شريك بن عبد الله' عن علي ابن بذيمة .

5014 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ فَرَكِبْتُهُ خَلْفَ جِبْرَائِيلَ فَسَارَ بِنَا، فَكَانَ إِذَا أَتَى عَلَى جَبَلٍ ارْتَفَعَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا هَبَطَ ارْتَفَعَتْ يَدَاهُ، فَسَارَ بِنَا فِي أَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، وَأَفْضَيْنَا إِلَى أَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ إِنَّا كُنَّا نَسِيرُ فِي أَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، وَإِنَّا أَفْضَيْنَا إِلَى أَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ. فَقَالَ: تِلْكَ أَرْضُ النَّارِ، وَهَذِهِ أَرْضُ الْجَنَّةِ. فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ: فَقَالَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُحَمَّدٌ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ. قَالَ: سَلْ لِأُمَّتِكَ الْيُسْرَ. قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ عِيسَى قَالَ: ثُمَّ سَارَ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ: مَنْ مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُحَمَّدٌ. قَالَ: فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ. قَالَ: سَلْ لِأُمَّتِكَ الْيُسْرَ. قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى قَالَ: ثُمَّ سِرْنَا فَرَأَيْنَا مَصَابِيحَ وَضَوْءًا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ شَجَرَةُ أَبِيكَ إِبْرَاهِيمَ أَتَدْنُو مِنْهَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَدَنَوْنَا مِنْهَا فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَنُشِرَ لِيَ الْأَنْبِيَاءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پیچھے بیٹھ گئے۔ ہم کو وہ لے کر چلا، جب ایک پہاڑ آیا اس کے پاؤں بلند ہوئے جب نیچے اترتا اس کے ہاتھ بلند ہوتے وہ ہم کو ایسی جگہ لایا جو بدبودار تھی پھر ہم کو ایسی جگہ لایا جس سے خوشبو مہک رہی تھی۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! ہم کو سیر کروائی بدبودار جگہ پر ہم کو لے گیا خوشبو دار وسیع جگہ پر۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے: وہ بدبودار جگہ جہنم تھی اور خوشبودار جگہ جنت تھی۔ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، اس نے عرض کی: اے جبرائیل! یہ آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہیں؟ عرض کی: یہ آپ علیہ السلام کے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں انہوں نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے برکت کی دعا کی اور عرض کی اپنی امت کے لیے آسانی مانگنا۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر براق چلا اور ہم کو ایک آدمی کے پاس لایا، انہوں نے کہا: اے جبرائیل! یہ آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ علیہ السلام کے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہوں نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے برکت کی دعا کی اور عرض کی: اپنی امت کے لیے آسانی مانگنا۔ میں نے عرض کی: اے جبرائیل! یہ کون ہیں۔ حضرت نے کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

5014- الحديث في المقصد العلي برقم: **1252** .

: مَنْ سَمَّى اللّٰهُ وَمَنْ لَمْ يُسَمِّ، وَصَلَّيْتُ بِهِمْ إِلَّا هَؤُلَاءِ النَّفَرَ الثَّلَاثَةَ مُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ

بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر براق ہم کو لے کر چلا اور ہم نے کئی چراغ اور روشنی دیکھی، میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے باپ ابراہیم علیہ السلام کا درخت ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اس کے قریب ہونا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں اس کے قریب ہوا انہوں نے خوش آمدید کہا اور برکت کی دعا کی پھر ہم چلے۔ ہم بیت المقدس پہنچے پھر میرے لیے انبیاء کو سامنے لایا گیا' جن کے اللہ نے نام بیان کیے یا جن کے نام نہیں لیے اور میں نے سوائے ان تین کے گروہ کے سب کو نماز پڑھائی' وہ تین موسیٰ' عیسیٰ اور ابراہیم ہیں۔

5015 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحابِ صفہ میں سے ایک آدمی مر گیا' اس کی چادر میں دو دینار تھے' اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

5016 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ: مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلْ بِهِ، وَإِنْ يَكُ سِوَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ کو لے کر چلنے کی چال کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھٹکے نہ لگیں (تو جائز ہے) اگر وہ نیک ہو تو وہ کہتا جلدی لے چلو۔ اگر برا ہے تو اہل النار کو جلدی اپنے سے دور کرو۔ جنازہ متبوع ہوتا

5015- الحديث سبق برقم: **4976** فراجعه .

5016- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **378** رقم الحديث: **3585** قال: قُرِئَ على سفيان .

ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ ۔ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِمُتَّبِعَةٍ، لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

ہے تابع نہیں ہوتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے جو آگے بڑھے اپنی جنازہ کے آگے چلے۔

5017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَقَدْ قَالَ مُحَمَّدٌ: فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ نماز پڑھی وہ صرف شروع میں ہی ہاتھ اٹھاتے تھے۔ محمد فرماتے صرف وہ اپنے ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر صرف تکبیر اولیٰ پر۔

5018 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَهُ إِلَّا مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی صرف ایک ہی مرتبہ تکبیر اولیٰ کے ہاتھ اٹھائے۔

5019 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے اپنا بائیاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا۔ حضور ﷺ میرے پاس آئے آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

5020 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5017- الحديث فى المقصد العلى برقم: **266** .

5018- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **388** رقم الحديث: **3681** وجلد **1** صفحه **441** رقم الحديث: **4211** قال: حدثنا وكيع .

5019- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **755** قال: حدثنا محمد بن بكار بن الريان . وابن ماجة رقم الحديث: **811** قال: حدثنا أبو اسحاق الهروى ابراهيم بن عبد الله بن حاتم .

شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ، فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

اللہ ﷺ نے فرمایا: سود اگرچہ زیادہ ہو اس کا انجام کمی کی طرف ہی آتا ہے۔

5021 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو فِيهِ عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ بَنِي سُلَيْمٍ كَانُوا عُصَيَّةً عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ، ثُمَّ لَمْ يَقْنُتْ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ماہ تک دعائے قنوت دعا کے طور پر بنی سلیم کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کے خلاف پڑھی' وہ قبیلہ عصیہ تھا' اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کی تھی' آپ نے اس کے بعد قنوت نہیں پڑھی۔

5022 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ - أَوِ احْمَرَّتْ - فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، أَوْ حَشَا اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے رسول اللہ ﷺ کو عصر کی نماز سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج زرد ہو گیا یا سرخ ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہم کو نماز عصر سے مشغول رکھا اللہ عزوجل ان کے پیٹ اور قبروں کو آگ سے بھر دے گا۔

5023 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَرَأَ فِي أُذُنِ مُبْتَلًى فَأَفَاقَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَرَأْتَ فِي أُذُنِهِ؟ قَالَ: قَرَأْتُ (أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا) (المؤمنون:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ کے کان میں کچھ پڑھا تو آپ ﷺ درست ہو گئے۔ حضور ﷺ نے ان سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ نے میرے کان میں کیا پڑھا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ''اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا الٰی آخرہٖ'' پڑھا۔ یہاں تک کہ سورت سے فارغ ہو گیا۔ حضور ﷺ

5021- الحديث سبق برقم: 5007 فراجعه .

5022- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 3716 قال: حدثنا يزيد .

5023- الحديث في المقصد العلى برقم: 1590 .

115) حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ السُّورَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا مُوقِنًا قَرَأَ بِهَا عَلَى جَبَلٍ لَزَالَ

نے فرمایا: اگر کوئی اس سورت کو یقین کے ساتھ پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ چھوڑ دے۔

5024 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِالنَّبِيذِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ سے وضوفرمایا۔

5025 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ، فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلَى، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ اپنے سر کی حفاظت کرو، اپنے پیٹ کی حفاظت کرو۔ یاد رہے موت اور آزمائش کو یاد رکھو۔ جو آخرت چاہتا ہے وہ دنیا کی زینت چھوڑ دے، جس نے یہ کرلیا اس نے اللہ سے حیاء کی ہے جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔

5026 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت دیکھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضا چمک رہے ہوں گے۔

5027 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَشْعَثَ، أَخْبَرَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5024- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 84 . والترمذي رقم الحديث: 88 من طريق هناد، وسليمان بن داؤد العتكي .

5025- أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 323 وصححه، ووافقه الذهبي .

5026- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 3820 قال: حدثنا عبد الصمد .

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، يَعْنِي ابْنَ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِـ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1) وَ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)

اس کو شمار نہیں کر سکتا ہوں کہ کتنی مرتبہ میں نے حضور ﷺ سے سنی یہ سورت فجر کی سنتوں میں۔ مغرب کے بعد دو رکعتوں میں قل یا ایها الکفرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

5028 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِـ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) (الأعلى: 1)، وَفِي الثَّانِيَةِ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1)، وَفِي الثَّالِثَةِ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلى ۔ دوسری رکعت میں قل یا ایها الكفرون اور تیسری رکعت میں قل هو الله احد۔

5029 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا اب بھی (میری آنکھوں میں وہ منظر موجود ہے) میں حضور ﷺ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ رہا ہوں کہ دائیں جانب آپ ﷺ سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5030 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5028- الحديث في المقصد العلي برقم: 386 .

5029- أخرجه أحمد جلد1صفحه390 رقم الحديث: 3699 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

5030- أخرجه البخاري جلد6صفحه229 قال: حدثنا عمر بن حفص .

الْهَيْصَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ الْعَبْدِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَجِبْتُ لِلنَّاسِ وَتَرْكِهِمْ قِرَاءَتِي وَأَخْذِهِمْ قِرَاءَةَ زَيْدٍ، وَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ صَاحِبُ ذُؤَابَةٍ يَجِيءُ وَيَذْهَبُ فِي الْمَدِينَةِ

لوگوں پر تعجب ہے کہ انہوں نے میری قرأت چھوڑ دی ہے اور زید بن ثابت کی قرأت لے لی ہے۔ میں نے حضور ﷺ کے منہ مبارک سے ۷۰ سورتیں یاد کی ہیں زید بن ثابت تو بالوں والے غلام تھے وہ مدینہ چلے گئے تھے۔

5031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ، أَوْ مَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ آدمی نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے یا وہ آگ پر حرام ہے، فرمایا: ہر وہ آدمی جو نرمی کرنے والے، قرب رکھنے والے اور آسانی پیدا کرنے والا پر۔

5032 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي وَاصِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر۔

5033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا آدمی بھی داخل ہوگا جس نے کوئی اچھا عمل نہ کیا ہوگا' جب اس کی

5031- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2490** من طريق هناد' عن عبدة بن سليمان بهذا السند .

5032- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **450** رقم الحديث: **4308** قال: حدثنا زكريا بن عدي قال: حدثنا عبيد الله' عن عبد الكريم' عن أبي واصل فذكره .

5033- الحديث سبق برقم: **997** في مسند أبي سعيد .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَجُلٌ مَا عَمِلَ خَيْرًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُوا نِصْفِي فِي الْبَرِّ، وَنِصْفِي فِي الْبَحْرِ، فَأَمَرَ الْبَحْرَ وَالْبَرَّ فَجَمَعَاهُ. فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ. فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ

وفات قریب آئی تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلا دینا' پھر راکھ بنا دینا' پھر آدھی خشکی میں اور آدھی سمندر میں ڈال دینا۔ جب وہ مر گیا تو اُنہوں نے ایسا ہی کیا' پس اللہ تعالیٰ نے سمندر اور خشکی سے اس راکھ کو اکٹھا ہونے کا حکم دیا' پس جب وہ اکٹھی ہوگئی' تو اس سے پوچھا: تجھے یہ کام کرنے پر کس چیز نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: تیرے خوف نے۔ صرف اسی وجہ سے اللہ نے اسے بخش دیا۔

5034 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَكَانَ الرَّجُلُ نَبَّاشًا فَغَفَرَ لَهُ لِخَوْفِهِ

حضرت عبداللہ سے اس جیسی حدیث مروی ہے اور وہ آدمی کفن چور تھا' پس اس کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

5035 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِي سُورَةٍ، فَقَالَ هَذَا: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ هَذَا: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ. قَالَ: فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَقَالَ: اقْرَءُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ. فَذَكَرَ فِيهِ كَلَامًا ثُمَّ قَالَ: فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ قَالَ: فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا وَهُوَ لَا يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔ ایک سورت کے متعلق ایک کہہ رہا تھا کہ مجھے حضور ﷺ نے پڑھایا ہے' دوسرے نے کہا کہ مجھے بھی حضور ﷺ نے پڑھایا ہے۔ دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس کی خبر دی۔ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جیسے میں تم کو سکھاتا ہوں ایسے ہی پڑھو۔ پھر اس میں گفتگو کی۔ پھر فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے جو اپنے انبیاء کے بارے میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتے تھے۔ ہم میں سے ہر ایک آدمی کھڑا ہوا

5034- الحديث سبق برقم: **5033** فراجعه .

5035- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **419** رقم الحديث: **3981** وجلد **1** صفحه **421** رقم الحديث: **3993** قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا أبو بكر .

وہ اپنے ساتھی کی قرأت پر نہیں پڑھتا تھا۔

5036 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ فَسَجَلَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ . ثُمَّ قَعَدَ، ثُمَّ سَأَلَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ . فَقَالَ فِيمَا يَسْأَلُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ . فَأَتَى عُمَرُ لِيُبَشِّرَهُ بِهَا، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ پس میں نے سورۃ النساء شروع کی' اسے خوب ملا ملا کر تلاوت کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ عمدہ قرآن کو تر و تازہ پڑھے اس کو چاہیے کہ وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔ پھر بیٹھ کر سوال کیا' اس کے بعد کہنا شروع کر دیا: مانگ! تجھے عطا کیا جائے گا۔ پس انہوں نے جو دعا مانگی وہ یہ تھی: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الٰی آخرہ'' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی مجھے بشارت دی' اُنہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نکلتے ہوئے دیکھا جو ان پر سبقت لے چکے تھے' پس انہوں نے فرمایا: اگر تُو نے کیا تو تُو بھلائی میں بہت زیادہ سبقت لینے والا ہے۔

5037 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَسَجَلْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ فَقَرَأْتُهَا، فَلَمَّا فَرَغْتُ جَلَسْتُ فَبَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ میں نے سورۃ النساء شروع کی ہوئی تھی۔ جب اس کو پڑھ کر فارغ ہوا اور اس کے بعد بیٹھ کر اللہ عز وجل کی ثناء کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا شروع کیا پھر میں نے اپنے لیے دعا کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مانگ

5036- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 4255 وجلد 1 صفحه 454 رقم الحديث: 4341 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة .

5037- الحديث سبق برقم: 5036 فراجعه .

دَعَوْتُ لِنَفْسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَ . سَلْ تُعْطَ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ . قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى مَنْزِلِي، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُ مِمَّا كُنْتَ تَدْعُو شَيْئًا؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ . اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ . قَالَ: ثُمَّ أَتَانِي عُمَرُ أَيْضًا فَبَشَّرَنِي

تجھے دیا جائے گا۔ پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کہ عمدہ قرآن کو مضبوطی سے پڑھے اس کو چاہیے کہ وہ ابن مسعود کی قرأت پڑھے۔ میں اپنے گھر واپس آ گیا، میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ رضی اللہ عنہ کو یاد ہے کہ کیا شے مانگ رہے تھے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الٰی آخره'' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آئے اور انہوں نے بھی مجھے بشارت دی۔

5038 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ سَهْلًا لَيِّنًا قَرِيبًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو، خوش اخلاق اور قریب ہو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

5039 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ تَمَتَّعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْعَةَ الْحَجِّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج تمتع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا۔

5040 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5038- الحديث سبق برقم: **5031** فراجعه .

5039- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1109** وعزاه للمصنف .

5040- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **416** رقم الحديث: **3954** قال: حدثنا عثمان بن عمر قال: حدثنا يونس، عن الزهري، عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة فذكره .

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِتُّ اللَّيْلَةَ أَقْرَأُ عَلَى الْجِنِّ رُفَقَاءَ بِالْحَجُونِ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آج رات جنوں پر قرآن پڑھتے ہوئے گزاری ہے وہ حجون کے رہنے والے تھے۔

5041 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو شفقت کر ان پر جو زمین میں ہے تیرے اوپر وہ رحم کرے گا جو آسمان میں ہے۔

5042 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا) (المائدة: 93) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: أَنْتَ مِنْهُمْ وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ الٰى آخره" حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو ان میں سے ہے۔ یہ لفظ عبدالغفار کے ہاں ہیں۔

5043 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی

5041- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1032** .

5042- أخرجه مسلم جلد **7** صفحه **147** قال: حدثنا منجاب بن الحارث التميمى' وسهل بن عثمان' وعبد الله بن عامر بن زرارة الحضرمى' وسويد بن سعيد' والوليد بن شجاع .

5043- الحديث سبق برقم: **4992** فراجعه .

أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ

ایمان ہو۔

5044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوتو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو۔

5045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ يُوسُفَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَلِّفُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ: السُّورَةُ الَّتِي تُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ، السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَاءُ . قَالَ الْأَعْمَشُ: فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ . فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا . فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هٰذَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابن یوسف کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن کو ایسے ہی تالیف کرو جس طرح جبریل علیہ السلام نے تالیف کیا تھا' یعنی وہ سورہ جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے اور وہ سورۃ جس میں عورتوں کا ذکر ہے۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں: میں ابراہیم سے ملا' میں نے ان کو بتایا' انہوں نے بُرا بھلا کہا' پھر ابراہیم نے فرمایا: مجھے عبدالرحمٰن بن یزید نے بتایا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے' وہ وادی سے نیچے اُترے بطن الوادی سے کنکریاں ماریں' سات ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے' میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! لوگ تو اس کے اوپر سے مارتے ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

5044- الحديث سبق برقم: **5043,4992** فراجعه .

5045- الحديث سبق برقم: **4951** فراجعه .

الْبَقَرَةِ

نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدانہیں ہے' یہ وہ مقام ہے جس جگہ سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

5046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَيْتُ حِمْصَ فَقَالَ لِي نَفَرٌ مِنْهُمْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأْتُ سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ . فَقُلْتُ لَهُ: وَيْحَكَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْسَنْتَ . قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا أُرَادُّهُ بِالْكَلَامِ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ؟ لَا جَرَمَ، لَا تَبْرَحُ حَتَّى أَجْلِدَكَ حَدًّا فَجَلَدْتُهُ حَدًّا .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمص آیا۔ مجھے ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم پر پڑھیں۔ میں نے سورت یوسف پڑھی، مجھے ایک آدمی نے کہا۔ کیا یہ سورۃ اس طرح نازل ہوئی تھی۔ میں نے اس کو کہا کہ تیرے لیے ہلاکت ہو۔ اللہ کی قسم میں نے اس سورۃ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے بہت اچھا پڑھا ہے۔ میں نے جب تیری بات کا جواب دیا ہے۔ میں نے تجھ سے شراب کی بدبو پائی ہے کیا پلید چیز پیتا ہے اور قرآن کو جھٹلاتا ہے یقیناً میں تجھ سے جدا نہیں ہوں گا۔ یہاں تک کہ میں تجھے کوڑے نہ ماروں۔ میں نے حد کے طور پر اسے سزا دی۔

5047 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيْنَا ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْرَأُ عَلَيْكَ، وَإِنَّمَا أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن پڑھوں، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ النساء شروع کی جب میں اس آیت پہ آیا: ''وہ کیا وقت ہوگا جب ہم آپ کو تمام اُمتوں پر گواہ بنائیں گے اور آپ کو ان تمام

5046- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **112** قال: حدثنا سفيان .

5047- الحديث سبق برقم: **4998** فراجعه .

عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) غَمَزَنِي، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا عَيْنَاهُ تُهْرَاقَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پر گواہ بنائیں گے" میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

5048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذِ انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ، فَكَانَتْ فِلْقَةٌ مِنْ وَرَاءِ الْجَبَلِ، وَفِلْقَةٌ دُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب چاند کے دو ٹکڑے ہوئے ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے تھا' ایک اس کے اوپر تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ رہنا!

5049 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِمَا عَمِلَ بِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَإِنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم زمانہ جاہلیت والے کام کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھے عمل کیے اس کو جاہلیت والے کاموں میں نہیں پکڑا جائے گا اور جس نے اسلام میں بُرا عمل کیا تو اس کے اوّل و آخر گناہوں کی وجہ سے پکڑ ہوگی۔

5050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَكَى نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، ضَرَبَهُ قَوْمُهُ، حَتَّى أَدْمَوْا وَجْهَهُ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے کسی نبی کی حکایت بیان کر رہے ہیں کہ ان کو ان کی قوم نے مارا یہاں تک کہ اُن کے چہرے سے خون بہنے لگا' وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور عرض کر رہے تھے: اے اللہ! میری قوم کو معاف کر دے

5048- الحديث سبق برقم: **4947** فراجعه .

5049- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **108** . قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا الأعمش .

5050- الحديث سبق برقم: **4971** فراجعه .

کیونکہ وہ مجھے جانتی نہیں ہے۔

5051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ - بُنْدَارٌ - ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

5052 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ بْنَ الرَّبِيعِ، يُحَدِّثُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ: الصُّفْرَةُ - يَعْنِي: الْخَلُوقَ -، وَجَرُّ الْإِزَارِ، وَالتَّخَتُّمُ بِالذَّهَبِ، وَنَتْفُ الشَّيْبِ، وَالضَّرْبُ بِالْكِعَابِ، وَالتَّبَرُّجُ بِالزِّينَةِ بِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَتَعَلُّقُ بِالتَّمَائِمِ، وَعَزْلُ الْمَاءِ عِنْدَ أَوَانِهِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَفَسَادُ الصَّبِيِّ غَيْرُ مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دس باتوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) خلوق (خوشبو کا نام)، (۲) تہبند کو لٹکانے کو (۳) سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۴) سفید بالوں کو اکھیڑنے کو (۵) ہڈی کے ساتھ مارنے کو (۶) بغیر وجہ کے زینت حاصل کرنے کو (۷) دَم شرکیہ کلمات کے ساتھ، ہاں سورۂ فلق والناس کے ساتھ جائز ہے (۸) (شرکیہ) کلمات کے تعویذ لٹکانا (۹) پانی اس کی جگہ کے علاوہ لگانے سے یعنی زنا کرنے سے (۱۰) بچہ کو ضائع کرنے سے۔

5053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میری صورت کو تُو نے اچھا بنایا ہے، پس میرے اخلاق کو اچھا بنا دے!

5051- أخرجه النسائي جلد4صفحه140 قال: أخبرنا محمد بن بشار، قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5052- أخرجه أحمد جلد1صفحه380 رقم الحديث: 3605 قال: حدثنا جرير .

5053- الحديث في المقصد العلي برقم: 1701 .

فَحَسِّنْ خُلُقِي

5054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: باجماعت ادا کی ہوئی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے بیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ، فَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْخُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْثُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہٖ''۔

5056 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا، وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشک صرف دو چیزوں میں جائز ہے ایک اس پر جو مال دار ہو وہ خرچ کرتا ہے۔ ایک وہ جس کو اللہ نے علم دیا ہو وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا اور سکھاتا ہے۔

5057 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5054- الحديث سبق برقم: 4974 فراجعه .

5055- الحديث سبق برقم: 4973 فراجعه .

5056- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 99 قال: حدثنا سفيان .

5057- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3406,3388 قال: حدثنا يونس بن عبد الأعلى قال: حدثنا عبد الله

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے۔

5058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوْلَاكُمْ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ ہوگا جو تم میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھنے والا ہوگا۔

5059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے؟ عرض کی، جی ہاں۔

5060 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ إِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نماز میں بیٹھتے تھے ہم کہتے: السلام علی اللہ! بندوں پر سلام کہنے سے پہلے: السلام علی جبرائیل السلام علی میکائیل السلام علی فلان۔ راوی کا بیان ہے: ہم

بن وهب، قال: أنبأنا ابن جُريج، عن أيوب بن هانئ، عن مسروق، فذكره .

5058- الحديث سبق برقم: **4990** فراجعه .

5059- الحديث سبق برقم: **4948** فراجعه .

5060- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **382** رقم الحديث: **3622** وجلد **1** صفحه **427** رقم الحديث: **4064** قال: حدثنا أبو معاوية .

السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، قَالَ: فَنَقُولُ: مَلَائِكَتَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ نَتَخَيَّرُ الْكَلَامَ

''ملائكة'' بھی کہتے' حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک اللہ سلام ہی ہے جب تم بیٹھو تو کہو: تمام مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو اس پر۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی آپ ﷺ پر اللہ کی رحمت و برکت سلام ہو۔ ہم اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں، پھر (کلام) کا اختیار ہے۔

5061 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس طرح اس کی تعریف کرے گویا وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

5062 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجِيءُ رَايَاتٌ سُودٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَتَخُوضُ الْخَيْلُ الدِّمَاءَ إِلَى ثُنَّتِهَا يُظْهِرُونَ الْعَدْلَ وَيَطْلُبُونَ الْعَدْلَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، فَيَظْهَرُونَ، فَيُطْلَبُ مِنْهُمُ الْعَدْلُ، فَلَا يُعْطُونَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کالے جھنڈے والے مشرق کی جانب سے آئیں گے اور گھوڑے ان کے خون میں لت پت ہوں گے۔ وہ عدل کو ظاہر کریں گے اور عدل طلب کریں گے' لیکن انہیں عدل نہیں ملے گا' پس انہیں غلبہ حاصل ہوگا تو ان سے عدل کا مطالبہ کیا جائے گا' پس وہ بھی کسی کو عدل مہیا نہیں کریں گے۔

5061- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3609 قال: حدثنا أبو معاوية' قال: حدثنا الأعمش .

5062- الحديث في المقصد العلي برقم: 1826 .

5063 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا فِيهِ نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَتَاهُنَّ، فَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ، وَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ، فَقَالَتِ: امْرَأَةٌ مِنْ أَجَلِّهِنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ ذَاتَ الِاثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا اثْنَانِ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف تشریف لے چلے، جبکہ وہاں انصاری عورتیں موجود تھیں، پس آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، انہیں وعظ کیا اور نصیحتیں فرمائیں اور فرمایا: جس عورت کی اولاد میں سے تین بچے فوت ہوئے ہوں، وہ جنت میں داخل ہوگی۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! دو؟ فرمایا: جس عورت کے دو بچے فوت ہوئے وہ جنت میں داخل ہوگی۔

5064 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ، فَأَمَّا الْعَجُّ: فَالتَّلْبِيَةُ، وَأَمَّا الثَّجُّ: فَنَحْرُ الْبُدْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل حج وہ ہے جس میں تلبیہ اور قربانی ہو بہرحال عج کا معنی تلبیہ ہے، ثج کا معنی اونٹ کو نحر کرنا ہے۔

5065 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَغَارُ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ، فَلْيَغَرْ لِنَفْسِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندۂ مؤمن کی وجہ سے غیرت کرتا ہے، پس بندۂ مؤمن کو بھی چاہیے کہ اپنی ذات کی وجہ سے غیرت کرے۔

5066 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مومن

5063- الحديث في المقصد العلي برقم: 445 .

5064- الحديث في المقصد العلي برقم: 554 .

5065- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 327 وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه عبد الأعلى بن عامر الثعلبي وهو ضعيف .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْبَذِيءِ، وَلَا الْفَاحِشِ

طعنے دینے والا' لعنت کرنے والا اور بری باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔

5067 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ عَنْ قَوْلِهِ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71) ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ حَدَّثَهُمْ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرِدُونَ عَلَى الصِّرَاطِ وَيَصْدُرُونَ عَنْهُ بِأَعْمَالِهِمْ، فَأَوَّلُهُمْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَالرَّاكِبِ فِي رَحْلِهِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَمَشْيِهِ

حضرت امام سدی فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی سے سوال کیا کہ اس آیت کے متعلق: ''تم میں سے ہر کوئی جہنم کے اوپر سے گزر کر جائے گا''۔ انہوں نے کہا کہ مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا کہ پل صراط پر گزریں گے، ان کو ان کے اعمال کے مطابق بھیجا جائے گا، ان میں پہلا گروہ ہوا کی طرح گزر جائے گا پھر اس کے بعد گھوڑ سوار کی طرح، پھر اس کے بعد عام سواری کی طرح، پھر سست سواری کی طرح، پھر چلنے کی طرح۔

5068 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا، أَدْخَلَهُ النَّارَ ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: وَأُخْرَى قُلْتُهَا: مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا، أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، وَإِنَّ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْحَقَائِقَ كَفَّارَاتٌ لَمَّا بَيْنَهُنَّ مِنَ الْخَطَايَا مَا اجْتُنِبَ الْمَقْتَلُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَعْنِي: الْكَبَائِرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے کہ دوسری بھی کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ پانچ نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں' جب تک قتل سے اجتناب ہوگا۔ حضرت ابوبکر کا قول ہے: مقتل سے مراد کبیرہ گناہ ہیں۔

5067- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 434 رقم الحديث: 4141 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5068- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هشيم' قال: أنبأنا سيار' ومغيرة .

5069 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانًا نَامَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ فلاں آدمی رات کو سویا رہا ہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

5070 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ: الشِّرْكُ، وَمَا مِنَّا إِلَّا . . . .، وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بُری فال نکالنا شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی بدفال لینے والا نہیں ہوتا مگر اللہ عزوجل اس کو ختم کر دیتا ہے توکل کے ساتھ۔

5071 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي هَذَا الْوَادِي مُحْرِمًا بَيْنَ قَطَوَانِيَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقینی طور پر میں موسیٰ بن عمران کو دیکھ رہا ہوں اس وادی میں حالت احرام میں قطوانیتین میں۔

5072 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے اپنے بھائی کو علانیہ گناہ کرتے ہوئے دیکھا اس کو سختی سے

5069- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 375 رقم الحديث: 3557 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد .

5070- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 389 رقم الحديث: 3687 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

5071- الحديث في المقصد العلي برقم: 549 .

5072- الحديث سبق برقم: 5013 فراجعه .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا عَمِلَ الْعَامِلُ مِنْهُمْ بِالْخَطِيئَةِ نَهَاهُ النَّاهِي تَعْذِيرًا، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَالَسَهُ، وَآكَلَهُ، وَشَارَبَهُ، كَأَنْ لَمْ يَرَهُ عَلَى الْخَطِيئَةِ بِالْأَمْسِ، فَلَمَّا رَأَى اللّٰهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ بِقُلُوبِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ دَاوُدَ، وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِكُمْ بِبَعْضٍ، وَيَلْعَنَكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ

منع کیا۔ جب دوسرا دن آیا (اس نے دیکھا کہ اس کا بھائی گناہ سے باز نہیں آیا) اس نے بھی اس کے ساتھ بیٹھا کھایا اور پیا۔ جب اللہ عزوجل نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا۔ ان پر حضرت داؤد و عیسیٰ کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی نافرمانی کی وجہ اور حد سے آگے بڑھنے کی وجہ سے تھا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دینے کا سلسلہ جاری رکھنا' بُرائی سے منع کرتے رہنا اور حق پر چلتے رہنا ورنہ اللہ تمہارے دلوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا دے گا اور جس طرح ان پر لعنت فرمائی تمہارے اوپر بھی لعنت ہوگی۔

5073 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَاسًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّ صَاحِبَنَا اشْتَكَى، أَفَنَكْوِيهِ قَالَ: فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَاكْوُوهُ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَارْضِفُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی ہمارے ساتھی کو زخم لگا ہے' کیا ہم اسے داغیں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: اگر تم چاہو تو داغ لگاؤ اگر چاہو تو پچھنا لگاؤ۔

5074 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِآلِ أَبِي مُعَيْطٍ أَرْعَاهَا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے غلام! کیا

5073- أخرجه أحمد جلد1صفحه406 . والبيهقي جلد9صفحه342 من طريق سفيان .

5074- الحديث سبق برقم: 4964,4949 .

فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، هَلْ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ شَصُومٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَصُومٍ - قَالَ: سَلَّامٌ: لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ وَهِيَ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ - فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ وَمَا بِهَا ضَرْعٌ، فَإِذَا ضَرْعٌ حَافِلٌ مَمْلُوءٌ لَبَنًا، وَأَتَيْتُهُ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ، فَاحْتَلَبَ، فَسَقَى أَبَا بَكْرٍ، وَسَقَانِي، ثُمَّ شَرِبَ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ، فَرَجَعَ كَمَا كَانَ، قَالَ: فَأَنَا رَأَيْتُ هَذَا بِعَيْنَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي، فَمَسَحَ بِرَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَإِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ، فَأَسْلَمْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ، فَأَخَذْتُهَا، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، فَلَا أَدْرِي بِأَيِّ الْآيَتَيْنِ خُتِمَتْ: (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) أَوْ: (بِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50)، فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَأَخَذْتُ سَائِرَ الْقُرْآنِ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ نِيَامٌ عَلَى حِرَاءَ، فَمَا نَبَّهَنَا إِلَّا قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنَعَهَا مِنْكُمُ الَّذِي

تیرے پاس دودھ ہے؟ جو ہمیں پلائے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن امین ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس وہ بکری ہے جو دودھ دینے والی نہ ہو' اس پر سوار نہ ہوا ہو۔ میں نے کہا: جی ہاں! میں لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں۔ پھر اس کے ساتھ کی جگہ کو چھونے لگے۔ یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ میں ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اور مجھے پلایا۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ نے نوش فرمایا۔ پھر کھیری کو فرمایا، سکڑ جا۔ وہ سکڑ گئی جس طرح پہلی حالت میں تھی۔ فرماتے ہیں: پس میں نے یہ اپنی دونوں آنکھوں سے رسول کریم ﷺ سے دیکھا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے علم عطا کیجئے! پس آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے اندر برکت پیدا فرمائے کیونکہ تُو سکھایا ہوا بچہ ہے۔ پس میں نے اسلام قبول کر لیا۔ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اسی دوران کہ ہم حراء کے مقام پر آپ کے پاس تھے' جب سورۂ مرسلات نازل ہوئی' پس میں نے اس کو یاد کر لیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کی زبان پر جاری تھی۔ پس میں اندازہ نہ کر سکا کہ یہ ان دو آیتوں میں سے کس آیت پر ختم ہوئی: ''واذا قیل لهم الٰی آخره'' یا ''بای حدیث بعده یؤمنون'' پس میں نے ستّر سورتیں رسول کریم ﷺ کے منہ مبارک سے حاصل کیں اور باقی سارا قرآن' آپ کے صحابہ کرام سے حاصل

مَنَعَكُمْ مِنْهَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: حَيَّةٌ خَرَجَتْ مِنْ نَاحِيَةِ الْجَبَلِ

کیا۔ فرماتے ہیں: اسی اثناء میں کہ ہم حراء کے مقام پر سوئے ہوئے تھے تو ہم کو رسول کریم ﷺ کے قول نے ہی آگاہ کیا: تم سے اس کو اسی ذات نے بچایا ہے جس نے تمہیں اس سے بچایا ہے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سانپ تھا جو پہاڑ کے کنارے سے نکلا تھا۔

5075 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ مُسَيْلِمَةَ بَعَثَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا: ابْنُ أُثَالِ بْنِ حُجْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدَانِ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَا: نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ، لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا قَتَلْتُكُمَا فَبَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ بِالْكُوفَةِ إِذْ رُفِعَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ الَّذِي مَعَ ابْنِ أُثَالٍ،- وَهُوَ قَرِيبٌ لَهُ - فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: وَهَلْ تَدْرُونَ لِمَ قَتَلْتُ هَذَا؟ قَالُوا: لَا نَدْرِي، فَقَالَ: إِنَّ مُسَيْلِمَةَ بَعَثَ هَذَا مَعَ ابْنِ أُثَالِ بْنِ حُجْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدَانِ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَا: نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ، لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا قَتَلْتُكُمَا، [illegible] فَلِذَلِكَ قَتَلْتُهُ، قَالَ أَبُو وَائِلٍ: وَكَانَ الرَّجُلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسیلمہ کذاب نے دو آدمی بھیجے ان میں سے ایک اُثال بن حجر تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (نعوذ باللہ)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں علیہم السلام پر ایمان لایا۔ اگر میں کسی وفد کو قتل کرتا ہوتا تو تم کو ضرور قتل کرتا۔ ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ میں تھے۔ اچانک ایک آدمی آیا جو اثال کے ساتھ تھا۔ وہ آپ رضی اللہ عنہ کے قریب ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے قتل کا حکم دیا۔ قوم سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم جانتے ہو، میں نے یہ کیوں کہا ہے؟ انہوں نے عرض کی، ہم نہیں جانتے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسیلمہ نے یہ آدمی ابن اثال بن حجر کے ساتھ بھیجا تھا تو حضور ﷺ نے اس کو کہا تھا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (نعوذ باللہ)۔

5075- الحديث في المقصد العلى برقم: 923 .

يَوْمَئِذٍ كَافِرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں علیہم السلام پر ایمان لایا اور اگر میں کسی وفد کو قتل کرتا تو ان دونوں کو ضرور قتل کرتا۔ میں نے اس لیے قتل کیا تھا۔ ابو وائل فرماتے ہیں کہ وہ آدمی اس دن کافر تھا۔

5076 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَكْبَرُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی پڑوسن سے زنا کرنا اللہ عزوجل نے اس کی تصدیق کی، یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ الٰی آخرہٖ''۔

5077 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قیامت کے دن (حقوق العباد) میں سب سے پہلے لوگوں کا حساب خون کے متعلق ہوگا۔

5078 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدِيثَيْنِ: أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو باتیں بیان کرتے ہیں۔ ایک اپنی طرف سے اور دوسری رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے۔ اپنی طرف جو ہے وہ یہ ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا

5076- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 434 رقم الحديث: 4131 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان، عن منصور، والأعمش، وواصل.

5077- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 3674 قال: حدثنا محمد بن عبيد.

5078- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 383 رقم الحديث: 3629,3627 قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الأعمش، عن ابراهيم التيمي.

ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ لَيَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ قَالَ لَهُ: هَكَذَا قَالَ: وَقَالَ: لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ بِدَوِّيَّةٍ مَهْلَكَةٍ عَلَيْهِ، مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً، فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَانْطَلَقَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ أَوِ الْجُوعُ - أَبُو شِهَابٍ شَكَّ- ، قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَأَمُوتُ فِيهِ، فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ، فَاسْتَيْقَظَ، فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ عِنْدَهُ، وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ

ہے کہ قریب ہے کہ وہ گر جائے اور بڑا انسان ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے مکھی اس کے ناک پر بھن بھنا رہی ہے۔ جو حضور ﷺ کی طرف سے ہے وہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل اپنے بندے کو توبہ کرنے سے اتنا خوش ہوتا ہے کہ جس طرح کوئی آدمی اپنی سواری پر سوار ہو وہ جنگل میں جا رہا ہو۔ اس پر اس کا کھانے اور پینے وغیرہ کا سامان ہو۔ اس نے اپنا سر رکھا اور وہ سو گیا۔ وہ جاگا تو سواری بمع کھانے و پینے کے سامان کے چلی گئی تھی وہ اس کی تلاش میں نکلا۔ اس کو سخت پیاس یا بھوک لگی ابوشہاب فرماتے کہ قریب تھا مرنے کے۔ وہ اپنی جگہ واپس آ گیا اس نے اپنا سر رکھا اور سو گیا۔ پھر جاگا۔ وہ سواری بمع کھانے پینے کے سامان کے اس کے پاس تھی (وہ خوشی میں کہہ رہا تھا اے اللہ تو میرا بندہ ہے میں تیرا رب ہوں)۔

5079 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ، وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ، وَقُعُودٍ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہتے تھے۔ حضرت عمر و ابوبکر بھی ایسے ہی کرتے۔

5080 - وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا اب بھی (میری آنکھوں میں وہ منظر) میں حضور ﷺ کے چہرے مبارک کی سفیدی دیکھ رہا ہوں کہ دائیں

5079- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 387 رقم الحديث: 3660 قال: حدثنا يحيى .

5080- الحديث سبق برقم: 5029 فراجعه .

شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

جانب آپ ﷺ سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5081 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ، قَالَ: فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَحْلِفَ بِالْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے، اس کے بعد تابعین کا، اس کے بعد تبع تابعین کا، پھر کچھ لوگ آئیں گے ان کی گواہی قسم سے آگے نکل جائے گی اور قسم ان کی گواہی سے۔ راوی کا بیان ہے: پس ابراہیم نے کہا: ہمیں وعدے اور گواہی کے ساتھ قسم اُٹھانے سے منع کیا جاتا تھا۔

5082 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اشعار میں کچھ حکمت والے ہوتے ہیں۔

5083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ، لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ، قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنْ فَعَلْتُمْ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ، أَوْرَثْتُكُمْ مَالًا كَثِيرًا، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اطْحَنُونِي، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ، فَارْتَقُوا فَوْقَ قُلَّةِ جَبَلٍ فَاذْرُونِي، فَإِنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی بہت زیادہ مال کا مالک تھا' جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جو میں تمہیں حکم دوں اگر تم وہ کرو تو میں تمہیں کثیر مال کا مالک بناؤں گا۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! (بتاؤ) اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلاؤ پھر مجھے راکھ کرو۔ پس جب آندھی و تیز ہوا والا دن ہو تو مجھے پہاڑ کی چوٹی پر لے جاؤ اور

5081- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **378** رقم الحديث: **3594** قال: حدثنا أبو معاوية .

5082- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2855** قال: حدثنا أبو سعيد الأشج' قال: حدثنا يحيى بن عبد الملك بن أبي غنية' قال: حدثني أبي' عن عاصم' عن زر' فذكره .

5083- الحديث سبق برقم: **5034,5033,997** فراجعه .

اللّٰہَ إِنْ قَدَرَ عَلَیَّ لَمْ یَغْفِرْ لِی، فَفُعِلَ ذٰلِکَ بِهِ، فَاجْتَمَعَ فِی یَدَیِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَی مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: یَا رَبِّ مَخَافَتُكَ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ

میری راکھ کو اُڑا دو کیونکہ اللہ تعالیٰ اگر مجھ پر قادر ہوا تو مجھے نہیں بخشے گا' پس اس کے ساتھ وہی کچھ کیا گیا جو اس نے حکم دیا تھا' پس وہ اللہ کے سامنے حاضر ہوا' اللہ نے فرمایا: تُو نے یہ کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! تیرے خوف سے۔ اللہ نے فرمایا: جا! تجھے معاف کیا۔

5084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ أَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ فُلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ عَنِ الصَّلَاةِ، قَالَ: بَالَ الشَّیْطَانُ فِی أُذُنِهِ- أَوْ أُذُنَیْهِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا کہ ایک آدمی رات کو سویا رہا ہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

5085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ أَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والے کو دیا جائے گا۔

5086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ أَبِی قَیْسٍ، عَنْ هُزَیْلٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَی، وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِیعَةَ، سُئِلَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ، فَقَالَا: لِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلِلابْنَةِ النِّصْفُ، فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَقَدْ

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابو موسیٰ دونوں سے بیٹی، پوتی اور بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا گیا۔ دونوں نے کہا: بہن کے لیے نصف، بیٹی کے لیے نصف۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گمراہ تھا، میں ہدایت یافتہ

5084- الحدیث سبق برقم: **5069** فراجعه .

5085- أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: **117** قال: حدثنا سفیان' قال: حدثنا الأعمش .

5086- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **389** رقم الحدیث: **3691** قال: حدثنا وكیع' قال: حدثنا سفیان .

ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلأُخْتِ

نہیں تھا۔ میں وہی کہوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سری روثلث مکمل ہو گئے جو باقی ہے وہ بہن کے لیے۔

5087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحِهِ إِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اس حال میں الوداع کہا ہے کہ آسمان میں کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے اڑتا ہے اس کے متعلق بھی بتایا ہے اس کا علم دیا ہے۔

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَى عُثْمَانَ، فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: مَا بَقِيَ مِنْكَ لِلنِّسَاءِ؟ قَالَ: ادْنُ يَا عَلْقَمَةَ - وَكُنْتُ شَابًّا - فَدَنَوْتُ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ عُزَّابٍ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَا، فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کی عورتوں میں سے کوئی باقی نہیں ہے؟ اے علقمہ! قریب ہو۔ فرماتے: میں نوجوان تھا میں قریب ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نوجوانوں کے گروہ کے پاس آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ کرے کیونکہ یہ نکاح آنکھوں کو جھکاتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے، یہ اس کے لیے اس کی شہوت کو کم کرنے والا ہے یا خفی کرنے والا ہے۔

5089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5087- الحديث في المقصد العلي برقم: 60 .

5088- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3592 قال: حدثنا أبو معاوية .

5089- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 457 رقم الحديث: 4373 قال: حدثنا يونس .

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَلِيَنِي مِنكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے میرے قریب کھڑے ہوں جو عاقل اور سمجھ دار ہوں۔ پھر اس کے بعد دوسرے اپنے دلوں کو مختلف نہ کرو، بازاروں میں بیٹھنے سے بچو۔

5090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَلِمَ نَحْنُ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا وَجَدْتُ نَاقِصَ الْعَقْلِ وَالدِّينِ أَغْلَبَ عَلَى الرِّجَالِ ذَوِي الْأَحْلَامِ عَلَى أُمُورِهِنَّ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، قِيلَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، وَمَا نَقْصُ عُقُولِهِنَّ وَدِينِهِنَّ؟ قَالَ: أَمَّا نَقْصُ عُقُولِهِنَّ: فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، وَأَمَّا نَقْصُ دِينِهِنَّ: فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَى إِحْدَاهُنَّ مَا شَاءَ اللهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ فِيهِ سَجْدَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، تم میں اکثر قیامت کے دن جہنم میں ہوں گی۔ ایک عورت نے عرض کی: جس عورت کے پاس سونا نہیں اور ہم جہنم میں نہیں جائیں گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ناقص العقل و ناقص الدین کو اپنے معاملات میں سمجھ دار مردوں پر غالب آنا زیادہ ان عورتوں سے پایا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، ناقص العقل اور دین میں کس طرح ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ناقص العقل یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور ناقص الدین یہ ہے کہ ان میں سے کسی پر کوئی دن اور رات ایسا بھی آتا ہے کہ یہ اللہ کے لیے کوئی سجدہ نہیں ادا کرسکتی ہیں۔

5091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: جَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم زمانہ جاہلیت والے کام کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ ﷺ نے

5090- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 92 . وأحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3569 قالا: حدثنا سفيان، قال: حدثنا منصور .

5091- الحديث سبق برقم: 5049 فراجعه .

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: إِنْ أَحْسَنْتَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ تُؤَاخَذْ بِهِ، وَإِنْ أَسَأْتَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذْتَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

فرمایا: اسلام میں اچھے عمل کی وجہ سے زمانہ جاہلیت والے برے عمل میں نہیں پکڑیں جائیں گے۔ اسلام میں برے عمل کرنے کی وجہ سے اول آخر میں پکڑے جائیں گے۔

5092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا - أَوْ تَصِفُهَا لِلرَّجُلِ - حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَإِنْ كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ أَوْ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، قَالَ: فَسَمِعَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ ابْنَ مَسْعُودٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي بِئْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت سے مباشرت نہ کرے کہ اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے یا اپنے شوہر کی تعریف کرے اس طرح کہ گویا وہ اس کو دیکھ رہا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو چھوڑ کر کیونکہ یہ اس کی پریشانی ہے جس نے کوئی جھوٹی قسم اٹھائی تاکہ دوسرے مسلمان بھائی کا مال لے۔ وہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہ فیصلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو آدمیوں کے متعلق فرمایا جو دونوں کنواں میں لڑ رہے تھے۔

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، فَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے صفہ والوں میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا۔ اس نے دو دینار چھوڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے دو سانپ چھوڑے ہیں۔

5092- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 109 قال: حدثنا سفيان، عن الأعمش .

5093- الحديث سبق برقم: 5015,4976 فراجعه .

5094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَاثْنَيْنِ، قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ: قَدَّمْتُ وَاحِدًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَوَاحِدًا، قَالَ: وَلَكِنَّ ذَاكَ فِي أَوَّلِ صَدْمَةٍ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے (فوت ہوئے) وہ اس کے لیے آگ سے مضبوط قلعہ کی مانند ہوں گے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دو بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی؟ ابومنذر سیّد القراء حضرت ابی بن کعب نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک آگے بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور ایک بھی' فرمایا: لیکن صبر' صدمہ کی ابتداء میں ہو' تب یہ اجر ہوگا۔

5095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهَا النَّاسُ، وَأَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُو، فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز اچھی پڑھے جب لوگ اس کی نماز کو دیکھیں، جب اکیلا پڑھے تو اچھے طریقہ سے نہ پڑھے یہ (معاذ اللہ) رب تعالیٰ سے مذاق کر رہا ہے۔

5096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، - قَالَ أَبُو يَعْلَى: أَحْسِبُهُ - عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِسْكِينُ لَيْسَ الطَّوَّافُ عَلَيْكُمُ الَّذِي تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، قُلْنَا: فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے کہ جو تم پر طواف کرتا رہے اس کو ایک لقمہ یا دو لقمے چاہئیں۔ ایک پھل یا دو پھل دینے چاہئیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وہ چیز نہ پائے جو اس کو غنی کر دے اور لوگوں کے سامنے مانگنے

5094- الحديث سبق برقم: 5063 فراجعه .

5095- الحديث في المقصد العلي برقم: 1715 .

5096- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 92 وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيحين .

اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَيَسْتَحِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ، وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

سے حیاء کرے، اس کی محتاجی کو کوئی نہ سمجھے کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔

5097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ، وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو گالی دینا فسق (وگناہ) اسے قتل کرنا گویا کہ کفر ہے اور اس کے مال کی عزت اس کے خون کی عزت کی طرح ہے۔

5098 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيَبْدَأْ فَلْيُلْقِمْهُ أَوْ لِيُجْلِسْهُ مَعَهُ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا خادم تمہارا کھانا لے کر آئے تو ابتداء اس کو لقمہ دینے سے کرے۔ یا اس کو ساتھ بٹھالے کیونکہ اس نے گرمی کا دھواں لیا ہے۔

5099 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: الْمِنْحَةُ، أَنْ تَمْنَحَ أَخَاكَ الدَّنَانِيرَ، أَوِ الدَّرَاهِمَ، أَوِ الْبَقَرَةَ، أَوِ الشَّاةَ، أَوِ ظَهْرَ الدَّابَّةِ، أَوْ لَبَنَ الشَّاةِ، أَوْ لَبَنَ الْبَقَرَةِ، وَلَمْ يَقُلِ: الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صحابہ تم جانتے ہو کون سا صدقہ افضل ہے؟ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عطیہ یہ کہ تم اپنے بھائی کو دینار یا دراہم دو یا گائے یا بکری یا جانور کی سواری یا بکری کا دودھ یا گائے کا دودھ۔ صرف گائے اور بکری نہیں فرمایا۔

5100 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ تُعْبَدَ الْأَصْنَامُ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ، وَلَكِنَّهُ سَيَرْضَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان عرب کی سرزمین میں بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہوگیا ہے۔ لیکن تم

5097- الحديث سبق برقم: **4970,4967** فراجعه .

5098- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **388** رقم الحديث: **3680** قال: حدثنا عمار بن محمد .

5099- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1051** .

5100- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1744** .

مِنْكُمْ بِدُونِ ذَلِكَ بِالْمُحَقِّرَاتِ، وَهِيَ: الْمُوبِقَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اتَّقُوا الْمَظَالِمَ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّ الْعَبْدَ يَجِيءُ بِالْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَرَى أَنَّهُ سَتُنْجِيهِ، فَمَا زَالَ عَبْدٌ يَقُومُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ ظَلَمَنِي عَبْدُكَ مَظْلَمَةً، فَيَقُولُ امْحُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ، مَا يَزَالُ كَذَلِكَ، حَتَّى مَا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ مِنَ الذُّنُوبِ، وَإِنَّ مِثْلَ ذَلِكَ كَسَفْرٍ نَزَلُوا بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، لَيْسَ مَعَهُمْ حَطَبٌ، فَتَفَرَّقَ الْقَوْمُ لِيَحْتَطِبُوا، فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ حَطَبُوا، فَأَعْظَمُوا النَّارَ، وَطَبَخُوا مَا أَرَادُوا، وَكَذَلِكَ الذُّنُوبُ

میں سے کچھ اس سے کم پر عنقریب راضی ہو جائیں گے' ذلیل کرنے والی چیزون کے ساتھ اور وہی قیامت کے دن ہلاک کرنے والی ہیں' ظلم کرنے سے بچو جتنی طاقت رکھتے ہو۔ کیونکہ ایک بندہ قیامت کے دن نیکیوں کے ساتھ آئے گا۔ وہ خیال کرے گا کہ کامیاب ہے۔قوم میں سے ایک آدمی مسلسل عرض کرے گا، اے رب تیرے فلاں بندے نے مجھ پر ظلم کیا اللہ فرمائے گا اس کی نیکیوں کو ختم کرو۔ مسلسل یہاں تک کہ اس کے لیے نیکی باقی نہیں رہے گی گناہوں سے اور اس کی مثال اس سفر کی ہے جس میں وہ جنگل کی زمین میں اتریں' ان کے ساتھ کوئی لکڑی نہ ہو۔قوم بکھر جائے تا کہ لکڑیاں چن لیں وہ نہ ٹھہریں کہ لکڑیاں اکٹھی کریں اور بہت بڑی آگ جلا کر وہ سب کچھ پکالیں جس کا انہوں نے ارادہ کیا ہے اور اسی طرح گناہ۔

5101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ، وَمِنْ غَيْرَتِهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے اس کی غیرت ہے کہ فواحش کو حرام جاننا وہ ظاہر ہوں یا باطن۔

5102 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ مُنَادِيًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ، فَيَقُومُ آدَمُ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، مِنْ كُلٍّ كَمْ؟ فَيَقُولُ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن یہ اعلان کرنے کا حکم دے گا۔اے آدم! کھڑے ہو جاؤ اور اپنی اولاد میں سے ایک گروہ کو جہنم کی طرف بھیج دو۔

5101- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 3616 قال: حدثنا أبو معاوية .

5102- الحديث في المقصد العلي برقم: 1936 .

مِـنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ، وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ ، فَشَـقَّ ذَٰلِكَ عَـلَـى مِنْ سَمِعَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا لَهُ: مَنِ النَّـاجِـي مِنَّا بَعْدَ هَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي خَلِيقَتَيْنِ مِنَ النَّاسِ: يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، وَمَا أَنْتُمْ فِـي الـدُّنْيَـا إِلَّا كَـالـرَّقْمَةِ فِـي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ، أَوْ كَالشَّعَرَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ

حضرت آدم علیہ السلام کھڑے ہوں گے اور عرض کریں گے: اے رب! تمام میں سے کتنے؟ اللہ عزوجل فرمائے گا سو میں سے ۹۹۔ ایک جنت میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے جس نے سنا اس پر دشوار گزرا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے اس کے بعد کون ناجی ہوگا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سے دو مخلوق میں ہو یاجوج ماجوج وہ ہر دیوار سے نکلیں گے تم دنیا میں ان کے مقابلہ نشان کی طرح ہو جو جانور کی پسلی میں ہوتی ہے یا اونٹ کے پہلو میں بال کی طرح ہو۔

5103 - وَعَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَيْـدِي ثَلَاثَةٌ: فَيَـدُ اللّٰهِ تَـعَالَى الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّـفْـلَـى إِلَـى يَـوْمِ الْقِيَامَةِ، فَاسْتَعِفَّ عَنِ السُّؤَالِ وَعَـنِ الْمَسْأَلَةِ مَا اسْتَطَعْتَ، فَإِنْ أُعْطِيتَ شَيْئًا- أَوْ قَـالَ: خَيْرًا- فَـلْيُـرَ عَـلَيْكَ، وَابْـدَأْ بِـمَـنْ تَعُولُ، وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَلَا تُلَامُ عَلَى الْعَفَافِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ تین طرح کے ہیں۔ اللہ کا دست قدرت جو اس کی شان کے لائق ہے۔ وہ اوپر والا ہے دینے والا ہاتھ وہ ہے جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہی ہے قیامت تک۔ سوال سے بچو۔ سوال مت کر جہاں تک تُو طاقت رکھتا ہے اگر تجھے کوئی دیا جائے یا کہا: بھلائی ملے۔ اگر دینا ہے تو ابتداء اس سے کرے جو تیرا قریبی ہے۔

5104 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: نَـضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو ہماری حدیث سنے، اس کو یاد کرے اور اس کو آگے پہنچائے۔

5103- الحديث في المقصد العلى برقم: 493 .

5104- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 88 . وأحمد جلد 1 صفحه 436 رقم الحديث: 4157 .

5105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى الْغَائِطَ، فَقَالَ: الْتَمِسُوا لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَدَّ الرَّوْثَةَ وَقَالَ: هَذِهِ رِجْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ قضائے حاجت کیلئے آئے' فرمایا: تین پتھر تلاش کر کے میرے پاس لاؤ' مجھے دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا ہی ملا' پس میں لایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر لے لیے اور گوبر رد کر دی اور فرمایا: یہ رجس (پلیدی) ہے۔

5106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ، وَرَفْعٍ، وَقِيَامٍ، وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہا کرتے تھے جب قیام سے نیچے آئے' سر اوپر کرے' قیام کرے اور قعدہ کرے' دائیں طرف سلام پھیرتے' بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دونوں بھی یہ کرتے تھے۔

5107 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کی معیت میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا' انہوں نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ندامت ہی توبہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

5105- الحديث سبق برقم: 4957 فراجعه .

5106- الحديث سبق برقم: 5079,5029 فراجعه .

5107- الحديث سبق برقم: 5059,4948 فراجعه .

5108 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنَ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُقْتَلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: اللہ کے ہاں کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا مدمقابل بنانا حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: بے شک یہ بڑا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: تُو اپنی اولاد کو قتل کرے اس خوف سے کہ وہ میرے ساتھ کھائے گا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔

5109 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا، وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض لوگوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: کیا ہم ان اعمال کی وجہ سے پکڑے جائیں گے جو ہم نے زمانۂ جاہلیت میں کیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بہرحال تم میں سے جس نے نیک اعمال کیے تو وہ سابقہ اعمال کے بدلے نہیں پکڑا جائے گا اور جس نے بُرے عمل کیے تو اس سے اسلام اور زمانۂ جاہلیت میں کیے گئے اعمال کا مؤاخذہ ہو گا۔

5110 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، مِنْ أَجْلِ أَنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَلَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَصِفَهَا لِزَوْجِهَا، حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ تم لوگوں کے ساتھ مل جاؤ اس وجہ سے کہ وہ پریشان ہوگا۔ عورت، عورت سے مباشرت نہ کرے ایسا نہ ہو کہ وہ اس کی اس انداز میں تعریف کرے کہ مرد کو لگے کہ وہ گویا اسے دیکھ رہا ہے۔

5108- الحديث سبق برقم: **5076** فراجعه .

5109- الحديث سبق برقم: **5091,5049** فراجعه .

5110- الحديث سبق برقم: **5092,5061** فراجعه .

5111 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَنِيمَةِ، فَأَعْطَى الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَأَعْطَى نَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ، وَآثَرَهُمْ فِي الْقِسْمَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيهَا، وَمَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ الرَّجُلُ، قَالَ: فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ كَالصِّرْفِ، ثُمَّ قَالَ: فَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ يَعْدِلْ رَسُولُ اللّٰهِ؟، ثُمَّ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوسَى، لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ، فَقُلْتُ: لَا جَرَمَ، لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَ هٰذَا شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن مالِ غنیمت دینے میں ترجیح کا قانون جاری فرمایا۔ اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیئے۔ عیینہ کو بھی سو اونٹ دیئے۔ عرب کے سرداروں کو بھی دیا اور تقسیم میں بظاہر اُن کو ترجیح دی۔ ایک آدمی (منافق) نے کہا: اللہ کی قسم! اس تقسیم میں عدل نہیں کیا گیا، اس میں اللہ کی رضا کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور خبر دوں گا۔ میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی۔ جس آدمی نے کہا تھا اس کے بارے میں سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک تبدیل ہو گیا یہاں تک کہ خالص سونے کی طرح ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم عدل نہیں کرے گا تو کون عدل کرے گا؟ اللہ پاک موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے ان کو بہت زیادہ تکلیفیں دی گئیں۔ انہوں نے اس پر صبر کیا، میں نے پکا ارادہ کر لیا کہ آئندہ کے بعد کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی نہیں کروں گا۔

5112 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ أَتَانِي الْيَوْمَ رَجُلٌ، فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَرُدُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا، يَخْرُجُ فِي الْمَغَازِي، فَيَعْزِمُونَ عَلَيْنَا فِي أَشْيَاءَ لَا نَجِدُ مِنْهَا بُدًّا، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تحقیق آج میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے مجھ سے سوال کیا ایک ایسے امر کے بارے میں' میں نہ سمجھ سکا کہ میں اسے کیا جواب دوں' پس اس نے کہا: کیا آپ نے ایسا آدمی دیکھا ہے جو چست ہے' مغازی میں نکلتا ہے' پس وہ کئی

5111- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 110' أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3608 .

5112- أخرجه البخاري جلد 4 صفحه 62 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة قال: حدثنا جرير' عن منصور' عن أبي وائل' فذكره .

لَكَ، إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَسَى أَنْ لَا يَعْزِمَ عَلَيْنَا فِي الْأَمْرِ إِلَّا مَرَّةً حَتَّى نَفْعَلَهُ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللّٰهَ، وَإِذَا شَكَّ فِي نَفْسِهِ شَيْئًا سَأَلَ رَجُلًا فَشَفَاهُ، وَأَوْشَكَ أَنْ لَا تَجِدُوهُ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا أَذْكُرُ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغَبِ، شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ

چیزوں میں ہم پر قسم ڈالتے ہیں' جس سے نکلنے کا چارہ ہم نہیں پاتے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس سے کہا: قسم بخدا! میری عقل مجھے نہیں بتا رہی ہے کہ میں تیرے لیے کیا بات کروں' مگر یہ بات ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے تو آپ ﷺ صرف ایک بار ہی کسی کام پر قسم دیتے تو ہم اسے کر گزرتے تھے' تم میں سے کوئی ایک ہمیشہ خیر پر رہے گا جب تک وہ اللہ سے ڈرے اور جب وہ اپنے دل میں کوئی شک پائے تو کسی آدمی سے پوچھ لے۔ پس وہ شافی جواب پائے گا اور قریب ہے تم ایسا آدمی نہ پاؤ' قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں' میں دنیا کی گرد کا ذکر کرتا ہوں مگر پہاڑ کے دامن میں موجود تالاب کی طرح جس کا صاف پانی پی لیا جاتا ہے اور گدلا پانی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

5113 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ - فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ صَالِحٍ-

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پیچھے ہم نماز میں کہا کرتے تھے: فلاں پر سلام! رسول کریم ﷺ نے ایک دن ہمیں فرمایا: بے شک اللہ کی صفت سلام ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں بیٹھ جائے تو یوں کہے: تمام مالی و بدنی عبادات' اللہ کے لیے ہیں' سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اس کی رحمتیں' ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو' پس جب یہ کلمات کہے گا تو آسمان و زمین میں ہر نیک بندے تک سلام پہنچے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ

5113- الحديث سبق برقم: **5080,5060** فراجعه .

أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

کے خاص بندے اور اس کے رسول ہیں' پھر جو دعا چاہے مانگ سکتا ہے' اسے اختیار ہے۔

5114 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَذَا وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ، اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ لِعُقُلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برا ہے تم میں سے کسی کے لیے کہ وہ یہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ کہے مجھے بھلا دی گئی' قرآن کو یاد رکھا کرو۔ وہ سینوں سے نکل جائے' اس طرح سے جس طرح جانور اپنی رسی (ڈھنگا) سے بھاگ جاتا ہے۔

5115 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوْ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَكْرَهَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کے دن لوگوں کو نصیحت کرتے' آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ ہمیں ہر دن نصیحت کریں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس آنے کی کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں ناپسند کرتا ہوں تمہاری اکتاہٹ کا بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو مخصوص ایام میں وعظ کرتے تھے اکتاہٹ کے خوف کی وجہ سے۔

5116 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الْكَذِبَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ بے شک آدمی سچ بولتا ہے یہاں تک کہ سچ لکھا جاتا ہے، بے شک جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی

5114- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **91** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **417** رقم الحديث: **3960** قال: حدثنا سليمان بن داؤد' قال: حدثنا شعبة .

5115- الحديث سبق برقم: **5010** فراجعه .

5116- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **384** رقم الحديث: **3638** قال: حدثنا أبو معاوية .

يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

طرف لے جاتی ہے بے شک آدمی جھوٹ بولتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

5117 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا، وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ، رَجُلًا يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى، فَيَقُولُ اللّٰهُ: ادْخُلْ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ أَمْثَالِهَا، قَالَ: فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي- أَوْ تَضْحَكُ بِي - وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟ ، قَالَ: ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، قَالَ: فَكَانَ يُقَالُ: ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات میں ذرّہ برابر شک نہیں ہے کہ میں جانتا ہوں جو سب سے آخر میں جہنم سے نکالا جائے گا اور سب سے آخر میں جنت میں داخل کیا جائے گا' وہ آدمی ہوگا جو دوزخ سے اس حال میں نکلے گا کہ وہ منہ کے بل گر رہا ہوگا' پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جا! جنت میں داخل ہو جا! پس وہ آئے گا' خیال ہوگا کہ جنت بھر چکی ہوگی (میری جگہ اب کہاں ہوگی) پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: داخل ہو! تیرے لیے پوری دنیا کے دس گنا کے برابر جنت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عرض کرے گا: تُو بادشاہ ہوکر مجھ سے مذاق کرتا ہے' یا میرے ساتھ ہنسی کرتا ہے؟ راوی کہتا ہے: پھر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' وہ ہنسے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں دکھائی دینے لگیں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: یہ وہ جنتی ہوگا جس کا سب سے چھوٹا گھر ہوگا۔

5118 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: لوگوں میں کون بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: میرا زمانہ پھر جوان سے ملے ہوئے ہیں' پھر جو ان سے ملے ہوئے ہیں' پھر کچھ ایسے لوگ آئیں گے کہ ان میں کسی کی گواہی اس کی قسم سے پہلے ہوگی اور

5117- الحديث سبق برقم: 4959 فراجعه .

5118- الحديث سبق برقم: 5081 فراجعه .

شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ صِبْيَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

ان کی قسم' ان کی گواہی سے جلدی ہو گی۔ ابراہیم فرماتے ہیں: ہمیں منع کیا جاتا تھا جب ہم بچے ہوتے تھے' وعدہ اور گواہی دینے سے۔

5119 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحَسَنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلَقَ اللّٰهِ ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ كَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَأَتَتْ فَقَالَتْ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحَسَنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلَقَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَتِ الْمَرْأَةُ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِهِ، ثُمَّ قَالَ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتِ الْمَرْأَةُ: فَإِنِّي أَرَى مِنْ هَذَا شَيْئًا عَلَى امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي، قَالَ: فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا، فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا، قَالَ: أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے جسم کی کھال چھیل کر سوئی سے گود کر نیل چھڑکنے والیوں پر ک' یعنی گودنے والیوں پر' گدوانے والیوں پر' دھاگے کے ذریعے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور بطور زینت دانتوں کو الگ الگ کرنے والیوں یعنی فاصلہ ڈالنے والیوں پر' یعنی اللہ کی تخلیق کو بدل ڈالنے والیوں پر۔ پس بنو اسد قبیلے کی ایک عورت تک یہ بات پہنچی' جسے اُم یعقوب کہا جاتا تھا' وہ عورت باقاعدگی سے قرآن کی تلاوت کیا کرتی تھی۔ پس وہ آئی اور اس نے کہا: کیا حدیث ہے جو آپ سے مجھے پہنچی ہے کہ آپ نے لعنت فرمائی ہے' گودنے والیوں' گدوانے والیوں' پیشانی کے بال اکھاڑنے والیوں' خوبصورتی کیلئے اپنے دانتوں میں فاصلے ڈالنے والیوں یعنی اللہ کی بناوٹ کو بدل ڈالنے والیوں پر؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں لعنت نہ کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت سے اور یہ تو اللہ کی کتاب میں ہے؟ اس عورت نے کہا: میں نے تو اپنے قرآن کے درمیان جو کچھ ہے سب کو پڑھا ہے' میں نے تو اس میں نہیں پایا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! اگر تُو قرآن پڑھتی تو اسے پالیتی۔ پھر فرمایا: (فرمان ہے:) ''جو کچھ تمہیں اللہ

5119- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 97 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

کے رسول دیں تو اسے لے لو اور جس سے منع کریں تو (اس سے) رُک جاؤ''۔ عورت نے کہا: اس میں کچھ چیز تو میں آپ کی بیوی پر بھی دیکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: جا! اب دیکھ۔ راوی کا بیان ہے: وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کے پاس داخل ہوئی تو کوئی چیز نظر نہ آئی (یعنی نہ تھی) پس وہ آپ کے پاس آئی اور عرض کی: میں نے تو کوئی شی نہیں دیکھی۔ فرمایا: اگر کوئی چیز ہوتی تو میں اس سے جماع نہ کرتا۔

5120 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً- قَالَ إِبْرَاهِيمُ: لَا أَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ- فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ ، قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَثَنَى رِجْلَهُ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت زیادہ یا کم پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا نماز کے متعلق نیا حکم نازل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ عرض کی: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں پر پلٹے اور دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیر کر ہماری طرف اپنا چہرہ مبارک کیا۔ فرمایا: اگر نماز میں کوئی شے پیش آئے میں اس کے متعلق تم کو سجدہ سہو کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں تمہاری طرح کا (بظاہر) انسان ہوں اور بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ جب میں بھول جاؤں تو تم مجھ کو بتا دیا کرو۔ جب تم کو نماز میں ایسا معاملہ پیش آئے وہ غور و فکر کرے۔ اس پر بنا کرے پھر سلام پھیرے، پھر دو سجدے کرے۔

5121 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5120- اخرجه الحميدى رقم الحديث: **96** . وأحمد جلد **1** صفحه **376** رقم الحديث: **3570** .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينٌ مِنَ الْجِنِّ، قَالُوا: وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَإِيَّايَ، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ، فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک شیاطین اور جنوں میں سے وکیل ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی مگر اللہ نے میری اس پر مدد فرمائی۔ وہ مسلمان ہو گیا وہ مجھے صرف نیکی کا حکم دیتا ہے۔

5122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، - مِنَ التَّيْمِ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَلِمَ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: مِنْ أَجْلِ أَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، اگرچہ سونے کی ایک ڈلی ہی ہو، تمہاری اکثریت جہنم میں ہو گی۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! جہنم میں کثرت کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: اس وجہ سے کہ تم لعنت زیادہ کرتی ہو اور شوہروں کی نافرمان ہوتی ہو۔

5123 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ: اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ، فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى أَكَلُوا لَحْمَ الْمَيْتَةِ وَالْجُلُودَ وَالْجِيَفَ، وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنَ الْجُوعِ، فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ، فَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا، فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ، قَالَ اللّٰهُ: (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے لوگوں سے اِدبار دیکھا آپ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام جیسا قحط نازل فرما، ان کو ایک سال قحط نے پکڑا۔ ان سے ہر شے ختم ہو گئی۔ یہاں تک کہ انہوں نے مردار کھانا شروع کر دیئے۔ ان میں سے کچھ آسمان کی طرف دیکھتے وہ بھوک کی وجہ سے دھواں نظر آتا۔ ابوسفیان آیا، اس نے عرض کی، اے محمد! آپ ﷺ کے پاس آئے ہیں، آپ ﷺ اللہ کی اطاعت کا حکم دیتے ہیں اور صلہ رحمی کا۔ آپ ﷺ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے

5122- الحديث سبق برقم: **5090** فراجعه .

5123- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **116** . وأحمد جلد **1** صفحه **380** رقم الحديث: **3613** .

(الدخان: 10) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) (الدخان: 16)

دعا کریں۔ اللہ نے فرمایا: ''فَارْتَقِبْ يَوْمَ الٰی قَوْلِهٖ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ''۔

5124 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ: ذَكَرَ شِبَاكٌ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَأَلْنَا عَلْقَمَةَ، عَنْ ذَلِكَ، فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ، قَالَ: إِنَّمَا نُحَدِّثُ مَا سَمِعْنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، کھلوانے والے پر لعنت فرمائی۔ میں نے عرض کی: گواہ اور لکھنے والے پر۔ انہوں نے فرمایا: ہم صرف وہی بات بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنی ہو۔

5125 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ هُنَيٌّ الضَّبِّيُّ: لَقِينَا عَلْقَمَةَ- وَقَدْ مَثَّلَ زِيَادٌ بِرَجُلٍ صَلَبَهُ- فَقَالَ لَنَا: عَلَامَ اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: مَثَّلَ زِيَادٌ بِرَجُلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -فِيمَا أَحْسَبُ- : إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگوں میں سے قتل کرنے کے اعتبار سے سب سے عفیف و پاک اہل ایمان ہیں۔

5126 - وَعَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر (رجم) ہے۔

5127 - وَعَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو زمین میں دوست

5124- أخرجه مسلم جلد 5 صفحه 50 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، واسحاق بن ابراهيم، قال: اسحاق: أخبرنا، وقال عثمان: حدثنا جرير، عن مغيرة، قال: سأل شباك ابراهيم، فحدثنا عن علقمة فذكره.

5125- الحديث سبق برقم: 4952 فراجعه.

5126- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 181 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم، قال: حدثنا جرير، عن مغيرة، عن أبي وائل، فذكره.

5127- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 113 قال: حدثنا سفيان.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مَطْلَعٌ

بناتا تو ضرور ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا لیکن تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں اور قرآن سات قرأتوں پر اترا ہے ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ہر ایک کا ایک باطن بھی ہے۔

5128 - وَعَنْ جَرِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، قُلْتُ: أَلَيْسَ تَعَلَّمْتُ مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)، فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے قرآن پڑھ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں نے آپ سے ہی نہیں سیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نساء پڑھی حتیٰ کہ میں اس آیت پر پہنچا: ''فکیف اذا جئنا الٰی آخرہٖ '' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو برسنے لگے۔

5129 - وَعَنْ جَرِيرٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ عَشْرَ خِلَالٍ: التَّخَتُّمُ بِالذَّهَبِ، وَجَرُّ الْإِزَارِ، وَالصُّفْرَةُ- يَعْنِي الْخَلُوقَ - ، وَتَغْيِيرُ الشَّيْبِ،- قَالَ جَرِيرٌ: يَعْنِي نَتْفَهُ- وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ، وَعَقْدُ التَّمَائِمِ، وَالضَّرْبُ بِالْكِعَابِ، وَالتَّبَرُّجُ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا، وَعَزْلُ الْمَاءِ عَنْ مَحَلِّهِ، وَإِفْسَادُ الصَّبِيِّ غَيْرُ مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دس باتوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) خلوق (خوشبو کا نام)، (۲) تہبند کو لٹکانے کو (۳) سونا پہننے کو (۴) بڑھاپے کو جوانی میں بدلنا۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: کالے بالوں سے سفید بال اُکھاڑنا (۶) دم صرف معوذتین کے ساتھ کرنا (۷) تمائم باندھنا (۸) عورتوں کا غیر محل میں زینت کرنا (۹) زنا کرنا (۱۰) بچہ ضائع کرنا۔

5128- الحديث سبق برقم: 4998 فراجعه .

5129- الحديث سبق برقم: 5052 فراجعه .

5130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ قَالَ: أَصَبْتُ رَجُلًا مِنْ عُظَمَاءِ فَارِسَ يَوْمَ مِهْرَانَ، قَالَ: فَرَفَعْتُ سَلَبَهُ إِلَى السُّلْطَانِ، قَالَ: فَأَخَذْتُ خَاتَمًا لَهُ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: وَكَانَ قَدْ رُئِيَ فِي يَدِي، قَالَ: قُلْتُ: إِذَا خَرَجْتُ إِلَى أَرْضِ الْعَجَمِ فَأَصَابَنِي شَيْءٌ فَإِنَّهُ نَافِقٌ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي يَدِي، فَقَالَ: مَا هَذَا الْخَاتَمُ؟ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَأَخَذَهُ مِنِّي، فَجَعَلَهُ فِي فِيهِ ثُمَّ مَضَغَهُ، ثُمَّ طَرَحَهُ إِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

حضرت ابی الکنود فرماتے ہیں کہ مجھے فارس کے بڑے لوگوں میں سے مہران (کے دن) ایک آدمی کو قتل کیا' میں اس کے جملہ سامان کو اٹھا کر بادشاہ کے پاس لایا۔ میں نے اس کی سونے کی انگوٹھی لی۔ جو میرے ہاتھ میں دیکھی گئی تھی۔ فرماتے ہیں جب عجموں کے ملک میں آیا مجھے اس سے کوئی شے ملی کیونکہ وہ ختم ہونے والی تھی۔ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ انگوٹھی کیا ہے؟ میں نے سارا قصہ آپ رضی اللہ عنہ کو بیان کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے لی اور اپنے منہ میں رکھی اس کو چبایا پھر میری طرف پھینک دی اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

5131 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ أُوتِيَ نَبِيُّكُمْ، إِلَّا مَفَاتِيحَ الْخَمْسِ: (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ) (لقمان: 34) الْآيَةُ كُلُّهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر چیز کا علم دیا ہے مگر پانچ کی چابیاں عطا کیں، بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم، بارش کے نازل کرنے کا علم، جو ماں کے پیٹ میں ہے اس کا علم۔

5132 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ، فَقَالَ: السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ کو لے چلنے کی چال یا رفتار کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے چلنا ہے کہ میت کو جھٹکے نہ لگیں' اگر وہ نیک ہو تو وہ کہتا ہے: جلدی

5130- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1814 . وأحمد جلد 1 صفحه 401,392 .

5131- الحديث في المقصد العلي برقم: 57 .

5132- الحديث سبق برقم: 5016 فراجعه .

خَيْرًا يُعَجِّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ، الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَيْسَ مِنَّا مِنْ تَقَدَّمَهَا

لے چلو۔ اگر برا ہے تو اہل النار سے دوری حاصل کرو۔ جنازہ متبوع ہوتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے جو آگے بڑھے۔

5133 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ قُطِعَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ - أَوْ فِي الْمُسْلِمِينَ - رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، أُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: سَرَقَ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِصَاحِبِكُمْ فَاقْطَعُوهُ، فَكَأَنَّمَا أُسْفِيَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَادًا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ جُلَسَائِهِ: كَأَنَّ هَذَا قَدْ شَقَّ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَمَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونُوا أَعْوَانًا لِلشَّيْطَانِ أَوْ لِإِبْلِيسَ، إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ، وَاللهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ : (وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ) (النور: 22)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسلمانوں میں جس کا ایک ہاتھ کاٹا گیا وہ انصار کا ایک آدمی تھا، اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا اور عرض کی گئی کہ اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اپنے ساتھی کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ گویا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ پھیکا پڑ گیا' ہمنشینوں میں سے ایک نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ معاملہ دشوار گزرا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر نہیں ہے کہ تم شیطان کی مدد کرو' کسی بادشاہ کے لیے جائز نہیں ہے کہ حد اس کے پاس لائی جائے' لیکن وہ حد قائم نہ کرے' اللہ عفو ہے اور عفو کو پسند کرتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''معاف کرو' درگزر کرو' کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تم کو معاف کرے''۔

5134 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنَّا؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَتَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم میرے بعد ناحق کو حق والے پر ترجیح دیتے ہوئے دیکھو گے اور کام ناپسند دیکھو گے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا حق ادا کرتے رہو جو تم پر ضروری ہے اللہ سے اپنے لیے تم مانگتے رہو۔

5133- الحديث في المقصد العلي برقم: **829** .

5134- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **384** رقم الحديث: **3640** قال: حدثنا أبو معاوية .

5135 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ لَيُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: رِزْقُهُ، وَعَمَلُهُ، وَأَجَلُهُ، وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا سُبِقَ لَهُ فِي الْكِتَابِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا سُبِقَ لَهُ فِي الْكِتَابِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو صادق و مصدوق ہیں بے شک تم میں سے ہر کسی کو اللہ عزوجل تمہاری ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع کرتا ہے۔ پھر چالیس دن علقہ ہو جاتا ہے پھر وہ چالیس دن میں مضغہ ہو جاتا ہے، پھر اللہ عزوجل فرشتہ بھیجتا ہے چار باتوں کا حکم دے کر: اس کا رزق، اس کا عمل، اس کی موت، اس کا شقی یا نیک ہونا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی جنتیوں والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ جنت اور اس کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر اس پر تقدیر کا لکھا ہوا غالب آ جاتا ہے وہ جہنمیوں والے عمل کرتا ہے' جہنم میں داخل ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی جہنمیوں والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہا تھا کہ اس پر لکھا ہوا غالب آ جاتا ہے جو کتاب میں ہے وہ جنتیوں والے عمل کرتا ہے' جنتی ہو جاتا ہے۔

5136 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَتَلَقَّفْنَاهَا مِنْ فِيهِ، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ سورۃ والمرسلات عرفاً نازل ہوئی۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے سن کر یاد کر لی۔ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک اس سے تر تھا' یعنی آپ پڑھ رہے تھے' اچانک ایک سانپ نکلا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! ہم

5135- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 126 قال: حدثنا محمد بن عبيد الطنافسي .

5136- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا، قَالَ: فَابْتَدَرْنَاهَا، فَسَبَقَتْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ وَوُقِيتُمْ شَرَّهَا

نے اسے مارنے کے لیے جلدی کی، پس وہ ہم سے نکل گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو اس کے شر سے بچا لیا گیا ہے۔

5137 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الأنعام: 82)، شَقَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِذَلِكَ، أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ: (إِنَّ الشِّرْكَ) (لقمان: 13) لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہیں کی، یہ بات اصحاب رسول ﷺ پر دشوار گزری۔ انہوں نے عرض کی: ہم میں سے کوئی نہیں جس نے اپنے ایمان میں ناحق آمیزش نہ کی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے یہ نہیں سنا کہ حضرت لقمان کا کلام کہ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

5138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْخَلَائِقَ كُلَّهَا عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا الْمَلِكُ، قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اہل کتاب میں سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: بے شک اللہ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں درخت کو ایک انگلی پر اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر، تمام مخلوق کو ایک انگلی پر، پھر فرمایا: میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں نظر آنے لگیں پھر یہ آیت پڑھی: ''وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الى آخره''۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے عرض کی کیا دنیا میں یا آخرت میں؟ آپ نے فرمایا: دنیا میں۔

5137- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3589 قال: حدثنا أبو معاوية .

5138- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3590 قال: حدثنا أبو معاوية .

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ) ، الْآيَةُ، فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَفِي الدُّنْيَا أَمْ فِي الْآخِرَةِ؟ فَقَالَ: فِي الدُّنْيَا

5139 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ، وَإِنْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ، وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ، وَاللّٰهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ، أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ، أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ، قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ ، وَجَعَلَ يَدْعُو، فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور: 6) هٰذِهِ الْآيَاتُ، فَابْتُلِيَ بِهِ الرَّجُلُ بَيْنَ النَّاسِ، فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَاعَنَا، فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ: أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ، فَذَهَبَتْ لِتَلْتَعِنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ ، فَلَعَنَتْ، فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ: لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا ، فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات مسجد میں تھا۔ اچانک انصار میں ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے گا اگر گفتگو کرے اس کو کوڑے مارے۔ اگر قتل کرے اس کو قتل کرو۔ اگر خاموش رہے تو اپنے غصہ پر خوش رہے۔ اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا۔ اس کے متعلق جب دوسرا دن آیا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس کے متعلق پوچھا۔ عرض کی: اگر کوئی اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے، گفتگو کرے اس کو کوڑے مارے یا قتل کرے اس کو قتل کرے۔ تو وہ خاموش رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کے متعلق کوئی حکم نازل فرمایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرنے لگے، یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالَّذِينَ يَرْمُوْنَ الی آخرہ''۔

5140 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5139- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 421 رقم الحديث: 4001 قال: حدثنا يحيٰى بن حماد' قال: حدثنا أبو عوانة .

5140- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 382 رقم الحديث: 3626 قال: حدثنا أبو معاوية .

سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: الَّذِى لَا وَلَدَ لَهُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ بِالرَّقُوبِ، وَلَكِنَّ الرَّقُوبَ الَّذِى لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ: وَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ ، قَالَ: قُلْنَا: الَّذِى لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكُمْ، وَلَكِنَّ الَّذِى يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رقوب نہیں ہے، رقوب یہ ہے کہ اپنی اولاد کے لیے کوئی نہ چھوڑے۔ پھر فرمایا: تم پہلوان کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی وہ دوسرے مدمقابل کو گرا لے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر کنٹرول کرے۔

5141 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ، قَالَ: اعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ ، قَالُوا: مَا نَعْلَمُ إِلَّا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ ، قَالُوا: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنَّمَا مَالُ أَحَدِكُمْ مَا قَدَّمَ، وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کون ہے جو اپنے مال سے بڑھ کر اپنے وارث کے مال کی حفاظت کرتا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے۔ وارث مال کی کوئی حفاظت نہیں کرتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کا جاننا چاہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے تم میں سے جو اپنے وارث کے مال کی حفاظت کرتا ہے اللہ کے مال سے بڑھ کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا مال وہ ہے جو تم آگے بھیجا ہے۔ وارث کا مال وہ ہے جو پیچھے چھوڑ جاؤ گے۔

5142 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ، فَمَسَسْتُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ کو سخت بخار تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ آپ ﷺ کو چھوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ کو بہت سخت بخار

5141- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **382** رقم الحديث: **3626** قال: حدثنا أبو معاوية .

5142- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **381** رقم الحديث: **3618** قال: حدثنا أبو معاوية .

بِيَدِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ، إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ، فَقُلْتُ: ذَاكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ، إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ، كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: آپ ﷺ کے لیے ثواب بھی دوگناہ ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کے گناہ اس طرح معاف کرتا ہے جس طرح درختوں کے پتے موسم (خزاں) میں جھڑتے ہیں۔

5143 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ، قَالَ: وَمَا هَمَمْتَ بِهِ؟ قَالَ: هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ میں نے دل میں برا ارادہ کیا۔ آپ کے شاگرد نے عرض کی: آپ نے کیا برا ارادہ کیا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں آپ ﷺ کو کھڑا چھوڑ دوں اور خود بیٹھ جاؤں۔

5144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا قیامت کے دن جس سے محبت کرتا ہوگا۔

5145 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا

5143- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 385 رقم الحديث: 3646 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، عن سفيان .

5144- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 3718 و جلد 4 صفحه 405 .

5145- الحديث سبق برقم: 5076 فراجعه .

اللّٰهِ، أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ أَنْ تُزَانِي حَلِيلَةَ جَارِكَ ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقَهَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68)

گناہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی پڑوسن سے زنا کرنا اللہ عزوجل نے اس کی تصدیق کی، یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ الى آخره''۔

5146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَلَأُنَازِعَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ، ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا۔ میں تم میں سے کچھ لوگوں کے متعلق جھگڑا کروں گا پھر ان پر غالب کر دیا جاؤں گا۔ وہ عرض کریں گے کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد کیا نئے کام کیے تھے؟

5147 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں ہے اللہ سے زیادہ جس کو اپنی تعریف پسند ہو اس وجہ سے کہ اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور کوئی نہیں ہے جو اللہ سے زیادہ غیرت مند ہو اسی وجہ سے اس نے فواحش (فحش باتیں اور فحش کام) کو حرام فرمایا ہے۔

5148 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لِتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا، كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت سے مباشرت کی مرتکب نہ ہو تاکہ وہ اس عورت کی ایسی تعریف کرے گویا مرد اس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

5149 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں: ایک دن ایک

5146- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3639 و جلد 1 صفحه 425 رقم الحديث: 4042 .

5147- الحديث سبق برقم: 5101 فراجعه .

5148- الحديث سبق برقم: 5061 فراجعه .

5149- الحديث سبق برقم: 5112 فراجعه .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ سَأَلَنِي الْيَوْمَ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ لَهُ، قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ، يَعْزِمُ عَلَيْنَا أُمَرَاؤُنَا فِي أَشْيَاءَ لَا نُحْصِيهَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ، إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَأْمُرَنَا بِشَيْءٍ إِلَّا فَعَلْنَا، وَمَا أَشْبَهَ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغْبِ شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللّٰهَ، وَإِذَا حَاكَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ أَتَى رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَشَفَاهُ، وَايْمُ اللّٰهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ لَا تَجِدُوهُ

آدمی ایک چیز کے بارے مجھ سے سوال کیا: میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں اسے کیا کہوں۔ اس نے کہا: کیا آپ نے ایسا آدمی دیکھا ہے جو چست ہو اور جہاد کا حریص ہو۔ ہمارے امیر ہم پر اتنی چیزوں کی قسم دیتے ہیں جن کو ہم گن نہیں سکتے؟ میں نے کہا: میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں آپ کو کیا جواب دوں مگر اتنا بتاتا ہوں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے' شاید ہی کوئی ایسا کام ہو جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا ہو اور ہم نے نہ کیا ہو۔ بے شک تم میں سے کوئی ایک ہمیشہ خیر پر رہے گا جب تک وہ اللہ سے ڈرتا رہا اور جب اس کے دل میں کوئی چیز کھٹکے تو وہ کسی آدمی کے پاس آ کر سوال کرے' پس اس کی تشفی ہو جائے گی' قسم بخدا! تم عنقریب ایسا آدمی نہیں پاؤ گے۔

5150 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي، فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمُ ابْنُ صَيَّادٍ، فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ الصَّيَّادِ، فَكَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَدَاكَ، أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ عُمَرُ: تَأْذَنُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ أَقْتُلَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنِ الَّذِي تَرَى، فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم بچوں کے پاس سے گزرے، ان بچوں میں ابن صیاد بھی تھا، بچے بھاگ گئے۔ ابن صیاد بیٹھ رہا۔ گویا حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا' پس حضور ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں (نعوذ باللہ)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کو قتل کروں؟ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جسے تو دیکھتا ہے تو اس

5150- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3610 قال: حدثنا أبو معاوية .

کو ہرگز قتل نہیں کر سکے گا۔

5151 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا وَنَحْنُ فِي غَارٍ فَأَقْرَأَنِيهَا، فَإِنِّي لَأَقْرَؤُهَا قَرِيبًا مِمَّا أَقْرَأَنِي ، فَمَا أَدْرِي بِأَيِّ خَاتِمَتِهَا خَتَمَ: (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) أَوْ (فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50) ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ سورۃ والمرسلات عرفاً نازل ہوئی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی کیونکہ میں اس کو زیادہ اچھے طریقے سے قرأت کرنے والا تھا' اس کے قریب تر جو قرأت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی' میں نہیں جانتا ہوں کہ اس سورت کا اختتام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں فرمایا ''وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ الٰی آخرہٖ'' پر یا ''فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ'' پر۔

5152 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا، أَنْ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ ، قَالَ عُمَارَةُ: فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ مَنَازِلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی شیطان کے لیے اپنی طرف سے حصہ نہ بنائے کہ وہ یہی خیال کرے کہ اس پر حق ہے' دائیں طرف پھرنا' پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اپنے بائیں جانب پھرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت عمارہ کا قول ہے: پس مجھے مدینہ کی حاضری کا شرف نصیب ہوا تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ کے بائیں طرف پھرنے کے مقامات کو خوب ملاحظہ کیا۔

5153 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى، فَقَالَ: ادْنُهْ، فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمُ عَاشُورَاءَ؟ فَقَالَ عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث بن قیس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ کھانا کھا رہے تھے۔ حضرت اشعث نے عرض کی کیا یہ دن عاشورہ کا دن نہیں؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ عاشورا کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5151- الحديث سبق برقم: **5136,4949** فراجعه .

5152- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **127** قال: حدثنا سفيان .

5153- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **4024** قال: حدثنا يعلى' وابن أبي زائدة .

اللّٰهِ: وَمَا يُدْرِيكَ مَا عَاشُورَاءُ؟ إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ

عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ جب رمضان کا حکم نازل ہوا تو آپ ﷺ نے چھوڑ دیا تھا عاشورہ کا روزہ۔

5154 - وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا، إِلَّا صَلَاتَيْنِ: رَأَيْتُهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَصَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا مگر وقت پر نماز پڑھتے ہوئے مگر دو نمازیں مغرب اور عشاء مزدلفہ میں جمع کی تھیں۔ اور فجر کی نماز وقت سے پہلے غلس میں پڑھی تھی۔ یعنی اندھیرے میں شروع کی اور روشنی میں ختم کی۔

5155 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ - يَعْنِي: عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ - قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ: حَدِيثٌ عَنْ نَفْسِهِ، وَحَدِيثٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ مِثْلَ ذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَذَبَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلَكَةٍ، مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَنَامَ، فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ، فَقَامَ يَطْلُبُهَا، فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ، ثُمَّ قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو باتیں بیان کرتے ہیں۔ ایک اپنی طرف سے اور دوسری رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے۔ اپنی طرف سے جو ہے وہ یہ ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے کہ قریب ہے کہ وہ گر جائے اور بڑا انسان ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے مکھی اس کے ناک پر بھن بھنا رہی ہے۔ جو حضور ﷺ کی طرف سے ہے وہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل اپنے بندے کے توبہ کرنے سے اتنا خوش ہوتا ہے کہ جس طرح کوئی آدمی اپنی سواری پر سوار ہو وہ جنگل میں جا رہا ہو۔ اس پر اس کا کھانا اور پینا وغیرہ کا سامان ہو۔ اس نے اپنا سر رکھا اور وہ سو گیا۔ وہ جاگا تو سواری بمع کھانے و پینے کے سامان کے چلی گئی تھی وہ اس کی تلاش میں نکلا۔ اس کو سخت پیاس یا بھوک لگی ابو شہاب

5154- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 114 . وأحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3637 .

5155- الحديث سبق برقم: 5078 فراجعه .

كُنْتُ فِيهِ حَتَّى أَمُوتَ، قَالَ: فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ، فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَاللّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

فرماتے کہ قریب تھا کہ مر جائے۔ وہ اپنی جگہ واپس آ گیا اس نے اپنا سر رکھا اور سو گیا۔ پھر جاگا۔ وہ سواری بمع زادِ راہ اور کھانے پینے کے سامان کے اس کے پاس تھی' اللہ اپنے بندے کی توبہ سے' اس بندے کے سواری اور زادِ راہ ملنے کی خوشی سے زیادہ خوش ہوتا ہے (وہ خوشی میں کہہ رہا تھا اے اللہ تو میرا بندہ ہے میں تیرا رب ہوں)۔

5156 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی اللہ کو اپنی تعریف پسند ہے' اتنی کسی آدمی کو پسند نہیں ہے کیونکہ اس نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے' جتنا اللہ غیرت مند ہے اتنا کوئی بھی نہیں ہے' اس وجہ سے اس نے فواحش کو حرام فرمایا ہے' معذرت جتنی اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے اتنی کسی کے ہاں نہیں ہے' اسی وجہ سے اس نے کتاب نازل فرمائی اور رسولوں کو بھیجا۔

5157 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا؛ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی انسان کو ظلماً قتل کیا جاتا ہے، تو اس کا گناہ آدم کے پہلے بیٹے پر ہوتا ہے کیوں کہ سب سے پہلے اس نے قتل کیا تھا۔

5158 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِئْتُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر دوست کے دوست بنانے سے بری ہوں' اگر میں دوست بناتا تو ضرور ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی

5156- الحديث سبق برقم: 5147,5101 فراجعه .

5157- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 118 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

5158- الحديث سبق برقم: 5127 فراجعه .

وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

کو بناتا لیکن تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں۔

5159 - وَعَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي، فَأَحْسِنْ خُلُقِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے: اے اللہ! تُو نے میری تخلیق کو خوبصورت بنایا تو میرے اخلاق کو اور زیادہ خوبصورت بنا دے۔

5160 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ الْبَعِيرَ يَكُونُ فِي الْإِبِلِ الْعَظِيمَةِ فَتَكُونُ بِهِ النُّقْبَةُ بِذَنَبِهِ أَوْ بِمِشْفَرِهِ فَتَجْرَبُ الْإِبِلُ كُلُّهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ؟ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ وَكَتَبَ حَيَاتَهَا، وَرِزْقَهَا وَمُصِيبَاتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شے کسی شے کو بیماری نہیں لگاتی ہے۔ تین مرتبہ فرمایا' ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ایک اونٹ خارش زدہ ہوتا ہے وہ تمام اونٹوں کو خارش زدہ کرتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی ہے؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدوی طیرہ صفر اور ھامہ نہیں ہے کوئی بھی نہیں' اللہ عزوجل نے ہر حیات کو پیدا کیا ہے۔ اس کی زندگی، اس کا رزق اور اس پر آنے والی آزمائش لکھ دی ہے۔

5161 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا جَعَلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں اتاری ہے مگر اس کی شفاء بھی اتاری ہے۔ شفاء رکھی اس کو جان لیا' جس نے جان لیا اور اس سے جاہل رہا جو

5159- الحديث سبق برقم: 5053 فراجعه .

5160- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 440 رقم الحديث: 4198 .

5161- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 90 . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3578 .

شِفَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ

جاہل رہا۔

5162 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَاجَةِ، فَقَضَاهَا، فَقَالَ: أَبْغِنِي شَيْئًا أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تَقْرَبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا، قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَقَامَ يُصَلِّي، فَرَأَيْتُهُ كُلَّمَا رَكَعَ حَنَا - يَعْنِي طَبَّقَ يَدَيْهِ وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ - ، قَالَ لَيْثٌ: الْحَائِلُ الْعَظْمُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسوقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حاجت کے لیے نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت فرمائی۔ مجھے فرمایا: میرے لیے کوئی شے تلاش کر کے لاؤ۔ میں اس کے ساتھ استنجاء کروں۔ میرے پاس کتے کا پیشاب اور ہڈی نہ لانا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا، اس کے بعد کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ میں نے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تو جھکتے اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان میں رکھتے تھے۔ حدیث کے راوی حضرت لیث فرماتے ہیں: حائل سے مراد ہڈی ہے۔

5163 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَسَبَقْتُهُ، فَقَالَ: نَاوِلْنِي أَحْجَارًا، فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَةَ أَحْجَارٍ وَهُوَ يُلَبِّي، ثُمَّ قَالَ: خُذْ بِزِمَامِ النَّاقَةِ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي، فَعَاجَ إِلَى الشَّجَرَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ رَمَى فَجَعَلَ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ حَتَّى رَمَى سَبْعَ حَصَيَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا، وَذَنْبًا مَغْفُورًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا یہاں تک کہ وہ جمرۂ عقبہ پر آئے۔ پس میں نے ان پر سبقت کی تو فرمایا: پتھر مجھے پکڑاؤ! میں نے سات پتھر ان کو دیئے اس حال میں کہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے، پھر فرمایا: اونٹنی کی مہار پکڑ۔ پس آپ وادی کے درمیان میں آئے، درخت کی طرف پلٹے، پھر اللہ اکبر کہا، پھر کنکریاں پھینکیں، پس آپ نے ہر کنکری کے وقت اللہ اکبر کہا حتیٰ کہ سات کنکریاں پھینک ڈالیں، پھر دعا کی: اے اللہ! اس حج کو حج مقبول بنا، گناہ کو بخشا ہوا بنا، پھر فرمایا: اسی طرح کیا، اس ہستی نے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

5162- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 459,447,418,417,414,378 .

5163- الحديث سبق برقم: 5045 فراجعه .

5164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں جائز ہے ایک اس پر جو مال دار ہو وہ حق کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ ایک وہ جس کو اللہ نے علم دیا ہو وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا اور سکھاتا ہے۔

5165 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأُسَارَى؟ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَأَضْرِمِ الْوَادِي عَلَيْهِمْ نَارًا، ثُمَّ أَلْقِهِمْ فِيهِ، قَالَ الْعَبَّاسُ: قَطَعَ اللَّهُ رَحِمَكَ، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَادَةُ الْمُشْرِكِينَ وَرُءُوسُهُمْ، كَذَّبُوكَ، وَقَاتَلُوكَ، اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَشِيرَتُكَ، وَقَوْمُكَ، اسْتَحْيِهِمْ يَسْتَنْقِذْهُمُ اللَّهُ بِكَ مِنَ النَّارِ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: الْقَوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ: الْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا قَوْلُكُمْ فِي هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ؟ إِنَّ مَثَلَهُمْ مَثَلُ إِخْوَةٍ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان قیدیوں کے بارے تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ جس وادی میں موجود ہیں' اس میں لکڑیاں بہت زیادہ ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے وادی کو لگانے کا حکم دیں' پھر ان کو اس میں ڈال دیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ نے تیری رحم کی صفت ختم کر دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مشرکین کے قائدین اور ان کے سرداروں نے آپ کو جھٹلایا اور اُنہوں نے آپ سے جنگ کی' ان کی گردنیں اُڑانے کا حکم فرمائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے قریبی رشتہ دار اور آپ کی قوم ہے' ان کو زندہ رہنے دیں' آپ کے وسیلے سے اللہ ان کو دوزخ کی آگ سے بچائے گا۔ پس آپ قضائے حاجت کے لیے اندر تشریف لے گئے' پس لوگوں کے ایک گروہ نے کہا: بات وہی ہے جو عمر نے کی

5164- الحديث سبق برقم: 5056 فراجعه .

5165- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 383 رقم الحديث: 3632 قال: حدثنا أبو معاوية .

قَالَ نُوحٌ : (رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ) (نوح: 27) ، وَقَالَ مُوسَى: (رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ) (يونس: 88)، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (إبراهيم: 36) ، وَقَالَ عِيسَى: (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118) ، وَأَنْتُمْ قَوْمٌ بِكُمْ عَيْلَةٌ، فَلَا يَنْقَلِبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا بِفِدَاءٍ، أَوْ بِضَرْبَةِ عُنُقٍ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قُلْتُ: إِلَّا سَهْلَ بْنَ بَيْضَاءَ فَلَا يُقْتَلُ، فَقَدْ سَمِعْتُهُ يَتَكَلَّمُ بِالْإِسْلَامِ، فَسَكَتَ، فَمَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ خَوْفًا عِنْدِي أَنْ يُلْقَى عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِي ذَلِكَ، حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا سَهْلَ بْنَ بَيْضَاءَ

ہے۔ ایک گروہ نے کہا: بات وہی ہے جو ابوبکر نے کی ہے۔ پس رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' فرمایا: ان دو آدمیوں کے بارے میں تم نے بات کی ہے؟ بے شک ان کی مثال اُن بھائیوں کی ہے جو ان سے پہلے تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے عرض کی: ''اے میرے رب! کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ' بے شک تُو نے اگر ان کو (زمین پر زندہ) چھوڑا تو وہ تیرے بندوں کو زیادہ گمراہ کر دیں گے''۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے ہمارے رب! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے تو وہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں''۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: ''تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے (تعلق رکھتا) ہے اور جس نے (عمل میں) میری نافرمانی کی تو بے شک تُو بڑا بخشنے والا مہربان ہے''۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اگر تُو اُنہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو ان کو بخش دے تو بے شک تُو ہی غالب بڑی حکمت والا ہے''۔ اور تم عیالدار قوم ہو' پس تم میں سے کوئی بھی فدیہ دیئے بغیر نہ جائے گا یا پھر اس کی گردن اُڑا دی جائے گی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: مگر سہل بن بیضاء کو قتل نہ کیا جائے۔ پس میں نے اسے سنا ہے' اسلام کی گفتگو کر رہا تھا۔ پس وہ خاموش رہا' پس مجھ پر کوئی دن نہیں آیا جو میرے نزدیک خوف والا ہے' اس دن مجھے یوں لگا کہ آسمان سے پتھر مجھ پر پھینک دیا جائے گا حتیٰ

5166 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مگر سہل بن بیضاء۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نماز کی حالت میں ہوتے تھے' ہم آپ ﷺ پر سلام عرض کرتے' آپ ﷺ ہم پر اس کا جواب لوٹاتے۔ پس جب ہم شاہِ حبشہ نجاشی کے پاس سے لوٹے تو ہم نے آپ ﷺ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں جواب نہ دیا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نماز کی حالت میں ہم آپ پر سلام عرض کیا کرتے تھے تو آپ ہم پر جواب لوٹاتے۔ (لیکن اب......) پس آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک نماز میں مشغولیت کا حکم ہو گیا ہے (اور دیگر چیزوں کے ترک کا)۔

5167 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ أَبِي الرَّضْرَاضِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ إِذَا سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ رَدَدْتَ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ پر ہم سلام کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آپ نماز میں ہوتے تھے' پس آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیتے تھے' پس جب ایک دن میں نے آپ ﷺ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا' پس میرے دل میں بات آ گئی۔ پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے جب آپ پر نماز میں سلام عرض کیا تھا تو آپ نے مجھے جواب دیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جو حکم بدلنا' اللہ کی مشیت میں ہوتا ہے وہ بدل دیتا ہے۔

5166- الحديث سبق برقم: 4950 فراجعه .

5167- الحديث سبق برقم: 5166,4950 فراجعه .

5168 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا: بے شک آدمی کی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت' اس کی اکیلے نماز پڑھنے پر بیس سے زیادہ (پچیس' ستائیس) درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

5169 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنَ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ كَانَا أَطَالَا الْقُعُودَ عَلَى بَابِهِ حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ لَهُمَا، فَأَذِنَ لَهُمَا، فَقَالَ لَهُمَا: مَا لَكُمَا لَمْ تَدْخُلَا؟ قَالَ: قَالَا: كُنَّا نَرَاكَ نَائِمًا، قَالَ: مَا كُنْتُ أَشْتَهِي أَنْ تَظُنَّا بِي هَذَا، إِنَّا كُنَّا نَعْدِلُ صَلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةِ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ، أَوْ نَحْوِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ سَيَلِيكُمْ أُمَرَاءُ يُشْغَلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضری کی اجازت مانگی حالانکہ وہ دونوں ان کے دروازے پر کافی دیر بیٹھے رہے تھے حتیٰ کہ آدھا دن گزر گیا۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نکلا تو میں نے ان دونوں کیلئے اجازت طلب کی' پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اجازت عنایت فرمائی اور ان سے فرمایا: تم داخل کیوں نہیں ہوئے؟ راوی کہتے ہیں کہ اُنہوں نے عرض کی: ہم آپ کو سویا ہوا دیکھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ تم میرے بارے یہ گمان کرو' بے شک ہم اس گھڑی کی نماز کو رات کی نماز کے برابر سمجھتے ہیں۔ پھر فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز سے غفلت کریں گے' پس اپنی نمازیں اپنے وقت پہ ادا کرنا' پھر دونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھی' پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔

5170 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ منیٰ کے مقام پر میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر چل رہا تھا' پس ان کی

5168- الحديث سبق برقم: 5054,4974 فراجعه .

5169- الحديث سبق برقم: 4975 فراجعه .

5170- الحديث سبق برقم: 5088 فراجعه .

عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَ عُثْمَانَ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

ملاقات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوگئی' پس وہ ان کے پاس کھڑے ہو گئے۔ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے ارشاد فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم جوان لونڈی سے تیری شادی نہ کر دیں! شاید وہ تجھے تیرا گزرا ہوا زمانہ یاد دلا دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: لیکن اگر آپ نے یہ بات کی ہے تو تحقیق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتا چکے ہیں۔ فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کر لے کیونکہ یہ آنکھوں کو جھکانے والی اور فرج کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کیلئے روکنے والا ہے۔

5171 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ سُورَةَ يُوسُفَ بِحِمْصَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ، فَدَنَا مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقَالَ: تُكَذِّبُ بِالْحَقِّ، وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَاللّٰهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَجْلِدَكَ حَدًّا، قَالَ: فَجَلَدَهُ الْحَدَّ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حمص میں سورۂ یوسف پڑھی' پس ایک آدمی بولا: یہ اس طرح نازل نہیں ہوئی' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے قریب ہو گئے' پس آپ نے اس سے شراب کی بُو پائی تو آپ نے فرمایا: تُو حق کو جھٹلاتا ہے اور پلیدی پیتا ہے' قسم بخدا! اسی طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی' قسم ہے میں تجھے کوڑوں کی حد لگوائے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ راوی کہتا ہے: آپ نے اسے حد لگوائی۔

5172 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى عُثْمَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا فرمائی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی،

5171- الحديث سبق برقم: **5046** فراجعه .

5172- أخرجه مسلم رقم الحديث: **695** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' وأبي كريب قالا: حدثنا أبو معاوية بهذا السند . وأخرجه الدارمي جلد**2**صفحه**55** من طريق منصور بن أبي الأسود .

بِمِنًى أَرْبَعًا، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ، وَلَوَدِدْتُ أَنْ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی تھیں۔ پھر تمہارے راستہ جدا ہو گئے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ میری چار رکعتیں ہیں ان میں سے دو قبول ہو جائیں۔

5173 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَمَى عَبْدُ اللّٰهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي سَبْعَ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا، فَقَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرۂ عقبہ کو بطن وادی سے سات کنکریاں ماری ہیں' آپ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہہ رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: ان سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اس کے اوپر سے رمی کرتے ہیں۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی، قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

5174 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَانْشَقَّ الْقَمَرُ حَتَّى ذَهَبَ فِرْقٌ مِنْهُ خَلْفَ الْجَبَلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: منیٰ کے مقام پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' پس چاند دوٹکڑے ہوا' اس ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے چلا گیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گواہی دو۔

5175 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے یمین پر حلف اُٹھایا جبکہ وہ اس میں گنہگار ہے تا کہ وہ اس کے ساتھ مسلمان آدمی کا مال لوٹ لے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا

5173- الحديث سبق برقم: 5045 فراجعه .

5174- الحديث سبق برقم: 5048,4947 فراجعه .

5175- الحديث سبق برقم: 5092 فراجعه .

امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانٌ ، قَالَ الْأَشْعَثُ: فِيَّ وَاللّٰهِ، كَانَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي، فَقَدَّمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ لِلْيَهُودِيِّ: احْلِفْ ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ حضرت اشعث نے کہا: قسم بخدا! میرے بارے میں ہے (کیونکہ) میرے اور یہودی کے درمیان ایک زمین تھی' پس اُس نے انکار کر دیا تو میں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں یہ مقدمہ پیش کر دیا تو رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تیرے پاس گواہ ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں! آپ نے یہودی سے فرمایا: حلف دے! راوی کہتا ہے: پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو وہ قسم اُٹھا لے گا اور میرا مال لے جائے گا۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اپنے وعدوں اور قسموں کو تھوڑی قیمت پر خریدتے ہیں''۔

5176 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً، وَقُلْتُ أُخْرَى، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قَالَ: وَقُلْتُ: أَنَا: وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک کلمہ اور میں دوسری بات کی' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک کلمہ اور میں دوسری بات کی' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہوا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور میں کہتا ہوں: جو فوت ہوا اور وہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک بناتا تھا تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

5177 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارے انتظار میں ہوں گا' کئی قوموں سے جھگڑ رہا ہوں گا' ان کے خلاف

5176- الحديث سبق برقم: 5068 فراجعه .

5177- الحديث سبق برقم: 5146 فراجعه .

فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أَصْحَابِي، ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

مجھے غالب کر دیا جائے گا' پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میرے صحابہ! پھر وہ فرمائے گا: آپ نہیں جانتے! انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔

5178 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ، وَبِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جائیداد نہ بناؤ' دنیا کی رغبت میں ہو جاؤ گے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدینہ میں بھی نہیں اور راذان میں بھی نہیں۔

5179 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَةِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا' اپنے گریبان کو پھاڑا اور زمانہ جاہلیت والوں جیسی آواز نکالی' اس کا تعلق ہم میں سے نہیں ہے۔

5180 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں جو اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہو مگر تین چیزوں میں سے کسی ایک کے بارے' شادی شدہ زنا کرنے والا' قتل کے بدلہ قتل' دین کو چھوڑنے والا جماعت سے جدا ہونے والا۔

5181 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا رَكَعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

5178- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 122 قال: حدثنا سفيان .

5179- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 386 رقم الحديث: 3658 قال: حدثنا يحيى .

5180- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 119 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

5181- الحديث سبق برقم: 5162,5105,4957 .

أَحَدُكُمْ فَلْيَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ فَخِذَيْهِ، وَلْيَجْنَأْ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثُمَّ طَبَّقَ كَفَّيْهِ فَأَرَاهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اب بھی حضور ﷺ کی کھلی ہوئی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں' پھر آپ نے اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ تطبیق کی' میں اس منظر کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔

5182 - حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، قَالَ: فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ، قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ، قَالَ: قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ، - أَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ - فَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَتَرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ كَلَامَنَا هَذَا؟ قَالَ الْآخَرُ: إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ، وَإِذَا لَمْ نَرْفَعْهُ لَمْ يَسْمَعْهُ، قَالَ الْآخَرُ: إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ: (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ) (فصلت: 22)، إِلَى قَوْلِهِ: (فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (فصلت: 23)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ کے پردے میں چھپا ہوا تھا۔ تین آدمی آئے، ان کے پیٹ بڑے تھے، دل کی سمجھ کم تھی۔ ایک قریش، دو قبیلہ ثقفاء کے تھے' یا ثقفیان تھے۔ انہوں نے گفتگو کی جن کو میں سمجھ نہیں سکا۔ ان میں سے بعض نے کہا کیا تم خیال کرتے ہو کہ اللہ سبحان اس کلام کو سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا جب ہم آواز بلند کریں گے وہ سنتا ہے، جب ہم بلند نہیں کریں گے تو وہ نہیں سنے گا۔ دوسرے نے کہا اگر اس نے تھوڑا سنا تو زیادہ سنے گا میں نے یہ بات حضور ﷺ کی بارگاہ میں کی آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَمَا كُنْتُمْ الی آخره''۔

5183 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَيَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں رسول کریم ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں اس حال میں کہ آپ ﷺ ایک نبی کی حکایت بیان کر رہے تھے' ان کی قوم نے انہیں مارا تو وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے اور

5182- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **408** رقم الحديث: **3875** قال: حدثنا عبد الرزاق .

5183- الحديث سبق برقم: **5050** فراجعه .

فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عرض گزار تھے: اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما کیونکہ وہ جانتے نہیں۔

5184 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، أَنَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ بِمَا قُلْتَ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى مُوسَى، لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار تقسیم فرمائی تو انصاریوں میں سے ایک آدمی نے کہا: بے شک یہ ایسی تقسیم ہے جس میں اللہ کی رضا کو پیش نظر نہیں رکھا گیا۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! میں ضرور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری بات بتاؤں گا۔ پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ بات پیش کی تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا: اللہ کی رحمت ہو حضرت موسیٰ پر! تحقیق ان کو اس سے زیادہ تکلیفیں دی گئیں، پس آپ علیہ السلام نے صبر کیا۔

5185 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللّٰهِ تِسْعًا أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ، هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً وَلَأَنْ أَحْلِفَ تِسْعَةً أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ قَتْلًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً، وَذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَهُ نَبِيًّا، وَجَعَلَهُ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کی نو قسموں کو اٹھایا کہ ابن صیاد وہ دجال ہے۔ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ایک قسم اٹھاؤں کیوں کہ نو قسموں کا اٹھانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قتل کیا تھا مجھے زیادہ پسند ہے کہ ایک قسم اٹھاؤں بے شک اللہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنایا ہے اس کا گواہ بنا۔

5186 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ، عَنْ زَيْنَبَ، امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دم، تمائم اور تولہ شرک ہے۔ حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے کہا

5184- الحديث سبق برقم: 5111 فراجعه .

5185- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1867 .

5186- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 3615 قال: حدثنا أبو معاوية .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: لِمَ تَقُولُ هَـذَا؟ وَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَيَرْقِيهَا، كَانَ إِذَا رَقَاهَا سَكَنَتْ، قَالَ: إِنَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ، كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ، فَإِذَا رَقَيْتِهَا كَفَّ عَنْهَا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِي كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ- وَأَنْتَ الشَّافِي- شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

یہ نہیں کہا میری آنکھیں ٹکر لگا گئی۔ مجھے کہا گیا کہ فلاں یہودی دم کرتا ہے اس سے دم کروالو، وہ جب دم کرتا تھا وہ خاموش رہیں انہوں نے کہا: یہ شیطان کا عمل ہے۔ جب وہ دم کرے تو اس کو روک تیرے لیے یہ کافی تھا کہ تو کہتی جس طرح کہ حضور ﷺ نے کہا تھا: ''اَذْهِبِ الْبَأْسَ الٰی آخرہٖ''۔

5187 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

5188 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَأِ أَخْمَاسًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (قتل) خطاء میں دیت کی خمس رکھی۔

5189 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ، وَالنَّارُ مِثْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت تم میں سے ہر ایک کے جوتے کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے، جہنم بھی اس کی مثل ہے۔

5187- الحديث سبق برقم: 5085 فراجعه .

5188- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3635 قال: حدثنا أبو معاوية .

5189- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 387 رقم الحديث: 3667 قال: حدثنا ابن نمير، عن الأعمش .

ذَلِكَ

5190 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي صُفَّةٍ فِيهَا تَمَاثِيلُ، فَنَظَرَ إِلَى تِمْثَالٍ مِنْهَا، فَقَالُوا: هَذَا تِمْثَالُ مَرْيَمَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

5191 - وَعَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتے زمین میں سیاحت کرتے ہیں، میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

5192 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے وقت کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

5193 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے لوگوں کے درمیان جو فیصلہ کیا جائے گا وہ خونوں کے بارے میں ہوگا۔

5194 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا

5190- الحديث سبق برقم: **5187,5085** فراجعه .

5191- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **387** رقم الحديث: **3666** قال: حدثنا ابن نمير .

5192- الحديث سبق برقم: **5080** فراجعه .

5193- الحديث سبق برقم: **5077** فراجعه .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَهُوَ يَنْضَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں میں سے ایک نبی کا قصہ بیان فرما رہے ہیں: جن کو ان کی قوم نے مارا' پس ان کے چہرے سے خون بہنے لگا اور وہ فرماتے تھے: اے میرے رب! میری قوم کو معاف کر دے یہ (میرے مقام کو) نہیں جانتے۔

5195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَالٌ يُغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا، كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا غِنَاهُ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال دار ہونے کے باوجود مال مانگا تو قیامت کے دن لایا جائے گا۔ اس کا منہ مخدوش ہوگا یعنی گوشت نہیں ہوگا۔ عرض کی: غنا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچاس درھم یا اس حساب سے سونا۔

5196 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ الْمُسْلِمُونَ، إِلَّا رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ، أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَرَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ نجم کا۔ صحابہ کرام نے بھی کیا مگر قریش کے ایک آدمی نے نہیں کیا۔ اس نے مٹی کی ایک مٹھی لی۔ اس کو اپنی پیشانی کی طرف اُٹھایا' اس پر سجدہ کیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو دیکھا کہ کفر کی حالت میں قتل کیا گیا تھا۔

5197 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بُری فال لینا شرک کے برابر ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام معلوم ہے' لیکن اللہ تعالیٰ توکل کرنے سے اس کو ختم کر دیتا ہے۔

5195- أخرجه أحمد جلد1صفحه388 رقم الحديث: 3675 وجلد1صفحه441 رقم الحديث: 4207 .

5196- أخرجه أحمد جلد1صفحه388 رقم الحديث: 3682 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

5197- الحديث سبق برقم: 5070 فراجعه .

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

5198 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم (دیگر لوگوں سے الگ) تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ چیز اسے (تیسرے کو) پریشان کرے گی۔

5199 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا خَرَشَةُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو سفیر نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کروا دیتا' لیکن آج تُو سفیر و قاصر نہیں ہے' اے خرشہ! کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن مار دو۔

5200 - حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ: (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ) (محمد: 15) ؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ الصَّلَاةِ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَلَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَلٰكِنَّهُ إِذَا قُرِءَ فَرَسَخَ فِي الْقَلْبِ نَفَعَ، إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ کے پاس آیا۔ عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! یہ آیت آپ رضی اللہ عنہ کیسے پڑھتے ہیں؟ ''مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ''۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اس کے علاوہ سارا قرآن تُو نے شمار (درست) کر لیا ہے؟ اس نے کہا: میں ایک رکعت میں مفصل سورتوں کو پڑھتا ہوں۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بے شک نماز میں سے بہترین رکن رکوع و سجود ہیں اور قرآن کو کئی ایسی قومیں بھی پڑھتی ہیں کہ ان کے حلق سے آگے نہیں جاتا لیکن جب قرآن

5198- الحديث سبق برقم: 5110 فراجعه .

5199- الحديث سبق برقم: 5075 فراجعه .

5200- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 602 قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا أبو داؤد .

فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَلْقَمَةُ، ثُمَّ قَالَ، سَلْهُ لَنَا عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: عِشْرُونَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ

پڑھا جائے اور دل میں اُترے تو نفع دے گا۔ میں ان نظائر (مثالوں) کو اچھی طرح پہچانتا ہوں جن کو رسول کریم ﷺ ہر رکعت میں پڑھا کرتے ہیں' پھر وہ اُٹھ کھڑا ہوا' پس حضرت علقمہ اُس کے پاس آئے' پھر کہا: تم ہمارے لیے آپ سے اُن سورتوں کے بارے پوچھو جو رسول کریم ﷺ پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ہماری طرف آئے اور فرمایا: عبداللہ کی تالیف میں بیس سورتیں مفصل سے۔

5201 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ الصَّيَّادِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ خَبَّأْتُ لَكَ خَبِيئًا، فَقَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: الدُّخُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَأْ، فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہم چل رہے تھے تو آپ ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک چیز چھپا کر' اس کے بارے میں تجھ سے سوالکیا ہے' اس نے کہا: دھواں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو تھک جائے' پس تُو دوڑ کر بھی اپنی قدر کو نہیں پہنچے گا۔

5202 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ مُسْتَلْقِيًا حَتَّى يَنْفُخَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آرام کرتے تو چت لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ خراٹے مارتے۔ پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھتے اور وضوء نہیں کرتے تھے۔

5203 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ فَصَلَّى خَمْسًا،

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہم کو نماز پڑھائی پانچ رکعتیں پڑھائیں۔لوگوں نے ان پر عیب لگایا، میں نے کہا کہ آپ نے ایسا کیا ہے۔ انہوں

5201- الحديث سبق برقم: 5150 فراجعه.

5202- أخرجه أحمد جلد1صفحه400 رقم الحديث: 3791 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي.

5203- أخرجه مسلم جلد2صفحه85 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا ابن ادريس.

فَعَابَ الْقَوْمُ وَعَابُوهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: قَدْ فَعَلْتَ، قَالَ: وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ تَقُولُ ذَلِكَ، قَالَ: فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَهُمْ: عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

نے کہا: اے کانے! تو یہ کہتا ہے، راوی کہتا ہے: آپ واپس پلٹے دو سجدے کیے۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث کو بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں صحابہ کو پڑھائیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پلٹے دو سجدے کیے اور فرمایا: ظاہراً میں انسان ہوں، بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔

5204 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يَخْرُجُ إِلَيْنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف تشریف لا کر فرمایا کرتے تھے: بے شک میں تمہیں تمہارے مکان کی خبر دیتا ہوں' مجھے تمہارے پاس ہر روز آنے میں رکاوٹ صرف یہی ہے کہ تم اُکتا جاؤ گے' بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختلف دنوں میں وعظ کرتے (ہر روز نہ کرتے) یہ بات ناپسند کرتے ہوئے کہ ہم اُکتا جائیں گے۔

5205 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حسد صرف دو چیزوں میں ہوسکتا ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال عطا فرمایا اور اسے حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے علم عطا فرمایا اور وہ اس کے ساتھ فیصلے کرتا ہے اور آگے سکھاتا ہے۔

5206 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر قرآن پڑھو۔ آپ بتاتے

5204- الحديث سبق برقم: 5115,5010 فراجعه .

5205- الحديث سبق برقم: 5056 فراجعه .

5206- الحديث سبق برقم: 5047 فراجعه .

عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: كَيْفَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ، وَإِنَّمَا أُنْزِلَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ، حَتَّى مَرَرْتُ بِهَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کیسے آپ کے سامنے قرآن کی تلاوت کروں جبکہ آپ پر قرآن نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سننا پسند کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے سامنے سورۂ نساء پڑھنا شروع کی حتیٰ کہ میں اس آیت پر آیا: ''پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے شہید لائیں گے اور آپ کو ان تمام لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے''۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے آپ کی طرف دیکھا' آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

5207 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا لِي وَلِلدُّنْيَا، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمِ صَيْفٍ فَرَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اور اس دنیا کی مثال ایک سوار کی ہے جو گرمی کے دن میں درخت کے سائے میں قیلولہ کرے' پس تھوڑی دیر آرام کر کے اس کو چھوڑ دے۔

5208 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)، كَانَ يُكْثِرُ إِذَا قَرَأَهَا وَرَكَعَ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے یہ سورت ''اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح '' نازل ہوئی۔ آپ ﷺ کثرت کے ساتھ پڑھتے تھے، جب اس کو پڑھتے تھے رکوع کی حالت میں: ''سبحانك اللّٰهم الٰى آخره'' تین مرتبہ کہتے۔

5207- الحديث سبق برقم: 4977 فراجعه .

5208- الحديث في المقصد العلي برقم: 276 .

5209 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَفَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کی تلوار بدر کے دن مالِ غنیمت کے ساتھ اضافی طور پر مجھے دی۔

5210 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الْجَمْرِ، قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتَّى يَقُومَ، قَالَ وَكِيعٌ: عَلَى الرَّضْفِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں میں ہوتے ایسے کہ گویا آگ کے انگارے پر ہیں۔ میں نے کہا: یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے؟ انہوں نے جواب دیا: یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: رضف پر۔

5211 - وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ بِآيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1)، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 71)

حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے خطبہ حاجت کے بارے میں روایت ہے: ''إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ الی آخرہ''۔

5209- أخرجه أحمد جلد1صفحه444 .

5210- أخرجه أحمد جلد1صفحه386 من طريق يحيى بن سعيد به .

5211- أخرجه أحمد جلد1صفحه432 من طريق وكيع بهذا السند .

5212 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5213 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ لِأَبٍ، وَأُمٍّ، فَقَالَا: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ، فَأَتَى الرَّجُلُ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنْ أَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابوموسیٰ دونوں سے بیٹی، پوتی اور بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا گیا۔ دونوں نے کہا بہن کے لیے نصف، بیٹی کے لیے نصف۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ نے وہی بتایا جو اُنہوں نے کہا تھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گمراہ تھا، میں ہدایت یافتہ نہیں تھا۔ میں وہی کہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سری روثلث مکمل ہو گئے جو باقی ہے وہ بہن کے لیے۔

5214 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُورِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج وعمرہ کے درمیان متابعت کرو کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو ختم کرنے والے ہیں جیسے آگ' لوہے' سونے اور چاندی کی میل و زنگ کو ختم کر دیتی ہے' مقبول حج کا ثواب جنت ہے۔

5215 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی: جنوں والی رات کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5212- الحديث سبق برقم: **5211** فراجعه .

5213- الحديث سبق برقم: **5086** فراجعه .

5214- الحديث سبق برقم: **4955** فراجعه .

5215- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **436** رقم الحديث: **4149** قال: حدثنا اسماعيل (ح) وابن أبي زائدة .

قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: هَلْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟ قَالَ: فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ، وَلٰكِنَّا فَقَدْنَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمَكَّةَ فَقُلْنَا اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ السَّحَرِ - أَوْ قَالَ: الصُّبْحِ - إِذَا نَحْنُ بِهِ مِنْ قِبَلِ حِرَاءَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَذَكَرُوا الَّذِي كَانُوا فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ، فَأَتَيْتُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ، فَانْطَلَقَ فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ

کے صحابہ میں سے کوئی آپ ﷺ کے ساتھ تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی نہیں تھا لیکن ہم نے آپ ﷺ کو ایک رات نہ پایا مکہ میں۔ ہم نے کہا: صحابہ نے وہ رات بڑی پریشانی میں گزاری جب سحری ہوئی یا صبح ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو حراء کی جانب دیکھا، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بات ذکر کی جو ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جنوں نے اپنے پاس آنے کی دعوت دی، میں اُن کے پاس آیا، میں نے ان پر قرآن پڑھا، آپ ﷺ چلے، ہم کو آپ ﷺ نے ان کے نشانات اور آگ جلانے کی جگہ دکھائی۔

5216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ - أَوْ قَالَ: نِدَاءُ بِلَالٍ - مِنْ سَحُورِهِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ - أَوْ قَالَ: يُنَادِي - بِلَيْلٍ، لِيَرْجِعَ قَائِلَكُمْ وَيُوقِظَ نَائِمَكُمْ ، وَقَالَ: لَيْسَ أَنْ تَقُولَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا حَتّٰى يَقُولَ هٰكَذَا، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کسی کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان نہ روکے، سحری کھانے پینے سے، کیونکہ رات کے وقت میں وہ اذان دیتے ہیں تاکہ سوئے ہوئے جاگ جائیں، کسی جگہ گئے ہوئے واپس آجائیں اور فرمایا: اس طرح اور اس طرح اور اس طرح آپ ﷺ نے ہاتھ کو درست کر کے بلند کیا۔ یہاں تک کہ فرمایا: اس طرح اور اپنی انگلیوں کے درمیان کشیدگی فرمائی۔

5217 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا سامان کا ناجائز منافع لینے سے۔

5216- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 386 رقم الحديث: 3654 قال: حدثنا يحيٰى .

5217- الحديث سبق برقم: 4969 فراجعه .

5218 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ) (هود: **114**)، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِي هٰذِهِ، قَالَ: وَلِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نازل فرمائی کہ نماز دن کے دونوں حصوں پر قائم کرو۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا یہ میرے لیے ہی ہے۔ فرمایا: اس کے لیے بھی جو بھی میری امت سے بڑے عمل کرے۔

5219 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: آكِلُ الرِّبَا، وَمُوكِلُهُ، وَكَاتِبُهُ، وَشَاهِدَاهُ إِذَا عَلِمُوا بِهِ، وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ، وَلَاوِي الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود کھانے والا' کھلانے والا' لکھنے والا اور اس کے دونوں گواہ جب وہ اس کو جانتے ہوں' بال نوچنے والی' نوچوانے والی' بعد از ہجرت مرتد دیہاتی' ان سب پر اللہ تعالیٰ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

5220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! لعن طعن کرنے والے ہلاک ہوئے۔ تین مرتبہ فرمایا۔

5221 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي يَعْلَى، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا، وَخَطَّ وَسَطَهُ خُطُوطًا هٰكَذَا إِلَى جَانِبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ایک چوکور خط کھینچا۔ اس کے درمیان کئی خط کھینچے' اس کی طرف خط کھینچا، اس کے باہر بھی ایک خط کھینچا اور فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم

5218- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **385** رقم الحديث: **3653** قال: حدثنا يحيى .

5219- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **409** رقم الحديث: **3881** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا سفيان .

5220- الحديث سبق برقم: **4986** فراجعه .

5221- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **385** رقم الحديث: **3652** .

الْخَطِّ، وَخَطَّ خَطًّا خَارِجًا، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا هَذَا؟ ، فَقُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا الْإِنْسَانُ - لِلْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ - ، وَهَذَا الْأَجَلُ، وَهَذِهِ الْأَعْرَاضُ - لِلْخُطُوطِ - تَنْهَشُهُ، إِذَا أَخْطَأَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا، وَذَلِكَ الْأَمَلُ، لِلْخَطِّ الْخَارِجِ

نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ انسان ہے یہ درمیان میں خط ہے یہ اس کی موت ہے یہ آس پاس کے خط ہیں اس کی امیدیں ہیں۔

5222 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، أَنَّ أَمِيرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَلِقَهَا؟ فَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت معمر فرماتے ہیں کہ امیر مکہ دو سلام کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے کہاں جا کر تعلق بنایا ہے۔ حضرت حکم اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5223 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنِّي لَمُسْتَتِرٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ إِذْ دَخَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ: ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ، فَتَحَدَّثُوا بَيْنَهُمْ بِحَدِيثٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَتَرَى اللَّهَ يَسْمَعُ مَا قُلْنَا؟ قَالَ أَحَدُهُمْ: يَسْمَعُ إِذَا رَفَعْنَا، وَلَا يَسْمَعُ إِذَا خَفَضْنَا، وَقَالَ الْآخَرُ: إِنْ كَانَ يَسْمَعُ مِنَّا شَيْئًا فَإِنَّهُ يَسْمَعُهُ كُلَّهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ) (فصلت:22) الْآيَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک میں، کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا تھا، جب تین آدمی داخل ہوئے۔ پس انہوں نے آپس میں ایک بات کی، پس ان میں سے ایک نے کہا: وہ (اللہ) سنتا ہے جب ہم آواز بلند کرتے ہیں اور جب ہم آہستہ بات کرتے ہیں تو وہ نہیں سنتا ہے۔ دوسرے نے کہا: اگر وہ ہماری کوئی بات سنتا ہے تو پھر وہ سب کچھ سن لیتا ہے۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے اس کا ذکر کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وما كنتم تستترون الى آخره''۔

5224 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی طرح روایت

5222- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 91 قال: حدثني أحمد بن حنبل، قال: حدثنا يحيى بن سعيد، عن شعبة، عن الحكم .

5223- الحديث سبق برقم: 5182 فراجعه .

5224- الحديث سبق برقم: 5223,5182 فراجعه .

قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِنَحْوِهِ

ہے۔

5225 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ؛ يَعْنِي: رَسُولَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: اگر تُو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا' یعنی مسیلمہ کذاب کا نمائندہ تھا۔

5226 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت صرف برے لوگوں پر قائم ہوگی۔

5227 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي، وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے ساتھی ہیں جبکہ تمہارے خدا نے تمہارے دوست کو اپنا خلیل بنایا ہے۔

5228 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا پس اس نے بے شک مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان

5225- الحديث سبق برقم: **5075** فراجعه .

5226- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **394** رقم الحديث: **3735** قال: حدثنا بهز .

5227- الحديث سبق برقم: **5127** فراجعه .

5228- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **375** رقم الحديث: **3559** قال: حدثنا اسحاق .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

5229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

5230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا، اپنے گریبان کو پھاڑا اور زمانہ جاہلیت کا دعویٰ کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

5231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: هَاجَتْ رِيحٌ وَنَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ، فَغَضِبَ ابْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى عَرَفْنَا الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: وَيْحَكَ، إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمُ مِيرَاثٌ، وَلَا يُفْرَحُ بِغَنِيمَةٍ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ، وَقَالَ: عَدُوٌّ يَجْتَمِعُ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْ هَاهُنَا، فَيَلْتَقُونَ، فَيَشْتَرِطُ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ وَلَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، فَيَلْتَقُونَ فَيَشْتَرِطُ شُرْطَةً

حضرت اُسیر بن جابر فرماتے ہیں کہ زور کی ہوا چلی جبکہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا حتیٰ کہ ہم نے آپ کے غصے کو آپ کے چہرے سے پہچان لیا۔ فرمایا: تم پر افسوس! بے شک قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ میراث تقسیم نہ ہوگی' مالِ غنیمت سے خوشیاں حاصل نہیں کی جائیں گی۔ پھر اپنا ہاتھ شام کی طرف مار کر کہا: ادھر سے دشمن مسلمانوں کیلئے اکٹھا ہو رہا ہے' پس وہ آمنے سامنے ہوں گے' پس موت کیلئے پولیس کی شرط لگائے گا اور وہ واپس نہیں لوٹے گی' مگر اس حال میں کہ وہ غالب ہوگی' پس وہ قتال کریں

5229- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 3814 قال: حدثنا وهب بن جرير .

5230- الحديث سبق برقم: 5179 فراجعه .

5231- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 484 رقم الحديث: 3643 وجلد 1 صفحه 435 رقم الحديث: 4146 .

لِلْمَوْتِ وَلَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَلْتَقُونَ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ فَيَقْتُلُونَهُمْ وَيَهْزِمُونَهُمْ حَتَّى تَبْلُغَ الدِّمَاءُ ثُنَنَ الْخَيْلِ، وَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى إِنَّ بَنِي الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُّونَ عَلَى مِائَةٍ فَيُقْتَلُونَ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ رَجُلٌ، فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ بَعْدَ هَذَا؟ وَأَيُّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ بِهَا؟ ثُمَّ يَسْتَفْتِحُونَ الْقُسْطَنْطِينَةَ، فَبَيْنَا هُمْ يَقْسِمُونَ الدَّنَانِيرَ بِالتِّرَسَةِ إِذْ أَتَاهُمْ فَزَعٌ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ: أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيكُمْ، فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ، وَيُقْبِلُونَ وَيَبْعَثُونَ طَلِيعَةَ الْفَوَارِسِ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرُ فَوَارِسِ الْأَرْضِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَ هُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ

گے حتیٰ کہ اس طرح سورج غائب ہو جائے گا' ان میں سے کوئی بھی غالب نہ ہو گا' پولیس فنا ہو جائے گی' پھر وہ ایک پولیس کو موت کی شرط لگائیں گے' وہ لوٹے گی تو غالب ہی لوٹے گی' پس وہ قتال کریں گے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے گا' پس یہ اور وہ لوٹ آئیں گے کوئی بھی غالب نہ ہو گا اور پولیس فنا ہو جائے گی۔ پھر چوتھے دن بھی وہ آمنے سامنے ہوں گے' پس وہ ان کو قتل کر کے شکست دے دیں گے یہاں تک کہ خون گھوڑوں کے پیروں تک پہنچے گا اور وہ لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ باپ کے بیٹے سو تک پہنچیں گے۔ پس وہ لڑیں گے' ان میں سے ایک مرد بھی باقی نہ رہے گا' اس کے بعد کون سی میراث تقسیم کی جا سکتی ہے؟ اور کون سی غنیمت ہے جس پر خوشی ہو سکتی ہے؟ پھر وہ قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔ پس اسی دوران کہ وہ دینار ڈھالوں کے ساتھ تقسیم کر رہے ہوں گے جب ان کے پاس بڑی گھبراہٹ کا دن آ جائے گا۔ اس میں سے ایک یہ ہے کہ دجال تمہاری اولادوں میں نائب ہو گا۔ پس جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہو گا وہ پھینک کر اس طرف متوجہ ہوں گے' شاہسواروں کو بھیجیں گے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس وقت وہ سب سے بہترین شاہسوار ہوں گے زمین کے' بے شک میں ان کے نام بھی جانتا ہوں' ان کے باپوں کے نام بھی' ان کے قبیلے اور ان کے گھوڑوں کے رنگ بھی جانتا ہوں۔

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے

الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ: وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ

ہیں: پس وہ آدمی جس نے وہ جانور خریدا جس کا دودھ روک دیا گیا تھا' پھر لوٹ ادیا تو اسے چاہیے کہ ایک صاع (کھجور) بھی لوٹائے۔ فرمایا: رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی سے آگے جا کر سودا خریدا جائے (جبکہ اسے مارکیٹ کا ریٹ معلوم نہ ہو)۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم تین ہو تو ان میں سے دو آدمی' تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ بات اسے پریشان کرے گی۔

5234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عُوتِبْنَا بِهَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ: (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) (الحديد: 16) وَأَقْبَلَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ: أَيُّ شَيْءٍ أَحْدَثْنَا؟ أَيُّ شَيْءٍ صَنَعْنَا؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلام کے درمیان اور ہماری عتاب کے درمیان اس آیت سے چار سال کا فرق ہے۔ کیا ایمان والوں پر وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل کے ذکر سے ڈر جائیں جو اتارے حق کے ساتھ۔ ہمارے بعض بعض پر متوجہ ہوئے کہ کون سی ایسی شے ہم نے کی ہے۔

5235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، - لَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيَانُ، وَرَفَعَهُ شُعْبَةُ- قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو عبیدہ اپنے باپ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے خطبۂ حاجت سیکھا: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور

5233- الحديث سبق برقم: 5109,5091,5049 فراجعه .

5234- أخرجه مسلم جلد8صفحه243 قال: حدثني يونس بن عبد الأعلى الصدفي .

5235- الحديث سبق برقم: 5211 فراجعه .

وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ- قَالَ سُفْيَانُ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَقَالَ شُعْبَةُ:- الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ - قَالَ سُفْيَانُ: نَعُوذُ بِهِ وَقَالَ شُعْبَةُ: - نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، وَ (وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ) (النساء: 1)، وَ (اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الأحزاب: 70)، إِلَى قَوْلِهِ (فَوْزًا عَظِيمًا) (النساء: 73) ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ

اس سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ ہدایت اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' پھر تین آیتیں پڑھے' اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے' تم مسلمان ہی مرنا' اللہ سے ڈرو جس کے ذریعے تم مانگتے ہو اور صلہ رحمی اور اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو' (یہاں تک) بڑی کامیابی۔ اس کے بعد اپنی ضرورت مانگے۔

5236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرَاهُ عَبْدَ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ أَوْ - عَنِ الصَّلَاةِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَأُ وَأَتْقَى وَأَهْدَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرو تو یہ گمان کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھی شکل والے' سب سے زیادہ تقویٰ کے مالک اور سب سے زیادہ ہدایت والے۔

5236- الحديث في المقصد العلي برقم: **191**.

5237- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **19**. والدارمي جلد **1** صفحه **145** من طريق ابن عجلان بهذا السند.

5238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ؛ يَعْنِي: رَسُولَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کر دیتا' یعنی مسیلمہ کذاب کا قاصد۔

5239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قِيلَ لَهُ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ مُجَاهِدٌ: فِي قَتْلِ النَّفْسِ إِنْ نَدِمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عرض کی گئی: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ندامت ہی توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت مجاہد کا قول ہے: جان کو قتل کرنے میں اگر نادم ہوا۔

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كُنْتُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فِيهِ، فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فِيهِ ، فَذَكَرَ الْهَلَاكَ

حضرت نزّال فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے ایک آدمی کو قرآن کی آیت پڑھتے ہوئے سنا' جو آیت میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی' وہ اس طریقے پر نہ تھی' پس میں نے اس کا ہاتھ پکڑلیا' پس میں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں صحیح پڑھنے والے ہو'اس میں اختلاف مت کرو کیونکہ جو لوگ تم سے پہلے تھے' اُنہوں نے اللہ کی کتاب میں اختلاف کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ہلاکت کا ذکر کیا۔

5238- الحديث سبق برقم: 5225 فراجعه .

5239- الحديث سبق برقم: 5107,5059,4948 فراجعه .

5240- الحديث سبق برقم: 5035 فراجعه .

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَيْضَةٌ وَمَعِي سَيْفٌ رَثٌّ، فَجَعَلْتُ أَنْقُفُ رَأْسَهُ بِسَيْفِي وَأَذْكُرُ نَقْفًا كَانَ يَنْقُفُ رَأْسِي بِمَكَّةَ، حَتَّى ضَعُفَتْ يَدُهُ وَأَخَذْتُ سَيْفَهُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: عَلَى مَنْ كَانَتِ الدَّبْرَةُ؟ عَلَيْنَا أَوْ لَنَا؟ أَلَسْتَ رُوَيْعِيَنَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ: فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَتَلْتَهُ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ مَعِي إِلَيْهِمْ فَدَعَا عَلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابوجہل کے پاس گیا، اس حالت میں کہ وہ پچھاڑ دیا گیا تھا' اس پر ڈھال تھی اور میرے پاس پرانی سی تلوار تھی' پس میں نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کے سر کو مارنا شروع کیا اور دل میں یہ سوچ رہا تھا کہ یہ وہی آدمی ہے جو مکہ میں میرے سر پر مارا کرتا تھا حتیٰ کہ اس کا ہاتھ ناکارہ ہو گیا اور میں نے اس کی تلوار کو پکڑ لیا۔ پس اس نے اپنا سر اوپر اُٹھایا' شکست کس کو آئی؟ ہمارے اوپر یا ہمارے لیے؟ کیا تُو مکہ میں ہماری بکریاں نہیں چرایا کرتا تھا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے اسے قتل کر دیا' پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی ذات وہ ہے جس کے سوا معبود نہیں' اس نے ہی اس کو قتل کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے تین بار حلف لیا' پھر میرے ساتھ ان کی طرف جانے کیلئے کھڑے ہوئے اور ان کے خلاف دعا کی۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا لِمِيقَاتِهَا، إِلَّا أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ بِغَيْرِ مِيقَاتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا مگر وقت پر نماز پڑھتے ہوئے مگر دو نمازیں مغرب اور عشاء مزدلفہ میں جمع کی تھیں۔ اور فجر کی نماز وقت سے پہلے اندھیرے میں پڑھی تھی۔

5241- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 3824 قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا شريك .

5242- الحديث سبق برقم: 5154 فراجعه .

5243 - وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَذِنْتُ لَكَ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْمَعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهَا السِّرَارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق میں نے تجھے اجازت دی کہ تُو پردہ اُٹھا دے اور میری گفتگو سنے (پوشیدہ) حتیٰ کہ تجھے منع کیا' فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ یہ راز کی باتیں ہیں۔

5244 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا السُّحْتُ؟ قَالَ: الرِّشَا، فَقَالَ: فِي الْحُكْمِ؟ قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) (المائدة:44)

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے عرض کی: سحت کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رشوت لے کر فیصلہ کرنے میں' فرمایا: یہ کفر ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی جو اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا وہ لوگ ہی کافر ہیں۔

5245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالُوا: فَعَلِّمْنَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھو تو اچھی طرح پڑھو۔ یقینی طور پر تمہارا درود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کو سکھائیں کس طرح درود پاک پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح پڑھو: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ الى آخره''۔

5243- الحديث سبق برقم: 4968 فراجعه .

5244- الحديث في المقصد العلي برقم: 873 .

5245- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 906 من طريق الحسن بن بيان' حدثنا زياد بن عبد اللّٰه' حدثنا المسعودي بهذا السند .

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

5246 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا كَذَبْتُ مُذْ أَسْلَمْتُ إِلَّا كِذْبَةً، كُنْتُ أَرْحَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: أَيُّ رَاحِلَةٍ أَعْجَبُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ الْمُنَكَّبَةُ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُهَا، قَالَ: فَلَمَّا رَحَلَهَا فَأَتَى بِهَا، قَالَ: مَنْ رَحَلَ لَنَا هَذِهِ؟، قَالُوا: رَحَلَ لَكَ الَّذِي أَتَيْتَ بِهِ مِنَ الطَّائِفِ، قَالَ: رُدُّوا الرَّاحِلَةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں اس وقت سے لے کر آج تک سوائے ایک جھوٹ کے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا انتظام کرتا تھا۔ طائف سے ایک آدمی آیا' اُس نے کہا کہ کون سی سواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پسند ہے۔ میں نے کہا: طائف کی موٹے کندھوں والی۔ فرماتے ہیں: حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے۔ جب سواری تیار کی گئی، اس کو لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے یہ سواری کس نے تیار کی ہے؟ انہوں نے عرض کی اس آدمی نے تیار کی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس طائف سے آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سواری کو عبداللہ بن مسعود کی طرف لوٹا دو۔

5247 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا جانور کسی

5246- الحديث في المقصد العلى برقم: 1403 .

5247- الحديث في المقصد العلى برقم: 1665 .

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّةُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ فَلْيُنَادِ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا، يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا، فَإِنَّ لِلّٰهِ حَاضِرًا فِي الْأَرْضِ سَيَحْبِسُهُ

جنگل میں گم ہو جائے تو پکار لے: اے اللہ کے بندو !اس کو روکو۔ اے اللہ کے بندو! اس کو روکو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں جو زمین میں حاضر رہتے ہیں' اس کو روک دیں گے۔

5248 - حَدَّثَنَا الْأَخْنَسِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ جب بھی تم استنجاء کرو تو طاق عدد (پتھر) استعمال کرو۔

5249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِكَ فِيمَا أَفْنَيْتَ، وَعَنْ شَبَابِكَ فِيمَا أَبْلَيْتَ، وَعَنْ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ كَسَبْتَهُ وَفِيمَا أَنْفَقْتَهُ، وَمَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی آدمی اپنے قدم آگے نہیں بڑھائے گا یہاں تک کہ اس سے سوال نہ کیے جائیں، پانچ چیزوں کے متعلق: (۱) عمر کے متعلق کہاں گزاری؟ (۲) جوانی کے متعلق کہاں ضائع کی؟ (۳) مال کے متعلق کہاں سے حاصل کیا، کہاں خرچ کیا؟ (۴) علم کے متعلق اس پر کتنا عمل کیا؟

5250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک دو بندوں کو پسند کرتا ہے ایک وہ آدمی جو اُٹھا اپنے بستر سے اور اپنی محبوب ترین

5248- الحديث في المقصد العلى برقم: 114 .

5249- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2416 .

5250- الحديث في المقصد العلى برقم: 403 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ: رَجُلٌ ثَارَ مِنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاةٍ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَانْهَزَمَ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الِانْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ، فَرَجَعَ حَتَّى يُهَرِيقَ دَمَهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي، رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أُهَرِيقِ دَمُهُ

چیز اور اپنے اہل کے درمیان سے نماز کی طرف رغبت کرتے ہوئے اس چیز میں جو میرے پاس ہے اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔ دوسرا آدمی وہ ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے، پس وہ شکست کھا جاتا ہے' اسے معلوم ہے کہ بھاگنے کی صورت میں اسے کیا عذاب ہوگا اور لوٹنے کی صورت میں کیا انعام ملے گا' پھر واپس آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا خون بہہ جاتا ہے، اللہ فرشتوں سے کہتا ہے، دیکھو میرے بندہ کی طرف وہ لوٹا ہے۔ رغبت کرتے ہوئے اس میں جو میرے پاس اس سے ڈرتے ہوئے اس سے جو میرے پاس ہے حتیٰ کہ اس کا خون بہہ گیا ہے۔

5251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ بُرْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَقَدْ أَهَلَّ رَمَضَانُ: لَوْ عَلِمَ الْعِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَتَمَنَّتْ أُمَّتِي أَنْ يَكُونَ رَمَضَانُ السَّنَةَ كُلَّهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ: حَدِّثْنَا بِهِ، قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَزَيَّنُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ، حَتَّى إِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّقَتْ وَرَقَ الْجَنَّةِ، فَتَنْظُرُ الْحُورُ الْعِينُ إِلَى ذَلِكَ فَيَقُلْنَ: يَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ فِي هَذَا الشَّهْرِ أَزْوَاجًا، تُقَرُّ أَعْيُنُنَا بِهِمْ وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے جبکہ رمضان آچکا تھا: اگر انسان اس حقیقت کو جان لے جو رمضان شریف میں ہے تو وہ ضرور تمنا کریں گے کہ سارا سال رمضان رہے۔ قبیلہ خزاعہ کے ایک آدمی نے عرض کی: جو رمضان شریف میں چیز ہے وہ کیا ہے؟ ہم کو بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان شریف کی آمد کے لیے جنت کو ہر سال کے آخر سے اگلے سال تک آراستہ کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے عرش کے نیچے سے ہوا چلتی ہے۔ جنت کے پتے جھڑتے ہیں موٹی آنکھوں والی حور اس کی طرف دیکھتی ہیں اور عرض کرتی ہیں: اے ہمارے رب!

5251- الحديث في المقصد العلي برقم: 553 .

بِنَا، قَالَ: فَمَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ رَمَضَانَ إِلَّا زُوِّجَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فِي خَيْمَةٍ مِنْ دُرٍّ مُجَوَّفَةٍ مِمَّا نَعَتَ اللَّهُ، (حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ) (الرحمن: 72) ، عَلَى كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ حُلَّةً، لَيْسَ فِيهَا حُلَّةٌ عَلَى لَوْنِ الْأُخْرَى، وَتُعْطِي سَبْعِينَ لَوْنًا مِنَ الطِّيبِ لَيْسَ مِنْهَا لَوْنٌ عَلَى رِيحِ الْآخَرِ، لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ سَرِيرًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مُوَشَّحَةٍ بِالدُّرِّ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشًا بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ، وَفَوْقَ السَّبْعِينَ فِرَاشًا سَبْعُونَ أَرِيكَةً، لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفَةٍ لِحَاجَاتِهَا، وَسَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفٍ، مَعَ كُلِّ وَصِيفٍ صَحْفَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا لَوْنُ طَعَامٍ يَجِدُ لِآخِرِ لُقْمَةٍ مِنْهَا لَذَّةً لَا يَجِدُ لِأَوَّلِهِ، وَيُعْطَى زَوْجُهَا مِثْلَ ذَلِكَ عَلَى سَرِيرٍ مِنْ يَاقُوتٍ أَحْمَرَ عَلَيْهِ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ مُوَشَّحٍ بِيَاقُوتٍ أَحْمَرَ، هَذَا بِكُلِّ يَوْمٍ صَامَ مِنْ رَمَضَانَ سِوَى مَا عَمِلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ

اس ماہ میں ہمارے شوہر ان بندوں کو بنانا، ان کے ذریعے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈا کر اور ہمارے ذریعے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈا فرما۔ فرمایا: جو بندہ رمضان کا روزہ رکھتا ہے اس کی شادی موٹی آنکھوں والی حور سے کی جاتی ہے جو ان خیموں میں ہوں گی جو خالی موتیوں کے بنے ہوئے ہیں' جس کی تعریف اللہ عزوجل نے فرمائی: ''وہ حوریں جو خیموں میں پردہ نشین ہیں''۔ ہر عورت پر ستر حُلّے ہوں گے۔ ان میں کوئی ایک حُلّہ دوسرے کے رنگ پر نہیں ہوگا۔ ستر رنگ کی خوشبوئیں دی جائیں گی ان میں کوئی رنگ دوسرے رنگ کے مشابہ نہیں ہوگا۔ ہر عورت کو ستر چارپائیاں دی جائیں گی' سرخ یاقوت کے جو مزین ہوں گی، موتیوں سے۔ ہر چارپائی کیلئے ستر بستر' جن کا اندرون ریشم استبرق کا ہوگا ستر بستروں کے اوپر بستر ہوں گے اور ان میں سے ہر عورت کیلئے ستر خادمائیں ہوں گی' ان کی ضروریات کیلئے اور ستر خادم ہوں گے' ہر خادم کے پاس سونے کا بنا ہوا پیالہ ہوگا جس میں رنگا رنگ کھانے ہوں گے' ہر دوسرے لقمے سے وہ ایسی لذت پائے گا جو پہلے سے نہیں پائی تھی۔ اس کے شوہر کو بھی اسی کے مثل عطا کیا جائے گا' وہ سرخ رنگ کے یاقوت سے تیار کیے گئے پلنگ پر بیٹھا ہوگا۔ اس پر سونے کے کنگن ہوں گے جو سرخ یاقوت سے سجے ہوئے ہوں گے' یہ رمضان المبارک کے ہر دن کے روزے کے بدلے میں ہوگا جو دیگر نیکیاں کرے گا' ان کا اجر وثواب الگ سے دیا جائے گا۔

5252 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ فَمَا يَمَسُّ قَطْرَةَ مَاءٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' پھر نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پانی کے قطرہ کو بھی ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

5253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شی لاؤ جس سے میں استنجاء کروں' کوئی لید یا کتے کا پیشاب نہ ہو۔ راوی کا بیان ہے: میں وضو کا پانی لایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا پھر نماز ادا فرمائی۔

5254 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ - أَوِ الْمُؤْمِنِ - فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ، فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ: سَمِعْتَ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان' یا فرمایا: مؤمن کو گالی دینا گناہ ہے' اسے قتل کرنا کفر ہے (اگر حلال سمجھ کر کیا جائے)۔ پس میں نے ابووائل سے عرض کی: آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کر رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں!

5255 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ ہم تین مرتبہ استغفر اللہ کریں

5252- الحديث في المقصد العلي برقم: 153 .

5253- الحديث سبق برقم: 5162 فراجعه .

5254- الحديث سبق برقم: 4967,4970,5097 فراجعه .

5255- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3744 قال: حدثنا يحيى بن آدم (ح) وأبو أحمد .

عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ نَدْعُوَ ثَلَاثًا، وَنَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا

اور تین مرتبہ دعا کریں۔

5256 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ: إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

5257 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعت پڑھا دیں' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے بعد اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر چکے تھے۔

5258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ، وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت تم میں سے کسی ایک کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے اور آگ اس کی مثل۔

5259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس' چھتیس یا سینتیس سال تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہو گئے تو

5256- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 390 رقم الحديث: 3803 .

5257- الحديث سبق برقم: 5203,5120 فراجعه .

5258- الحديث سبق برقم: 5189 فراجعه .

5259- الحديث سبق برقم: 4988 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ أَوْ سِتٍّ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ يَهْلِكُوا فَبِسَبِيلِ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِينَ عَامًا، قُلْتُ: مِمَّا مَضَى أَوْ مِمَّا بَقِيَ؟ فَقَالَ: مِمَّا بَقِيَ

ہلاک ہونے والے کی راہ یہی ہے اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔ میں نے عرض کی: جو گزر گیا ہے یا اس میں سے جو باقی رہ گیا ہے؟ فرمایا: اس میں سے جو باقی رہ گیا ہے یعنی گزرے ہوئے سال شمار نہیں کرتے ہیں۔

5260 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ النَّاسُ كُلُّهُمُ النَّارَ، ثُمَّ يَصْدُرُونَ مِنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے پھر اُن کو اپنے اعمال کے سبب نکالا جائے گا۔

5261 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ، وَالْغِنَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الٰی آخرہ''۔

5262 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: لِمَ - أَوْ فِيمَ - أَوْ بِمَ - نَحْنُ؟، قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، مَا مِنْ نَاقِصَةِ الْعَقْلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، تم میں اکثر قیامت کے دن جہنم میں ہوں گی۔ ایک عورت نے عرض کی جو عالی مرتب عورتوں میں سے نہیں تھی: اس کی وجہ کیا ہے، کس عمل کی پاش میں، کس عمل کے بدلے ہم؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی ناشکری کرتی ہو اس سے زیادہ

5260- الحديث سبق برقم: **5067** فراجعه .

5261- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **389** رقم الحديث: **3692** قال: حدثنا وكيع، قال: حدثنا اسرائيل .

5262- الحديث سبق برقم: **5122,5090** فراجعه .

وَالدِّينِ أَغْلَبُ لِلرِّجَالِ ذَوِي الْأَمْرِ مِنَ النِّسَاءِ، قِيلَ: فَمَا نُقْصَانُ عَقْلِهَا؟ قَالَ: جَعَلَ شَهَادَةَ امْرَأَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، قِيلَ: فَمَا نُقْصَانُ دِينِهَا؟ قَالَ: تَلْبَثُ لَا أَدْرِي كَمْ يَوْمٍ لَا تُصَلِّي

ناقص العقل اور ناقص الدین ہو' سمجھ دار مردوں پر غالب آنا زیادہ ان سے نہیں پایا۔ عرض کی گئی: ناقص العقل کس طرح ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ناقص العقل یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے۔ عرض کی گئی: ان کے دین کی کمی کیا ہے؟ فرمایا: ناقص الدین یہ ہے کہ وہ رُک جاتی ہیں معلوم نہیں کتنے دن وہ نماز نہیں پڑھ سکتی ہے۔

5263 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ نَزَلَ مَنْزِلًا، فَعَرَّسَ فِيهَا، فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا؟، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَقُلْتُ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ تَنَامُ، يَقُولُ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، ثُمَّ قَالَ: أَنْتَ إِذًا، فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَخَذَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي ظُهُورِنَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا يَصْنَعُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَمْ تَنَامُوا عَنْهَا، وَلَكِنْ إِنْ يَكُنْ لِمَنْ بَعْدَكُمْ، فَهَكَذَا لِمَنْ نَامَ أَوْ نَسِيَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا: جب رسول کریم ﷺ صلح حدیبیہ سے لوٹے تو ایک مقام پر ٹھہر گئے' پس آپ ﷺ نے اس میں رات گزاری اور فرمایا: کون ہماری چوکیداری کرے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: میں! تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تُو سو جائے گا۔ دو بار یا تین بار فرمایا۔ (تُو نے چوکیداری کیا کرنی ہے) پھر فرمایا: (چل!) تُو ہی (چوکیداری کر)۔ پس میں ان کا چوکیدار بنا رہا حتیٰ کہ جب صبح ہونے کو تھی تو مجھے اسی چیز نے آ لیا جو رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا (میں سو گیا)' پس میں سورج کی تپش سے ہی جاگا جو ہماری پشتوں میں پڑی۔ پس رسول کریم ﷺ اُٹھے' پس آپ ﷺ جیسے پہلے کیا کرتے تھے ایسے ہی کیا' پھر نماز پڑھی پھر فرمایا: بے شک اللہ اگر چاہتا تو ہم اس نماز سے سونہ جاتے بلکہ تمہارے بعد کسی کو یہ مسئلہ پیش آئے تو وہ اسی طرح کرے جو سو جائے یا بھول جائے۔

5263- الحديث سبق برقم: **4989** فراجعه .

5264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ - وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يُسَمِّهِ - قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

5265 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَأَخَّرْنَا خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بِيَدِ أَحَدِنَا بِيَمِينِهِ، وَالْآخَرِ بِشِمَالِهِ فَجَعَلَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً

حضرت اسود فرماتے ہیں: میں اور میرے چچا ظہر کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے' پس اُنہوں نے نماز قائم کی' سو ہم ان کے پیچھے ہو کر کھڑے ہوئے' پس اُنہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں ہاتھ سے اور دوسرے کو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ کر اپنے ساتھ دائیں اور بائیں کھڑا کر لیا' پس جب وہ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: جب (امام سمیت) تین نمازی ہوتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

5266 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو حرام نہیں کیا مگر اس کو معلوم ہے کہ عنقریب آپ میں سے ایک اس پر مطلع ہوگا۔ خبردار! میں تمہاری پشتوں سے پکڑ کر تم کو آگ میں گرنے سے بچاتا ہوں تم اس میں گر

5264- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **103** قال: حدثنا سفيان .

5265- الحديث سبق برقم: **4975** فراجعه .

5266- الحديث في المقصد العلي برقم: **1152** .

مُطَّلِعٌ، أَلَا وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ أَنْ تَهَافَتُوا فِيهَا كَتَهَافُتِ الْفَرَاشِ أَوِ الذُّبَابِ أَوِ الْجُنْظُبِ

رہے ہو جس طرح پتنگے' مکھیاں اور کیڑے مکوڑے گرتے ہیں۔

5267 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

5268 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَرَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ فَيَنْكَبُّ مُرَّةً وَيَمْشِي مُرَّةً، تَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً، فَإِذَا جَاوَزَ الصِّرَاطَ، الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ: تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، لَقَدْ أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، قَالَ: فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِ، فَلَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا، - وَالرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ - فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے آخر میں جو آدمی جنت میں داخل ہوگا وہ ہوگا جو پل صراط پر ایک بار منہ کے بل گرے گا پھر اُٹھ کر چلے گا اور ایک اسے آگ کی گرمی لگے گی' پس جب پل صراط سے پار ہو جائے گا' اس کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا: برکتوں والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی' مجھے اس چیز سے نوازا جس چیز سے اوّلین و آخرین میں سے کسی کو نہیں نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس ایک جنتی درخت اُٹھا کر اس کے سامنے لایا جائے گا' وہ اس کی طرف دیکھے گا اور کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور جنت کا پانی پی سکوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! پس ممکن ہے کہ اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو مزید

5267- الحديث سبق برقم: 5044,5043 فراجعه .

5268- الحديث سبق برقم: 4959 فراجعه .

فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ- وَالرَّبُّ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ- فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، الْجَنَّةَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِي، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيْ عَبْدِي، أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ قَالَ: فَيَقُولُ: أَتَهْزَأُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ؟ ، فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي لِمَ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: لِمَ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: لِضَحِكِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوال کرے! پس وہ کہے گا: اے میرے رب! میں معاہدہ کرتا ہوں کہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ سوال کرے گا کیونکہ وہ اس کی بے صبری کو دیکھ رہا ہے' پس وہ اسے قریب کر دے گا' پھر اس کیلئے اس سے زیادہ خوبصورت درخت ظاہر کیا جائے گا' پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو نے میرے ساتھ معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: یہ دے دے! اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا' پس اللہ اسے قریب کر دے گا۔ پس جنت کے عین دروازے پر اس کیلئے ایک درخت ظاہر کیا جائے گا' پس وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کرسکوں اور اس کا پانی پی سکوں۔ اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! کیا تُو نے مجھ سے معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا؟ پس وہ کہے گا: یہ عطا کر' اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔ پس وہ اللہ سے پکا وعدہ کرے گا۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ مزید کا سوال کرے گا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ اس پر صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ اسے قریب کر دے گا' سو وہ جنتیوں کی آوازیں سنے گا' عرض کرے گا: اے میرے رب! جنت دے! جنت دے! پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو نے

مجھ سے پکا وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا؟ پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو مجھے جنت میں داخل کر ہی دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو مجھے اپنا ارادہ پورا کرنے سے نہیں روک سکتا' کیا تو اس پہ راضی ہوگا کہ میں تجھے دنیا اور اس کے ساتھ اس کے برابر (جنت) عطا کر دوں؟ راوی کا بیان ہے کہ پس وہ عرض کرے گا: تُو رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر فرمایا: تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ انہوں نے عرض کی: آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا: کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے۔

5269 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ لَا أُحْجَبُ عَنْ ثَلَاثٍ، - أَوْ لَا أُحْبَسُ عَنْ ثَلَاثٍ - : عَنِ النَّجْوَى، وَعَنْ كَذَا، وَعَنْ كَذَا،- قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَسِيَ عَمِّي وَاحِدَةً، وَنَسِيتُ أَنَا أُخْرَى - وَبَقِيَتْ هَذِهِ، فَأَتَيْتُهُ وَعِنْدَهُ مَالِكٌ الرَّهَاوِيُّ فَأَدْرَكْتُ مِنْ آخِرِ حَدِيثِهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرُؤٌ قُسِمَ لِي مِنَ الْجَمَالِ مَا تَرَى، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ أَحَدًا فَضَّلَنِي بِشِرَاكَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا، أَفَمِنَ الْبَغْيِ هُوَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْبَغْيَ مَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تین چیزوں سے نہیں روکا جاتا تھا' سرگوشی سے اور اس سے اور اس سے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک میرا چچا بھول گیا ہے اور دوسری میں بھول گیا ہوں' یہ ایک باقی رہ گئی۔ میں آپ کے پاس آیا' آپ کے پاس مالک الرھاوی موجود تھے' میں نے ان کی آخری گفتگو سنی' وہ عرض کر رہے تھے: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے حسن و جمال دیا گیا ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ میرے اس حصہ پر کسی کو فوقیت دی جائے' کیا یہ سرکشی تو نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سرکشی یہ ہے کہ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو

5269- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **427** من طريق ابن أبي عدي' ويزيد بن هارون بهذا السند .

سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ

حقیر جاننا۔

5270 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا آذَنْتَنَا فَبَسَطْنَا تَحْتَكَ أَلْيَنَ مِنْهُ؟ فَقَالَ: مَا لِي وَلِلدُّنْيَا؟ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَرَاكِبٍ سَارَ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ، فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر آرام کر رہے تھے اس چٹائی کے نشانات آپ کی کروٹوں پر تھے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ہمیں اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے نیچے اس سے نرم شی بچھائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق ہے! میری مثال اور دنیا کی مثال اس مسافر کی طرح ہے جو گرمی کے موسم میں چلے پھر ایک درخت کے نیچے آرام کرے پھر اس کو چھوڑ دے۔

5271 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبَسُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا -

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں مشرکین نے نمازِ عصر سے روکے رکھا ہے سورج کے غروب ہونے تک اللہ عزوجل ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھرے۔

5272 - مُكَرَّرٌ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن طلحہ اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5273 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنِي الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ غِفَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی سیر کروائی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم، وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی ان کا آپس میں قیامت کے متعلق مذاکرہ ہوا کہ وہ کب

5270- الحديث سبق برقم: 5207,4977 فراجعه .

5271- الحديث سبق برقم: 5077 فراجعه .

5272- الحديث سبق برقم: 5271 فراجعه .

5273- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4081 من طريق محمد بن بشار' حدثنا يزيد بن هارون بهذا السند .

لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ، وَمُوسَى، وَعِيسَى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ، مَتَى هِيَ؟ فَبَدَءُوا بِإِبْرَاهِيمَ، فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَسَأَلُوا مُوسَى، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَرُدُّوا الْحَدِيثَ إِلَى عِيسَى فَقَالَ: عَهِدَ اللّٰهُ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجْبَتِهَا، فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ، فَذَكَرَ مِنْ خُرُوجِ الدَّجَّالِ فَأَهْبِطُ فَأَقْتُلُهُ، فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ، فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، لَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ، فَيَجْأَرُونَ إِلَيَّ فَأَدْعُو اللّٰهَ فَيُمِيتُهُمْ، فَتَجْوَى الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَأَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُرْسِلَ السَّمَاءَ فَتَحْمِلَ أَجْسَامَهُمْ فَتُلْقِيَهَا فِي الْبَحْرِ، ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ، وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ، فَعَهِدَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيَّ أَنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ أَنَّ السَّاعَةَ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الْمُتِمِّ، لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا ، قَالَ الْعَوَّامُ: فَوَجَدْتُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ: (حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ)،(الأنبياء :96)

آئے گی؟ ابراہیم علیہ السلام سے ابتداء کی گئی۔ انہوں نے ان سے پوچھا؟ آپ علیہ السلام کے پاس اس کا علم نہیں تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا، آپ علیہ السلام کے پاس بھی اس کا علم نہیں تھا۔ یہ بات حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک پہنچی، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا۔ اس کو چھپانے کا۔ میں اس کو چھپاتا ہوں اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے دجال کے نکلنے کا ذکر کیا۔ (اور فرمایا:) میں اتروں گا اس کو میں قتل کروں گا۔ لوگ اپنے شہروں کی طرف نکلیں گے۔ ان کے سامنے یاجوج ماجوج ہوں گے وہ دیوار سے نکلیں گے۔ وہ کسی پانی کے پاس سے گزریں گے وہ اس کو پی جائیں گے۔ ہر شے کی تباہی کریں گے، اللہ سے پناہ لیں گے، میں ان کے خلاف اللہ سے دعا کروں گا' پس اللہ ان کو مار دے گا' زمین میں ان کی بدبو پھیل جائے گی، میں اللہ سے دعا کروں گا کہ اللہ آسمان سے ہوا کو بھیجے وہ ان کے جسموں کو اٹھا کر ان کو سمندر میں پھینک دیں گے۔

5274 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَبَا مُوسَى، وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ،

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابوموسیٰ دونوں کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے دونوں سے بیٹی اور پوتی اور حقیقی بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا' پھر اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

5274- الحديث سبق برقم: 5213,5086 فراجعه .

وَأُخْتٍ لِأَبٍ، وَأُمٍّ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

5275 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو ہماری حدیث سنے، اس کو یاد کرے اور اس کو آگے پہنچائے' کیونکہ بسا اوقات سننے والا' پہنچانے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔

5276 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ إِذَا أَصَابَهُ هَمٌّ وَحُزْنٌ: اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ بَصَرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي، إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ، وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: أَجَلْ، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ أَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی یہ کلمات کہتا ہے غم اور پریشانی میں: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ الٰی آخرہٖ '' اللہ اس کے غم کو لے جاتا ہے اس کی پریشانی کو کھول دیتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہے ہم ان کلمات کو یاد کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! بہتر ہے اس کے لیے جو سنے اس کو یاد کر لے۔

5275- الحديث سبق برقم: **5104** فراجعه .

5276- الحديث في المقصد العلي برقم: **1653**

5277 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ يَهْلِكُوا فَبِسَبِيلِ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ بَقُوا بَقِيَ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا سینتیس سال کے آخر تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہوگئے تو مرنے کی راہ یہی ہے، اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔

5278 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ مَسْرُوقًا، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، - لَعَلَّهُ قَالَ- : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاحْبِسُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الظُّرُوفِ فَانْتَبِذُوا فِيهَا، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا۔ اب ان کی زیارت کیا کرو۔ میں تم کو منع کرتا تھا کہ قربانی کے گوشت روکنے سے تین دن سے زیادہ اب روک لیا کرو۔ میں تم کو منع کرتا تھا ان برتنوں میں پینے سے اب پی لیا کرو اور ہر نشہ دینے والی چیز سے بچو۔

5279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے جس اُمتی کو دیکھا ہی نہیں ہے تو قیامت والے دن، اسے کیسے پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی پیشانیاں چمک رہی ہوں گی، وضو کے اثر سے ان کے اعضاء روشن ہوں گے۔

5277- الحديث سبق برقم: 5259,4988 فراجعه .

5278- الحديث في المقصد العلى برقم: 630 .

5279- الحديث سبق برقم: 5026 فراجعه .

5280 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ - مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ - ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ الْجِنِّ: هَلْ عِنْدَكَ طَهُورٌ؟ ، قَالَ: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَقَالَ: هَاتِهِ، تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لیلۃ الجن (جنوں والی رات) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس وضو کا پانی ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی چیز نہیں سوائے کھجور کے جوس کے' جو ایک برتن میں ہے۔ پس آپ نے فرمایا: لاؤ! کھجور پاکیزہ ہے اور پانی پاک ہے۔

5281 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خبردار! میں تم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھاتا ہوں' پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی لیکن پوری نماز میں صرف ایک ہی بار کانوں تک ہاتھ اُٹھائے (یعنی شروع میں)۔

5282 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، انْتَهَى إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى - وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ - وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُصْعَدُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ، فَيُقْبَضُ مِنْهَا، وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يَهْبِطُ مِنْ فَوْقِهَا، فَيُقْبَضُ مِنْهَا : (إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ) (النجم: 16) مَا يَغْشَى، قَالَ: فِرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ ، قَالَ: فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ خِلَالٍ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَغُفِرَ لِمَنْ لَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیر کرائی گئی۔ آپ سدرۃ المنتھی تک پہنچے۔ وہ چھٹے آسمان پر ہے۔ اس تک پہنچتی ہے جو کچھ زمین سے بلند ہوتا ہے۔ اس سے قبض کیا جاتا ہے جو کچھ اس کے اوپر سے نیچے آتا ہے' اس کی انتہاء بھی یہی مقام ہے۔ پس اس میں سے لے لیا جاتا ہے: ''اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ'' اس کا فرش سونے کا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تین تحفے دیئے گئے: پانچ نمازیں' سورۃ بقرہ کا آخری رکوع۔ اس کو بخش دیا جائے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے۔

5280- الحديث سبق برقم: 5024 فراجعه .

5281- الحديث سبق برقم: 5018 فراجعه .

5282- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 387 رقم الحديث: 3665 وجلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 4011 .

يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ أُمَّتِهِ الْمُقْحِمَاتُ

5283 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فِي نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَفْتُوحٌ عَلَيْكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَثَلُ الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ كَمَثَلِ بَعِيرٍ فِي بِئْرٍ فَهُوَ يَنْزِعُ مِنْهَا بِذَنَبِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے' تقریباً چالیس آدمی تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تم پر دولت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے' تمہاری مدد کی جائے گی (فتح حاصل کرو گے) اور مالِ غنیمت پاؤ گے' پس تم میں سے جو کوئی وہ زمانہ پائے تو اسے چاہیے کہ اللہ سے ڈرے' نیکی کا حکم دے' بُرائی سے روکے اور صلہ رحمی کرے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے اور جو آدمی ناحق اپنی قوم کی مدد کرتا ہے' اس کی مثال اس اونٹ کی ہے جو کنویں سے اپنی دُم کے ذریعے پانی کھینچتا ہے۔

5284 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ هِلَالٍ، وَقَلَّ مَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض کے تین روزے نہیں چھوڑتے تھے ہر چاند کے، فرمایا: جمعہ کے دن بھی افطار نہیں کرتے تھے' یعنی اگر ایامِ بیض جمعہ کے دن آتا تو آپ اس دن بھی رکھتے تھے۔

5285 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو مؤخر کیا ایک رات پھر نکلے مسجد کی طرف۔ صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے

5283- الحديث سبق برقم: 5231 فراجعه .

5284- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 406 رقم الحديث: 3860 قال: حدثنا أبو النضر' وحسن :

5285- الحديث في المقصد العلى برقم: 198 .

فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ أَحَدٌ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ غَيْرُكُمْ، قَالَ: وَأُنْزِلَتْ هَؤُلَاءِ الْآيَاتُ: (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ) (آل عمران: 113) إِلَى (وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ) (آل عمران: 115)

تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اہل الایمان میں سے کوئی بھی اس وقت اللہ کا ذکر نہیں کر رہا ہے تمہارے علاوہ۔ یہ آیتیں نازل کی گئی ہیں: ''لَيْسُوا سَوَاءً الٰی آخره''۔

5286 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

5287 - وَعَنْ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مِنْ أُمَّتِي مُتَّخِذًا خَلِيلًا، لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اپنی اُمت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو میں ضرور ابوبکر کو بناتا۔

5288 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ، وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا يَدَعُهَا، يَقُولُ: لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا ؛ يَعْنِي: الْفَرِيضَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں روزہ کبھی رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے۔ دو فرضوں کو نہیں چھوڑتے تھے اور فرضوں پر اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

5289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے مسواک لینے کے لیے اداان درخت

5286- الحديث سبق برقم: 5283,5229 فراجعه .

5287- الحديث سبق برقم: 5227,5158,5127 .

5288- الحديث في المقصد العلي برقم: 512 .

5289- الحديث في المقصد العلي برقم: 1398 .

بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ أَجْتَنِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ، وَكَانَ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ، وَكَانَ فِي سَاقِي شَيْءٌ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ ، قَالُوا: دِقَّةُ سَاقَيْهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

پر چڑھا۔ ہوا چل رہی تھی اس کے ساتھ میری پنڈلی ننگی ہوگئی۔ صحابہ کرام ہنس پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو کس نے ہنسایا ہے؟ عرض کی: انہوں نے، پتلی پنڈلی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میزان میں ان دونوں پنڈلیوں کا وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

5290 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا، وَكُنْتُ أَرْعَى غَنَمًا لِابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ قَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَا: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ مِنْ لَبَنٍ تَسْقِينَا؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ جَذَعَةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَاعْتَقَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ الضَّرْعَ وَدَعَا، فَجَعَلَ اللَّبَنُ يَدِرُّ، وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ، فَحَلَبَ فِيهَا فَشَرِبَ، وَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ، وَشَرِبْتُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ ، فَقَلَصَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ - أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ - قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ ، وَلَكِنْ عَلِّمْنِي، فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے غلام! کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن امین ہوں' آپ دونوں کو پلاؤں گا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس وہ بکری لاؤ۔ جو دودھ دینے والی نہ ہو۔ میں اسے لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے اس کے ٹانگوں کو ڈھنگا لگایا۔ پھر اس کی کھیری کو چھونے لگے اور دعا کی۔ یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم پیو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پیا۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ نے نوش فرمایا۔ پھر تکھیری کو فرمایا، سکڑ جا۔ وہ سکڑ گئی جس طرح پہلے تھی۔

5291 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5290- الحديث سبق برقم: **5074,4964** فراجعه .

5291- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **393** رقم الحديث: **3722** قال: حدثنا محمد' قال: حدثنا شعبة .

عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ، وَقَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَبَعَثُوا فَجَاءُوا مِنْ سَلَاهَا فَطَرَحُوهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا، قَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ - ثَلَاثًا - بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَبِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَبِشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَبِالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَبِأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفَ، وَبِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قَتْلَى فِي قَلِيبِ بَدْرٍ - أَوْ فِي قَلِيبٍ - قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَنَسِيتُ السَّابِعَ

حضور ﷺ کعبہ شریف کے سائے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ابو جہل اور قریش کے لوگوں نے کہا: مکہ کی بستی سے اونٹوں کی اوجڑی لاؤ۔ انہوں نے بھیجا اوجڑی لینے کے لیے، وہ لائی گئی۔ تو آپ ﷺ کے دونوں کاندھوں کے درمیان رکھ دی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور اس کو اتار کر پھینک دیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ تین کے عدد کو پسند کرتے۔ آپ ﷺ نے (ان لوگوں کے خلاف) دعا کی: اے اللہ! قریش پر تین مرتبہ ابو جہل بن ہشام پر، عتبہ بن ربیعہ پر، شیبہ بن ربیعہ پر، ولید بن عتبہ پر، امیہ بن خلف پر، عقبہ بن ابی معیط پر عذاب نازل فرما۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بدر کے کنویں میں پڑے ہوئے ان کو دیکھا (ذلیل وخوار ہوکر)۔

5292 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ الْمَعْرُورِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ، وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَأَلْتِ اللَّهَ عَنْ آجَالٍ مَضْرُوبَةٍ، وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ، وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ، لَا يُعَجَّلُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ، فَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَوْ عَذَابِ الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا - أَوْ كَانَ أَفْضَلَ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ! مجھے میرے شوہر رسول اللہ ﷺ اور میرے باپ سفیان اور میرے بھائی معاویہ سے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے اللہ سے سوال کیا ہے لکھی ہوئی موتوں' تقسیم کیے ہوئے رزقوں اور ان آثار کے متعلق جو پہنچائے جا چکے ہیں' ان میں سے کوئی شی بھی اپنے وقت سے پہلے نہیں مل سکتی ہے کاش! آپ سوال کرتیں کہ اللہ تجھے دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرمائے تو بہتر تھا۔ یا فرمایا: زیادہ فضیلت والا تھا۔ راوی کا بیان ہے:

5292- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 125 قال: حدثنا سفيان .

فَذُكِرَتِ الْقِرَدَةُ- قَالَ: وَأُرَاهُ الْخَنَازِيرُ- أَكَانَ مِمَّا مُسِخَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا فَيَتْرُكُ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبًا، وَقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ - وَأُرَاهُ قَالَ: الْخَنَازِيرُ- قَبْلَ ذٰلِكَ

بندروں کا ذکر ہوا' فرمایا: اور آپ کو خنزیر دکھائے گئے' سوال ہوا: کیا یہ وہی ہیں جو بنی اسرائیل میں مسخ ہو گئے تھے' فرمایا: اللہ تعالیٰ جس قوم کو بھی ہلاک کرتا ہے تو اس کی نسل پیچھے باقی رکھتا ہے اور بندر ہیں اور اس سے پہلے خنزیر تھے۔

5293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ: أَمِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ هِيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا فَمَسَخَهُمْ فَكَانَ لَهُمْ نَسْلٌ حَتَّى يُهْلِكَهُمْ، وَلٰكِنَّ هٰذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى الْيَهُودِ مَسَخَهُمْ، فَكَانُوا أَمْثَالَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں کو یہ حدیث سنائی کہ ان تمام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بندروں اور سوروں کے بارے میں سوال کیا: کیا یہودیوں کی نسل سے یہی ہیں؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ جس قوم کو لعنتی بناتا ہے تو ان کی شکلیں بگاڑ دیتا ہے' پس ان کی ایک نسل ہوتی ہے حتیٰ کہ اللہ انہیں ہلاک کر دیتا ہے' لیکن یہ ایک مخلوق تھی' پس جب اللہ نے یہود پر اپنا غضب فرمایا تو ان کی شکلیں بگاڑ دیں' پس وہ انہیں کی مثل تھے۔

5294 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت داؤد بن ابوفرات بھی اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5295 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ شِرَارَ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُ السَّاعَةُ وَيَتَّخِذُ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین لوگوں میں سے وہ ہوں گے۔ جن کو قیامت کے آنے کا یقین ہے' اس کے باوجود انہوں نے قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

5293- الحديث سبق برقم: 5292 فراجعه .

5294- الحديث سبق برقم: 5293,6292 فراجعه .

5295- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 405 من طريق معاوية بن عمرو' حدثنا زائدة بهذا السند .

5296 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ بَشِيرًا أَبَا إِسْمَاعِيلَ، ذَكَرَهُ عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَإِنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى: إِمَّا غِنًى عَاجِلٌ، وَإِمَّا مَوْتٌ آجِلٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پرمحتاجی اتری، اس نے لوگوں کے سامنے اس کو بیان کیا اس کی محتاجی بند نہیں ہوگی۔ اگر اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تو قریب ہے اللہ اس کو غنی کر دے گا، جلدی یا پھر اس کی موت جلد آجائے گی۔

5297 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْأُمَمَ عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِضَتْ أُمَّتُهُ، فَأَعْجَبَهُ كَثْرَتُهُمْ فَقِيلَ: إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کئی امتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کی گئیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پیش کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کثرت کو پسند فرمایا۔ عرض کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ان کے ساتھ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

5298 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْبَاقِي يَهْبِطُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، ثُمَّ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، ثُمَّ تُبْسَطُ، ثُمَّ يَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو اللہ کی رحمت آسمان دنیا کی طرف آجاتی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر اپنی رحمت کو کشادہ کرتا ہے پھر فرماتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا۔ یہ سلسلہ طلوع فجر تک رہتا ہے۔

5299 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابی الاموی جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

5296- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **389** رقم الحديث: **3696** و جلد **1** صفحه **442** رقم الحديث: **4219** .

5297- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1958** .

5298- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1689** .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ هُوَ بِحَيَّةٍ تَمْشِي عَلَى الْجِدَارِ، فَقَطَعَ خُطْبَتَهُ وَضَرَبَهَا بِعُصَيَّةٍ حَتَّى قَتَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَأَنَّمَا قَتَلَ رَجُلًا مُشْرِكًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ ایک دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اچانک ایک سانپ دیوار پر چلنے لگا آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ چھوڑ دیا اور اس کو مار دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سانپ کو قتل کیا گویا اس نے کسی مشرک کافر کو مار دیا۔

5300 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت داؤد بن ابوفرات اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5301 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةً بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَسَأَلْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ كَمْ يَمْلِكُ هَذِهِ الْأُمَّةَ مِنْ خَلِيفَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا سَأَلَنِي مُذْ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ، قَالَ: نَعَمْ، سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اثْنَا عَشَرَ، عِدَّةَ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم ایک رات مغرب کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جبکہ وہ قرآن پڑھ رہے تھے' پس ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا کہ اس اُمت میں کتنے خلیفہ ہوں گے؟ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے میں عراق آیا ہوں (کوفہ) اس سے پہلے مجھ سے یہ سوال کسی نے نہیں کیا' فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے نقیبوں کی تعداد کے برابر بارہ ہوں گے۔

5302 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

5303 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5300- الحديث سبق برقم: **5299** فراجعه .

5301- الحديث سبق برقم: **5009** فراجعه .

5302- الحديث سبق برقم: **5301,5009** فراجعه .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

کریم ﷺ نے فرمایا: پہلی صف میں میرے ساتھ وہ لوگ کھڑا ہوا کریں جن کی عقل مکمل ہوگئی ہے (چالیس سال والے) پھر جو عمر عقل میں ان کے قریب ہیں' پھر جو ان کے قریب ہیں' درمیان فاصلہ نہ چھوڑا کرو ورنہ تمہارے دلوں میں فاصلے پیدا ہو جائیں اور بازاروں کے فسادات سے بچو۔

5304 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، مِثْلَهُ

حضرت یزید بن زریع اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5305 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنے لگو۔

5306 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ : (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) (القمر: 15)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ''فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ'' کو پڑھتے تھے۔

5307 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سلمٰی بنت جابر رضی اللہ عنہا کا شوہر شہید ہوگیا۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور عرض

5304- الحديث سبق برقم: 5305,5089 فراجعه .

5305- الحديث في المقصد العلي برقم: 1841 .

5306- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 3755 قال: حدثنا حجاج .

5307- الحديث في المقصد العلي برقم: 915 .

الْبَجَلِيُّ، عَنْ كَرِيمِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَلْمَى بِنْتِ جَابِرٍ، أَنَّ زَوْجَهَا اسْتُشْهِدَ، فَأَتَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِنَّ زَوْجِي اسْتُشْهِدَ، وَقَدْ خَطَبَنِي الرِّجَالُ، فَتَرْجُو إِنْ جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي الْجَنَّةِ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَزْوَاجِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ هَذَا بِامْرَأَةٍ غَيْرَ هَذِهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ أُمَّتِي لُحُوقًا بِي فِي الْجَنَّةِ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْمَسَ

کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میرا شوہر شہید ہوگیا ہے، مجھے مردوں نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ میں نے شادی کرنے سے انکار کر دیا یہاں تک اس سے ملوں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ اس کو اور مجھے جنت میں ملا دے گا کہ میں اس کی بیوی ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ بعض لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم نے آپ کو نہیں دیکھا یہ کرتے ہوئے کہ کسی عورت سے جس طرح آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے مجھے میری امت میں سے جنت میں وہ ملے گی وہ قبیلہ احمس سے ہوگی۔

5308 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ؟ قَالَ: تُصَلِّي الصَّلَوَاتِ لِمَوَاقِيتِهَا، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کے نزدیک اعمال میں پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ فرمایا: نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کرنا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اگر میں مزید سوال پہ سوال کرتا جاتا تو آپ جواب دیتے۔

5309 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دنے کے برابر ایمان ہے وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہے وہ جنت

5308- الحديث سبق برقم: 5264 فراجعه .

5309- الحديث سبق برقم: 5044,5043 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ

میں داخل نہ ہوگا۔

5310 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالعزیز اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5311 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے۔

5312 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھایا: ''اِنِّیْ اَنَا الرَّزَّاقُ الٰی آخرہ''۔

5313 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ، وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اوپر کرنے' نیچے کرنے اور کھڑے ہونے کے وقت تکبیر کہتے تھے' اپنے دائیں اور بائیں طرف چہرہ کرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے' یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھتا اور میں

5310- الحديث سبق برقم: 5309,5044,5043 .

5311- الحديث سبق برقم: 5097,4977,4970 فراجعه .

5312- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3741 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

5313- الحديث سبق برقم: 5079 فراجعه .

شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

نے حضرت ابوبکر و عمر کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

5314 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کے متعلق جو جمعہ نہیں پڑھتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو مسجد میں نماز نہیں پڑھتے ہیں۔

5315 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ، وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، أُرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَأَخَذْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ، وَقَالَ: هَذِهِ رِكْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لے آؤں، میں نے دو پتھر لیے تیسرے کو تلاش کیا لیکن نہ ملا، پس میں نے گوبر اُٹھا لیا۔ پس میں وہ سب لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر لے لیے اور گوبر پھینکنے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ پلیدی ہے۔

5316 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: فَأُلْقِيَتْ عَلَيَّ مَحَبَّةٌ مِنْهُ، وَعِنْدَهُ شَبَابٌ، فَقَالُوا لِي: سَلْهُ

حضرت ابواسحاق شیبانی فرماتے ہیں: حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، فرماتے ہیں: مجھ پر ان کی محبت القاء کی گئی، وہ عالمِ شباب میں تھے، لوگوں نے مجھ سے کہا: ان سے سوال کرو ''فکان قاب قوسین او

5314- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3743 .

5315- الحديث سبق برقم: 5253,5150 فراجعه .

5316- الحديث سبق برقم: 4997,4972 فراجعه .

(فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى) (النجم: 9) فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ وَلَهُ سِتِّمِائَةِ جَنَاحٍ

ادنیٰ'' پس میں نے ان سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے۔

5317 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي النَّارِ قَوْمٌ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ فَيَكُونُونَ فِي أَدْنَى الْجَنَّةِ، فَيَغْسِلُونَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ، يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ، لَوْ أَضَافَ أَحَدُهُمُ الدُّنْيَا لَأَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ وَفَرَشَهُمْ وَلَحَفَهُمْ - وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَزَوَّجَهُمْ - لَا يُنْقِصُهُ ذَلِكَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کو حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں ایک قوم ہوگی جو اللہ نے چاہا' پھر اللہ ان پر رحم فرمائے گا' وہ قریب کی جنت میں جائیں گے' پس انہیں نہر حیات میں غوطہ دیا جائے گا' جنتی ان کو جہنمی کہہ کر پکاریں گے' اگر ان میں سے کسی ایک کو دنیا کی نسبت دیکھا جائے تو وہ تمام دنیا والوں کو کھلا پلا سکے' ان کو چارپائی بستر دے اور میرا گمان ہے کہ فرمایا: اوران سب کی شادیاں کرنے کی طاقت رکھے لیکن پھر اس کی جنت میں کمی نہ آئے۔

5318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرْنَا الْحَدِيثَ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِينَا، فَلَمَّا غَدَوْنَا عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا وَأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَمِهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْعِصَابَةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ الْيَسِيرُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الرَّجُلُ الْوَاحِدُ مِنْ أُمَّتِهِ،

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: ایک رات ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر باتیں کیں حتیٰ کہ ہمارا باتوں کا سلسلہ طویل ہوگیا' پھر ہم اپنے گھر والوں کی طرف لوٹے' پس جب صبح کے وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: گذشتہ رات مجھ پر انبیاء پیش کیے گئے' ان میں سے کچھ کی اُمتیں اوران کی پیروی کرنے والے پیش کیے گئے' پس نبیوں نے گزرنا شروع کیا' (میں نے دیکھا) ان میں سے ایک نبی علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ ان کی اُمت کا صرف ایک آدمی تھا' ایک نبی گزرے تو ان کی قوم میں سے کوئی آدمی ان

5317- الحديث سبق برقم: **4958** فراجعه .

5318- الحديث سبق برقم: **5297** فراجعه .

وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَا مَعَهُ مِنْ قَوْمِهِ أَحَدٌ، وَقَدْ أَنْبَأَكُمُ اللّٰهُ عَنْ لُوطٍ وَقَالَ: (أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ) (هود: 78)، قَالَ: حَتَّى أَتَى عَلَيَّ مُوسَى فِي كُبْكُبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبِعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: قُلْتُ: رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَإِذَا الظِّرَابُ: ظِرَابُ مَكَّةَ، قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: قُلْتُ: رَبِّ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ، قَالَ لِي: أَرَضِيتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: رَبِّي، رَضِيتُ، قَالَ: قِيلَ لِي: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِالرِّجَالِ، قَالَ: فَإِنَّ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: فَأَنْشَأَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَخُو بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، قَالَ: فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ يَوْمَئِذٍ: أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ تَبِعَنِي مِنْ أُمَّتِي رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، قَالَ: فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا الثُّلُثَ، قَالَ: ثُمَّ كَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا الشَّطْرَ ثُمَّ قَرَأَ: (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 40)، فَذَكَرَ لَنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ أَتَرَوْنَ عَمَلَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا

کے ساتھ نہ تھا' حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے تمہیں یوں آگاہ کیا' فرمایا: ''کیا تم میں سے عقل مند آدمی کوئی نہیں ہے''۔ فرمایا: یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام میرے پاس اس حال میں آئے' پس جب میں نے انہیں دیکھا تو اُنہوں نے مجھے پسند کیا۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی موسیٰ بن عمران اور وہ ہیں بنی اسرائیل میں سے جو ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھو! میں نے دیکھا تو پہاڑ کی مانند نظر آئی جیسے مکہ کے پھیلے ہوئے پہاڑ' لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کی اُمت ہے۔ مجھ سے فرمایا: کیا آپ راضی ہیں؟ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں' فرماتے ہیں کہ مجھ سے کہا گیا: اپنی بائیں طرف دیکھو! اچانک میری نگاہ پڑی تو کنارے لوگوں سے بھر چکے تھے۔ فرمایا: ان میں سے ستر ہزار بلاحساب وکتاب جنت میں داخل ہوں گے۔ بنواسد بن خزیمہ قبیلے کے عکاشہ بن محصن نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے لیے اپنے رب سے دعا کریں کہ میں ان میں سے ہوں۔ ایک اور بندے نے عرض کی: میرے لیے رب سے دعا کریں کہ میں ان میں سے ہوں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر اس دن

حِسَابَ عَلَيْهِمْ حَتَّى صَيَّرُوهُمْ أَنَّهُمْ نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ لَمْ يَزَالُوا حَتَّى مَاتُوا عَلَيْهِ ، قَالَ فِيمَا حَدَّثَهُمْ حَتَّى بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ، قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَئِذٍ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ - فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي - أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ، فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عِنْدَهُ نَاسًا يَتَهَوَّشُونَ كَثِيرًا

فرمایا: مجھے اُمید ہے میری اُمت سے میری اتباع کرنے والے تمام جنتیوں کا چوتھا ہوں گے۔ راوی کہتا ہے: ہم سب نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ تہائی ہوں گے۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ تم ایک بہت بڑا حصہ ہو گے' پھر آیت پڑھی: ''ثلة من الاوّلين الى آخره''۔ پس آپ ﷺ نے ہمارا ذکر فرمایا کہ مؤمنین میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے کے پاس آئیں جائیں گے' پس وہ فرمائے گا: تم کیا دیکھتے ہو کیا ان لوگوں کے اعمال دیکھتے ہو جو جنت میں جائیں گے کہ ان پر حساب بھی نہ ہو گا' حتیٰ کہ وہ سمجھیں گے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو اسلام میں پیدا ہوئے' پھر مسلسل مسلمان رہے حتیٰ کہ ان پر موت آ گئی۔ کہا: آپس میں یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ تک بات پہنچ گئی۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہیں ہے لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو داغتے نہیں ہیں' چوری نہیں کرتے' بُری فال نہیں لیتے اور خود پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس دن اگر تم طاقت رکھو (تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں!) کہ تم بھی اس ستّر ہزار میں سے ہو تو ہو جاؤ' اگر تم عاجز ہو اور کوتاہی کرو تو پہاڑ والوں میں سے ہو جاؤ اور اگر تم عاجز ہو اور کوتاہی کرنے والے ہو تو پہاڑ والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے اس کے پاس ایسے لوگ ملاحظہ کیے جو بہت زیادہ ایک دوسرے سے ملے جلے

ہوئے تھے۔

5319 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ بِالْمَوْسِمِ، فَرَأَيْتُ أُمَّتِي، ثُمَّ رَأَيْتُهُمْ فَأَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْئَتُهُمْ قَدْ مَلَّأُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ، فَقَالَ: رَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّ لَكَ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهُ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کے دنوں میں مجھ پر ساری اُمتیں پیش کی گئیں تو میں نے اپنی اُمت کو دیکھا پھر میں نے ان کو دیکھا تو ان کی کثرت اور شکل نے خوش کر دیا' اس طرح کہ انہوں نے ہموار جگہ اور پہاڑوں کو بھر دیا تھا۔ اللہ نے فرمایا: اے محمد! کیا آپ خوش ہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: بے شک آپ کے لیے ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' یہ وہ لوگ ہیں جو چوری نہیں کرتے' داغتے نہیں اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں' پس حضرت عکاشہ بن محصن اُٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے دعا کی' پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

5320 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً سَمِعْتُ خِلَافَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا لیکن میں نے سنا کہ اس نے وہ آیت اس کے خلاف تلاوت کی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی تھی' فرماتے ہیں: میں اس کا ہاتھ پکڑ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

5319- الحديث سبق برقم: 5318,5297 فراجعه .

5320- الحديث سبق برقم: 5240 فراجعه .

وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ، - قَالَ شُعْبَةُ: وَأَظُنُّهُ - قَالَ: لَا تَخْتَلِفُوا، فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَلَكُوا

نے فرمایا: دونوں درست ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اختلاف نہ کیا کر کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اللہ کی کتاب میں اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہوئے۔

5321 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ: هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز پر قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا اس پر لکھا ہوگا یہ فلاں دھوکہ باز ہے۔

5322 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَوْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ، فَأَصَبْتُ مِنْهَا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْهَا، فَافْعَلْ بِي مَا شِئْتَ، فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا، فَذَهَبَ، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) (هود: 114)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' عرض کی: میں نے باغ میں ایک عورت سے زنا کرلیا ہے' پس میں نے اس سے یہ سب کچھ بغیر نکاح کے کیا ہے' میرے ساتھ جو چاہیں سلوک فرمائیں (حد لگائیں) پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کوئی بات نہ کی۔ پس وہ چلا گیا' پھر آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اس پر یہ آیت پڑھی: ''نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں' بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں' یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے''۔

5323 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَعَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے وکھلانے، گواہ اور لکھنے والوں پر۔

5321- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 411 رقم الحديث: 3900 قال: حدثنا عفان .

5322- الحديث سبق برقم: 5218 فراجعه .

5323- الحديث سبق برقم: 4960 فراجعه .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ

5324 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَسَدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہارا صاحب اللہ کا دوست ہے۔

5325 - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِتَالُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کو قتل کرنا' کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے۔

5326 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا، فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا گیا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا جیسے قرآن کی سورت سکھاتے تھے' اس حال میں کہ میری ہتھیلی آپ کی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان تھی: ''التحیات للہ والصلوات والطیات الٰی آخرہ '' اس طرح پڑھتے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اندر موجود تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو ہم نے ''السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کہا۔

5324- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **395** رقم الحديث: **3750** قال: حدثنا أبو الوليد' قال: حدثنا أبو عوانة .

5325- الحديث سبق برقم: **5311** فراجعه .

5326- الحديث سبق برقم: **5060** فراجعه .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5327 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: الرِّبَا وَإِنَّ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

مرفوع روایت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود اگرچہ زیادہ ہی ہو تو اس کا انجام کمی ہی ہوگا۔

5328 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، - أَوْ قَالَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، - رَفَعَهُ قَالَ: الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

مرفوع حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود خواہ زیادہ ہو تو اس کا انجام لوٹ کر کمی کی طرف آئے گا۔

5329 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے والے پر' حلالہ کرنے اور کروانے والے پر بھی۔

5330 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے خندق کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں سے مشغول رکھا۔ یہاں تک جتنی اللہ نے چاہا رات چلی گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان اور اقامت کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی' عصر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی مغرب

5327- الحديث سبق برقم: **5020** فراجعه .

5328- الحديث سبق برقم: **5327,5020** فراجعه .

5329- الحديث سبق برقم: **5324,5219,5124,5032,4960** فراجعه .

5330- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **375** رقم الحديث: **3555** قال: حدثنا هُشيم .

فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی اور عشاء کی نماز پڑھائی۔

5331 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، - مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثٌ إِلَّا كَانُوا لَهُمَا حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا اثْنَيْنِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ: لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا وَاحِدًا؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا، قَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ ان کے لیے دوزخ سے مضبوط قلعہ ہوں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اور اگر دو ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ دو ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں تو دو ہی پیش کروں گا؟ فرمایا: اگر دو ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس سیّد القراء ابومنذر حضرت ابی بن کعب نے فرمایا: میں ایک ہی پیش کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ ایک ہو کہا: یہ اجر پہلی تکلیف پر صبر کرنے پر ہوگا۔

5332 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَامُوا صَفَّيْنِ، فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلٌ الْعَدُوَّ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ قَامُوا فَذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازِ خوف پڑھائی' پس لوگ دو صفوں میں کھڑے ہوئے' ایک صف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اور ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صف والوں کو جو آپ کے پیچھے تھے ایک رکعت پڑھائی پھر وہ اُٹھ کر چلے گئے' ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے جو دشمن کے سامنے تھے اور وہ آ گئے پس وہ ان کی جگہ کھڑے ہو گئے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام پھیر لیا'

5331- الحديث سبق برقم: 5094 فراجعه .

5332- الحديث سبق برقم: 5063 فراجعه .

وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلِّمُوا، ثُمَّ ذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلِي الْعَدُوِّ، وَرَجَعَ أُولَئِكَ إِلَى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوا

پس ان لوگوں نے کھڑے ہو کر اپنی ایک رکعت خود پڑھ لی' پھر اُنہوں نے سلام پھیرا' پھر چلے گئے اور دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور وہ ان کی جگہ لوٹ آئے' پس اُنہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی پھر سلام پھیر لیا۔

5333 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ درہم کی قیمت میں ہاتھ کاٹا تھا۔

5334 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ، فَأُذِنَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ ، قَالُوا: تَرَكَ دِينَارَيْنِ، قَالَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیچھے سے ایک سیاہ رنگ کا غلام ملا اور وہ فوت ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ دیکھو! اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے دو دینار چھوڑے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو سانپ ہیں۔

5335 - وَعَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ ، قَالَ الْحَسَنُ: السِّوَادُ: السِّرَارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے مجھ پر اجازت ہے کہ تُو پردہ اُٹھالے اور میری کلام سنے یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں۔ حضرت حسن کا قول ہے: السواد کا معنی السرار (راز کی باتیں) ہے۔

5336 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5333- أخرجه النسائي جلد8صفحه82 .

5334- الحديث سبق برقم: 4976 فراجعه .

5335- الحديث سبق برقم: 5243,4968 ففراجعه .

5336- الحديث سبق برقم: 5335,5243,4968 فراجعه .

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَكْشِفَ السِّتْرَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں پردہ اُٹھانے کی اجازت ہے یعنی بغیر اجازت اندر آنے کی۔

5337 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَرُبُعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ، لَكُمْ رُبُعُهَا وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهَا؟، قَالَ: فَقَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَثُلُثُهَا؟، قَالَ: فَيَقُولُونَ: فَذَاكَ الْخَيْرُ، قَالَ: فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَالشَّطْرُ؟، قَالُوا: فَذَاكَ الْخَيْرُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ أَنْتُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب تم تمام جنتیوں کا چوتھا حصہ ہوگے تمہارے لیے جنت کا چوتھا حصہ ہے اور باقی تمام لوگوں کیلئے جنت کے تین چوتھائی؟ راوی کا بیان ہے: صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم کیسے ہوگا جب تم جنت کا تہائی ہوگے؟ راوی کہتا ہے: پس صحابہ کہنے لگے: پس وہ بھلائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیسے لگو گے جب تم (جنتیوں کا) بہت بڑا حصہ ہو گے؟ صحابہ نے عرض کی: وہ بہتر ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جنتی ایک سو بیس صفوں میں ہوں گے ان میں سے اسّی صفیں تمہاری ہوں گی۔

5338 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ عَلَى بَعِيرٍ، فَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ زَمِيلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ہر اونٹ پر تین تھے۔ حضرت ابو عبادہ، حضرت علی اور حضور ﷺ ایک اونٹ پر تھے۔ جب عقبہ حضور ﷺ کے پاس آیا ان دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ ﷺ کے حق میں دستبردار ہو کر خود سے

5337- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1955 .

5338- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 422,411 من طريق عفان بهذا السند .

قَالَ: فَكَانَ إِذَا حَانَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَا: نَحْنُ نَمْشِي عَنْكَ، قَالَ: مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي، وَمَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا

پیدل چلتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ قوی ہوں، میں تمہاری نسبت کسی نیکی سے مستغنی نہیں ہوں۔

5339 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) (النجم: 13)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عَلَيْهِ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ، يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ التَّهَاوِيلُ: الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ

اس آیت کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ولقد رآه نزلة اخرى'' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس حضرت جبریل کو دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے' ان کے پروں سے موتی اور یاقوت جھڑ رہے تھے۔

5340 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ رَجُلَيْنِ: مِنْ رَجُلٍ ثَارَ مِنْ لِحَافِهِ وَفِرَاشِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي، انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا، قَامَ مِنْ بَيْنِ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ، رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَرَّ أَصْحَابُهُ، وَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْفِرَارِ، وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ، فَرَجَعَ حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک دو بندوں کو پسند کرتا ہے ایک وہ آدمی جو اپنے بستر سے اُٹھے اور اپنے خاندان اور محلے کے لوگوں کے درمیان اُٹھ کر نماز پڑھے' اللہ عزوجل فرشتوں کو فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو! اے میرے فرشتو! اپنے بستر سے اُٹھا ہے' اپنے محلے اور گھر والوں میں سے یہ اُمید کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔ دوسرا آدمی وہ ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے، بھاگتا ہے وہ معلوم کرتا ہے کہ بھاگنے کی جگہ نہیں ہے، پھر واپس آجاتا ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہہ جاتا ہے، اللہ فرشتوں سے کہتا

5339- الحديث سبق برقم: **4972** فراجعه .

5340- الحديث سبق برقم: **5250** فراجعه .

لِـمَلائِكَتِهِ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي

ہے، دیکھو میرے اس بندہ کی طرف لوٹا ہے۔ رغبت کی طرف جو میرے پاس اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔

5341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ- أَوْ نَحْوَهُ-

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل یا اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

5342 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: أَنْبَأَنَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ مِنْهُ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ لَهُ، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِالْعَضْهِ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ، الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا قَالَ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، أَلَا تَرَوْنَ أَنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے ہیں: بے شک جھوٹ نہ سنجیدگی میں اور نہ مزاح میں جائز ہے اور کوئی آدمی دوسرے آدمی سے ایسا وعدہ نہ کرے جسے اس نے پورا نہ کرنا ہو۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: کیا میں تمہیں آگاہ نہ کروں کہ وہ چغل خوری ہے جو لوگوں کے درمیان بولی جاتی ہے اور بے شک محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس سچا لکھا جاتا ہے اور ایک آدمی لگاتار جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ صادق (سچے) کو کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ اور جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی دوزخ میں

5341- الحديث سبق برقم: 5340,5250 فراجعه .

5342- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 3896 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا شعبة .

لے جاتی ہے۔

5343 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْفَرْجُ يَزْنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں آنکھیں دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور شرمگاہ زنا کرتی ہیں یعنی آنکھوں سے دیکھنا ہاتھ سے پکڑنا پاؤں سے چل کر جانا۔

5344 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَجْنِي لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ، وَكَانَتْ تَكْفَؤُهُ الرِّيحُ، فَكَانَ فِي سَاقَيْهِ دِقَّةٌ، فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ ، قَالُوا: دِقَّةُ سَاقَيْهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک لینے کے لیے پیلو کے درخت پر چڑھا۔ ہوا چل رہی تھی اس کے ساتھ میری پنڈلی ننگی ہوگئی۔ صحابہ کرام ہنس پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کوکس نے ہنسایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: پتلی پنڈلیوں کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ان پنڈلیوں کا وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

5345 - وَعَنْ حَمَّادٍ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ أُذْنَانَ قَالَ: أَسْلَفْتُ عَلْقَمَةَ أَلْفَيْ دِرْهَمٍ، فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قُلْتُ لَهُ: اقْضِنِي، قَالَ: أَخِّرْنِي إِلَى قَابِلٍ، قَالَ: فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: بَرِحْتَ بِي، وَقَدْ مَنَعْتَنِي، فَقُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ عَمَلُكَ، قَالَ: فَمَا شَأْنِي؟ قُلْتُ: إِنَّكَ حَدَّثْتَنِي، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن اذنان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کو دو سو درہم دیئے میں نے ان سے عرض کی: (میرے پیسے) مجھے ادا کر دیجئے! اُنہوں نے کہا: آنے والے سال تک مجھے مہلت دے۔ فرماتے ہیں: میں نے انکار کر دیا۔ پس میں نے وہ آپ سے لے لیے پس (کچھ عرصہ) اس کے بعد میں ان کے پاس آیا تو میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ آپ کا عمل ہے فرمایا: میرا

5343- الحديث في المقصد العلى برقم: 840 .

5344- الحديث سبق برقم: 5289 فراجعه .

5345- الحديث سبق برقم: 5008 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ السَّلَفَ يَجْرِي مَجْرَى شَطْرِ الصَّدَقَةِ، قَالَ: نَعَمْ، فَهُوَ كَذٰلِكَ، قَالَ: فَخُذِ الْآنَ

کام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کردہ حدیث سنائی تھی' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دیا ہوا پیسہ' صدقہ کی جگہ ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پس وہ حدیث اسی طرح ہی ہے۔ فرمایا: اب پھر لے لو۔

5346 - وَعَنْ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا طَلَعَ أَوَّلُ الْفَجْرِ قَامَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: مَا كُنْتَ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ وَكَانَ يُسْفِرُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي هَذَا الْيَوْمِ، فِي هَذَا الْمَكَانِ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ يَعْنِي: بِجَمْعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا۔ جب فجر اول طلوع ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ میں نے عرض کی: اس وقت میں کون سی نماز پڑھی ہے؟ حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ صبح کی نماز سفیدی میں پڑھتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس گھڑی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس دن میں اسی جگہ' اس گھڑی (یعنی مزدلفہ میں)۔

5347 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَمْنَعُوهُمَا أَشَارَ إِلَيْهِمْ: أَنْ دَعُوهُمَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ وَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ وَقَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے تو جب سجدہ کرتے تو امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پیٹھ پر سوار ہو جاتے تھے' پس اہل بیت کرام کا ارادہ ہوتا کہ ان کو روکیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اشارہ کرتے کہ ان کو بلا لیں۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو ان کو اپنی گود میں بٹھا لیتے اور فرماتے: جس آدمی کو مجھ سے محبت ہے' وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

5346- أخرجه أحمد جلد1صفحه410 من طريق عفان به .

5347- الحديث سبق برقم:4996 فراجعه .

5348 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِاللَّعَّانِ، وَلَا بِالطَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن لعن طعن کرنے والا نہیں ہو سکتا، فحش کام کرنے والا اور فضول کام کرنے والا بھی نہیں ہوتا۔

5349 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ إِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں سو جاتے تھے، آپ کی نیند صرف خراٹوں سے معلوم ہوتی تھی، پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

5350 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى إِجَّارٍ فَقَعَدْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَّأَنَا أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ، وَإِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ صَبِيحَتَهَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَصَعَدْتُ فَرَأَيْتُهَا كَذَلِكَ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابوعقرب اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ تکیہ پر سینہ رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھے، میں آپ کے پاس بیٹھ گیا، آپ فرما رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا، اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ کی ستائیس کو ہوتی ہے، اس دن صبح کے وقت سورج طلوع ہوتا ہے، اس میں شعاع نہیں ہوتی ہے، میں چڑھا، میں نے سورج کو اسی طرح دیکھا ہے، میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔

5351 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

5348- الحديث سبق برقم: 5066 فراجعه .

5349- الحديث سبق برقم: 5202 فراجعه .

5350- الحديث في المقصد العلى برقم: 526 .

الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَسَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بِخَسْفٍ فَقَالَ: كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً، وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا، إِنَّا بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا مَنْ مَعَهُ مَاءٌ، فَفَعَلْنَا، فَأُتِيَ بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِي إِنَاءٍ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ، وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللّٰهِ، فَمَلَأْتُ بَطْنِي مِنْهُ، وَاسْتَقَى وَأُسْقِيَ النَّاسُ . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ

اصحابِ محمد ﷺ نشانیوں کو برکت شمار کرتے تھے۔ تم اس کو خوف دلانا شمار کرتے ہو۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہمارے پاس پانی نہیں تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس پانی ہو وہ میرے پاس لائے۔ ہم نے ایسے ہی کیا، پانی لایا گیا۔ اس پانی کو برتن میں رکھا۔ آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی اس پانی میں رکھی۔ آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ، میرے پاس مبارک پانی کے لیے یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے برکت ہے، میں نے اس سے پیٹ بھر کر پیا۔ آپ ﷺ نے بھی پیا اور سب صحابہ کرام نے سیر ہو کر پیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کھانے کی تسبیح سنتے تھے اس حال میں کہ آپ ﷺ کھا رہے ہوتے تھے۔

5352 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

حضرت منصور اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر اپنی سند میں حضرت علقمہ کا ذکر نہیں کیا۔

5353 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَجَعَلْنَا نَتَلَقَّاهَا مِنْهُ، فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جَانِبِ الْغَارِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ ﷺ پہ سورت والمرسلات نازل ہوئی۔ ہم اس کو سیکھنے لگے اس کے بعد غار کی جانب سے ایک سانپ نکلا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مار دو! ہم جلدی جلدی مارنے لگے لیکن اس نے سبقت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تمہاری تکلیف سے بچا لیا گیا جس طرح تم کو اس کے شر سے بچا لیا گیا۔

5352- الحديث سبق برقم: 5351 فراجعه .

5353- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

. فَبَادَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا، فَقَالَ: إِنَّهَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

5354 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ ﷺ پر قرآن پڑھوں حالانکہ آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ ﷺ پر سورت النساء شروع کی جب اس آیت پر پہنچا ''فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا الٰی آخرہ'' تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

5355 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَهَذِهِ الشَّهَادَاتِ: أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا، وَإِنَّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ وَهُوَ جَرِيءُ الصَّدْرِ، وَلَا يَدْرِي عَلَامَ يُقَاتِلُ؟ وَيُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ بَعَثَ قَوْمًا سَرِيَّةً، فَلَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ إِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ فَاقْتَطَعُوهُمْ، فَلَمْ يَتَفَلَّتْ مِنْهُمْ رَجُلٌ، وَإِنَّهُمْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: رَبَّنَا أَبْلِغْ قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا، وَإِنِّي رَسُولُهُمْ إِلَيْكُمْ: أَنْ قَدْ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ان شہادتوں سے بچو کہ ایک آدمی کہے: فلاں قتل ہوا اس حال میں کہ وہ شہید ہے اور بے شک آدمی خاندانی عصبیت پر مقاتلہ کرے وہ قتال کرے جبکہ وہ بہادری دکھانے والا ہو لیکن اسے معلوم ہی نہ ہو کہ وہ کس بنیاد پر لڑائی کر رہا ہے اور وہ دنیا پر لڑائی کرے۔ ابھی میں آپ کو اس بارے حدیث بیان کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے ایک جنگ کے لیے ایک گروہ کو بھیجا۔ پس وہ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے حمد و ثناء کی پھر کہا: تمہارے بھائی دشمن سے ملے ہیں، پس دشمن نے ان کا ایک حصہ جدا کیا ہے، پس ان سے جو آدمی بھی جدا ہوا ہے، وہ اپنے رب سے ملے ہیں، پس انہوں نے

5354- الحديث سبق برقم: **5206,5047,4998** .

5355- اخرجه الحميدي رقم الحديث: **121** . والترمذي رقم الحديث: **3011** قال: حدثنا ابن أبي عمر .

رَضُوا وَرُضِيَ عَنْهُمْ ، فَعَلَى مِثْلِ هَؤُلَاءِ فَاشْهَدُوا

عرض کی: اے ہمارے رب! ہماری قوم کو یہ بات پہنچا دے کہ ہم خوش ہیں اور ہم سے راضی ہوا گیا ہے' یعنی ہمارا خدا ہم سے خوش ہے اور میں ان کی بات تم تک پہنچا رہا ہوں کہ وہ راضی ہے اور ان کا رب ان سے راضی ہے' پس ان لوگوں کی مثل پر گواہ بنو۔

5356 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَصْحَابِهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى، فَلَمَّا صَلَّى عُثْمَانُ بِهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ: قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ: فَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ مَا كَانَ صَلَّى عُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: صَلَّى الْيَوْمَ أَرْبَعًا، قَالَ الْأَسْوَدُ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَلَا سَلَّمْتَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ وَصَلَّيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بَعْدُ تَسْبِيحًا؟ قَالَ: الْخِلَافُ شَرٌّ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعت پڑھائیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی تھیں۔ حضرت اسود فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ نے ذکر کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دو رکعت پڑھائیں' پھر فرمایا: آج چار پڑھی ہیں۔ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ دو رکعتیں پڑھ کر سلام نہیں پھیر دیتے ہیں' آپ بھی تو دو آخری رکعتیں پڑھتے ہیں اس کے بعد؟ فرمایا: مخالفت کرنا بُرا ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قَوْمِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَمَرَ إِلَّا لِأَحَدِ رَجُلَيْنِ: مُصَلٍّ، أَوْ مُسَافِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گفتگو جائز نہیں (نمازِ عشاء) کے بعد مگر دو آدمیوں کیلئے نمازی اور مسافر کے لیے۔

5358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5356- الحديث سبق برقم: **5172** فراجعه .

5357- الحديث في المقصد العلى برقم: **201** .

يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی شان کے خلاف ہے لعن طعن کرنا' فحش باتیں اور فضول کام کرنا۔

5359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ ، قَالَ: هَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: السِّحْرُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ کے ساتھ: ''همزه' نفثه نفخه''۔ فرمایا: ھمزہ سے مراد موت' نفثہ سے مراد جادو اور نفخہ سے مراد تکبر ہے۔

5360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: هَاجَتْ رِيحٌ سَوْدَاءُ بِالْكُوفَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى، إِلَّا: أَيَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ، وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ، وَقَالَ: عَدُوٌّ يَجْتَمِعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ - وَنَحَّى بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ - قُلْتُ: الرُّومَ تَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتَكُونُ عِنْدَ ذَلِكُمُ الْقِتَالُ رِدَّةٌ شَدِيدَةٌ، فَيَشْتَرِطُ لِلْمَوْتِ شُرْطَةً لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً

حضرت اُسیر بن جابر فرماتے ہیں کہ کوفہ میں کالی آندھی آئی' پس ایک آدمی آیا جو زیادہ بولنے والا نہ تھا' مگر (کہا:) اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی ہے' اس سے قبل کہ آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے' اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ فرمایا: قیامت نہیں آئے گی جب تک ایسا نہ ہو کہ میراث تقسیم نہ کی جائے اور غنیمت ملنے سے خوشی نہ ہو۔ اور فرمایا: دشمن اہل اسلام کے لیے اکٹھے ہوں گے اور اہل اسلام بھی ان کیلئے اکٹھ کریں گے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ شام کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: روم مراد ہے' فرمایا: جی ہاں! فرمایا: اس وقت لڑائی لڑائی ہو گی' سخت طرح کی لڑائی ہو گی' پس موت کے لیے شُرطہ کو مقرر کی

5359- الحديث سبق برقم: 5055,4973 فراجعه .

5360- الحديث سبق برقم: 5231 فراجعه .

فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا: يَحْجُزُ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، حَتَّى إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَضَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً- إِمَّا قَالَ: لَا يُرَى مِثْلُهَا، أَوْ قَالَ: لَمْ يُرَ مِثْلُهَا- حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجِهَاتِهِمْ مَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيِّتًا، فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ، فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ، أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ؟ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِنَاسٍ هُمْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ: جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيهِمْ، فَيَتْرُكُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ، وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ، وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ، وَهُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ - أَوْ قَالَ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ-

جائے گا کہ وہ غلبہ پائے بغیر نہیں لوٹیں گے۔ پس وہ لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ رات چھا جائے گی' پس یہ بھی باقی رہیں گے اور وہ بھی' کوئی بھی غالب نہ ہوگا' شرطہ ختم ہو جائے گا۔ پھر مسلمان موت کے لیے شرطہ مقرر کریں گے کہ جب تک وہ غالب نہ ہوں گے نہیں لوٹیں گے' پس وہ لڑیں گے حتیٰ کہ شام ہو جائے گی' ان کے درمیان رات چھا جائے گی۔ یہ بھی باقی ہوں گے وہ بھی' کوئی غالب نہیں ہوگا' پھر مسلمان موت کی شرط باندھیں گے کہ وہ غالب ہو کر واپس لوٹیں گے' پس لڑائی ہوگی شام تک' پس یہ بھی اور وہ بھی باقی ہوں گے' شرطہ فنا ہو جائے گی حتیٰ کہ جب چوتھا دن ہوگا تو باقی اہل اسلام بھی ان کی طرف اُٹھ کھڑے ہوں گے' پس اللہ تعالیٰ اُن پر شکست لازم کر دے گا' پس وہ ایسی جنگ کریں گے جیسی نہیں دیکھی جا سکے گی یا نہیں دیکھی گئی ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر ان کی جانب سے کوئی پرندہ گزرے گا تو ان کو پیچھے نہیں چھوڑ سکے گا یہاں تک کہ مر کر گر جائے گا' پس ایک باپ کے بیٹے سو تک ہو جائیں گے' پس وہ اس کو نہیں پائیں گے مگر ان میں سے ایک آدمی باقی رہ جائے گا' پس کیسی غنیمت جس پر خوش ہوا جائے گا یا کون سی میراث جس کو تقسیم کیا جائے گا' وہ اسی حال پر ہوں گے' جب وہ کچھ لوگوں کی آواز سنیں گے جو اس سے زیادہ ہوں گے تو ان کے پاس ایک اعلان کرنے والا آئے گا کہ دجال ان کی اولادوں میں آ گیا ہے' پس جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہوگا' وہیں چھوڑ دیں گے اور اس طرف متوجہ ہو جائیں

گے، پس وہ دس شہسواروں کو بھیجیں گے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں ان کے نام، ان کے باپوں کے نام اور ان گھوڑوں کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں، وہ بہترین شہ سوار ہوں گے، روئے زمین پر اس وقت، یا فرمایا: وہ زمین کی پیٹھ پر اس وقت سب سے بہتر شاہسوار ہوں گے۔

5361 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نَسْتَخْصِي؟ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ) (المائدة: 87)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد میں تھے۔ ہمارے لیے عورتیں نہیں تھیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ ہم کو آپ ﷺ نے منع کیا اس سے ہم کو حکم دیا کہ نکاح کرنے کا کسی عورت کے ساتھ، کپڑوں کے بدلے پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! ان چیزوں کو حرام نہ کرو جن کو اللہ نے حلال کیا''۔

5362 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ فِي مَمْلَكَتِهِ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنَّ مَا هُوَ فِيهِ مُنْقَطِعٌ، وَأَنَّهُ قَدْ شَغَلَهُ عَنْ عِبَادَةِ رَبِّهِ، فَانْسَابَ مِنْ قَصْرِهِ لَيْلًا حَتَّى صَارَ إِلَى مَمْلَكَةِ غَيْرِهِ، فَأَتَى سَاحِلَ الْبَحْرِ فَجَعَلَ يَضْرِبُ اللَّبِنَ فَيَعِيشُ بِهِ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ، فَبَلَغَ الْمَلِكُ الَّذِي هُوَ فِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی دوران کہ ایک آدمی اپنی مملکت میں تھا، اس نے نصیحت پکڑی، پس اسے علم ہوا کہ وہ جس حالت میں ہے، وہ ختم ہونے والی ہے اور یہ کہ اس نے اس کو اپنے رب کی عبادت سے غافل کر دیا ہے، وہ رات کے وقت اپنے محل سے کھسک گیا یعنی کسی کو بتائے بغیر نکل گیا حتیٰ کہ وہ کسی دوسری بادشاہی میں چلا گیا۔ پس وہ ساحلِ سمندر پہ آیا۔ پس اس نے اینٹیں بنانا شروع کر دیں اور اسی سے روزی

5361- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 100 قال: حدثنا سفيان .

5362- الحديث سبق برقم: 4994 فراجعه .

مَمْلَكَتِهِ عِبَادَتَهُ وَحَالَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَكِبَ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ الْعَابِدُ هَرَبَ مِنْهُ، فَتَبِعَهُ عَلَى دَابَّتِهِ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ: إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنِّي بَأْسٌ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ، فَقَالَ: أَنَا فُلَانٌ صَاحِبُ مَمْلَكَةِ كَذَا وَكَذَا، تَذَكَّرْتُ فَعَلِمْتُ أَنَّ مَا كُنْتُ فِيهِ مُنْقَطِعٌ، وَأَنَّهُ قَدْ شَغَلَنِي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي، قَالَ: فَمَا أَنْتَ بِأَحَقَّ بِمَا صَنَعْتَ مِنِّي، ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَ دَابَّتِهِ وَتَبِعَهُ، فَكَانَا يَعْبُدَانِ اللَّهَ جَمِيعًا، فَسَأَلَا اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمَا جَمِيعًا، فَمَاتَا جَمِيعًا فَدُفِنَا ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَوْ كُنْتُ بِرُمَيْلَةِ مِصْرَ لَأَرَيْتُكُمْ قُبُورَهُمَا بِالنَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کمانے لگا اور اپنے رب کی عبادت کا آغاز کر دیا۔ پس یہ بات اس مملکت کے بادشاہ کو بھی پہنچ گئی جس میں وہ تھا اور اس کی عبادت و حال کا پتہ چل گیا' اس بادشاہ نے اس کی طرف آدمی بھیجا تو اس نے اس کے پاس آنے سے انکار کر دیا' جب اس نے یہ دیکھا تو خود اس کی طرف جانے کیلئے سوار ہوا' پس جب عابد نے اس بادشاہ کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھا تو اس سے بھاگ نکلا' پس اس نے اپنی سواری پر سوار ہو کر اس کا پیچھا کیا۔ اس سے عرض کی: اے اللہ کے بندے! میری طرف سے تمہیں کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیے۔ پھر وہ اس کے پاس اُترا اور اس کے معاملے کی حقیقت کے بارے سوال کیا تو اس نے بتایا: میں فلاں فلاں بادشاہی کا مالک ہوں' مجھے نصیحت آ گئی ہے' میں نے جان لیا ہے کہ میری یہ حالت ختم ہونے والی ہے اور اس نے مجھے اپنے رب کی عبادت سے غافل کر دیا ہے۔ اس بادشاہ نے کہا: جو کچھ تُو نے کیا' آپ مجھ سے زیادہ اس کے حقدار نہیں ہیں' پھر اپنی سواری کو چھوڑ دیا اور اسی کی پیروی کی' وہ دونوں اکٹھے اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔ پس انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ ان دونوں کو ایک ساتھ موت آئے' پس وہ دونوں اکٹھے فوت ہوئے اور دفن ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں مصر کے ٹیلہ پر ہوتا تو تمہیں ان دونوں کی قبریں بھی دکھاتا' اسی طریقے سے جیسے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائیں۔

5363 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، - قَالَ شُعْبَةُ: رَفَعَهُ، وَأَنَا لَا أَرْفَعُهُ لَكَ- فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) (الحج:25) ، قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا هَمَّ فِيهِ بِإِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدَنِ أَبْيَنَ لَأَذَاقَهُ اللّٰهُ تَعَالَى عَذَابًا أَلِيمًا

شعبہ کا قول ہے: انہوں نے رفع کیا لیکن میں تیرے رفع نہیں کروں گا' اللہ کے اس قول میں: ''اور جو اس میں ناحق زیادتی کا ارادہ کرے گا' ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے''۔ فرمایا: اگر ایک آدمی اس میں ناحق زیادتی کا ارادہ کرے جبکہ وہ دور دراز عدن میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی ضرور دردناک عذاب چکھائے گا''۔

5364 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَيْضِ قَالَتْ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ هَذِهِ الْعَشْرَ كَلِمَاتٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا قَطِيعَةَ رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمًا: سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ، سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ دس کلمات کو ایک ہزار مرتبہ کہا۔ عرفہ کی رات جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا۔ مگر رشتہ داری کاٹنے والا، یا گناہ کرنے والے کو نہیں: ''سُبْحَانَ الَّذِي الی آخرہ''۔

5365 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، وَنَحْنُ فِي بَيْتِ الْمَالِ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اس حال میں کہ ہم بیت المال میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے' اس حال میں کہ ہم منیٰ میں تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیٹھ ایک

5364- الحديث في المقصد العلي برقم: 589 .

5365- الحديث سبق برقم: 5337 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى، فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ حَمْرَاءَ، ثُمَّ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ: إِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَسَأُنَبِّئُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِيمَنْ سِوَاهُمْ مِثْلُ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، أَوِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ

سرخ قبہ کے ساتھ لگائی' پھر ہمیں حدیث سنانے لگے۔ فرمایا: جنت میں صرف اسلام کو دل سے قبول کرنے والی جان ہی داخل ہوگی۔ یہ بات تین بار فرمائی۔ پھر فرمایا: کیا تم خوش نہیں ہو کہ تم تمام جنتیوں کا تیسرا حصہ بنو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک مجھے اُمید ہے کہ تم تمام جنت والوں کا نصف بنو' عنقریب میں تمہیں اس سے آگاہ کروں گا' دوسرے لوگوں میں ایمان والوں کی مثال اس طرح ہوگی جس طرح کالے بیل میں سفید بال یا سفید بیل میں کالے بال ہوتے ہیں۔

5366 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْخَلَائِقَ كُلَّهَا عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الأنعام:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اہل کتاب میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: بے شک اللہ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑ درخت کو ایک انگلی پر اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر، تمام مخلوق کو ایک انگلی پر، پھر فرمایا: میں بادشاہ ہوں' میں بادشاہ ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں نظر آنے لگیں پھر اس کی بات پر تعجب کرنے کی وجہ سے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الٰی آخرہ''۔

5366- الحديث سبق برقم: 5138 فراجعه .

91) إِلَى قَوْلِهِ (عَمَّا يُشْرِكُونَ) (الزمر: 67)

5367 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: لَا يُبَلِّغْنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا، فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: مجھے میرے صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق کوئی بات نہ پہنچائے میں پسند کرتا ہوں کہ میں تم سے نکلوں اس حالت میں کہ میرا سینہ سلیم (صاف) ہو۔

5368 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَقِيتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ، فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ فَبَاشَرْتُهَا وَقَبَّلْتُهَا وَفَعَلْتُ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أُجَامِعْهَا، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) (هود: 114) قَالَ: فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں ایک عورت سے باغ میں ملا ہوں، پس میں نے اس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا، مباشرت کی، بوسے لیے اور اس کے ساتھ جماع کے علاوہ سب کچھ کیا۔ راوی کا بیان ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک خالص نیکیاں بے ارادہ کی گئی برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کیلئے نصیحت ہے''۔ راوی نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر اس کے سامنے یہ آیت پڑھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ اس کیلئے خاص ہے یا سب لوگوں کے لیے عام حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ سب لوگوں کے لیے عام ہے۔

5369 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5367- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 3759 قال: حدثنا حجاج.

5368- الحديث سبق برقم: 5322,5218 فراجعه.

5369- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 389 رقم الحديث: 3688 وجلد 1 صفحه 444 رقم الحديث: 4248.

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَكِءٌ عَلَى عَسِيبٍ لَهُ، فَانْتَهَى إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَسْأَلُوهُ، فَسَأَلُوهُ، فَاتَّكَأَ عَلَى الْعَسِيبِ كَأَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ، فَقَالَ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الإسراء: 85)

میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف میں ایک کھیتی میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ یہود کی ایک قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ بعض نے ان میں سے کہا: اس سے سوال نہ کرو۔ پس انہوں نے کہا کہ سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عسیب پر ٹیک لگائے ہوئے تھے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ''يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ الٰى آخره''۔

5370 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ) (المائدة: 93) الْآيَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: أَنْتَ مِنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ الٰى آخره'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا تو ان میں سے ہے۔

5371 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالغفار اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5372 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَنَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَبِيَدِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو لیلۃ صہباوات کو یاد کر رہا ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! میرے ہاتھ میں کھجوریں ہیں، میں

5370- الحديث سبق برقم: 5042 فراجعه.

5371- الحديث سبق برقم: 5370,5042 فراجعه.

5372- الحديث في المقصد العلى برقم: 527.

تُمَيْرَاتٌ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ، وَأَنَا مُسْتَتِرٌ مِنَ الْفَجْرِ، حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، وَذٰلِكَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ان کے ساتھ سحری کروں گا۔ میں فجر سے پوشیدہ تھا' یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی' یہ ستائیسویں کی رات ہوگی' اگر اللہ نے چاہا۔

5373 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَطْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، وَبِالْمَدِينَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: فَخَرَجَ عُثْمَانُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ تِلْكَ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ عُثْمَانُ وَدَخَلَ دَارَهُ، وَجَلَسَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ أَوِ الْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّتِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ، وَكُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا- أَوِ اكْتَسَبْتُمُوهُ-

حضرت ابی شریح الخزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب سورج گرہن لگ گیا۔ مدینہ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نکلے لوگوں کو دو رکعتیں نماز پڑھائی اور ایک رکعت میں دو سجدے کیے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے گئے، اپنے گھر داخل ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے پاس بیٹھ گئے۔ ہم بھی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سورج گرہن و چاند گرہن میں حکم دیتے تھے کہ جب تم دیکھو کہ سورج گرہن ہو گیا ہے تو نماز کی طرف آ جاؤ، اگر تم ڈرتے ہو جس سے' اس نے ہونا ہے تو یقیناً اس نے ہونا ہے' لیکن تم غفلت میں تو نہیں ہو گے' تم نے بھلائی کو پا لیا یا بھلائی کمائی۔

5374 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: النَّبِيذُ وَضُوءٌ إِذَا لَمْ نَجِدْ غَيْرَهُ، قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: إِذَا كَانَ مُسْكِرًا فَلَا يُتَوَضَّأُ بِهِ

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبیذ سے وضو جائز ہے جب اور کوئی نہ پائے' یعنی اوزاعی فرماتے ہیں جب نشہ دے اس سے وضو نہیں ہے۔

5373- الحديث في المقصد العلى برقم: 378 .

5374- الحديث في المقصد العلى برقم: 165 .

5375 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَيْلِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اشْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ، وَاسْتَقْرِضُوا عَلَى اللّٰهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَشْتَرِي عَلَى اللّٰهِ، وَنَسْتَقْرِضُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: قُولُوا: أَقْرِضْنَا إِلَى مَقَاسِمِنَا، وَبِعْنَا إِلَى أَنْ يَفْتَحَ اللّٰهُ لَنَا، لَا تَزَالُونَ بِخَيْرٍ مَا دَامَ جِهَادُكُمْ خَضِرًا، وَسَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَشُكُّونَ فِي الْجِهَادِ، فَجَاهِدُوا فِي زَمَانِهِمْ ثُمَّ اغْزُوا، فَإِنَّ الْغَزْوَ يَوْمَئِذٍ أَخْضَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں بھلائی قیامت تک لکھ دی گئی ہے۔ اس کو اللہ کے لیے خریدو اللہ سے اس کا معاوضہ مانگو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اللہ کے لیے خریدنے۔ اللہ سے معاوضہ مانگنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو ہم کو حصہ اللہ نے دیا ہے ہم نے فروخت کیا کہ اللہ ہم کو فتح دے۔ تم ہمیشہ بھلائی پر ہی رہو گے۔ جب تک تم جہاد میں کرتے رہو۔ آخر زمانہ میں لوگ ہوں گے جہاد میں شک کریں گے، ان کے زمانہ میں جہاد کرنا، پھر جہاد کرنا، بے شک اس دن جہاد سرسبز و شاداب ہوگا۔

5376 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ،، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ: خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لوگ بلند آواز سے قرأت کرتے تھے نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھ پہ قرآن ملا دیا ہے۔

قَالَ وَكُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

فرمایا: اور ہم نماز کی حالت میں آپ کو سلام کرتے تھے۔ آپ نے ہمیں کہا: یہ نماز میں شغل ہے۔

5375- الحديث في المقصد العلي برقم:902 .

5376- الحديث سبق برقم:5167,5166,4950,4985 فراجعه .

5377 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا عَاجِلًا، وَإِمَّا آجِلًا آجِلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر محتاجی اتری، اس نے لوگوں کے سامنے اس کو بیان کیا اس کی محتاجی بند نہیں ہوگی۔ اگر اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تو قریب ہے اللہ اس کو غنی کر دے گا، جلدی یا پھر دیر سے۔

5378 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، وَالْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَاشِيَةٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى لَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ بعض سفروں میں اچانک ہم نے ایک آواز سنی وہ ندا دے رہا تھا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: ''اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا' ہم نے دیکھنے کے لیے اس کو جلدی کی تو وہ جانور چرانے والا تھا' نماز کا وقت ہو گیا تھا' اس نے نماز کے لیے اذان دی۔

5379 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَعَافَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ایک دوسرے کے درمیان حدود معاف کر سکتے ہیں' جب تک حکام کے پاس نہ لے جائیں جب حکام کے پاس لے جائیں تو ان کے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیا جائے۔

5377- الحديث سبق برقم: **5296** فراجعه .

5378- الحديث في المقصد العلي برقم: **214** .

5379- الحديث في المقصد العلي برقم: **827** .

الْحُدُودِ مَا لَمْ تُرْفَعْ إِلَى الْحُكَّامِ، فَإِذَا رُفِعَتْ إِلَى الْحَاكِمِ حَكَمَ بَيْنَهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ

5380 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُ مِنْ خَيْرِ قَوْلٍ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيُقَاتِلْهُمْ، فَإِنَّ قَتْلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم ایسی آئے گی۔ ان کے سمجھدار لوگ بیوقوف ہوں گے۔ وہ باتیں بڑی اچھی کریں گے۔ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اسلام ان سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے جو ان سے ملے ان کو قتل کرے ان کو قتل کرنے والے کو اللہ کے پاس اجر ہوگا۔

5381 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل ہوا ہے ہر حرف کیلئے ایک ظاہر معنی ہے اور ایک باطنی معنی ہے۔

5382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَشْيِ مَعَ الْجَنَازَةِ، فَقَالَ: مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُنْ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ، الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ، لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنازہ کے ساتھ چلنے کے بارے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دُلکی چال نہ ہو پس اگر وہ اچھا ہے تو وہ جلدی بھلائی تک جائے گا اور اگر اس کے علاوہ بات ہے تو ناریوں سے جلدی دُور ہونا بہتر ہے جنازہ آگے ہونا چاہیے اگر چلنے والا آدمی متبع نہیں ہوگا۔

5380- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 3831 قال: حدثنا يحيى بن أبي بكير .

5381- الحديث سبق برقم: 5127 فراجعه .

5382- الحديث سبق برقم: 5132,5016 فراجعه .

5383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَرْضَى أَنْ أَقْضِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ، أَوْ يَتَرَادَّانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے ایک غلام آپ سے خریدا دونوں کا ثمن میں اختلاف ہو گیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا فیصلہ کروں کہ جب دو بیع کرنے والوں کا اختلاف ہو جائے تو بات بائع کی مان لو یا بیع توڑ دو۔

5384 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ النَّخَعِيُّ أَبُو الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

5385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: جب سورۂ اذاء جاء نصر اللہ والفتح مکمل نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ کلمات اپنی زبان مبارک سے ادا فرماتے تھے: ''اے ہمارے رب! تُو پاک ہے، تجھے حمد ہے اے اللہ! مجھے بخش دے، تُو توبہ قبول کرنے والا ہے''۔

5386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5383- الحديث سبق برقم: 4963 فراجعه .

5384- الحديث في المقصد العلي برقم: 652,650 .

5385- الحديث سبق برقم: 5208 فراجعه .

5386- الحديث في المقصد العلي برقم: 1111 .

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ سَاحِرًا أَوْ كَاهِنًا فَسَأَلَهُ فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو عراف اور جادوگروں یا کاہنوں کے پاس آیا اس سے پوچھا اس کی تصدیق کی۔ اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے۔

5387 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

5388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب منبر پر تشریف فرما ہوتے تھے تو اپنے چہرے مبارک کو ہماری طرف کرتے تھے۔

5389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ - كُوفِيٌّ - ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ، قَالَ: فَذَكَرْتُهُ لِعَطَاءٍ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ كَغَيْرِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آرام کرتے تو چت لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی۔ پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھتے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ذکر کیا تو حضرت عطاء نے فرمایا: حضور ﷺ دوسروں کی طرح نہیں تھے۔

5390 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہدیہ کو واپس نہ دیا کرو، دعوت کو

5387- الحديث سبق برقم: 5384 فراجعه .

5388- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 509 .

5389- الحديث سبق برقم: 5202 فراجعه .

5390- الحديث في المقصد العلي برقم: 1028 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ، وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ، وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ

قبول کرو، مسلمانوں کو نہ مارو۔

5391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی حالت میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے۔ (اس طرح کہ پہلی نماز کو اس کے آخری وقت میں اور دوسری نماز کو اس کے وقت میں)۔

5392 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن (حقوق العباد) میں سب سے پہلے لوگوں کا حساب خون کے متعلق ہوگا۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مسند سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

5393 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائیں اور پھلوں کو کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

5391- الحديث في المقصد العلي برقم: 355 .

5392- الحديث سبق برقم: 5077 فراجعه .

5393- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 622 قال: حدثنا سفيان .

بِالتَّمْرِ

قَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور ﷺ نے ترکاریوں کی بیع میں رخصت دی۔

5394 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسد جائز نہیں ہے مگر دو آدمیوں میں (۱) وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو، وہ دن رات درس دیتا ہے۔ (۲) ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہو وہ دن رات خرچ کرتا ہے۔

5395 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا۔ اس کے اجر سے، ہر روز دو قیراط کمی ہو گی، ہاں شکار کے لیے اور جانوروں کی حفاظت کے لیے جائز ہے۔

5396 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو ستائیسویں رات میں دیکھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے آخری عشرے میں دیکھی ہے۔ پس اس کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5397 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

5394- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 617 قال: حدثنا سفيان .

5395- أخرجه أحمد جلد2 صفحه8 صفحه4549 قال: حدثنا سفيان .

5396- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 634 قال: حدثنا سفيان .

5397- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه69 . والحميدي رقم الحديث: 614 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضور ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے، جب رکوع کرتے تو رفع یدین کرتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

5398 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آقا ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ جنازہ کے آگے چلتے ہوئے۔

5399 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔

5400 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا اور نجد والوں کے لیے قرن مقرر کیا۔ اہل یمن کے لیے یلملم مقرر کیا۔

5401 - وَعَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ یہ ایک اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیاء کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے۔

5402 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَالِمًا،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5398- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 607 . وأحمد جلد2صفحه8صفحه4539 .

5399- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 616 . وأحمد جلد2صفحه8صفحه4542 .

5400- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 623 قال: حدثنا سفيان .

5401- أخرجه مالك (الموطا) رقم الحديث: 565 . وأحمد جلد2صفحه56 رقم الحديث: 5183 .

5402- أخرجه الحُميدي رقم الحديث: 626 . وأحمد جلد2صفحه8صفحه4538 .

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمَ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا وَرْسٌ، وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ محرم کپڑوں میں سے کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قمیض، عمامہ، برقعہ، شلوار، جس کپڑے کو زعفران اور ورس کے ساتھ رنگا ہوا نہ پہنے موزے بھی نہیں پہن سکتا ہے، ہاں جس کے پاس نعلین نہ ہو وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے۔

5403 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَا يَمْنَعْهَا ، قَالَ سُفْيَانُ: يَرَوْنَ أَنَّهُ بِاللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اس کو نہ روکو۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مراد ہے کہ رات کو جاسکتی ہے۔

5404 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس غلام کو فروخت کیا جائے اس کے پاس مال بھی ہو، تو اس غلام کا مال بائع کے لیے ہوگا مگر یہ کہ مشتری خریدنے کی شرط لگالے۔ جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا، حال یہ ہے کہ وہ پھل دار ہے تو پھل بائع کے لیے ہوگا مگر یہ کہ مشتری خریدنے کی شرط لگالے۔

5405 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ: الْفَأْرَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مارنے میں کوئی گناہ نہیں (۱) چوہا (۲) کوا (۳) چیل (۴) بچھو (۵) پاگل کتا۔

5403- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **448** . وأحمد جلد**2** صفحه**7** صفحه**4522** .

5404- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **613** قال: حدثنا سفيان .

5405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **619** . وأحمد جلد**2** صفحه**8** رقم الحديث: **4543** .

5406 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: سَمِعْنَا الزُّهْرِيَّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سانپوں کو مار دو خصوصاً دو دھاری والے اور چھوٹے سانپ کو۔ یہ دونوں آنکھ کو چھین لیتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر سانپ کو مارتے تھے، جب بھی پاتے تھے۔

5407 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، قَالَ عُمَرُ: فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا آثِرًا وَلَا ذَاكِرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے بھول کر اور یاد ہوتے ہوئے قسم نہیں اٹھائی۔

5408 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ جب صبح کا خوف ہو تو ایک اور رکعت ملانے کے ساتھ وتر کرلو۔

5409 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5406- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 620 .

5407- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 624 . وأحمد جلد 2 صفحه 8 صفحه 4548 . ومسلم جلد 5 صفحه 80 قال: حدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة . وعمرو الناقد، وزُهير بن حرب . والترمذي رقم الحديث: 1533 قال: حدثنا قتيبة . والنسائي جلد 7 صفحه 4 قال: أخبرنا عبيد الله بن سعيد، وقتيبة بن سعيد . سبعتهم (الحميدي، وأحمد، وأبو بكر، وعمرو، وزهير، وقتيبة، وعبيد الله بن سعيد) عن سفيان بن عيينة .

5408- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 628 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 9 رقم الحديث: 4559 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 2 صفحه 148 رقم الحديث: 6355 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: حدثنا معمر . والبخاري جلد 2 صفحه 64 قال: حدثنا أبو اليمان، قال: أخبرنا شعيب . ومسلم جلد 2 صفحه 172 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، وزُهير بن حرب .

5409- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 611 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3 صفحه 9 رقم الحديث: 4551 قال:

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِلَالٌ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: بلال اذان دیتے ہیں رات کے وقت میں تو پس اس کے بعد کھا پی لیا کرو، یہاں تک ابن ام مکتوم اذان دے۔

5410 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قِيلَ لَهُ: تَبْلُغُ بِهِ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے، گھوڑے (کہ وہ سرکش ہو)، عورت میں (کہ وہ بدکار ہو)، گھر میں (کہ وہ تنگ ہو)۔

5411 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں آگ نہ چھوڑو، جس وقت تم سوتے ہو۔

5412 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔

5413 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حدثنا سفيان . وفي جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 6051 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا عبد العزيز' يعني ابن عبد الله بن أبي سلمة . وعبد بن حميد: 734 قال: أخبرني أحمد بن يونس' قال: حدثنا ليث بن سعد .

5410- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 602 . وأحمد جلد 2 صفحه 115 رقم الحديث: 5963 قال: حدثنا حسين' قال: حدثنا أبو أويس . وفي جلد 2 صفحه 126 رقم الحديث: 6095 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ' قال: اخبرنا مالك .

5411- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 618 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4515 .

5412- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 103 رقم الحديث: 5807 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وهيب . وأبو داؤد رقم الحديث: 1127 قال: حدثنا محمد بن عبيد' وسليمان بن داؤد . قال: حدثنا حماد بن زيد .

5413- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 663 قال: حدثنا سفيان' قال: أخبرنا معمر . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4516 وجلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 5029 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا معمر .

عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُونَ النَّاسَ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَيْسَ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے جن میں سواری نہیں ہوگی۔

5414 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ، وَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ بَنِيهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَظُنُّ الشَّيْطَانَ فِيمَا يَسْتَرِقُ مِنَ السَّمْعِ سَمِعَ بِمَوْتِكَ فَقَذَفَهُ فِي نَفْسِكَ، وَلَعَلَّكَ أَنْ لَا تَمْكُثَ إِلَّا قَلِيلًا، وَايْمُ اللهِ لَتُرْجِعَنَّ نِسَاءَكَ وَلَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ، أَوْ لَأُوَرِّثُهُنَّ وَلَآمُرَنَّ بِقَبْرِكَ فَيُرْجَمُ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہو کر آئے' اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کو اختیار کرو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا، اس نے اپنی عورتوں کو طلاق دی۔ اس نے اپنا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا، یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ اس سے ملے۔ اور فرمایا: میرا گمان ہے کہ ان شیطانوں میں سے جو چوری آسمان والوں کی باتیں سنتے ہیں' ایک شیطان نے تیری موت کی خبر سن کر تیرے دل میں ڈال دی ہے' ممکن ہے تو تھوڑی مدت زندہ رہے' اللہ کی قسم! تم ضرور اپنی بیویوں سے رجوع کر لو اور اپنا مال واپس لے لو' ورنہ میں ان عورتوں کو تیری وراثت دوں گا اور میں حکم دوں گا کہ تیری قبر پر رجم (سنگباری) کیا جائے جیسے ابو رغال کی قبر پر کی گئی۔

5415 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی منیٰ میں دو رکعتیں۔

5414- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 13 رقم الحديث: 4609 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 2 صفحه 14 رقم الحديث: 4631 قال: حدثنا اسماعيل ومحمد بن جعفر .

5415- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 4533 قال: حدثنا الوليد بن مسلم' عن الأوزاعي . وفي جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 6255 قال: حدثنا مبشر بن اسماعيل' قال: حدثنا الأوزاعي .

5416 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَصَلَّى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کیا۔ ہر ایک نماز اقامت کے ساتھ پڑھی، اس سے پہلے اس کے بعد کوئی نفل نہیں پڑھے۔

5417 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي الْحَيْضِ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ، أَوْ حَامِلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ کو چاہیے کہ وہ رجوع کرے پھر اس کو طلاق دے حالت طہر میں یا حمل کی حالت میں۔

5418 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا - أَوْ مَاشِيَةٍ - نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ، قَالَ: وَقَالَ سَالِمٌ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ، قَالَ: وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے شکاری یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کتا پالا تو ہر روز اس کے عمل سے دو قیراط کم ہوں گے۔ حضرت سالم کا قول ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا کھیتی کی حفاظت کا کتا۔ فرمایا: جبکہ وہ کھیتی کا مالک ہو۔

5419 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں قسم ہے دلوں کو پلٹنے والے

5416- أخرجه أحمد جلد2صفحه56 رقم الحديث:5186 قال: حدثنا يحيیٰ .

5417- أخرجه أحمد جلد 2صفحه26 رقم الحديث: 4789 وجلد2صفحه58 رقم الحديث: 5228 قال: حدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث:2268 قال: حدثنا عبيد الله بن موسیٰ .

5418- الحديث سبق برقم:5395 فراجعه .

5419- أخرجه أحمد جلد2صفحه25 رقم الحديث:4788 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

کی۔

5420 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اس کو نہ روکو۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مراد ہے رات کو جا سکتی ہے۔

5421 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا اس کو اپنا گھر جہنم میں بنانا چاہیے۔

5422 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اگرچہ ہم کو حکم دیتے تھے کہ نماز میں مختصر قرأت کریں اور حکم دیتے تھے نماز فجر میں سورۃ صافات پڑھنے کا۔

5423 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي

حضرت ابوبکر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں میں حضرت سالم بن عبداللہ کے ساتھ تھا۔ آپ کا گزر ایسی لڑکیوں کے پاس سے ہوا جن کے پاس گھنگھرو

5420- الحديث سبق برقم: **5403** فراجعه .

5421- أخرجه أحمد جلد2صفحه**144,103** . والبزار جلد**1**صفحه**114** من طريق محمد بن عبيد به .

5422- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **1808** من طريق أبي يعلى قال: حدثنا عمرو بن محمد الناقد قال: حدثنا شبابة ويزيد بن هارون قالا: حدثنا ابن أبي ذئب به .

5423- أخرجه أحمد جلد2صفحه27 رقم الحديث: **4811** قال: حدثنا يزيد .

سَفَرٍ، فَمَرَّتْ رُفْقَةٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ فِيهَا أَجْرَاسٌ، فَحَدَّثَ سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ، فَكَمْ فِي هَذِهِ مِنْ جُلْجُلٍ

تھے۔ حضرت سالم اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ٹھہرتے ہیں جس کے پاس گھنگھرو ہوں' دیکھو! اس کے پاس کتنے گھنگھرو ہیں۔

5424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کے اہل و مال ہلاک ہوگئے۔

5425 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ، قَالَ: قَالَ سَالِمٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ إِذَا غُمَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس پورے کرو۔ حضرت سالم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب آسمان غبار آلود ہوتا تھا تو آپ چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔

5426 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ أَبُو خُرَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ الْفِتَنَ مِنْ هَا هُنَا - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَمِنْ ثَمَّ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی پھر سورج طلوع ہونے والی جگہ کی طرف منہ کر کے فرمایا: خبردار! فتنے یہاں سے ہوں گے، تین مرتبہ فرمایا' اس طرف سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

5424- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 33 .

5425- أخرجه أحمد جلد2صفحه145 رقم الحديث: 6323 قال: حدثنا أبو كامل' قال: حدثنا ابراهيم .

5426- أخرجه أحمد جلد2صفحه18 رقم الحديث: 4679 قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله .

5427 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ، يَعْنِي ابْنَ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ طَاعَتِي؟، قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ طَاعَتُكَ، قَالَ: فَإِنَّ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ أَنْ تُطِيعُونِي، وَمِنْ طَاعَتِي أَنْ تُطِيعُوا أُمَرَاءَكُمْ، أَطِيعُوا أُمَرَاءَكُمْ، وَإِنْ صَلَّوْا قُعُودًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کی ایک جماعت میں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں تمہاری طرف؟ عرض کی: کیوں نہیں؟ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے اللہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی؟ عرض کی: کیوں نہیں جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اللہ کی اطاعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کرنا میری اطاعت کرنا ہے۔ جو میری اطاعت کرے وہ اسلامی حکومت کے حکمرانوں کی اطاعت کرے۔ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

5428 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا تَرَى فِي التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اہل شام میں سے اور میں بھی آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ اس آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ حج تمتع کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو یہ کرے اس نے اچھا کیا۔ اس آدمی نے عرض

5427- الحديث في المقصد العلي برقم: **869** .

5428- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **95** . والبيهقي في الكبرىٰ جلد **5** صفحه **21** من طريق روح بن عبادة' حدثنا صالح ابن أبي الأخضر .

اللّٰهِ: حَسَنٌ جَمِيلٌ لِمَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: فَإِنَّ أَبَاكَ قَدْ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: وَيْلَكَ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَنْهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ بِهَا، أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْخُذُ أَمْ بِأَمْرِ أَبِي؟ قَالَ: لَا بَلْ بِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ، قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ، فَقُمْ لِشَأْنِكَ

کی: آپ رضی اللہ عنہ کے باپ عمر رضی اللہ عنہ تو منع کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا۔ پھر فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہے تیرا کیا خیال ہے اگر میرا باپ اس سے منع کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر عمل ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم لے گا یا میرے باپ کا۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی کیا کہ حج تمتع کیا، تو بھی یہ کر۔

5429 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس پورے کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے (جب آسمان صاف نہیں ہوتا تھا)۔

5430 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی، گویا اس کے اہل و مال ہلاک ہو گئے۔

5431 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بقاء اتنی ہے جو تم سے پہلی امتیں گزری ہیں جیسے جتنا عصر کی

5429- الحديث سبق برقم: 5425 فراجعه .

5430- الحديث سبق برقم: 5424 فراجعه .

5431- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 121 رقم الحديث: 6029 قال: حدثنا أبو اليمان' قال: حدثنا شعيب .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ: أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا، فَأُعْطُوا قِيرَاطًا، ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا، ثُمَّ أُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ: أَيْ رَبَّنَا، لِمَ أَعْطَيْتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلٍ مِنْهُمْ؟ قَالَ اللّٰهُ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

نماز سے سورج غروب ہونے تک ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی انہوں نے عمل کیا نصف نماز تک۔ پھر وہ عاجز آ گئے ان کو ایک ایک قراط ثواب دیا گیا پھر اہل انجیل کو انجیل دی گئی انہوں نے عمل اس پر عصر تک پھر وہ بھی عاجز آ گئے۔ ان کو ایک قیراط ثواب دیا گیا۔ پھر ہم کو قرآن دیا گیا ہم نے غروب آفتاب تک عمل کیا ہم کو دو دو قیراط ثواب دیا گیا۔ اہل کتاب نے عرض کی: اے رب! ان کو تو نے دو دو قراط کیوں دیئے ہیں اور ہم کو ایک ایک قراط دیئے گئے ہم نے اس سے زیادہ کام کیا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کیا میں نے تم پر ظلم کیا، تمہارے اجر میں کمی کر کے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! اللہ نے فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں دوں۔

5432 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ: وَمَا اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِيًا، وَلَا أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ زَمَانِهِ فَقَالَ لِيَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ: اكْفِنِي بَعْضَ الْأُمُورِ يَعْنِي: صِغَارَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کو کھجور کے بدلے نہ بیچو اور پھلوں کو پکنے سے پہلے نہ بیچو۔ فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ کرنے والا نہ بنایا' نہ ابوبکر' نہ عمر نے یہاں تک کہ آخر زمانہ ملے۔ پس یزید بن اخت نمر سے کہا: مجھے بعض اُمور کے لیے کافی ہو جاؤ' یعنی چھوٹے کاموں کے لیے۔

5433 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کا (حقیقی) علم اللہ کے پاس ہے: (۱) قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے (۲) بارش

5432- الحديث سبق برقم: **5393** فراجعه.

5433- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **24** رقم الحديث: **4766** وجلد **2** صفحه **58** رقم الحديث: **5226** قال: حدثنا وكيع. وفي جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5133**.

السَّاعَةِ، وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ، وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ، وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا، وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ) (لقمان: 34)

کے نازل ہونے کا (۳) جو ماں کے پیٹ میں ہے اس کا علم بھی اللہ کے پاس ہے (۴) کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کھائے گی، کوئی جان نہیں جانتی کس زمین میں مرے گی۔ بے شک اللہ جاننے والا خبر دینے والا ہے۔

5434 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' قریب نہیں ہے کہ تُو ان میں کوئی ان کے سواری پائے۔

5435 - وَعَنْ سَالِمٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى أَحْمَرَ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَرَانِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ، بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً - أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ - فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ، فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ قَطَنٍ ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَهُوَ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، هَلَكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت سالم سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ نے حضرت عیسیٰ کو احمر (سرخ) نہیں کہا' لیکن رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے دیکھا' میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں' اچانک میری نگاہ پڑی' ایک آدمی گندم گوں' سیدھے بالوں والا' دو آدمیوں کے درمیان اور ان کے سر سے پانی ٹپک رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ابن مریم ہیں۔ میں متوجہ ہونے لگا۔ اچانک ایک آدمی پہ نگاہ پڑی' سرخ رنگ' موٹے جسم والا' گھنگھریالے بالوں والا' دائیں آنکھ سے کانا' اس کی آنکھ گویا کہ خشک انگور ہے۔ میں نے سوال کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: دجال' لوگوں سے بنوخزاعہ قبیلے کے ایک آدمی کے زیادہ

5434- الحديث سبق برقم: 5413 فراجعه .

5435- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 22 رقم الحديث: 4743 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 2 صفحه 39 رقم الحديث: 4977 قال: حدثنا اسحاق بن سليمان .

مشابہ تھا جسے ابن قطن کہا جاتا تھا۔ حضرت محمد کا قول ہے: اس کا تعلق بنو مصطلق (بنوخزاعہ کی شاخ ہوگی) سے تھا جو زمانۂ جاہلیت میں ہلاک ہوگیا تھا۔

5436 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتر سواری پر پڑھ لیتے تھے۔

5437 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ذی الحلیفہ بطن الوادی میں آئے' آپ سے عرض کی گئی: بے شک آپ بطحاء مبارکہ میں ہیں۔

5438 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ،، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا مَرَّ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ، وَيُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب ذی الحلفیہ کے مقام سے گزرتے تھے تو وہاں آپ رضی اللہ عنہ رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور بتاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5439 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کیا کرتے

5436- أخرجه أحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4518 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر .

5437- أخرجه أحمد جلد2صفحه87 من طريق موسى بن طارق .

5438- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 262 .

5439- أخرجه أحمد جلد 2صفحه89 رقم الحديث: 5630 قال: حدثنا يحيى بن آدم، قال: حدثنا زهير، عن موسى بن عقبة .

سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا عَلَى أُسَامَةَ وَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَمَا حَدَّثَنِي سَالِمٌ - فَقَالَ: أَلَا إِنَّكُمْ تَعِيبُونَ أُسَامَةَ، وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ، وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ بِأَبِيهِ مِنْ قَبْلُ، وَإِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ كُلِّهِمْ، وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ، قَالَ سَالِمٌ: مَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَطُّ إِلَّا قَالَ: حَاشَا فَاطِمَةَ

تھے کہ جب آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا تو آپ ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ لوگوں نے اسامہ پر عیب لگایا ہے اور اس کی امارت میں طعن کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ کھڑے ہوئے (جیسے حضرت سالم نے مجھے حدیث بیان کی ہے) اور فرمایا: خبردار! تم اسامہ پر عیب لگاتے ہو اور اس کی امارت میں طعن کرتے ہو، تم اس سے پہلے اس کے باپ کے ساتھ بھی یہ کر چکے ہو، اگرچہ وہ امارت کی صلاحیت رکھتا ہے اور وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے پسند تھا اور ان کا یہ بیٹا تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھے پسند ہے، پس تم اس کے ساتھ بھلائی کرو کیونکہ یہ تمہارے بہترین لوگوں سے ہے۔ حضرت سالم کا قول ہے: میں نے حضرت عبداللہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا مگر اُنہوں نے کہا: ''حاشا فاطمة''۔

5440 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ أَوْ فِي أَمْرٍ مُبْتَدَأٍ أَوْ مُبْتَدَعٍ؟ قَالَ: فِيمَا قَدْ فُرِغَ - شَكَّ شُعْبَةُ - مِنْهُ اعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کیا معاملہ کروں اس میں جس کے متعلق فراغت کی گئی ہے یا ابتدائی کام میں یا نئے کام میں؟ فرمایا: جس میں فراغت کی گئی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! عمل کرو، پھر عمل آسان کر دیا جائے گا، جو نیک ہو گا اس کے لیے نیکی آسان کر دی جائے گی جو بدبخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

5440- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5140** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفي جلد **2** صفحه **77** رقم الحديث: **5481** قال: حدثنا عفان .

5441- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم جنازے کے آگے چلتے تھے۔

5442 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

5443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ،

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی شراب ہے ہر نشہ دینے والی شی حرام ہے تھوڑی ہو یا زیادہ برابر حکم رکھتی ہے۔

5441- الحديث سبق برقم: **5398** فراجعه .

5442- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**102** رقم الحديث: **5787** قال: حدثنا محمد بن الصباح' قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . وفي جلد**2**صفحه**144** رقم الحديث: **6310** .

5443- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3387** قال: حدثنا هشام بن عمار' قال: حدثنا صدقة بن خالد' قال: حدثنا يحيٰى بن الحارث الذماري .

5444- الحديث سبق برقم: **5443** فراجعه .

قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

5445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے غلام کو بیچا تو اس کا مال بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگائے اور جس نے کھجوروں کا باغ بیچا جو درست کیا جا چکا ہے' اس کا پھل بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط رکھے۔

5446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، يَعْنِي ابْنَ فُلَيْحٍ قَالَ: قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَإِذَا رَجُلٌ سَبْطُ الشَّعْرِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ، يَنْطُفُ - أَوْ يُهَرَاقُ - رَأْسُهُ مَاءً، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: ابْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ، جَعْدُ الرَّأْسِ، أَعْوَرُ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اسی دوران کہ میں سویا تھا' میں نے اپنے آپ کو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ملاحظہ کیا۔ اچانک میری نگاہ اُٹھی تو میں نے ایک آدمی دیکھا جس کے بال سیدھے تھے' دو آدمیوں کے درمیان تھا اور اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: حضرت مریم سلام اللہ علیہا کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)۔ پس میں توجہ کرنے لگا تو میں نے ایک آدمی دیکھا' سرخ رنگ' موٹا جسم' گھنگھریالے بال اور کانی آنکھ' اس کی آنکھ گویا کہ خشک انگور ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ کہا: یہ دجال ہے' لوگوں میں سے وہ ابن قطن کے زیادہ مشابہ تھا۔

5447 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5445- الحديث سبق برقم: **5404** فراجعه .

5446- الحديث سبق برقم: **5435** فراجعه .

5447- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **14** رقم الحديث: **4632** قال: حدثنا عباد بن العوام .

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ، فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ، فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ، فَكَانَ فِيهِ: فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ: شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ: شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ: ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ: أَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ: ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَحِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ: حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ: بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ: فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً: شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِنْ زَادَتْ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ: شَاةٌ، وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَةً، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عُوَارٍ قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قَسَمَ الْمَالَ أَثْلَاثًا: ثُلُثًا خِيَارًا،

حضور ﷺ نے زکوٰۃ کے متعلق ایک حکم نامہ لکھا۔ اس کو اپنی تلوار کے ساتھ ملا دیا عمال کی طرف اس کو نہیں نکالا یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال مبارک ہو گیا۔ پھر اس پر عمل کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ پھر اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا، اس میں جو لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی زکوٰۃ ہے۔ ۱۰ اونٹوں میں ۲ بکریاں ہیں، پندرہ اونٹوں میں تین بکریاں ہیں۔ بیس اونٹوں میں چار بکریاں ہیں' ۲۵ اونٹوں میں ایک بنت مخاض ہے، ۳۵ اونٹوں تک۔ اگر اس میں اضافہ ہو جائے ایک بنت لبون ہو چالیس کی تعداد تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو ۲ بنت لبون دیئے جائیں ۷۰ تک۔ اگر اس میں اضافہ ہو جائے گا تو حقہ ہو گا ساٹھ تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو ایک جذعہ ۷۵ تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو دو بنت لبون ہیں ۹۰ تک' اگر اضافہ ہو جائے تو دو حقے ایک سو بیس تک' پھر پچاس کے اضافہ کے ساتھ ایک حقہ اور ہر چالیس کے اضافہ پر بنت لبون۔ بکریوں کی زکوٰۃ کی تفصیل میں یہ ہے کہ ہر چالیس میں ایک بکری ہو گی اور یہ معاملہ ایک سو بیس تک کا ہو گا' اگر زیادہ ہوں تو دو بکریاں دو سو تک' اگر زیادہ ہو جائیں تو تین بکریاں تین سو تک' اگر زیادہ ہو جائیں تو ہر سو بکریوں میں ایک بکری' اس کے اوپر سو کے نیچے تک کچھ نہیں ہو گا یہاں تک کہ سو ہو جائیں' دو متفرق زکوٰتوں کو جمع نہیں کیا جائے گا' جو دو مل جائیں تو برابر رکھی جائیں گی' زکوٰۃ کے طور پر نہ کمزور

وَثُلُثًا شِرَارًا، وَثُلُثًا أَوْسَاطًا، يَأْخُذُ مِنَ الْوَسَطِ

اور نہ کانا جانور لیا جائے گا۔ سفیان فرماتے ہیں: زہری نے گائے کا ذکر نہیں کیا۔ زہری فرماتے ہیں: جب زکوٰۃ لینے والا آئے تو مال کے تین حصے کیے جائیں: ایک تہائی اچھا' ایک تہائی بُرا اور ایک تہائی درمیانہ' تو وہ لینے والا درمیانہ مال لے۔

5448 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

ابوخیثمہ نے ہمیں حدیث بیان کی' عباد بن عوام نے ہمیں حدیث بیان کی' اسی سند کے ساتھ' اسی جیسی۔

5449 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ تھی: نہیں! دلوں کو پلٹنے والے کی قسم!

5450 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا چومتے ہوئے سوائے دو یمانی رکنوں کے۔

5451 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا مَرَّ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ، وَيُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ذی الحلیفہ کے مقام سے گزرتے تو رات وہاں گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور بتاتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

5452 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے

5448- الحديث سبق برقم: 5447 فراجعه .

5449- الحديث سبق برقم: 5419 فراجعه .

5450- أخرجه أحمد جلد2صفحه89 رقم الحديث: 5622 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

5451- الحديث سبق برقم: 5438 فراجعه .

سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ: وَذُكِرَ لِي، وَلَمْ أَسْمَعْهُ، قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ والے ذوالحلیفہ سے شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں۔ فرماتے ہیں: میرے سامنے ذکر ہوا لیکن میں نے اسے باقاعدہ کسی محدث سے سماعت نہیں کیا (یعنی) فرمایا: یمن والے یلملم سے احرام کا آغاز کریں۔

5453 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

قَالَ: فَأَخْبَرَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع کھجور کے بدلے کرنے سے منع فرمایا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سال میں ایک سے زیادہ بار ہونے والی چیزوں یعنی سبزیوں میں رخصت دی۔

5454 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حضرت سالم نے اپنے والد گرامی سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں ہو سکتا ہے ایسا آدمی جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ دن اور رات کی ساعتوں میں اس کے حقوق ادا کرتا ہے۔

5455 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کھجوروں کو خریدا بعد اس کے کہ وہ درست کی جا چکی ہیں تو اس کا پھل بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے اور جس نے غلام بیچا جبکہ اس کی ملکیت میں کچھ مال ہے تو وہ بیچنے والے کا

5453- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

5454- الحديث سبق برقم: 5394 فراجعه .

5455- الحديث سبق برقم: 5445 فراجعه .

ہو گا مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

5456 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا: جو نماز جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

5457 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى الْمَنْكِبَيْنِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو شروع کیا تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے اور جب رکوع کیا' جب رکوع سے سر اُٹھایا لیکن دو سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اُٹھائے۔

5458 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

5459 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم اُٹھاتے ہوئے سنا تو فرمایا: خبردار! بے شک اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: قسم بخدا! میں یہ قسم اس کے بعد نہ یاد رکھتے ہوئے اور نہ بھول کر اُٹھاؤں گا۔

5460 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ نبی

5456- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 608 قال: حدثنا سفيان .

5457- الحديث سبق برقم: 5397 فراجعه .

5458- الحديث سبق برقم: 5398 فراجعه .

5459- الحديث سبق برقم: 5407 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي أَوْ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے خوابوں کو دیکھتا ہوں' وہ آخری عشرے کے بارے متفق ہیں' پس تم اس (شبِ قدر) کو باقی سات میں یا ان میں طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5461 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو مغرب و عشاء جمع کرتے ہوئے دیکھا' جب آپ ﷺ کو سفر کرنے میں جلدی ہوتی۔

5462 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سونے کے وقت تم اپنے گھروں میں آگ کو نہ چھوڑا کرو۔

5463 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ لَهُ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے نصیحت کر رہا تھا تو اس سے آپ نے فرمایا: حیاء ایمان کا جز ہے۔

5464 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ: لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ، وَلَا تَلْبَسُوا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا رَجُلٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا: محرم کپڑوں میں سے کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قمیص نہ پہنو' پاجامے' پگڑیاں' برقعہ اور ایسے کپڑے جو ورس یا زعفران سے رنگے ہوئے ہوں' موزے بھی نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

5461- الحديث سبق برقم: 5399 فراجعه .

5462- الحديث سبق برقم: 5411 فراجعه .

5463- الحديث سبق برقم: 5401 فراجعه .

5464- الحديث سبق برقم: 5402 فراجعه .

5465 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پھلوں کی خرید وفروخت سے منع کیا حتیٰ کہ وہ پک جائیں۔

5466 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الدَّارِ، وَالدَّابَّةِ، وَالْمَرْأَةِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے: گھر (اگر تنگ ہو)' سواری (اگر سرکش ہو) اور بیوی (اگر بچے نہ جنے)۔

5467 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا ، قَالَ عَمْرٌو: قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ رَجُلٌ: عَنْ نَافِعٍ، فَسَّرَهُ أَنَّهُ بِاللَّيْلِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو اسے نہ روکو۔ حضرت عمرو کا قول ہے: حضرت سفیان نے کہا کہ ایک آدمی نے کہا: حضرت نافع سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اس کی تفسیر' رات سے کی ہے۔

5468 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو یہ بات بتائی جاتی کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب اذان دیتے ہیں تو ابھی رات ہوتی ہے' پس تم کھالیا کرو اور پی لیا کرو حتیٰ کہ تم اُم مکتوم کے بیٹے کی اذان سن لو۔

5469 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کرو اور دو

5465- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

5466- الحديث سبق برقم: 5410 فراجعه .

5467- الحديث سبق برقم: 5403 فراجعه .

5468- الحديث سبق برقم: 5409 فراجعه .

5469- الحديث سبق برقم: 5406 فراجعه .

اللَّـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا، فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

دھاریوں والے اور چھوٹی دُم والے کو قتل کرو کیونکہ یہ دونوں بینائی ختم کر دیتے ہیں اور حمل گرنے کا سبب بنتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر سانپ کو قتل کر دیتے تھے جس کو بھی پاتے تھے۔ ابولبابہ بن عبدالمنذر یا زید بن خطاب نے ان کو دیکھا' وہ سانپ کو (مارنے کی بجائے) باہر نکال رہے تھے۔ تو فرمایا: گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔

5470 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز (نفل) دو دو رکعت ہے' پس جب صبح ہونے کا خدشہ ہو تو (دو کے ساتھ) ایک ملا کر وتر بنا لے' تیرے لیے وتر شمار ہو گی جتنی پڑھ چکا ہے (کیونکہ وتر نماز اللہ کو بہت پسند ہے)۔

5471 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کی عصر کی نماز چھوٹ گئی گویا اس کے اہل اور مال ہلاک ہوا۔

5472 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ - صَلَاةُ الْعَصْرِ - فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جس کی عصر کی نماز رہ گئی' گویا اس کے اہل اور مال ہلاک ہوئے۔

5470- الحديث سبق برقم: 5408 فراجعه.

5471- الحديث سبق برقم: 5424 فراجعه.

5472- الحديث سبق برقم: 5471,5424 فراجعه.

وَمَالَهُ

5473 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْحِلِّ: الْغُرَابُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت ہوا: جانوروں میں سے کس کو محرم مار سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں کہ ان کو حل وحرم میں مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے: کوا' چوہا' بچھو' چیل اور باؤلا کتا۔

5474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يُذْهِبَانِ الْبَصَرَ، وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً إِذْ رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ . . . ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهَا ، فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ: إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دیا کرو' خصوصاً دو دھاریوں والا اور چھوٹی دُم والا کیونکہ یہ بینائی کو لے جاتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں ایک سانپ کو دھتکار کر گھر سے نکال رہا تھا کہ ابولبابہ نے مجھے دیکھ لیا' تو ابولبابہ نے کہا...... میں نے عرض کی: بے شک رسول کریم ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' تو ابولبابہ نے ہی کہا: اس کے بعد آپ ﷺ نے منع فرما دیا تھا۔

5475 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے اور زبان سے کہتے: اللہ نے اپنی حمد کرنے والے کی حمد کو سنا: اے ہمارے رب! اور تیرے لیے حمد ہے۔

5473- الحديث سبق برقم: 5405 فراجعه .

5474- الحديث سبق برقم: 5406 فراجعه .

5475- الحديث سبق برقم: 5397 فراجعه .

5476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ لَيَالِيَ نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا: لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ، إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، فَقَالَ: قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ، فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ، وَحَلَقَ رَأْسَهُ، وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْطَلِقُ، فَإِنْ خُلِيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ، وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ: إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ، وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي، فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحِلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَأَهَلَّ بِهِمَا، فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا يَوْمَ النَّحْرِ فَيَطُوفَ عَنْهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبیداللہ بن عمر اور حضرت سالم بن عبداللہ دونوں نے انہیں خبر دی کہ ان دونوں نے حضرت عبداللہ سے بات کی ان راتوں میں جب ابن زبیر کے ہاں لشکر اُترا' ان کے شہید ہونے سے پہلے تو ان دونوں نے کہا: آپ کو یہ بات نقصان نہیں دے گی کہ اس سال آپ حج نہ کریں' ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ شریف کے درمیان کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو آپ نے فرمایا: تحقیق ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے تو قریش قبیلہ کے کافر بیت اللہ شریف کے سامنے رکاوٹ بن گئے۔ پس رسول کریم ﷺ اپنی قربانی کے جانور کو نحر کیا اور اپنے سر کا حلق کروایا اور میں تم لوگوں کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے (اپنے اوپر) عمرہ واجب کرلیا' اگر اللہ نے چاہا تو میں جاؤں گا' پس اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان راستہ خالی ہوا تو طواف کروں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی گئی تو میں ایسے ہی کروں گا جیسے رسول کریم ﷺ نے کیا اور (اس وقت) میں ساتھ تھا' پس آپ نے ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا' پھر ایک گھڑی چلے تو فرمایا: ان دونوں (حج و عمرہ) کے احکام تو ایک جیسے ہیں اور میں تمہیں اس بات کا گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کیا' پس آپ نے ان دونوں کا احرام نہ کھولا حتیٰ کہ آپ نے دسویں کے دن کھولا اور فرما

5476- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **236** . وأحمد جلد**2**صفحه**63** رقم الحديث: **5298** .

رہے تھے: جس نے حج وعمرہ کو جمع کیا پس وہ دونوں کا احرام باندھے کیونکہ وہ احرام نہیں کھول سکتا ہے حتیٰ کہ قربانی والے دن دونوں سے اکٹھے احرام کھولے، پس وہ دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کر لے، بیت اللہ شریف اور صفاومروہ کی ایک ہی سعی کر لے جس دن وہ مکہ داخل ہو۔

5477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، أَوْ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخُوهُ، حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فِي الْعُمْرَةِ، فَقَالَ: يَا أَخِي ادْعُ، وَلَا تَنْسَنَا فِي صَالِحِ الدُّعَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی عمرہ کی اجازت حاصل کرنے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بھائی! میرے لیے دعا کرنا اپنی نیک دعا میں ہمیں نہ بھولنا۔

5478 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا وَنِصْفًا إِلَى ذِرَاعَيْنِ فَصَلُّوا الظُّهْرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سایہ ایک ہاتھ اور نصف ہاتھ ہو جائے دو ہاتھوں تک تم ظہر کی نماز پڑھو۔

5479 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے نماز کی اطلاع کے لیے مشورہ کیا؟ عرض کی: بوق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کرتے ہیں، پھر ناقوس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

5477- أخرجه أحمد جلد2صفحه59 من طريق وكيع، حدثنا سفيان وعبد الرزاق، عن عاصم......به .

5478- الحديث في المقصد العلى برقم: 188 .

5479- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 707 قال: حدثنا محمد بن خالد بن عبد الله الواسطى، قال: حدثنا أبى، عن عبد الرحمٰن بن اسحاق، عن الزهرى، عن سالم، فذكره .

عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذُكِرَ النَّاقُوسُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأُرِيَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ النِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَهُ الْأَنْصَارِيُّ، فَأَمَرَ بِهِ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِهِ

کو بھی ناپسند کیا، نصاریٰ کے فعل کی وجہ سے، انصار کے ایک آدمی کو اذان کا طریقہ سکھایا گیا، ان کو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو بھی سکھایا گیا' انصاری نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بات بیان کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان دینے کا۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْفَجْرِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَقَرَّهَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ عُمَرُ: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى، وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہی دکھایا گیا تھا جو اس نے دیکھا ہے لیکن وہ مجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔

5480 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوئی' گویا کہ اس کے سارے گھر والے اور سارا مال برباد ہوا۔

5481 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس بندے کی عصر کی نماز قضا ہوئی گویا اس کے گھر والے اور مال ہلاک ہوا۔

5482 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5480- الحديث سبق برقم: 5424,5471,5470 .

5481- الحديث سبق برقم: 5480,5424,5471,5470 فراجعه .

5482- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 5763 قال: حدثنا عفان . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 721 قال: حدثنا معلى بن أسد .

الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

کریم ﷺ جب گرج وکڑک کی آواز سنتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! اپنے غضب سے ہمیں قتل نہ کرنا' ہمیں اپنے عذاب کے ساتھ ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا کرنا۔

5483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ، فَإِنَّ مَالَهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ، فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسا غلام بیچا جس کے پاس مال تھا تو وہ مال بائع کا ہے مگر خریدار شرط لگا لے اور جس نے کھجور کے درخت بیچے' اس کے درست ہونے کے بعد تو اس کا پھل بائع کا ہے' مگر یہ کہ خریدار اس کی شرط لگا لے۔

5484 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ - يَعْنِي: ابْنَ يَحْيَى - ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (نماز کے دوران) اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف نہ اٹھاؤ ایسا نہ ہو کہ نظریں اچک لی جائیں۔

5485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تمہاری بیویاں تم سے مسجدوں میں جانے کیلئے اجازت طلب کریں تو انہیں اجازت

5483- الحديث سبق برقم: 5455,5445 فراجعه .

5484- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1043 من طريق عثمان بن أبي شيبة بهذا السند .

5485- الحديث سبق برقم: 5420,5403 فراجعه .

دے دو۔

5486 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا- وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ- حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً، قَالَ اللّٰهُ لَهُ : (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه:40)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ مبارک سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف اس آدمی کو خطاءً قتل کیا' آلِ فرعون سے جس نے قتل کیا تھا تو اللہ نے اان سے فرمایا: ''اور تُو نے ایک جان کو قتل کیا' پس ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور کئی فتنوں میں مبتلا کر دیا''۔

5487 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَبِيتَ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ، قَالَ: فَمَا بِتُّ لَيْلَةً إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَوْضُوعَةٌ ، أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ تین راتیں گزارے مگر اس حال میں کہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری کوئی رات ایسی نہیں گزری مگر وصیت میرے تکیے کے نیچے لکھی ہوئی پڑی ہوتی تھی۔

5488 - حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ كُلَّمَا أَوْفَى عَلَى فَدْفَدٍ أَوْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حج یا عمرہ سے واپس آتے تھے جب بھی اونچائی پر چڑھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تھے: ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الٰی آخره''۔

5486- الحديث سبق برقم: 5426 فراجعه .

5487- أخرجه أحمد جلد2صفحه3 رقم الحديث: 4469 قال: حدثنا معتمر' قال: سمعت بُردًا .

5488- أخرجه أحمد جلد 2صفحه105 رقم الحديث: 5830 قال: حدثنا عتاب بن زياد . وفي جلد2صفحه105 رقم الحديث: 5831 قال: حدثنا علي بن اسحاق .

ثَنِيَّةٍ كَبَّـرَ ثَلاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمَلَكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ، لِـرَبِّـنَـا حَـامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

5489 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ أَبِـي بَـكْـرِ بْـنِ سَـالِـمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُـمَـرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُرِيتُ فِي النَّوْمِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوٍ عَلَى قَلِيبٍ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا، وَاللَّـهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقَى، فَاسْتَحَالَتْ غَـرْبًـا، فَـلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ، حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ، وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ میں نے کنواں سے ڈول کھینچتا ہوں۔ حضرت ابوبکر آئے انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے، آپ نے دُہرا کھینچا، اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو بخش دیتا ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے پانی نکالا' پس کنواں تیز چلنے لگا' پس میں نے لوگوں میں سے ایسی عبقری شخصیت نہیں دیکھی جس نے اپنا پورا زور لگایا ہو' حتیٰ کہ لوگ سیراب ہو گئے لیکن انہوں نے نیزے کے وار سے انہیں شہید کر دیا۔

5490 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُـمَـيْـرٍ، حَـدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَـنْظَلَةُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَـقُـولُ: خَرَجَ أُسَامَةُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَقِّقْهَا لِأَهْلِكَ خُمُرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نکلے اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ پر حلہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اہل خانہ کے لیے ایک ٹکڑا رکھ لو۔

5491 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُـمَـيْـرٍ، حَـدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَـنْظَلَةُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے لیے برا اشعار بھرنے سے اپنے پیٹ میں پیپ بھر لے تو بہتر ہے۔

5489- أخرجه أحمد جلد2صفحه27 رقم الحديث: **4814** قال: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج .

5490- أخرجه أحمد جلد2صفحه40,39 من طريق اسحاق بن سليمان بهذا السند .

5491- أخرجه أحمد جلد2صفحه39 رقم الحديث: **4975** قال: حدثنا اسحاق بن سليمان .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَكُونَ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ مَمْلُوءًا قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَمْلُوءًا شِعْرًا

5492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا بَعْدَمَا أُبِّرَتْ فَلَمْ يَشْتَرِطْ ثَمَرَتَهَا، فَلَا شَيْءَ لَهُ، وَمَنِ اشْتَرَى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ، فَلَا شَيْءَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کے درخت خریدے بعد اس کے کہ ان کو درست کیا جا چکا تھا' پس اس کے پھل کی اس نے شرط نہیں لگائی تو اس کیلئے کوئی چیز نہ ہو گی اور جس نے غلام خریدا اور اس کے مال کی شرط نہیں لگائی تو اس کیلئے شی نہ ہو گی۔

5493 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ النَّاسُ فِيهِ، قَالَ: فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ بَلَغَنِي مَا قُلْتُمْ فِي أُسَامَةَ، وَلَقَدْ قُلْتُمْ ذَلِكَ فِي أَبِيهِ قَبْلَهُ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، قَالَ: فَمَا اسْتَثْنَى فَاطِمَةَ، وَلَا غَيْرَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو عامل بنایا تو اس بارے میں لوگوں نے کچھ باتیں کیں۔ راوی کا بیان ہے: یہ مکمل یا اس کا کچھ حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وہ بات معلوم ہوگئی ہے جو تم نے اسامہ کے بارے میں کہی ہے اور اس سے پہلے تم اس کے باپ کے بارے میں بھی باتیں کر چکے ہو' یقیناً وہ امیر بننے کے قابل ہے' تین بار کہا اور وہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور نہ ہی کسی اور کی استثناء کی۔

5494 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ

5492- الحديث سبق برقم: 5483,5455,5445 فراجعه .

5493- الحديث سبق برقم: 5439 فراجعه .

5494- الحديث سبق برقم: 5441,5398 فراجعه .

الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَهَا

جنازہ کی چارپائی کے آگے چلتے تھے اور بے شک رسول کریم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم جنازہ کے آگے چلا کرتے تھے۔

5495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پھیرنے والے کی!

5496 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی قسم جس کے ساتھ آپ ﷺ حلف اُٹھاتے تھے، یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پلٹ دینے والے کی!

5497 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، أَخْبَرَنِي سَالِمٌ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ كَتَبْتَ هَذَا الْكِتَابَ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، أَمَا وَاللَّهِ مَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ بِغَيْرِ إِيمَانٍ مِنْ قَلْبِي، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ أَهْلٌ وَخَدَمٌ يَمْنَعُونَ لَهُ أَهْلَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاطب بن ابی بلتعہ کو لایا گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو کہا: آپ نے یہ خط لکھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ میرے دل کے ایمان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ بات یہ تھی کہ قریش میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو میرے گھر والوں کی خدمت کر سکے۔ میں نے خط لکھا تھا اس نیت پر کہ وہ میرے اہل خانہ کو واپس کر دیں

5496- الحديث سبق برقم: 5449,5419 فراجعه .

5497- الحديث في المقصد العلي برقم: 1413 .

فَكَتَبْتُ كِتَابًا رَجَوْتُ أَنْ يَمْنَعَ اللّٰهُ لِي بِذَلِكَ أَهْلِي، فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَ كُنْتَ قَاتِلَهُ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، إِنْ أَذِنْتَ لِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا يُدْرِيكَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کو قتل کر دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اہل بدر کے دلوں کا حال جانتا ہے پس اس نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو۔

5498 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَقْتُلُونَ أَنْتُمُ الْيَهُودَ حَتَّى يَقُولُ الْحَجَرُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم یہود کو قتل کرو گے یہاں تک پتھر کہے گا: اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

5499 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ النَّاسَ جُمِعُوا لِلْحِسَابِ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ، حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ قَالَ: وَالْعَبْقَرِيُّ: الْأَجِيرُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے (خواب میں) لوگوں کو ملاحظہ کیا انہیں حساب کیلئے اکٹھا کیا گیا ہے پس حضرت ابوبکر اُٹھے اُنہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے اور ان کے کھینچنے میں دُہرا سلسلہ تھا اور اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرماتا ہے پھر حضرت عمر کھڑے ہوئے کنواں تیز چلنے لگا پس میں نے ایسی عبقری شخصیت نہیں دیکھی جس نے اپنا پورا زور لگایا ہو حتیٰ کہ لوگوں نے ان کو نیزے کے وار سے شہید کیا فرمایا: عبقری سے مراد اُجرت پر کام کرنے والا ہے۔

5498- أخرجه احمد جلد2صفحه121 رقم الحديث:6032 قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب .

5499- الحديث سبق برقم:5489 فراجعه .

5500 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَدِمَتْ مَهْيَعَةَ - وَهِيَ: الْجُحْفَةُ - فَأَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا: وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يَنْتَقِلُ إِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک کالی عورت دیکھی، اس کے سر پر غبار پڑی ہوئی تھی' وہ مدینہ سے جحفہ کی طرف نکلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خواب کی تعبیر بتائی۔ مدینہ کی وباء جحفہ کی طرف منتقل ہو جائے گی۔

5501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھے کھانے سے منع فرمایا۔

5502 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي: الْمَوْلُودَ، وَكَذَا فُسِّرَ لَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا اس طرح کرتے تھے: ''واقية كواقية الوليد''۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: مراد ہے جو پیدا ہوا ہو' اسی طرح ہمارے لیے اس کی تفسیر کی گئی ہے۔

5503 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5500- اخرجه احمد جلد2صفحه107 رقم الحديث: 5849 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وُهيب .

5501- الحديث سبق برقم: 5442 فراجعه .

5502- الحديث في المقصد العلى برقم: 1704 .

5503- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَصْلُحُ بَيْعُ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

5504 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کر لے۔

5505 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب جلدی سفر کرنا ہوتا تھا تو مغرب اور عشاء کو جمع فرما لیتے۔

5506 - وَبِهِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

اسی سند کے ساتھ ان کے والد گرامی سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم سونے لگتے ہو تو اپنے گھروں میں آگ نہ چھوڑا کرو۔

5507 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

ان کے والد گرامی سے ہی روایت ہے کہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

5508 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا

ان کے والد سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا: احرام باندھنے والا کپڑوں میں سے کون سا کپڑا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قمیص نہیں پہن سکتا، پگڑی، برقعہ، پاجامے اور نہ ہی کوئی کپڑا جو

5504- الحديث سبق برقم: 5456 فراجعه .

5505- الحديث سبق برقم: 5461,5399 فراجعه .

5506- الحديث سبق برقم: 5462,5411 فراجعه .

5507- الحديث سبق برقم: 5458,5398 فراجعه .

5508- الحديث سبق برقم: 5464,5402 فراجعه .

وَرْسٌ، وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى تَكُونَا أَسْفَلَ عِنْدَ الْكَعْبَيْنِ

ورس اور زعفران سے رنگا ہوا ہو' موزے نہ پہنے مگر وہ آدمی جو جوتے نہ پائے' پس وہ آدمی جو جوتے نہ پائے اسے چاہیے کہ ان کو اوپر سے کاٹ دے یہاں تک کہ وہ دونوں ٹخنوں کے پاس سے نیچے ہو جائیں۔

5509 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اُٹھاتے تھے اور جب ارادہ فرماتے کہ رکوع کریں اور رکوع کے بعد لیکن دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو نہیں اُٹھاتے تھے۔

5510 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی ہے: گھوڑے عورت اور گھر۔

5511 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: إِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے وعظ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

5512 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ: وَأَبِي وَأَبِي، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، قَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا، وَلَا آثِرًا

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: مجھے میرے باپ کی قسم! مجھے میرے باپ کی قسم! تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: قسم ہے اللہ کی! میں نے اس کے بعد نہ کبھی یاد رکھتے

5509- الحديث سبق برقم: 5458,5397 فراجعه .

5510- الحديث سبق برقم: 5466,5410 فراجعه .

5511- الحديث سبق برقم: 5463,5401 فراجعه .

5512- الحديث سبق برقم: 5458,5407 فراجعه .

ہوئے اور نہ بھول کر کبھی آباء کی قسم کھائی۔

5513 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ، أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا اس کے عمل کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم کیے جاتے ہیں، مگر شکار کا کتا یا جانوروں کی حفاظت کرنے والا کتا۔

5514 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا، قَالَ سُفْيَانُ: فَسَّرُوهُ بِاللَّيْلِ

ان کے باپ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے نہ روکے۔ حضرت سفیان کا قول ہے کہ محدثین نے اس کی تفسیر رات کے ساتھ کی ہے۔

5515 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا، فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

ان کے والد گرامی فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دیا کرو خصوصاً دو دھاریوں والا اور چھوٹی دُم والا سانپ کیونکہ یہ دونوں بینائی اُچک لیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سانپ کو قتل کر دیتے تھے جس کو پاتے تھے، پس آپ کو ابولبابہ یا زید بن خطاب نے دیکھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سانپ کو گھر سے دور کر رہے تھے تو فرمایا: گھروں میں رہنے والوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

5516 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ

ان کے والد سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک بلال رات کے وقت اذان دیتے ہیں، پس کھا پی لیا کرو حتیٰ کہ ابن اُم مکتوم سے سن لو۔

5513- الحديث سبق برقم: **5395** فراجعه .

5514- الحديث سبق برقم: **5403** فراجعه .

5515- الحديث سبق برقم: **5469,5406** فراجعه .

5516- الحديث سبق برقم: **5468,5409** فراجعه .

5517 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى رَجُلٌ أَنَّهَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْعَشْرِ - يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ - فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

ان کے والد گرامی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دیکھا کہ وہ فلاں فلاں رات ہے‘ دس میں سے یعنی شبِ قدر۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے فرمایا: میں تمہارے خواب دیکھتا ہوں‘ وہ متفق ہیں اسی پر کہ وہ آخری عشرے میں ہے‘ پس اسے آخری عشرق کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5518 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

ان کے والد گرامی نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں ہوتا ہے‘ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے قرآن عطا کیا‘ پس وہ رات اور دن اس کے حقوق ادا کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال عطا کیا اور وہ رات اور دن اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

5519 - وَعَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْإِحْرَامِ، وَالْحَرَمِ: الْغُرَابُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ، قَالَ سُفْيَانُ: وَالْأَسَدُ، وَالذِّئْبُ، وَالزُّنْبُورُ الْعَقُورُ

ان کے والد صاحب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور حالتِ احرام میں حرم کے اندر بھی مارے جا سکتے ہیں: کوا‘ چوہیا‘ بچھو اور باؤلا کتا۔ حضرت سفیان کا قول ہے: شیر‘ بھیڑیا اور بھڑ بھی۔

5520 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ، فَقَالَ: جَدِيدٌ قَمِيصُكَ أَوْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سفید قمیض دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: نئی قمیض ہے یا دھلی ہوئی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرا گمان ہے کہ دھلی ہوئی مراد

5517- الحديث سبق برقم: 5460,5396 فراجعه .

5518- الحديث سبق برقم: 5454,5394 فراجعه .

5519- الحديث سبق برقم: 5473,5405 فراجعه .

5520- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3558 من طريق أحمد جلد2صفحه89 .

غَسِيلٌ؟، قَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: غَسِيلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسْ جَدِيدًا، وَعِشْ حَمِيدًا، وَمُتْ شَهِيدًا

ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نئی پہنو، باعزت زندگی گزارو اور حالت شہادت میں وصال کرو۔

5521 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا حَقُّ امْرِءٍ يَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَمَا مَرَّتْ عَلَيَّ ثَلَاثٌ قَطُّ إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ تین راتیں گزارے اور وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔ حضرت عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میری کوئی تین رات ایسی نہیں گزری مگر وصیت میرے پاس تھی۔

5522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فُلَانًا وَفُلَانًا نَاسًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: **128**)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں فلاں فلاں آدمی پر لعنت فرمائی۔ منافقوں میں سے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الٰى آخرہ"۔

5523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت سالم اپنے والد سے راوی ہیں' فرمایا: رسول کریم ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پلٹ دینے والے کی!

5524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ

5521- الحديث سبق برقم: **5487** فراجعه .

5522- اخرجه أحمد جلد**2**صفحه**93** رقم الحديث: **5674** قال: حدثنا أبو النضر' قال: حدثنا أبو عقيل .

5523- الحديث سبق برقم: **5419** فراجعه .

5524- الحديث سبق برقم: **5413** فراجعه .

مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ،، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ، لَيْسَ فِيهَا رَاحِلَةٌ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں کوئی بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

5525 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَذِنَ لَهُ قَالَ: يَا أَخِي أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

حضرت سالم سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عمرہ پہ جانے کیلئے اجازت طلب کی، پس آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے کر فرمایا: اے میرے بھائی! اپنی نیک دعاؤں میں ہمیں شریک رکھنا اور ہمیں کبھی نہ بھولنا۔

5526 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ، تَسُوقُ النَّاسَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرموت کے سمندر یا حضرموت سے آگ نکلے گی وہ لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم شام چلے جانا۔

5527 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ - يَعْنِي: ابْنَ أَبِي حَرْمَلَةَ - ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ، نَقَصَ مِنْ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا مگر جانوروں کی حفاظت والا یا شکار کا کتا تو اس کے عمل کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ حضرت عبداللہ کا قول ہے: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ''یا کھیتی کا

5525- الحديث سبق برقم: **5477** فراجعه .

5526- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1489** .

5527- الحديث سبق برقم: **5418,5395** فراجعه .

عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ: وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

کتا'' بھی فرمایا۔

5528 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا فِي الْفَجْرِ بِالصَّافَّاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تخفیف کا حکم فرماتے تھے اگرچہ آپ ہمیں نماز پڑھاتے تو فجر کی نماز میں سورۂ صافات تلاوت فرماتے تھے۔

5529 - حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَابُ أُمَّتِي الَّذِي تَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ الْمُجَوِّدِ- ثَلَاثًا - إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا وہ دروازہ جس سے وہ جنت میں داخل ہوں گے، اس کی چوڑائی عمدہ سے عمدہ سوار کی تین دن کی مسافت ہے کیونکہ دروازے پر ان کی ایسی بھیڑ ہو گی حتیٰ کہ قریب ہے کہ ان کے کندھے ٹوٹنے لگیں۔

5530 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي: يُصَلِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر تسبیح کر لیتے تھے جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: یعنی تسبیح سے مراد ہے کہ نماز پڑھتے تھے۔

5528- الحديث سبق برقم: **5422** فراجعه .

5529- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2551** من طريق الفضل بن الصباح بهذا السند .

5530- الحديث سبق برقم: **5436** فراجعه .

5531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَثَنَّى الْعَاقَّ لِوَالِدَيْهِ، وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور تین آدمیوں پر اللہ نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے: اپنے والدین کا نافرمان، دیوث، (دوسروں کیلئے) بناؤ سنگھار کرنے والی عورت، جن تین پر نظر رحمت نہیں کرے گا: اپنے والدین کا نافرمان، عادی شراب پینے والا، دے کر احسان جتلانے والا۔

5532 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ، فَكَانَا لَا يَزِيدَانِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، وَكُنَّا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللّٰهُ، فَبِهِ نَقْتَدِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں نے سفر کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ ہم گمراہ تھے، اللہ نے ہم کو ہدایت دی اس کے ساتھ اس لیے ہم ان کی اقتداء کرتے ہیں۔

5533 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: كِلْتَا يَدَيِ اللّٰهِ يَمِينَانِ، فَيَطْوِي السَّمَاوَاتِ فَيَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ قَالَ: ثُمَّ يَأْخُذُ الْأَرَضِينَ بِيَدِهِ الْأُخْرَى، وَيَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ قَالَ عُمَرُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ سَالِمٌ:

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے دونوں دست قدرت (جو اس کی شان کے لائق ہیں) دائیں ہیں' وہ زمین کو لپیٹا ہے۔ اس کو اپنے دست مبارک سے پکڑتا ہے، پھر فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ پھر زمینوں کو پکڑتا ہے اپنے دوسرے دستِ قدرت سے اور فرماتا ہے، کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ حضرت عمر بن حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت

5531- أخرجه النسائي جلد5صفحه80 من طريق عمرو بن علي' حدثنا يزيد بن زريع' بهذا السند .

5532- أخرجه أحمد جلد2صفحه95 رقم الحديث: 5698 قال: حدثنا عبد الصمد .

5533- أخرجه عبد بن حُميد رقم الحديث: 742 قال: حدثني ابن أبي شيبة .

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْوِى اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ ثُمَّ يَطْوِى الْأَرَضِينَ، ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟

سالم بن عبداللہ کو بیان کی۔ حضرت عالم نے فرمایا کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ دے گا پھران کو اپنے دائیں دست قدرت کے ساتھ پکڑ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں جبار اور تکبر کرنے والے؟ پھر زمینوں کو لپیٹ دے گا اپنے بائیں دستِ قدرت کے ساتھ اور فرمائے گا کہاں ہیں جبار اور تکبر کرنے والے؟

5534 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ - يَعْنِي: ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيَّ - ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اسے نہ روکے۔

5535 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي: ابْنَ دَاوُدَ - ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَزْرَعُ

حضرت سالمؒ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا مگر شکاری کتا یا جانوروں کی حفاظت کیلئے پس اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔ پس حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا کھیتی کا کتا۔ فرمایا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

5536 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاوُدَ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، طَلَّقَ

حضرت سالمؒ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں

5534- الحديث سبق برقم: 5467,5403 فراجعه .

5535- الحديث سبق برقم: 5418 فراجعه .

5536- الحديث سبق برقم: 5417 فراجعه .

امْـرَأَتَـهُ وَهِـيَ حَائِضٌ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا

طلاق دی تو حضور ﷺ نے مجھے رجوع کرنے کا حکم دیا۔

5537 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَـامِرٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَـالِمَ بْـنَ عَبْـدِ الـلّٰـهِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

5538 - حَـدَّثَـنَـا مَـنْـصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَـدَّثَـنَـا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ الـلّٰـهِ، حَـدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَسْأَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتَمَتِّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَـقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هُوَ حَلَالٌ ، قَالَ الشَّامِيُّ: فَإِنَّ أَبَاكَ قَـدْ نَهَـى . قَـالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَـنْهَـا، وَصَنَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْـرَ أَبِـي تَتَّبِـعُ أَوْ أَمْـرَ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ؟ ، فَقَالَ: الشَّامِيُّ: بَلْ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ . فَقَالَ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا حج تمتع کے متعلق؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا: وہ جائز ہے۔ اس آدمی نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کے باپ تو منع کرتے تھے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میرا باپ منع کرتا ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا ہے۔ کیا ہم اپنے باپ کے حکم کی اتباع کریں یا رسول اللہ ﷺ کے حکم کی؟ آدمی نے کہا: بلکہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو رسول اللہ ﷺ نے ایسے کیا ہے۔

5539 - حَـدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْـمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَـنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے اور جب رکوع کو جاتے اور جب رکوع سے سر

5537- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2020** من طريق محمد بن بشار بهذا السند .

5538- الحديث سبق برقم: **5428** فراجعه .

5539- الحديث سبق برقم: **5475,5397** فراجعه .

يَرْفَعُ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَفْعَلُ ذَٰلِكَ فِي السُّجُودِ

اُٹھاتے لیکن سجود میں یہ نہیں کرتے تھے۔

5540 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ، وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انہیں حضرت سالم نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ کے مقام پر رات کا ابتدائی حصہ گزارا اور اس کی مسجد میں نماز پڑھی۔

5541 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَأُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ، فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ عَجَزُوا، فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَأُوتِيَ النَّصَارَى الْإِنْجِيلَ، فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا، فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، فَأُوتِينَا الْقُرْآنَ، فَعَمِلْنَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى: يَا رَبَّنَا، إِنَّا كُنَّا نَحْنُ أَكْثَرَ عَمَلًا مِنْهُمْ، وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا؟ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أُجُورِكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

حضرت سالم' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تمہاری بقاء اس میں ہے جو پہلے اُمتیں گزری ہیں جیسے عصر اور غروبِ آفتاب کے درمیان' پس تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے آدھے دن تک کام کیا پھر عاجز ہوئے تو ان کو ایک ایک قیراط عطا کیا گیا اور عیسائیوں کو انجیل ملی' پس اُنہوں نے نمازِ عصر تک کام کیا پھر عاجز آ گئے' پس انہیں ایک ایک قیراط عطا ہوا' پس ہمیں قرآن ملا' ہم نے عصر کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک کام کیا تو ہمیں دو دو قیراط عطا ہوئے' پس یہود و نصاریٰ نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے ان سے زیادہ کام کیا لیکن تُو نے ہمیں ایک ایک قیراط عطا کیا؟ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: پس یہ میرا فضل ہے جس کو چاہوں عطا کروں۔

5540- الحديث سبق برقم: **5438,5451** فراجعه .

5541- الحديث سبق برقم: **5431** فراجعه .

5542 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْوَازِعِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا اللَّحْمِ شَيْئًا فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ مِنْ رِيحِ وَضَرِهِ، لَا يُؤْذِي مَنْ حِذَاءَهُ

سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس گوشت سے کوئی چیز کھائی اس کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ دھوئے اس کی بو اور نقصان کی وجہ سے تاکہ جو اس کے مقابل ہے اس کو تکلیف نہ دے۔

5543 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ - يَعْنِي: يَحْيَى بْنَ الْمُتَوَكِّلِ - ، أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا بِشِمَالِكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا بِهَا، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِهَا، وَيَشْرَبُ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

5544 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ أَيْنَ كَانَ وَجْهُهُ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يُصَلِّي تَطَوُّعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سواری کی پشت پر تسبیح کیا کرتے تھے جس طرف بھی آپ ﷺ کا منہ ہوتا (یعنی نماز پڑھتے)۔ حضرت ابویعلیٰ نے فرمایا: (مطلب یہ ہے کہ) آپ ﷺ نفلی نماز پڑھا کرتے تھے۔

5545 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ، مَا أَسْأَلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرِ، وَأَتْرُكُكُمْ لِلْكَبِيرِ، سَمِعْتُ

حضرت محمد بن فضیل نے اپنے باپ سے روایت کیا' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کو فرماتے ہوئے سنا: اے عراقیو! میں تم سے صغیر کے بارے سوال نہیں کرتا اور میں تمہیں کبیر کیلئے چھوڑتا

5542- الحديث في المقصد العلي برقم: 1512 .

5543- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 635 قال: حدثنا سفيان .

5544- الحديث سبق برقم: 5530 فراجعه .

5545- الحديث سبق برقم: 5486 فراجعه .

أَبِى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْفِتْنَةُ تَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ- وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِى قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً، قَالَ اللّٰهُ (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه: 40)

ہوں۔ میں نے اپنے والد گرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا۔ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف ایک آدمی کو قتل کیا جس نے آلِ فرعون سے قتل کیا تھا چوک کر' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور تُو نے ایک جان کو قتل کیا' پس ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور تجھے کئی فتنوں میں مبتلا کر دیا''۔

5546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِى عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ، أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، أَمْ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا فُرِغَ مِنْهُ . قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَفَلَا نَتَّكِلُ، قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، إِنَّهُ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ، عَمِلَ لِلشَّقَاءِ

حضرت عاصم بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنے والد گرامی کے بارے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں کہ جو عمل ہم کرتے ہیں' ایسا کام ہے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا نیا کام ہے یا نئے سرے سے کیا جائے گا؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ فراغت حاصل کر لی گئی ہے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بھروسہ نہیں کر بیٹھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! پس ہر آدمی کا کام آسان بنا دیا گیا ہے کیونکہ جو خوش بخت ہے وہ سعادت والے کام کرے گا اور جو شقی ہے' وہ بدبختی والے کام کرے گا۔

5547 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو

5546- الحديث سبق برقم: **5540** فراجعه .

5547- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **649** قال: حدثنا سفيان .

أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لٹکاتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5548 - وَبِهِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے لیے برا شعر پڑھنے سے بہتر ہے اپنے پیٹ میں پیپ بھر لے۔

5549 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ) (الرعد: 43)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے "وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ" پڑھا۔

5550 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ - يَعْنِي: أَهْلَ الْحِجْرِ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان گھروں (مقامات) میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا مگر روتے ہوئے ورنہ تم کو وہی عذاب پہنچے گا جو ان کو پہنچا ہے یعنی وہ لوگ اصحاب حجر ہیں۔

5551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5548- الحديث سبق برقم: 5491 فراجعه .

5549- الحديث في المقصد العلى برقم: 1218 .

5550- أخرجه أحمد جلد2صفحه66 رقم الحديث: 5342 قال: حدثنا يعمر بن بشر، قال: أخبرنا عبد الله، قال: أخبرنا معمر .

5551- أخرجه أحمد جلد2صفحه24 رقم الحديث: 4775 .

عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں اور نہ ہی بدشگونی ہے۔

5552 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْأُولَى الَّتِي تَلِي الْمَسْجِدَ، مَسْجِدَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلًا الْقِبْلَةَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِيَ، فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اس جمرہ کو پہلے کنکری مارتے تھے جو مسجد منیٰ (خیف) سے ملا ہوا ہے سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے۔ قبلہ رخ ٹھہرتے اپنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ دیر تک ٹھہرتے۔ پھر جمرہ ثانی کے پاس آتے۔ اس کو سات کنکریاں مارتے۔ ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے۔ پھر بائیں جانب ہوتے۔ جو وادی سے ملا ہوا ہے۔ وہاں بھی قبلہ رو ٹھہرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے، پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے پاس ہے اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے۔ پھر پھرتے اس کے پاس نہ ٹھہرتے، امام زہری نے کہا: میں نے حضرت سالم سے سنا وہ اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرتے اور ان کے والد (حضرت عبداللہ) نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5553 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم سے تمہاری عورتیں مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

5552- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1909** قال: أخبرنا عثمان بن عُمر .

5553- الحديث سبق برقم: **5420** فراجعه .

اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

5554 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً النَّفَلِ سِوَى قِسْمَةِ عَامَّةِ الْجَيْشِ، وَالْخُمُسُ وَاجِبٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لشکر سرایا بھیجتے تھے سوائے لشکر عامہ کی تقسیم کے۔ خمس ہر ایک میں واجب تھا۔

5555 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَوِّرُ عَبْدٌ صُورَةً إِلَّا قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَحْيِ مَا خَلَقْتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تصویریں بناتے یا بنواتے ہیں ان کو قیامت کے دن کہا جائے گا کہ ان کو زندہ کرو جو تم نے پیدا کی ہیں۔

5556 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِالرَّجُلِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ لَحْمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مسلسل مانگتا رہتا ہے جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔

5557 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم پر عذاب بھیجتا ہے تو عذاب عمومی ہوتا ہے جو بھی ان میں موجود ہوتا ہے

5554- أخرجه أحمد جلد2صفحه140 رقم الحديث: 6250 قال: حدثنا حجاج .

5555- أخرجه البخاري جلد7 صفحه215 قال: حدثنا ابراهيم بن المنذر' قال: حدثنا أنس بن عياض' عن عبيد الله .

5556- أخرجه أحمد جلد2صفحه15 رقم الحديث: 4638 قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا معمر .

5557- أخرجه أحمد جلد2صفحه40 رقم الحديث: 4985 قال: حدثنا عتاب' قال: حدثنا عبد الله .

عُمَرَ أَنَّهُ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا نَزَلَ بِقَوْمٍ عَذَابٌ أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ، ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

وہ عذاب کا شکار ہوتا ہے' پھر وہ اپنے اعمال کے مطابق اُٹھائے جائیں گے۔

5558 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ شَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی اس آدمی پر جو شراب پیتا ہے اور پلاتا ہے اور نچوڑتا ہے اور اٹھاتا ہے اور اٹھواتا ہے، فروخت کرتا ہے خریدتا ہے اور اس کے پینے والے پر۔

5559 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ قَالَ زُهَيْرٌ: هُوَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت ابوبکر بن عبیداللہ اپنے دادا سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو وہ دائیں ہاتھ سے کھائے' جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے' کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔ زہیر فرماتے ہیں: جد سے مراد' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

5560 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں اور اہل جہنم' جہنم میں چلے جائیں گے، موت کو لایا جائے گا۔ اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کیا جائے گا پھر یہ آواز دی جائے گی اے جنت والو! اے دوزخ

5558- أخرجه أحمد جلد2صفحه97 رقم الحديث: 5716 قال: حدثنا يونس بن محمد .

5559- الحديث سبق برقم: 5543 فراجعه .

5560- أخرجه أحمد جلد2صفحه118 رقم الحديث: 5993 قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق .

أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُذْبَحُ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ، يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ، فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ، وَأَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

والو! موت نہیں ہے۔ اہل جنت کی خوشی اور زیادہ ہو جائیں گے اور اہل جہنم کا غم اور بڑھ جائے گا۔

5561 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَدْرِي مَا حَجَّةُ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللَّهَ - رَسُولُهُ - وَحْدَهُ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَأَطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ، لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ، وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِيكُمْ، وَمَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ، فَلَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ إِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ . ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ . ثُمَّ قَالَ: وَيْلَكُمْ - أَوْ وَيْحَكُمْ - انْظُرُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ حجۃ الوداع کیا ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور اس کو ثناء بیان کی۔ پھر مسیح دجال کا ذکر کیا، ان کا تذکرہ لمبا کیا۔ پھر فرمایا: ہر نبی علیہ السلام نے اپنی امتوں کو ڈرایا ہے' حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے بعد آنے والے نبیوں نے ڈرایا ہے کہ وہ تم میں نکلے گا۔ تم پر اس کا کام مخفی نہ ہو گا تم اس پر مخفی نہ رہے کہ وہ دائیں آنکھ سے کانا ہو گا، اس طرح جیسے انگور کا پھٹا ہوا دانہ ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: بے شک اللہ نے تم تمہارے خون تمہارے مال اس دن اس شہر اس ماہ کی طرح حرام کیے ہیں۔ کیا میں نے پہنچا دیا اللہ کا پیغام؟ سب صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہنا۔ پھر فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! یا تمہارے لیے بربادی ہو! دیکھو تم میرے بعد کافر نہ ہونا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑانے لگو۔

5562 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم میں حانث ہونا ہے یا ندامت

5561- أخرجه أحمد جلد2صفحه85 رقم الحديث: **5578** وجلد2صفحه104 رقم الحديث: **5810** .

5562- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2103** قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا أبو معاوية .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْيَمِينُ حِنْثٌ - أَوْ نَدَمٌ-

ہے۔

5563 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سواری پر نماز پڑھتے، جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا تھا۔

5564 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ اثْنَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حکم (بادشاہ ہونا) مسلسل قریش میں رہے گا، جب تک قریش کے دو آدمی لوگوں میں ہیں۔

5565 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ، وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ سے سوال کیا گیا اس پانی کے متعلق جو جنگل میں ہوتا ہے وہاں جانور اور درندے پھاڑنے والے ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی جب دو قلہ ہو تو نجاست نہیں اٹھاتا ہے۔

5566 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

5563- الحديث سبق برقم: 5530,5544 فراجعه .

5564- أخرجه أحمد جلد2صفحه29 رقم الحديث: 4832 قال: حدثنا معاذ .

5565- أخرجه أحمد جلد2صفحه12 رقم الحديث: 4605 .

5566- الحديث سبق برقم: 5558 فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

کریم ﷺ نے شراب' اسے پینے والے' پلانے والے' بیچنے والے' خریدنے والے' اُٹھانے والے' جس کی طرف اُٹھائی جائے' اسے نچوڑنے والے' نچڑوانے والے اور اس کی قیمت کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

5567 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد منکر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے رہو۔

5568 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا وَصَارُوا هَكَذَا؟ - وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ - قَالَ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَأْخُذُ مَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتُقْبِلُ عَلَى خَاصَّتِكَ، وَتَدَعُ عَوَامَّهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! تم کیسے ہو گے جب تم لوگوں کی تلچھٹ میں باقی رہ جاؤ گے' ان کے وعدے اور ان کی امانتیں حرج کا شکار ہوں گی' وہ اختلاف کریں گے اور وہ اس طرح ہو جائیں گے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔ حضرت عبداللہ نے حیران ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیسے ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کو اختیار کرنا اور بُرائی کو چھوڑ دینا' اپنے خاص دینی بھائیوں کی طرف متوجہ رہنا اور ان کی عوام کو چھوڑ دینا۔

5569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

5567- الحديث سبق مطولاً برقم: 5561 فراجعه .

5568- أخرجه البخاري رقم الحديث: 478 من طريق حامد بن عمر' عن بشر بن المفضل' حدثنا عاصم .

5569- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1176 من طريق الوليد بن مسلم .

الـدَّوْرَقِـيُّ، حَـدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْـمُـطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَجُلٌ، فَقَالَ: كَيْفَ أُوتِرُ؟ قَالَ: أَوْتِرْ بِـرَكْـعَةٍ وَاحِدَةٍ . فَـقَـالَ: إِنِّـي أَخْشَـى أَنْ يَقُولَ الـنَّاسُ هِيَ الْبُتَيْرَاءُ . فَقَالَ: سُنَّةَ اللَّهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ تُرِيدُ؟ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ

آدمی آیا، عرض کی: میں وتر کیسے پڑھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک رکعت کے ساتھ دو ملا کر وتر بنا لو۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ لوگ کہیں گے: یہ بتیرا ہے۔ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چاہتے ہو؟ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

5570 - حَـدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُـفْيَـانُ، عَـنِ ابْـنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْـنُ عُـمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ . قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ الـنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْ، وَحَجَجْتُ مَـعَ أَبِـي بَـكْـرٍ وَعُـمَـرَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَأَنَا لَا أَصُومُهُ، وَلَا آمُرُ بِهِ، وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے عرفہ کے دن کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہیں رکھا اور ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا یہ حضرات روزہ نہیں رکھتے تھے۔ میں نہ روزہ رکھتا ہوں نہ اس کا حکم دیتا ہوں' میں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

5571 - حَـدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِـي لَيْـلَـى، عَـنِ ابْـنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَحُصْنَا حَيْصَةً، فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَتَخَبَّأْنَا، قَالَ: فَقُلْنَا هَلَكْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ الْفَرَّارُونَ . قَالَ: لَا، بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ، وَأَنَا فِئَتُكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا۔ ہمارے لیے واضح ہوا کہ ہم بھاگنا چاہتے ہیں ہم مدینہ شریف آئے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ہلاک ہو گئے، ہم بھاگ گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جنگ سے بھاگنے پر مجبور ہو کر آئے' میں مسلمانوں کیلئے رجوع کی جگہ ہوں۔

قَـالَ أَبُو عَلِيٍّ: وَزَادَ فِيهِ ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْـنِ أَبِـي زِيَـادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ

دیگر راویوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں: فرمایا: ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

5570- أخرجه أحمد جلد2صفحه47 . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 751 ومن طريقه البغوى فى شرح السنة جلد6صفحه346 .

5571- أخرجه الحميدى برقم: 687 . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1716 من طريق ابن أبى عمر' عن سفيان به .

ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَقَبَّلْنَا يَدَهُ - يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-

ہاتھ کو بوسہ دیا۔

5572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُذَكِّرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِي، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللَّهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا الْقَصْدُ مِنَ الْوُضُوءِ يُضَاعَفُ لِصَاحِبِهِ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ: هَذَا وُضُوئِي، وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ، وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي، وَهُوَ وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ، فَمَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، پھر فرمایا: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، پھر دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: یہ وضو کرنے والے کے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے، پھر تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ میرا مجھ سے پہلے انبیاء ابراہیم علیہ السلام کا وضو ہے یہ وضو کا فرض ہے جس نے میرا یہ وضو کیا پھر کہا: اشہدان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمد رسول اللہ کہا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس میں چاہے داخل ہو جائے۔

5573 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: إِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَشَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَشَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَكَانَ مِمَّنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَانْطَلَقَ فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ . إِنَّ هَذَا سَيُخْبِرُ أَنَّكَ تَنَقَّصْتَ عُثْمَانَ . قَالَ: رُدُّوهُ عَلَيَّ، قَالَ لَهُ ابْنُ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ان کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے آتے ہی کہا: کیا حضرت عثمان غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: بیعت رضوان میں موجود تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: پس وہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے دولشکروں کے ملنے کے دن منہ پھیر لیا تھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! راوی کا بیان ہے: اتنا

5572- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **419** قال: حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي' قال: حدثني مرحوم بن عبد العزيز العطار .

5573- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**101** رقم الحديث:**5772** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة .

عُمَرَ: أَمَّا يَوْمُ بَدْرٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّفَهُ لِحَاجَتِهِ، فَأَسْهَمَ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لِيُسْهِمَ لِغَائِبٍ، وَأَمَّا بِيعَةُ الرِّضْوَانِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَمَسَحَهَا عَلَى كَفِّهِ، قَالَ: هَذِهِ لِعُثْمَانَ . فَيَدُ رَسُولِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ يَدِ عُثْمَانَ، وَأَمَّا يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَفَا عَنْهُمْ، اذْهَبْ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَكَ

کہہ کر وہ چلا گیا۔ پس آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! بے شک یہ آدمی آگے جا کر لوگوں کو کہے گا کہ آپ نے حضرت عثمان کی تنقیص کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے ایک بار واپس میرے پاس لے آؤ! حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے غزوۂ بدر کا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کام کیلئے انہیں پیچھے چھوڑا تھا اور آپ کو مالِ غنیمت میں حصہ دیا' حالانکہ کسی غائب کو حصہ نہیں دیا جاتا تھا' بہرحال بیعت رضوان تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو نکال کر انہیں اپنی ہتھیلی پر پھیرا اور فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ' حضرت عثمان کے ہاتھ سے بہتر ہے اور جہاں تک بات ہے دو لشکروں کے ملنے کے دن کی تو اللہ تعالیٰ نے ان سب کو معاف فرما دیا' جا چلا جا! میرے سامنے زیادہ چالاکی نہ دکھا اور اپنی بات کو میرے اوپر مسلط نہ کر۔

5574 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَجْدَةٌ مِنْ سُجُودِكُمْ أَطْوَلُ مِنْ ثَلَاثِ سَجَدَاتٍ مِنْ سُجُودِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تمہارے سجدوں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدوں میں سے تین سجدوں سے زیادہ لمبا ہوتا تھا۔

5575 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَقُولُ عَلَى عَهْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا کرتے تھے۔ پہلے نبی' پھر حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی شان ہے اور حضرت

5574- أخرجه أحمد جلد2صفحه106 من طريق وكيع عن فضيل بن مرزوق به .

5575- الحديث في المقصد العلي برقم: 1328 .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّبِيُّ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَلَقَدْ أُعْطِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَأَنْ يَكُونَ فِيَّ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ، وَوَلَدَتْ لَهُ، وَغَلَّقَ الْأَبْوَابَ غَيْرَ بَابِهِ، وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ يَوْمَ خَيْبَرٍ

علی رضی اللہ عنہ کو تین خوبیوں سے نوازا گیا۔ مجھ میں ایک بھی ہوتو میرے نزدیک سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ (۱) خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے آپ رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی، اس سے آپ رضی اللہ عنہ کی اولاد ہوئی۔ (۲) آپ رضی اللہ عنہ کے دروازہ کے علاوہ تمام دروازے بند کر دیئے گئے (۳) خیبر کے دن آپ رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا گیا۔

5576 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَاجِشُونِ يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْدِلُ بِهِ أَحَدًا، ثُمَّ نَقُولُ: خَيْرُ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، ثُمَّ لَا نُفَاضِلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے پھر ہم کہتے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے بہتر ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر ہم فضیلت کا مقابلہ نہیں کرتے تھے۔

5577 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کی مانند روایت منقول ہے۔

5578 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، نَحْوَهُ قَالَ: فَيَبْلُغُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے پھر ہم کہتے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے بہتر ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر ہم فضیلت نہیں دیتے تھے۔

5579 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5576- أخرجه البخاري جلد5صفحه5 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الله' قال: حدثنا سليمان' عن يحيىٰ ابن سعيد .

5577- الحديث سبق برقم: 5576 فراجعه .

5578- الحديث سبق برقم: 5577,5576 فراجعه .

5579- أورده الهيثمي في من جمع الزوائد جلد2صفحه149 وقال: رواه الطبراني في الكبير .

هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْوِلْدَانَ

اللہ ﷺ ہم کو التحیات نماز میں پڑھی جانے والی سکھاتے تھے۔ جیسے بچوں کو لکھنا سکھانے والا سکھاتا۔

5580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ كَيْسَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ قَاعِدًا فَمَرَّ فَتًى يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ لِي: ادْعُ هَذَا، ادْعُ هَذَا. قَالَ: فَدَعَوْتُهُ. قَالَ: فَقَالَ لَهُ: ارْفَعْ إِزَارَكَ. قَالَ: فَرَفَعَهُ إِلَى فَوْقِ عَقِبِهِ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هَكَذَا أُزُرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ قَالَ: هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْتَزِرَ -

حضرت خالد بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک نوجوان گزرا وہ اپنی تہبند کو لٹکائے ہوئے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بلواؤ اس کو بلاؤ۔ میں نے اس کو بلوایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا کہ اپنا تہبند اٹھا، اس نے اپنے ٹخنوں کے اوپر اٹھایا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایسے ہی تہبند باندھتے تھے یا یہ فرمایا: ہم کو حضور ﷺ ایسے ہی تہبند باندھنے کا حکم دیتے تھے۔

5581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ خَمْرًا فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ مِنْهَا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی، اس کو نشہ ہو گیا اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہو گی اگر اس نشہ کی حالت میں مر گیا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔

5582 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ، مَوْلَى

حضرت یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا طلوع فجر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے یسار! تو نے کتنی

5580- وراجع الحديث رقم: **5547** في موضع الازار .

5581- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1862** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا جرير بن عبد الحميد .

5582- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**104** رقم الحديث: **5811** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وهيب .

ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ يَسَارٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي، بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَالَ: يَا يَسَارُ، كَمْ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي. قَالَ: لَا دَرَيْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: أَلَا لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ أَنْ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ

رکعتیں پڑھی ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نہیں جانتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نہیں جانتا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس نکلے، ہم یہ نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے حاضر غائب کو پہنچا دیں یہ پیغام کہ فجر کے بعد صرف دو سجدے ہیں (دو رکعتیں ہیں)۔

5583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے، حالت غرغر تک۔

5584 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَعْتَمِرَ؟ فَقَالَ: فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةِ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذی الحلیفہ اور اہل شام کے لیے جحفہ، اہل نجد کے لیے قرن میقات مقرر فرمایا۔

5585 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5583- أخرجه أحمد جلد2صفحه132 رقم الحديث: 6160 قال: حدثنا على بن عياش، وعصام بن خالد .

5584- أخرجه البخارى جلد2صفحه164 قال: حدثنا مالك بن اسماعيل، قال: حدثنا زُهير، قال: حدثنى زيد بن جبير، فذكره .

5585- الحديث سبق برقم: 5502,5393 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلاحُهَا

5586 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ عِنْدَ الْمِنبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ: الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ . فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، وَالْمُزَفَّتِ . وَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُهُ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ منبر کے پاس فرما رہے تھے اور اشارہ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کی طرف کہ عبد القیس کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، انہوں نے مشروبات کے متعلق پوچھا کہ کس میں پی سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کیا دباء ونقیر و حنتم کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! مزفت! ہم نے گمان کیا کہ آپ بھول گئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس دن میں نے عبداللہ بن عمر سے نہیں سنا تھا' آپ اس کو بھی ناپسند سمجھتے تھے۔

5587 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَادَ أَعْمَى أَرْبَعِينَ خُطْوَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اندھے آدمی کو چالیس قدم چلایا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

5588 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں اور خیانت والے مال سے زکوٰۃ قبول نہیں۔

5586- أخرجه أحمد جلد2صفحه14 رقم الحديث: 4629 قال: حدثنا اسماعيل .

5587- الحديث في المقصد العلى برقم: 1033 .

5588- أخرجه أحمد جلد2صفحه19 رقم الحديث: 4700 قال: حدثنا يحيىٰ' عن شعبة .

5589 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت ہے۔

5590 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت ہے۔

5591 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ، وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذَلِكَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِهِ

حضرت سماک الحنفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھی اور (فرمایا:) عنقریب تجھے اس سے منع کریں گے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ ان کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔

5592 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ثَابِتٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ أَوْ خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہیں' جب صبح ہونے کا خوف یا ڈر ہوتو ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر بنا لیا کرو۔

5593 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: نَهَى

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے اور دباء کی نبیذ سے منع کیا ہے؟

5589- الحديث سبق برقم: 5588 فراجعه .

5590- الحديث سبق برقم: 5589,5588 فراجعه .

5591- أخرجه أحمد جلد2صفحه46,45 من طريق محمد بن جعفر وحجاج .

5592- الحديث سبق برقم: 5470,5408 فراجعه .

5593- الحديث سبق برقم: 5586 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں!

5594 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا ڈر محسوس ہو تو ایک رکعت اور ملا کر (تین) وتر بنا لیا کرو۔

5595 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے، ہر نشہ دینے والی شی حرام ہے۔

5596 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَمُعَاذٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5597 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ يَعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، خبردار وہ عشاء ہے۔ وہ ان کو عتمہ اونٹ کے ساتھ کہتے ہیں۔

5594- الحديث سبق برقم: **5592,5470,5408** فراجعه .

5595- الحديث سبق برقم: **5444,5443** فراجعه .

5596- الحديث سبق برقم: **5595,5444,5443** فراجعه .

5597- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **638** . وأحمد جلد**2**صفحه**10** رقم الحديث: **4572** .

5598 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يُوَدِّعُهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: انْتَظِرْ أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا وہ الوداع ہونے لگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: رُکیے میں تم کو ایسے ہی الوداع کرتا ہوں جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو الوداع کرتے تھے۔ میں تیرے دین، تیری امانت کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور تیرے اعمال کے اختتام کو۔

5599 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُرِيبُهُ . قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانُوا أَرْبَعَةً . قَالَ: لَا يَضُرُّكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہوں تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں یہ اس کو شک میں ڈالنا ہے۔ عرض کی اگر چار ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں۔

5600 - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الرَّمَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ - يَعْنِي: ابْنَ عُمَرَ - ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ لِحَاجَتِهِ إِلَى الْمُغَمَّسِ . قَالَ نَافِعٌ: نَحْوَ مِيلَيْنِ مِنْ مَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے مکہ سے دو میل تک دور جاتے تھے۔

5601 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، فَقَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ، قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ

حضرت ابن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا کہ اس نے عمرہ کے لیے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفاء و مروہ کے درمیان

5598- أخرجه أحمد جلد2صفحه136 رقم الحديث: 6199 .

5599- أخرجه أحمد جلد2صفحه18 رقم الحديث: 4685 قال: حدثنا يحيى .

5600- الحديث في المقصد العلي برقم: 112 .

5601- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 668 . وأحمد جلد2صفحه15 رقم الحديث: 4641 وجلد3صفحه309 .

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ؟ فَقَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا، وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

طواف نہیں کیا۔ کیا وہ اپنی بیوی سے وطی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور تمہارے رسول ﷺ کی زندگی ہی بطور نمونہ ہے۔

5602 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَيْثٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُلْحِفُوا بِالْمَسْأَلَةِ، فَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَخْرِجُ مِنَّا بِهَا شَيْئًا لَا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لپٹ کر نہ مانگا کرو اگر اس طرح کوئی شئی کسی سے نکال لے گا تو اس میں برکت نہیں ہو گی۔

5603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَدْ كَانَتْ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا کہ وہ عمرہ کے لیے خانہ کعبہ کا طواف کرے اور صفاء و مروہ کے درمیان سعی نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی سے وطی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور تمہارے رسول ﷺ کی زندگی ہی بطور نمونہ ہے۔

5604 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ . فِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا مگر حفاظت والے اور شکار کے کتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی کہ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کے

5602- الحديث في المقصد العلي برقم: 1060 .

5603- الحديث سبق برقم: 5601 فراجعه .

5604- أخرجه مسلم جلد5صفحه36 قال: حدثنا يحيى بن يحيى .

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ. قَالَ: إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا

لیے رکھا ہو تو اس کی اجازت ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابوہریرہ کی اپنی کھیتی تھی۔

5605 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ اشْتَرَى إِبِلًا هِيمًا مِنْ شَرِيكِ النَّوَّاسِ فَوَجَدَ بِهَا شَيْئًا، فَقَالَ: رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى

حضرت عمرو' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے شریک النواس سے اونٹ خریدا' اس میں کوئی شی پائی' اس کے بعد فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ چھوت چھات نہیں ہے۔

5606 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اعْتِكَافٍ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ فَيَصُومَ فَبَيْنَا هُوَ مُعْتَكِفٌ إِذْ كَبَّرَ النَّاسُ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَبْيُ هَوَازِنَ أَعْتَقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَتِيكَ الْجَارِيَةُ فَأَرْسِلْهَا مَعَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اس اعتکاف کے متعلق جوان پر تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اعتکاف کرنے اور روزہ رکھنے کا' وہ اعتکاف کی حالت میں تھے۔ اچانک صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! یہ کیا ہے؟ عرض گزار ہوئے: ہوازن کے قیدیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اپنی لونڈی کو بھی ان کے ساتھ بھیج دو۔

5607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ لِإِنْسَانٍ كَانَ كَثِيرَ الْأَكْلِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَاءٍ وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَمَّا أَنَا فَأُومِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان بہت زیادہ کھاتے ہیں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔

5605- الحديث سبق برقم: **5551** فراجعه .

5606- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2474** قال: حدثنا أحمد بن ابراهيم' قال: حدثنا أبو داؤد .

5607- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **669** . والبخارى جلد**7**صفحه**93** قال: حدثنا على بن عبد الله .

5608 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، سَأَلْنَاهُ، عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي عُمْرَةٍ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ؟ قَالَ: لَا، وَسَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ عَنْهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا' اس آدمی کے بارے میں جس نے کعبہ کا طواف کیا عمرہ میں' لیکن ابھی صفا و مروہ کی سعی نہیں کی' کیا وہ اپنی بیوی سے جماع کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اور ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے سوال کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے' مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب برائے طواف پڑھے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ تحقیق تمہارے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

5609 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ، فَصَلِّ رَكْعَةً، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے سوال کیا جبکہ میں دونوں کے درمیان تھا' فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دو۔ پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت اور پڑھ اور صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھ۔

5610 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ الْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا اس کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی جائے گی۔

5608- الحديث سبق برقم: 5601 فراجعه .

5609- الحديث سبق برقم: 5594,5592,5470,5408 فراجعه .

5610- الحديث في المقصد العلى برقم: 537 .

5611 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ مَعَهُ صُهَيْبٌ، فَسَأَلْتُهُ كَيْفَ كَانَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ إِلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء شریف میں نماز پڑھ رہے تھے کچھ لوگ آئے انصار سے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کیا، نماز کی حالت میں ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے سوال کیا کہ کیسے ان کو جواب دیتے تھے؟ حضرت صہیب نے فرمایا: ان کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

5613 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ، فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ ثَنَائِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ- أَوْ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے، ان دونوں نے خطبہ دیا۔ لوگوں کو ان کے ثنا کرنے کا انداز بڑا پسند آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

5614 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ قَدِمَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمَا، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے، ان دونوں نے خطبہ دیا۔ لوگوں کو ان کا کلام بڑا پسند آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

5611- الحديث سبق برقم: **5610** فراجعه .

5612- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**10** . وعبد الرزاق برقم: **3597** .

5613- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**610** . وأحمد جلد**2**صفحه**16** رقم الحديث: **4651** قال: حدثنا يحيىٰ' عن مالك .

5614- الحديث سبق برقم: **5613** فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا - أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ

5615 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَرَى ابْنَ عُمَرَ مَحْلُولًا زِرُّ قَمِيصِهِ، فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت زید بن اسلم بتاتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر پر قمیص دیکھی جو رنگ سے رنگی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

5616 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا، وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصَّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی داڑھی شریف کو خلوق کے ساتھ رنگتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنی داڑھی کو خلوق کے ساتھ رنگتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ زرد کیے ہوئے دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ کو اس رنگ سے زیادہ کوئی رنگ پسند نہیں تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے ساتھ تمام کپڑوں کو رنگتے تھے، یہاں تک کہ عمامہ شریف کو بھی۔

5617 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ وَهُوَ مَسْجِدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ دَاخِلًا مَعَهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے اور وہ بنی عمرو بن عوف کی مسجد ہے' آپ ﷺ اس میں نماز پڑھ رہے تھے' پس کچھ انصاری آدمی آئے' نماز کی حالت میں آپ پر سلام کیا' پس میں نے صہیب سے پوچھا جبکہ وہ ان کے ساتھ داخل ہونے والے تھے' نبی کریم ﷺ پر جب سلام کیا جاتا تھا تو آپ ﷺ کیسے کرتے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ ہاتھ سے اشارہ کرتے۔

5616- أخرجه النسائي جلد**8**صفحه**140** قال: أخبرنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا الدَّرَاوَرْدى .

5617- الحديث سبق برقم:**5612** فراجعه .

5618 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ، أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ أَبِي فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس داخل ہوا' میری طرف میرے باپ کو بھیجا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو تہبند لٹکا تا ہے۔

5619 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ حَتَّى عِمَامَتَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زرد رنگ کے ساتھ کپڑے کو رنگتے تھے' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ رنگتے تھے' میں نے یہ زرد رنگ آپ کے کپڑوں یہاں تک کہ عمامہ پر بھی دیکھا۔

5620 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي هِشَامٍ الْأَيْلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ دَابَّةٍ مِنْ دَوَابِّ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَيْسَ لَهُ دَمٌ يَتَفَصَّدُ فَلَيْسَتْ لَهُ ذَكَاةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جانور جو خشکی یا تری کا ہو۔ اس میں خون نہ ہو، اس کو فصد لگایا جاتا ہے' اس کو ذبح نہیں کیا جائے گا۔

5621 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُصَلِّي

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ سواری پر نماز پڑھتے تھے سواری کا منہ جس طرف بھی ہوتا تھا اور ذکر کرتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر نماز پڑھتے سواری کا منہ جس طرف بھی ہوتا تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی:

5618- الحديث سبق برقم: 5547 فراجعه .

5619- الحديث سبق برقم: 5616 فراجعه .

5620- الحديث فى المقصد العلى برقم: 535 .

5621- الحديث سبق برقم: 5544,5530 فراجعه .

عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَقَرَأَ ابْنُ عُمَرَ: (فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) (البقرة:115)

''تم جس طرف بھی منہ کرو اس طرف اللہ عزوجل کی رحمت ہے''۔

5622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ صَوْمَ عَرَفَةَ صَوْمَ سَنَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم عرفہ کے روزہ کو سنت کا روزہ شمار کرتے تھے۔

5623 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: هَكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے اذان و اقامت کے ساتھ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: نماز تیار ہو گئی' پس آپ رضی اللہ عنہما نے عشاء کی نماز پڑھائی' پس اس بارے میں آپ رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: اسی طرح میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی مقام پر نماز پڑھی ہے۔

5624 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَرَدَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقْتُهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جبکہ وہ حیض کی حالت میں تھی' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو آپ پر لوٹا دیا حتیٰ کہ انہوں نے حالتِ طہر میں اُسے طلاق دی۔

5625 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5622- أخرجه النسائي في الكبرى جلد 5 صفحه 428 (تحفة) من طريق محمد بن عبد الأعلى عن معتمر بن سليمان بهذا السند .

5623- الحديث سبق برقم: 5399 فراجعه .

5624- الحديث سبق برقم: 5536 فراجعه .

عَمْرٍو، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلاعِنَيْنِ: حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي قَالَ: لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا، فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: دولعان کرنے والوں کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اُن میں سے ایک کا جھوٹا ہونا، تیرا اس پر کوئی راستہ نہیں ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرا مال؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے مال نہیں ہے، اگر تو اس پر سچ بول رہا ہے وہ جو اس کی شرمگاہ کو حلال کر رہا ہے اگر تو جھوٹا تھا وہ تجھ سے دور ہے۔

5626 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ، وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قریش کے نوجوانوں کے پاس سے گزرے جبکہ انہوں نے پرندے کو باندھا ہوا تھا اور ان پر نشانہ بازی کر رہے تھے۔ انہوں نے پرندے کے مالک کے لیے ہر تیر اس غلطی پر کچھ دینے کا معاملہ کیا ہوا تھا۔ جب انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو بھاگ گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے یہ کیا، اللہ کی اس پر لعنت ہو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعنت ہو جس نے ذی روح کو نشانہ بنایا۔

5627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔

5626- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 3133 و جلد 2 صفحه 43 رقم الحديث: 5018 .

5627- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 405 . وأحمد جلد 1 صفحه 56 رقم الحديث: 394 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ قال: أنبأنا مالك .

5628 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَكُونُ عَلَيْهِ الْوَرِقُ فَيُعْطِي قِيمَتَهَا دَنَانِيرَ، إِذَا قَامَتْ عَلَى سِعْرٍ وَيَكُونُ عَلَيْهِ الدَّنَانِيرُ، فَيُعْطِي الْوَرِقَ بِقِيمَتِهَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ پر چاندی تھی۔ اس کی آپ قیمت دیتے دنانیر کے لحاظ سے' جب بھاؤ اُٹھ جاتا اور کبھی آپ کے پاس دنانیر ہوتے تو آپ اس کی قیمت کے بدلے چاندی دیتے تھے۔

5629 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ قَالَ يَحْيَى: وَبِذَلِكَ نَأْخُذُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے بدلے لے' بیع تیرے اور اس کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ حضرت یحیٰ فرماتے ہیں: اسی پر ہمارا عمل ہے۔

5630 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سُئِلْتُ عَنِ الْمُلَاعِنَيْنِ فِي زَمَنِ مُصْعَبٍ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا؟ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَغَدَوْتُ إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقَالُوا: هُوَ نَائِمٌ، فَسَمِعَ صَوْتِي، فَقَالَ: ابْنُ جُبَيْرٍ؟ ائْذَنُوا لَهُ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ، قَالَ: فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةَ رَاحِلَتِهِ مُتَوَسِّدٌ بِوِسَادَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، أَوْ سُلْتٌ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ،

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصعب کے زمانہ میں مجھ سے دو لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا گیا۔ کیا اُن دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی؟ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کہوں۔ صبح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر گیا آپ رضی اللہ عنہ کے گھر والوں سے اجازت لی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے میری آواز سنی، فرمایا: ابن جبیر رضی اللہ عنہ ہیں؟ ان کو اجازت دے دو۔ میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ آپ نے فرمایا: یقیناً اس گھڑی تجھے کوئی ضرورت ہی لے کر آئی ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس وہ گھوڑے کی پیٹ کو بستر بنا کر' تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے'

5628- أخرجه أحمد جلد2صفحه33 رقم الحديث: 4883 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا اسرائيل.

5629- الحديث سبق برقم: 5628 فراجعه.

5630- أخرجه أحمد جلد2صفحه12 رقم الحديث: 4603 قال: حدثنا عبدة.

إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ هَذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ، وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ، عَنْهُ ابْتُلِيتُ بِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) (النور: 6) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: فَدَعَا بِالرَّجُلِ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ، وَذَكَّرَهُ، وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا. قَالَ: ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَرْأَةِ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهَا وَوَعَظَهَا، وَذَكَّرَهَا، وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَ، وَلَقَدْ كَذَبَ. قَالَ: فَبَدَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ، ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ، وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ، ثُمَّ فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

جس میں کھجور کی چھال یا جَو کا بھونسہ بھرا ہوا تھا' میں نے ان سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جائے؟ فرمایا: سبحان اللہ، جی ہاں اور پھر فرمایا: سب سے پہلے جس نے اس بارے سوال کیا' وہ فلاں بن فلاں تھا وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں اگر ہم میں سے کوئی اپنی عورت کو بے حیائی میں دیکھے تو وہ کیا کرے؟ اگر گفتگو کرتا ہے تو ایک عظیم کام کے بارے گفتگو کرتا ہے اگر خاموش رہتا ہے تو اس کی مثل پر خاموش رہتا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کا جواب نہیں دیا۔ جب اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تھا' میں خود جس آزمائش میں مبتلا ہوا تھا۔ اللہ عزوجل نے سورۃ النور کی یہ آیتیں نازل فرمائیں: ''وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ'' آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلوایا۔ آپ ﷺ نے یہ آیتیں اس پر تلاوت فرمائیں اور اس کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ اس کو بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا! میں اس پر جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔ پھر اس عورت کو بلوایا، اس پر آیات تلاوت فرمائیں اور اسے وعظ و نصیحت فرمائی اس کو بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے وہ سچ نہیں

بول رہا ہے۔ بے شک وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ حضور ﷺ نے آدمی سے لعان کی ابتداء کی اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے۔ پانچویں مرتبہ اس نے کہا، اللہ کی اس پر لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ پھر حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوا کر اس سے چار مرتبہ گواہی لی کہ وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ پانچویں مرتبہ اس نے کہا: اللہ کا غضب اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے پھر نبی کریم ﷺ نے ان کے درمیان تفریق فرمائی۔

5631 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ الرَّحَبِيَّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنَّ فِي يَدَيْهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا وَهُمَا كَذَّابَا أُمَّتِي، صَاحِبُ الْيَمَامَةِ، وَصَاحِبُ الْيَمَنِ وَلَنْ يَضُرَّا أُمَّتِي شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (خواب میں) دیکھا گویا کہ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں میں دو سونے کے کنگن ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ان دونوں میں پھونکوں تو دونوں اُڑنے لگ جائیں۔ ان سے مراد میری امت کے دو جھوٹے صاحبِ یمامہ اور صاحبِ یمن ہیں' میری امت کو ہرگز کوئی نقصان نہیں دیں گے۔

5632 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَلِيَ مَمْلُوكُهُ حَرَّ طَعَامِهِ وَبَرْدَهُ، فَإِذَا حَضَرَ عَزَلَهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کا غلام کھانا لے کر آئے گرمیوں وسردیوں میں جب کھانا حاضر ہو اس کو علیحدہ کر دے۔

5633 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر

5631- الحديث في المقصد العلي برقم: **1864** .

5632- الحديث في المقصد العلي برقم: **726** .

5633- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3462** قال: حدثنا سُليمان بن داؤد المهرى، قال: أخبرنا ابن وهب، قال:

ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا نَرَى أَنَّ أَحَدَنَا أَحَقُّ بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، حَتَّى كَانَ هَاهُنَا بِأَخَرَةٍ، فَأَصْبَحَ الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ أَحَبَّ إِلَى أَحَدِنَا مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا ضَنَّ النَّاسُ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ وَتَبَايَعُوا بِالْعِينَةِ وَاتَّبَعُوا أَذْنَابَ الْبَقَرِ، وَتَرَكُوا الْجِهَادَ، بَعَثَ اللهُ عَلَيْهِمْ ذُلًّا، ثُمَّ لَا يَنْزِعُهُ عَنْهُمْ، حَتَّى يُرَاجِعُوا دِينَهُمْ

زمانہ آ گیا ہے کہ ہم نہیں دیکھتے کہ ہم میں سے کوئی ایک دنانیر اور درہموں کا زیادہ حق دار ہے' اپنے مسلمان بھائی سے۔ یہاں تک کہ دنانیر اور درہم، زیادہ پسند ہیں۔ ہم میں سے کسی کو اپنے مسلمان بھائی سے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ درہم و دنانیر کے لیے حریص ہو جائیں گے۔ اپنی عزت کو فروخت کر دیں گے' گائے کی دم کی اتباع کریں۔ جہاد کو چھوڑ دیں گے' اللہ ان پر ذلت مسلط کر دے گا۔ وہ ان سے اتاری نہیں جائے گی یہاں تک کہ وہ اپنے دین میں واپس آ جائیں۔

5634 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ نَزَلَ الْقَوْمُ، فَبَصُرَ بِهِمْ رَاعٍ، فَنَزَلَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ الصَّعِيدَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ أَذَّنَ، قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے جب نماز کا وقت ہوا۔ صحابہ کرام اپنی سواریوں سے اترے' ایک چرواہے نے ان کو دیکھا' آپ ﷺ نیچے اترے، اپنے ہاتھ کو مٹی پر مارا، اس سے تیمم کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اذان دی' کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: اشہد ان لا الہ الا اللہ، آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا۔

5635 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَعَارَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے کسی حصہ میں جاگتے تھے تو ابتداء اپنی مسواک سے کرتے تھے۔

أخبرني حيوة بن شريح .

5634- الحديث في المقصد العلى برقم: **176** .

5635- الحديث في المقصد العلى برقم: **129** .

مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً إِلَّا أَجْرَى السِّوَاكَ عَلَى فِيهِ

5636 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: هَلْ لَكَ فِي خَيْرٍ؟ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: وَمَنْ يَشْهَدُ لَكَ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّلَمَةُ فَدَعَاهَا وَهِيَ عَلَى شَاطِئِ الْوَادِي، فَجَاءَتْ تَخُدُّ الْأَرْضَ حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاسْتَشْهَدَهَا فَشَهِدَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا . فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: آتِي قَوْمِي، فَإِنْ تَابَعُونِي أَتَيْتُكَ بِهِمْ، وَإِلَّا رَجَعْتُ إِلَيْكَ فَأَكُونَ مَعَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا اس نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھلائی ہے؟ تو گواہی دیتا ہے: ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ؟ اس نے کہا: آپ کے لیے کون گواہی دے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سلمہ (ایک درخت جس کی چھال سے چیزوں کو رنگا جاتا ہے)، اس کو بلوایا وہ وادی کے کنارے پر تھا۔ وہ آیا زمین کو چیرتا ہوا یہاں تک کہ آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس سے گواہی مانگی تو اس نے تین مرتبہ گواہی دی پھر وہ اپنی جگہ چلا گیا' دیہاتی نے کہا: میری قوم آئی ہے، اگر انہوں نے میری اتباع کی۔ ان کو میں آپ کے پاس لاؤں گا ورنہ میں لوٹ آؤں گا آپ کی طرف آپ کے ساتھ ہو جاؤں گا۔

5637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجِّهِمْ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے عمرہ اور حج کے لیے صرف ایک ہی طواف کیا تھا۔

5638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس

5636- الحديث في المقصد العلى برقم: 1284 .

5637- الحديث في المقصد العلى برقم: 571 .

5638- الحديث سبق برقم: 5621,5544,5530 .

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حالت میں کہ آپ کا رخ خیبر کی جانب تھا۔

5639 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى تَبُوكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ آپ کا رُخ تبوک کی جانب تھا۔

5640 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دراز گوش پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی طرف منہ کر کے تشریف لے جا رہے تھے۔

5641 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر وتر ادا فرمائے۔

5642 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْقَسْمَلِيَّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، رَجُلًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے میرے باپ کی قسم! پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی قسم مت کھا کیونکہ ایک بار حضرت

5639- الحديث سبق برقم: 5638,5621,5544,5530 فراجعه .

5640- الحديث سبق برقم: 5639,5638,5621,5544,5530 فراجعه .

5641- الحديث سبق برقم: 5436 فراجعه .

5642- الحديث سبق برقم: 5512 فراجعه .

يَقُولُ: وَأَبِي، فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ لَا تَحْلِفْ بِهَا، فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفْ بِهَا

عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی قسم کھائی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

5643 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَزْمٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ أَتَيْتُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصِلَ أَبَاهُ فِي قَبْرِهِ، فَلْيَصِلْ إِخْوَانَ أَبِيهِ بَعْدَهُ وَإِنَّهُ كَانَ بَيْنَ أَبِي عُمَرَ وَبَيْنَ أَبِيكَ إِخَاءٌ وَوُدٌّ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصِلَ ذَلِكَ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا، میرے پاس عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آئے مجھے فرمایا: آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ اپنے باپ سے قبر میں صلہ رحمی کرے تو اس کو چاہیے کہ اس کی وفات کے بعد اپنے باپ کے بھائیوں سے صلہ رحمی کرے۔ آپ کا باپ اور میرا باپ عمر رضی اللہ عنہ دونوں کے درمیان بھائی چارہ اور محبت کا رشتہ تھا۔ میں پسند کرتا ہوں کہ آپ سے صلہ رحمی کروں۔

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ رفع یدین کرتے تھے جب بھی رکوع میں جاتے اور اس سے سر اُٹھاتے' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں میں کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھاتے۔

5645 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا جن

5643- أخرجه ابن حبان في صحيحه برقم: **2031** من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا هدبة بن خالد به .

5644- الحديث سبق برقم: **5510,5466,5410** فراجعه .

5645- الحديث سبق برقم: **5593,5586** فراجعه .

وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ قَالَ: وَأُرَاهُ قَالَ: وَالنَّقِيرِ

میں شراب بنائی جاتی تھی جیسے دباء، حنتم اور نقیر۔

5646 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ، قَالَ: اخْتَصَمَ إِلَى مُحَارِبٍ رَجُلَانِ، فَقَالَ: فَشَهِدَ عَلَى أَحَدِهِمَا رَجُلٌ، فَقَالَ الْمَشْهُودُ عَلَيْهِ: وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ لَرَجُلُ صِدْقٍ، وَلَئِنْ سَأَلْتَ عَنْهُ لَيُحْمَدَنَّ أَوْ لَيُزَكَّيَنَّ، وَلَقَدْ شَهِدَ عَلَيَّ بِبَاطِلٍ، مَا أَدْرِي مَا اجْتَرَأَهُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ: يَا هَذَا اتَّقِ اللَّهَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزُولُ قَدَمَاهُ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ، وَإِنَّ الطَّيْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَتَضْرِبُ بِأَجْنِحَتِهَا وَتَرْمِي مَا فِي أَجْوَافِهَا مَا لَهَا طَلِبَةٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِظُ رَجُلًا

حضرت محمد بن فرات فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت محارب کے پاس لے کر آئے۔ ان میں سے ایک کے حق میں ایک آدمی نے گواہی دی۔ جس کے متعلق گواہی دی جا رہی تھی اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ یہ آدمی سچ بول رہا ہے۔ اگر آپ اس سے پوچھیں۔ آپ کی ضرور تعریف کرے گا۔ لیکن اس نے میرے متعلق جھوٹی گواہی دی ہے۔ میں نے کہا: اس نے کیوں جرأت کی ہے۔ حضرت محارب بن دثار نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر۔ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم نہ ہٹیں۔ یہاں تک کہ وہ جہنم میں گر جائے گا۔ پرندے قیامت کے دن اس کو اپنے پروں سے ماریں گے۔ وہ ماریں گے جو ان کے پیٹ کے اندر ہے۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کو نصیحت کر رہے ہیں۔

5647 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكَانَتْ لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ - أَوْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ - أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ایک سفر میں۔ سخت اندھیرے والی یا بارش والی رات تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے یہ اذان دی اور منادی نے نداء دی کہ اپنی سواریوں پر نماز پڑھ لو۔

5646- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2373** من طريق سويد بن سعيد .

5647- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: **1656** قال: حدثنا يوسف بن موسىٰ' قال: حدثنا جريرة' عن يحيىٰ ابن سعيد الأنصاري' عن القاسم بن مُحمد' فذكره .

وَسَلَّمَ أَوْ نَادَى مُنَادِيهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

5648 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يُوَدِّعُهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: انْتَظِرْ أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' جب ایک آدمی اُن کی بارگاہ میں حاضر ہوا کہ آپ اسے الوداع کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انتظار کرو! میں تمہیں الوداع کرتا ہوں' اسی طرح جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں الوداع کیا تھا (فرمایا تھا)' میں تمہارے دین' تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے انجام' اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

5649 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَأِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا، فِي الْعَمْدِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ، مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا، أَلَا إِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَأْثُرَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ، فَإِنِّي أُمْضِيهِمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن کعبہ شریف (کے دروازہ) کی سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے وعدہ کو سچ کیا۔ اپنے بندہ کی مدد فرمائی۔ لشکر بھگا دیئے اکیلے۔ خبردار قتل عمد خطا کوڑے کے ساتھ اور عمد عصا کے ساتھ سو اونٹ بطور دیت ان میں سے چالیس وہ جدا ابھی اپنی اولاد کے پیٹ میں ہیں' خبردار! جاہلیت کے ہر خون اور وہ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہیں۔

5650 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

5648- الحديث سبق برقم: **5598** فراجعه .

5649- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **702** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **11** رقم الحديث: **4583** قال: حدثنا سفيان .

5650- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **79** رقم الحديث: **5502** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة .

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي، وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا، لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا، اللّٰهُمَّ إِنْ تَوَفَّيْتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ: يَا أَبَهْ، أَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ: بَلْ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ كَانَ يَقُولُهُ، قَالَ: فَظَنَنَّا أَنَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے بستر پہ آتے تھے یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ اِلٰی آخرہٖ ''۔ایک آدمی جو ابن عمر کی اولاد سے تھا' اس نے عرض کی: اے ابو! کیا حضرت عمر یہ کہتے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر سے بہتر جو کرتے تھے' ہم نے خیال کیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی۔

5651 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں اور خیانت والے مال سے زکوٰۃ قبول نہیں۔

5652 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی سفیدی کو بدلو اور یہودیوں سے مشابہت اختیار نہ کرو۔

5653 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ:

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم امام کے پاس آتے ہیں، وہ فیصلہ کرتا ہے ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ ظلم کرتا ہے۔

5651- الحديث سبق برقم: **5588** فراجعه .

5652- أخرجه النسائي جلد **8** صفحه **137** قال: أخبرني عثمان بن عبد الله' قال: حدثنا أحمد بن جناب' قال: حدثنا عيسٰى بن يونس' عن هشام بن عروة' عن أبيه' فذكره .

5653- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **105** . وابن ماجة رقم الحديث: **3975** من طريق يعلى بن عبيد' عن الأعمش' عن ابراهيم' عن أبي الشعثاء .

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا لَنَدْخُلُ عَلَى الْإِمَامِ يَقْضِي بِالْقَضَاءِ نَرَاهُ جَوْرًا فَنَقُولُ: وَفَّقَكَ اللّٰهُ وَنَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلِ مِنَّا فَنُثْنِي عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَمَّا نَحْنُ مَعْشَرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَعُدُّ هَذَا نِفَاقًا فَمَا أَدْرِي مَا تَعُدُّونَهُ أَنْتُمْ؟

ہم نے کہا اللہ آپ کو توفیق دے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اپنے ایک آدمی کی طرف اس کی تعریف کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے گروہ اس بات کو منافقت شمار کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ تم اس کو منافقت شمار کرتے ہو یا نہیں؟

5654 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ: هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُمْ لَيَسْتَمِعُونَ مَا أَقُولُ . فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ: وَهَلْ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ: الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ . ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى) (النمل: 80) حَتَّى فَرَغَتْ مِنَ الْآيَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے کنواں کے پاس کھڑے ہوئے، فرمانے لگے کیا تم نے پا لیا ہے جس کا تمہارے رب حق کا وعدہ کیا تھا؟ پھر فرمایا: تم ضرور سنتے ہو جو میں کہہ رہا ہوں۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اب تو آپ رضی اللہ عنہا ضرور جان گئی ہوں گی جو میں کہتا تھا وہ درست ہے۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی: ''إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى'' مکمل آیت پڑھی۔

5655 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ: وَهَلْ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى) (الأنعام: 164)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ بات ذکر ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قبروں کو ضرور عذاب ہو رہا ہے اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی: ''کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا''۔

5654- أخرجه أحمد جلد2صفحه38 رقم الحديث: 4958 قال: حدثنا عبدة بن سليمان' أبو محمد الكلابي .

5655- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 220 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا عمرو بن دينار .

5656 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا پھر عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی رات کو دعا جلدی قبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر رات کے درمیانی حصہ میں۔

5657 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو تو نماز کو مؤخر کرو۔ یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے جب سورج کا ایک کنارہ غروب ہو جائے تو نماز کو مؤخر کرو، یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے۔

5658 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج طلوع ہوتے وقت اپنی نماز ادا کرنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ سورج' شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

5659 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ فَأَعَدْتُ مَرَّتَيْنِ كُلَّ ذٰلِكَ يَرْجِعُ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی بات فرما دیں، وہ مختصر ہو تا کہ میں اس کو سمجھ سکوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر، میں نے دو مرتبہ عرض کی، ہر مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہی جواب دیتے رہے کہ غصہ نہ کیا کر۔

5656- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 129,128 من طريق الحسن بن عليل' حدثنا على بن الحسن' حدثنا الأشجعي' عن سفيان النهدى' عن خالد الحذا' بهذا السند .

5657- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 31 رقم الحديث: 4612 و جلد 2 صفحه 19 رقم الحديث: 4694 .

5658- الحديث سبق برقم: 5657 فراجعه .

5659- الحديث في المقصد العلى برقم: 1067 .

5660 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ فَقِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: نَهْرٌ مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے شراب پی اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اگر وہ توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر دوبارہ پی، اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی۔ اگر توبہ کرے اس کی توبہ قبول ہو جائے گی۔ اگر تیسری مرتبہ پی۔ اس کی نماز چالیس دن قبول نہیں ہوگی۔ اگر پھر توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر چوتھی مرتبہ پی، تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر توبہ کرے گا اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ اس کو نہر خبال سے پلایا جائے گا۔ عرض کی گئی: اے ابو عبدالرحمٰن! نہر خبال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنمیوں کی پیپ کی نہر ہے۔

5661 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي رَأَيْتُكَ تُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَسْحُهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا فَأَحْصَاهُ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رکنوں پر بھیڑ کیا جاتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کثرت کے ساتھ ان دونوں رکنوں کے پاس جاتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کسی کو اتنا کثرت سے جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسے کرتا ہوں تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے تو اس کے لیے ثواب اتنا

5660- الحديث سبق برقم: **5581** فراجعه .

5661- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**3** رقم الحديث: **4462** قال: حدثنا هُشيم .

أُخْـرَى إِلَّا حَـطَّ الـلّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

ہے کہ جیسے کوئی غلام آزاد کیا جاتا ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی قدم نہیں اٹھتا مگر اس دوسرے قدم کے اٹھانے کے ساتھ اللہ عزوجل ایک گناہ معاف کرتا ہے۔ ایک اس کے ساتھ نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

5662 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: مَالِي أَرَاكَ لَا تَسْتَلِمُ إِلَّا هَـذَيْنِ الـرُّكْنَيْنِ: الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ؟ قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ طَافَ سُبُوعًا يُحْصِيهِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ ۔ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اپنے باپ کو کہتے ہوئے سنا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ صرف ان دو رکنوں کو بوسہ دیتے ہیں: حجر اسود اور رکن یمانی۔ راوی کا بیان ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: اگر میں کرتا ہوں تو میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ان دونوں کو بوسہ دینا گناہوں کو مٹاتا ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے گن کر سات چکر بیت اللہ شریف کے لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں تو گردن آزاد کرنے کے برابر ہے اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی آدمی جو قدم اُٹھاتا ہے اور رکھتا ہے' اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

5663 - وَحَـدَّثَـنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ لِابْنِ عُمَرَ: مَا لَكَ أَرَاكَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ لَا تَسْتَلِمُ

حضرت عبید بن عمیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کو کیا ہے کہ ان دونوں رکنوں کو آپ بوسہ دیتے ہیں' ان دو کے علاوہ کو بوسہ نہیں دیتے' یعنی حجر اسود اور رکن یمانی۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا

5662- الحديث سبق برقم: 5661 فراجعه .

5663- الحديث سبق برقم: 5662,5661 فراجعه .

غَيْرَهُمَا - يَعْنِي الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ - فَقَالَ: إِنْ أَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا وَمَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ أَحْصَى سُبُوعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

کرتا ہوں تو میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ان دونوں کو چومنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور جو قدم آدمی اُٹھاتا ہے اور جو قدم رکھتا ہے تو اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات (چکر) گنے اور دو رکعت ادا کیں تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

5664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مَا فَعَلْتُ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: قَدْ فَعَلَ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ غَفَرَ لَهُ بِقَوْلِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ . قَالَ حَمَّادٌ: لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا تُو نے ایسے ایسے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے نہیں کیا! تو جبریل علیہ السلام نے آپ سے عرض کی: یقیناً میں نے ایسا کیا ہے لیکن لا الٰہ الا اللہ کے صدقے اللہ نے اسے بخش دیا ہے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ نہیں سنا' جن دو کے درمیان تیسرا آدمی ہو۔

5665 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْأَوْعِيَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تِلْكَ الْأَوْعِيَةِ

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان برتنوں میں پینے سے منع کیا ہے۔

5666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، قَالَ: شَهِدْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو یوں پڑھتے تھے:

5664- الحديث في المقصد العلي برقم: 1640 .

5665- أخرجه أحمد جلد2صفحه72 من طريق عفان بهذا السند . وقد سبق برقم: 5586 فراجعه .

5666- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 219 . وأحمد جلد2صفحه34 رقم الحديث: 4896 .

اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَنَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ، وَزِيدَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الٰى آخره''۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اضافہ کرتے تھے: ''لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ الٰى آخره''۔

5667 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَ حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مُلَبِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَغْدُو أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ: نَعَمْ فَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ بِالْبَطْحَاءِ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهْلَلْتَ، فَإِنَّ مَعَنَا أَهْلَكَ؟ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ـ قَالَ حُمَيْدٌ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ الْقَوْمَ، وَطَاوُسٌ جَالِسٌ، فَقَالَ: هَكَذَا الْحَدِيثُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام مکہ شریف حج کے لیے آتے تلبیہ پڑھتے ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہو، وہ عمرہ بھی ساتھ کرلے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی صبح کرے منیٰ کی طرف آلہ تناسل سے منی بھی وہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ کیونکہ ہمارے آپ کے اہل خانہ بھی ہیں' انہوں نے عرض کی: میں نے احرام باندھا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا تھا۔

5668 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر وعصر ومغرب وعشاء بمقام بطحاء پر پڑھی پھر تھوڑی دیر ٹھہرے پھر مکہ شریف داخل ہوئے،

5667- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 233 قال: هو في الصحيح باختصار' رواه أحمد' ورجاله رجال الصحيح .

5668- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 5756 قال: حدثنا عفان .

الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبَطْحَاءِ، ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً، ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

5669 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ: فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ أَنَسٍ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا أَهَلَّ بِالْحَجِّ، فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا- أَوْ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا- شَكَّ سَعِيدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھتے۔ حضرت بکر فرماتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ بات انہیں بتائی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ میں اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بات بتائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نہیں شمار کرتے مگر اپنے آپ کو بچے یا گویا کہ ہم بچے تھے۔ حضرت سعید کو شک ہے۔

5670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى قَوْمٍ الْعَذَابَ أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل فرماتا ہے تو عذاب ان لوگوں تک بھی پہنچتا ہے جو ان کے درمیان ہوتے ہیں اس کے بعد وہ اپنی اپنی نیتوں کے مطابق اُٹھائے جائیں گے۔

5671 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم یا تو ٹوٹ جاتی ہے یا شرمندگی ثابت ہوتی ہے یعنی قسم نہیں اُٹھانی چاہیے۔

5672 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

5669- أخرجه الدارمي جلد2صفحه70 من طريق سعيد بن عامر به .

5670- الحديث سبق برقم: 5557 فراجعه .

5671- الحديث سبق برقم: 5562 فراجعه .

شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ الشَّامِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ، أَلْبَسَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے شہرت کی خاطر اچھا لباس پہنا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔

5673 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ، ابْنُ عَمِّ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا فَرَدَّهَا، وَقَالَ: دَلَّسْتُمْ لِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی غفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ جب اس کے پاس گئے اس کے پہلو کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کو دیکھا' آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا: تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے' یعنی دکھایا بتایا اور ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

5674 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نُصَيْبٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

5675 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أُمَّتِي لَنَيِّفًا وَسَبْعِينَ دَاعِيًا كُلُّهُمْ دَاعٍ إِلَى النَّارِ، لَوْ أَشَاءُ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِآبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ قَالَ: ثُمَّ مَرَرْنَا عَلَى بِرْكٍ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ، ثُمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میری اُمت میں ستر سے اوپر داعی ہوں گے' ان میں سے ہر ایک دوزخ کی طرف بلانے والا ہوگا' اگر میں چاہوں تو ان کے آباء و اجداد اور ان کے قبائل سے آگاہ کر دوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر ہم ایک تالاب پر سے گزرے فرماتے ہیں: ہم نے اس میں سے منہ لگا کر پانی پینا شروع کر دیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: (اس طرح

5673 الحديث في المقصد العلي برقم: 769 .

5674- الحديث سبق برقم: 5591 فراجعه .

5675- أخرجه أحمد جلد2صفحه137 رقم الحديث: 6217 .

اشْرَبُوا فِيهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ إِنَاءٍ أَطْيَبُ مِنَ الْيَدِ

پانی) نہ پیو' اپنے ہاتھ دھولو پھر اس میں سے پیو کیونکہ ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ برتن کوئی نہیں ہے۔

5676 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ آمِنِينَ حَتَّى تَرُدُّوهُمْ، عَنْ دِينِهِمْ كِفَاءَ رَحِمِنَا قَالَ: فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفِي الْجَنَّةِ أَنَا أَمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ آخَرُ فَقَالَ: أَفِي الْجَنَّةِ أَمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: فِي النَّارِ ثُمَّ قَالَ: اسْكُتُوا عَنِّي مَا سَكَتُّ عَنْكُمْ فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ بِمَلَئِكُمْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى تُفَرِّقُوهُمْ، عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَوْ أُمِرْتُ أَنْ أَفْعَلَ لَفَعَلْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قریش کا یہ قبیلہ ہمیشہ امن میں رہے گا یہاں تک کہ ان کو ان کے دین سے تم پھیر دو جیسے ہمارے ہم کفو۔ پس ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں جنتی ہوں یا دوزخی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: کیا میں جنت میں جاؤں گا یا دوزخ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں! پھر فرمایا: خاموش ہو جاؤ (ایسے سوال مت کرو' ورنہ) میں تمہیں بتانے سے چپ نہیں رہوں گا' پس اگر تم اپنے مُردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دو تو میں ضرور تمہیں دوزخیوں کے ایک بڑے گروہ کی خبر دوں یہاں تک کہ موت کے وقت تم اسے اپنے سے علیحدہ کر دو اور اگر مجھے اس کا حکم دیا گیا ہوتا تو میں ضرور کرتا۔

5677 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُرِيكُمُ الْمَكَانَ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دَابَّةَ الْأَرْضِ تَخْرُجُ مِنْهُ فَضَرَبَ بِعَصَاهُ الشَّقَّ الَّذِي فِي الصَّفَا، فَقَالَ: وَإِنَّهَا ذَاتُ رِيشٍ وَزَغَبٍ، وَإِنَّهُ لَيَخْرُجُ ثُلُثُهَا حُضْرَ الْفَرَسِ الْجَوَادِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَثَلَاثَ لَيَالٍ، وَإِنَّهَا لَتَمُرُّ عَلَيْهِمْ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ جگہ نہ دکھاؤں جس کے بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دابۃ الارض یہاں سے نکلے گا! پس آپ نے صفا کے مقام پر اس سوراخ پر اپنا عصا مبارک مارا۔ فرمایا: بے شک وہ بال و پر والا ہو گا' بے شک وہ اس حال میں نکلے گا کہ اس کا تیسرا حصہ

5676- الحديث في المقصد العلي برقم: 1140 .

5677- الحديث في المقصد العلي برقم: 1874 .

وَإِنَّهُمْ لَيَفِرُّونَ مِنْهَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، فَتَقُولُ لَهُمْ: أَتَرَوْنَ الْمَسَاجِدَ تُنْجِيكُمْ مِنِّي؟ فَتَخْطِمُهُمْ يُسَاقُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَتَقُولُ: يَا كَافِرُ يَا مُؤْمِنُ

اس طرح عمدہ گھوڑے کی دوڑ ہوتی ہے' تین دن اور تین راتیں' وہ ان پر گزرے گا اور وہ اس سے دوڑ کر مساجد میں چلے جائیں گے' پس وہ کہے گا: کیا تمہارا خیال ہے کہ مسجدیں تمہیں مجھ سے بچا لیں گی؟ پس وہ انہیں مارے گا' انہیں ہانک کر بازاروں میں لے جائے گا' وہ کہے گا: اے کافر! اے مؤمن!

5678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی پیتا ہے۔

5679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بائیں ہاتھ سے نہ کھائے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

5680 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعْمٍ الْأَعْرَجِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن نُعم الاعرج فرماتے ہیں۔ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عورتوں کے ساتھ متعہ کے متعلق پوچھا۔ جبکہ میں آپ کے پاس تھا۔ آپ کو غصہ آیا

5678- الحديث سبق برقم: 5559,5543 فراجعه .

5679- الحديث سبق برقم: 5678,5559,5543 فراجعه .

5680- الحديث في المقصد العلى برقم: 1862 .

عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَغَضِبَ، وَقَالَ: مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَنَّائِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ وَثَلَاثُونَ كَذَّابًا أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

اور فرمایا ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں زانی اور بے عقد شرعی کسی عورت کے ساتھ رہنے والے نہیں تھے، پھر فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے ضرور مسیح دجال آئے گا وہ تیس یا اس سے بھی زائد ہوں گے وہ سارے جھوٹے ہوں گے۔

5681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَعْرَجِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ، فَسَأَلَهُ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَغَضِبَ، وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَّائِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن نعیم الاعرج فرماتے ہیں۔ ایک آدمی نے آ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عورتوں کے ساتھ کے متعلق پوچھا۔ اس حالت میں کہ میں آپ کے پاس تھا۔ آپ کو غصہ آیا اور فرمایا ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں زانی اور بے حیائی کرنے والے نہیں تھے۔

5682 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَبَرَ أَهْلُ بَيْتٍ ثَلَاثَةً عَلَى جَهْدٍ إِلَّا أَتَاهُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو گھر والے تین دن مشقت پر صبر کرتے ہیں تو اللہ ان کو رزق دے دیتا ہے۔

5683 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا۔ جمعہ کے دن حالت افطار میں۔

5681- الحديث سبق برقم: 5680 فراجعه .

5682- الحديث في المقصد العلى برقم: 2008 .

5683- الحديث في المقصد العلى برقم: 539 .

5684 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دِهْقَانَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفٌ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: ائْتِنَا بِطَعَامٍ فَذَهَبَ بِلَالٌ فَأَبْدَلَ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ خَيْرٍ، وَكَانَ تَمْرُهُمْ رَدِيئًا، فَأَعْجَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَبْدَلَ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس مہمان آئے آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کھانا لاؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے دو صاع کھجور ایک صاع اچھی کھجور کے بدلے لائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی کھجوریں ردی تھیں۔ حضور ﷺ کو پسند آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کہاں سے لائے؟ عرض کی: دو صاع ایک صاع کے بدلے لایا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس لاؤ۔

5685 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَبْلُغُ الْعَرَقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ يَعْنِي أَحَدُهُمَا: إِلَى شَحْمَةِ أُذُنِهِ، وَقَالَ الْآخَرُ: إِلَى أَنْ يُلْجِمَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هَكَذَا. وَوَصَفَ أَبُو عَاصِمٍ فَأَمَرَّ إِصْبَعَهُ مِنْ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى فِيهِ، هَذَا وَذَاكَ سَوَاءٌ

حضرت سعید بن عمیر انصاری فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا' ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن پسینہ لوگوں کو پہنچے گا' ان میں سے ایک حضرت نے فرمایا: ان کے کانوں کی لوؤں تک' اور دوسرے حضرت نے فرمایا: ہر آدمی کو لگام دینے تک۔ بعض کے منہ میں پڑ رہا ہوگا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس طرح۔ حضرت ابوعاصم نے صفت بیان کی: پس اُنہوں نے اپنی انگلی کو اپنے کان کی لو سے اپنے منہ تک پھیرا' (فرمایا:) یہ اور وہ برابر ہوں گے۔

5686 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے کم درجہ جنتی وہ ہوگا۔ جو

5684- أخرجه أحمد جلد2صفحه21 من طريق ابن نمير به .

5685- الحديث في المقصد العلي برقم:1886 .

5686- أخرجه أحمد جلد2صفحه13 رقم الحديث:4623 قال: حدثنا أبو معاوية' قال: حدثنا عبد الملك بن أبجر .

إِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، رَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَنْظُرُ إِلَى خِبَائِهِ، وَخَدَمِهِ، وَنَعِيمِهِ، وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، وَأَكْرَمَهُمْ إِلَى اللّٰهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ) (القيامة: 23)

دیکھے گا خیمے، خادم، نعمتیں اور پلنگ، ہزار سال کی مسافت سے اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا (جنتی) وہ ہوگا جو صبح و شام اللہ کا دیدار کرے گا، پھر یہ آیت پڑھی: "وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ الٰی آخرہٖ"۔

5687 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُحِبُّ أَنْ تُسْتَجَابَ دَعْوَتُهُ، وَتُكْشَفَ كُرْبَتُهُ، فَلْيُيَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے پسند کرے کہ اس کی دعا قبول ہو۔ اس کی سختیاں دُور ہو جائیں۔ اس کو چاہیے کہ وہ آسانی کرے تنگ دست پر۔

5688 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ مِنْ حُلَلِ السِّيَرَاءِ مِمَّا أَهْدَى إِلَيْهِ فَيْرُوزُ، فَلَبِسْتُ الْإِزَارَ فَأَغْرَقَنِي عَرْضًا وَطُولًا، فَسَحَبْتُ وَلَبِسْتُ الرِّدَاءَ، فَتَقَنَّعْتُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعِ الْإِزَارَ، فَإِنَّ مَا مَسَّ التُّرَابَ إِلَى أَسْفَلِ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ: فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَشَدَّ تَشْمِيرًا لِلْإِزَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشم کے زرد دھاری دار حلوں میں سے ایک حلہ پہنا دیا۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا تھا فیروز نے۔ میں نے اس کا تہبند بنا لیا۔ وہ چوڑائی اور لمبائی میں نیچے لٹکنے لگا، میں نے اس کو کھولا اور میں نے چادر بنالی۔ اس میں قناعت سمجھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! اپنی ازار کو اٹھا۔ جو چادر مٹی کے ساتھ گھسیٹتی ہے ٹخنوں سے نیچے وہ آگ میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن محمد فرماتے ہیں: میں نے کبھی بھی عبداللہ بن عمر کو تہبند

5687- الحديث في المقصد العلي برقم: 702 .

5688- الحديث في المقصد العلي برقم: 1568 .

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

لٹکا تا ہوانہیں دیکھا۔

5689 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے۔

5690 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَكِينٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ كَيْلًا بِكَيْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے۔ چاندی کو چاندی کے بدلے۔ گندم کو گندم کے بدلے۔ جوا کو جوا کے بدلے۔ نمک کو نمک کے بدلے۔ کھجور کو کھجور کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کروایا اس نے سود کا کاروبار کیا۔

5691 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے' جب تک وہ حالت میں نہ ہو جس میں موت کے وقت گلے میں سانس رُک جاتی ہے۔

5692 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَعْتَمِرَ؟ قَالَ: فَرَضَهَا رَسُولُ

حضرت زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میں کہاں سے عمرہ کا احرام باندھوں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5689- أخرجه أحمد جلد2صفحه57 رقم الحديث: 5212 قال: حدثنا وكيع .

5690- الحديث في المقصد العلى برقم: 672 .

5691- الحديث سبق برقم: 5583 فراجعه .

5692- الحديث سبق برقم: 5452,5400 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ

کہ حضور ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلفیہ کو میقات مقرر کیا اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا اور نجد والوں کے لیے قرن مقرر کیا۔ اہل یمن کے لیے یلملم مقرر کیا۔

5693 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا

حضرت زید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی سے سنا کہ اُنہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَمَقْتُ ابْنَ عُمَرَ شَهْرًا فَسَمِعْتُهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا أَوْ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقَالَ: إِنَّ إِحْدَاهُمَا تَعْدِلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ وَالْأُخْرَى بِرُبُعِ الْقُرْآنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ بِرُبُعِ الْقُرْآنِ

حضرت ابو محمد فرماتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ماہ تک ٹھہرا رہا۔ میں نے آپ کو ایک ماہ یا پچیس دن فجر کی دوسنتوں میں قل یا ایھا الکفرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے دیکھا۔ اور آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک کا تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے دوسری کا چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ یعنی پہلی قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر اور دوسری الکفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

5695 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

5693- الحديث سبق برقم: **5585** فراجعه .

5694- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**24** رقم الحديث: **4673** وجلد**2**صفحه**58** رقم الحديث: **5215** .

5695- الحديث سبق برقم: **5415** فراجعه .

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِنًى عَنِ الصَّلَاةِ هَا هُنَا، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ رَكْعَتَيْنِ، إِذَا صَلَّيْنَا مَعَهُمْ صَلَّيْنَا كَمَا يُصَلُّونَ، وَإِذَا صَلَّيْنَا وَحْدَنَا صَلَّيْنَا

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا منیٰ میں یہاں نماز پڑھنے کے متعلق؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شروع خلافت میں دو رکعت پڑھیں' جب ہم ان کے ساتھ نماز پڑھتے تھے ہم نماز پڑھتے ان کے ساتھ جیسے یہ پڑھتے جب ہم نماز اکیلے پڑھتے تھے تو اپنی پڑھتے تھے (دو رکعت)۔

5696 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ السَّكُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ، عَنْ أُسَيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي عَبْدِ الْمَجِيدِ - وَهُوَ ابْنُ سَوْدَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَبِسْتُ ثَوْبًا حَرِيرًا، فَأَتَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ حُجْرَةِ حَفْصَةَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَسَمِعَ قَعْقَعَةَ الثَّوْبِ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ إِزَارِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ إِلَى نِصْفِ سَاقِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ریشم کا کپڑا پہنا' میں اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ اس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' اندھیری رات میں آپ نے کپڑے کے گھسٹنے کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمر! آپ نے فرمایا: اپنا کپڑا اوپر اُٹھاؤ! جو لوگ تکبر سے کپڑا لٹکاتے ہیں' اللہ عزوجل ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا' میرا تہبند اس رات نصف پنڈلی تک تھا۔

5697 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سُرَّ فِي ظِلِّ سَرْحَةٍ سَبْعُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ستر نبیوں کو ایسے درخت کے سائے میں خوش کیا جائے گا' جس کو نہ تو نظر انداز کیا جائے گا' نہ کاٹا جائے گا اور نہ اس کے پتے گریں گے۔

5696- الحديث سبق برقم: 5688 فراجعه .

5697- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 273 . وأحمد جلد2صفحه138 رقم الحديث: 6233 .

نَبِيًّا، لَا تُسْرَقُ وَلَا تُجَرَّدُ وَلَا تُغَلُّ

5698 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَاعِمٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَاجًّا، حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَتَى شَجَرَةً عَرَفَهَا فَجَلَسَ تَحْتَهَا، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ هَذِهِ الشُّعْبَةِ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي جِئْتُ لِأُجَاهِدَ مَعَكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ، قَالَ: أَبَوَاكَ حَيَّانِ كِلَاهُمَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْجِعْ بِرَّهُمَا قَالَ: انْفَتَلَ رَاجِعًا مِنْ حَيْثُ جَاءَ

حضرت نعیم مولی ام سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حج کے لیے نکلے جب مکہ اور مدینہ کے درمیان آئے۔ایک درخت کے پاس آئے اس کو پہچان کر اس کے نیچے بیٹھے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس درخت کے نیچے دیکھا تھا۔ اچانک ایک نوجوان آدمی آیا اس گھاٹی سے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا' آپ ﷺ سے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ ﷺ کے پاس آیا ہوں تا کہ آپ ﷺ کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کروں، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور آخرت کا گھر طلب کرنے کی خاطر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اُن کی خدمت کرو۔ راوی نے فرمایا: جہاں سے آیا تھا واپس چلا گیا۔

5699 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ، قَالَ: مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: بِئْسَ مَا صَنَعْتَ قَالَ: أَجَلْ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكْتُ رَقَبَةً قَطُّ، قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان کا روزہ آج کے دن افطار کر لیا ہے بغیر عذر و سفر کے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو نے جو کیا بہت بُرا کیا ہے۔ عرض کی: کیا آپ ﷺ مجھے کوئی حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں کسی غلام کا

5698- الحديث في المقصد العلي برقم: 1001 .

5699- الحديث في المقصد العلي برقم: 520 .

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ: فَلَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُشْبِعُ أَهْلِي، قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ: إِلَى مَنْ أَدْفَعُهُ، قَالَ: إِلَى أَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ قُتْرَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا، قَالَ: فَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى عِيَالِكَ

مالک نہیں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لگاتار دو ماہ کے روزے رکھ۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میرے خاندان نے کبھی سیر ہو کر روٹی نہیں کھائی۔ حضور ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا اس میں کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔ عرض کی: میں کس کو دوں؟ فرمایا: جس کو تو محتاج سمجھتا ہے۔ عرض کی: اس کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میرے اہل خانہ سے زیادہ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی محتاج نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے اہل خانہ پر صدقہ کر۔

5700 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مِرَارٍ، وَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ، فَأَتَتِ امْرَأَةٌ، فَأَعْطَاهَا سِتِّينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَأَهَا، فَلَمَّا أَنْ قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ ارْتَعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ أَكْرَهْتُكِ؟ قَالَتْ: لَا وَلَكِنْ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک کفیل رہتا تھا وہ گناہوں سے سیر پرہیز نہیں کرتا تھا۔ وہ ایک عورت کے پاس آیا اس کو اس نے ساٹھ دینار دیئے وطی کرنے کے لیے۔ جب وہ اس عورت کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھا وہ عورت کانپنے لگی اور رو پڑی۔ اس نے کہا: تو کیوں رو رہی ہے کیا تو ناپسند کرتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ یہ عمل میں نے کبھی بھی نہیں کیا۔ مجھے اس پر کسی ضرورت نے ابھارا ہے۔ اس نے کہا: تو یہ عمل کرتی ہے تو عمل کبھی بھی

5700- اخرجه أحمد جلد2صفحه23 رقم الحديث: 4747 . والترمذى رقم الحديث: 2496 .

عَمَلٌ لَمْ أَعْمَلْهُ قَطُّ، وَإِنَّمَا حَمَلَتْنِي عَلَيْهِ الْحَاجَةُ، قَالَ: فَتَفْعَلِينَ هَذَا وَلَمْ تَعْمَلِيهِ قَطُّ؟ قَالَ: ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ: اذْهَبِي وَالدَّنَانِيرُ لَكِ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَا يَعْصِي اللَّهَ الْكِفْلُ أَبَدًا، قَالَ: فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ، فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لِلْكِفْلِ

نہیں کیا؟ پھر وہ اترا اس نے کہا: یہ دنانیر لے جاؤ' پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ کفیل اللہ کی نافرمانی کبھی نہیں کرے گا۔ وہ رات کو مر گیا۔ تو صبح کے وقت اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا اللہ نے اس کفیل کو بخش دیا ہے۔

5701 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَوْرٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِعَدْلٍ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَنْفَلِتَ كَفَافًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی ہو، ظلم کا فیصلہ کرے وہ اہل جہنم سے ہے جو فیصلہ کرتا ہے، بے علمی کے ساتھ وہ بھی اہل جہنم میں سے ہے جو قاضی ہو اور فیصلہ کرے عدل کے ساتھ وہ اس لائق ہے کہ نجات پائے برابر برابر (نہ کوئی چیز دینی پڑے نہ لینی پڑے)۔

5702 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ الْكَلِمَاتِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ صحابہ کرام میں سے ایک نے کہا: "اللہ اکبر کبیرًا، والحمد للہ کثیرًا، وسبحان اللہ بکرةً واصیلا"۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ تمام صحابہ کرام خاموش رہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی میں نے اس کے ساتھ

5701- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1322** قال: حدثنا محمد بن عبد الأعلى الصنعاني' قال: حدثنا المعتمر ابن سليمان' قال: سليمان عبد الملك يُحدث' عن عبد الله بن موهب' فذكره .

5702- أخرجه أبو عوانة جلد **2** صفحه **200** من طريق الصنعاني حدثنا عبيد الله بن عمر' حدثنا يزيد بن زريع به . واخرجه أحمد جلد **2** صفحه **14** . ومسلم رقم الحديث: **601** . والترمذي رقم الحديث: **3586** . والنسائي جلد **2** صفحه **135** من طريق اسماعيل بن علية' أخبرنا الحجاج بن أبي عثمان به .

فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَمَا تَرَكْتُهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا

بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔

5703 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ فِي مُلْكِهِ أَلْفَيْ سَنَةٍ يَرَى أَقْصَاهَا يَنْظُرُ إِلَى أَزْوَاجِهِ وَسُرُرِهِ، وَإِنَّ أَفْضَلَهُمْ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے ادنیٰ درجہ جنتی وہ ہو گا۔ جو دیکھے گا اپنی سلطنت تو اسے اس کی انتہاء نظر آئے گی' وہ اپنی بیویوں (حوروں) اور پلنگوں کو دیکھے گا اور سب سے افضل وہ جنتی ہوگا جو اللہ کی زیارت ہر دن میں دو مرتبہ کرے گا۔

5704 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: كَتَبَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنِ ارْفَعْ إِلَيَّ حَاجَتَكَ قَالَ: فَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَدُ الْعُلْيَا، خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَسْتُ أَسْأَلُكَ شَيْئًا وَلَا أَرُدُّ رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللّٰهُ مِنْكَ

حضرت عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ اپنی ضرورت مجھ پر پیش کریں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا جواب لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں۔ میں آپ سے کچھ نہیں مانگتا ہوں، اور میں اس رزق کو نہیں لوٹاتا جو مجھے تیری طرف سے اللہ نے دیا ہے۔

5705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

5703- الحديث سبق برقم: 5686 فراجعه .

5704- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 4 رقم الحديث: 4474 قال: حدثنا اسحاق بن يوسف' عن سفيان . وفي جلد 2 صفحه 152 رقم الحديث: 6402 قال: حدثنا حماد بن مسعدة (ح) وصفوان .

5705- الحديث في المقصد العلي برقم: 1002 .

سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

ایک آدمی کو فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

5706 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَأَى نَاسًا فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا جَاءَهُ رَجُلٌ يُرِيدُ قَتْلَهُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ ابْنِي آدَمَ: الْقَاتِلُ فِي النَّارِ، وَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگ دیکھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی مانند بن جائے جب کوئی آدمی اس کو قتل کرنے کے ارادہ سے آئے۔ قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں۔

5707 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَرٍّ فَضِيخٍ بُسْرٍ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْفَضِيخِ فَشَرِبَهُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَ: مَسْجِدَ الْفَضِيخِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خشک کھجوروں کا رس گھڑے میں لایا گیا' اس حالت میں کہ آپ مسجد فضیخ میں موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نوش فرمایا' اس لیے اس کا نام مسجد فضیخ (رس والی مسجد) رکھا گیا تھا۔

5708 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وادی نمرہ میں اترتے تھے۔

5706- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 96 رقم الحديث: 5708 قال: حدثنا يحيٰى بن حماد' قال: حدثنا أبو عوانة' عن رقبة . وفي جلد 1 صفحه 100 رقم الحديث: 5754 قال: حدثنا اسماعيل بن عمر' قال: حدثنا سفيان .

5707- الحديث في المقصد العلي برقم: 227 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 21 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلٰى...... وفيه عبد اللّٰه بن نافع ضعفه البخاري .

5708- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 25 رقم الحديث: 4782 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1914 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وابن ماجة رقم الحديث: 3009 قال: حدثنا على بن محمد' وعمرو بن عبد اللّٰه .

كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمِرَةَ

5709 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ، بِمِنًى قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَآمَنْتُ بِهِ، قَالَ: فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت داؤد بن ابی عاصم ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منٰی میں نماز کے متعلق پوچھا کہ کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سنا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! میں اس پر ایمان لایا' آپ منٰی میں دو رکعت پڑھتے تھے۔

5710 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ، حَتَّى تَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع کیا یہاں تک کہ اس کا ساتھی اجازت دے دے۔

5711 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کا بوسہ لیا۔

5712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلْقَمَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْفُوا اللِّحَى،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ۔

5709- الحديث سبق برقم: **5797** فراجعه .

5710- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **7** رقم الحديث: **4513** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3834** قال: حدثنا واصل بن عبد الأعلى .

5711- الحديث سبق مطولًا برقم: **5571** فراجعه .

5712- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5135** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفي جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5138** قال: حدثنا مؤمل .

وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ

5713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ، قَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر سے سوال کیا کہ (حالت احرام) میں مچھر مارنے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو کہاں کا رہنے والا ہے؟ اس نے کہا کہ اہلِ عراق کا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھ ذرا تو مجھ سے مچھر کے خون کے متعلق سوال کر رہا ہے، تم نے ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کیا ہے حالانکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔

5714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ أَسُنَّةٌ هُوَ؟ قَالَ: مَا سُنَّةٌ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ، قَالَ: أَسُنَّةٌ هُوَ؟ قَالَ لَهُ: أَتَعْقِلُ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

حضرت مسلم فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ وتر سنت ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں۔ پھر اس نے کہا: کیا وہ سنت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: کیا تو سمجھتا نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے پڑھی ہے۔

5715 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَقْبِلُهُ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

حضرت واسع بن حبان فرماتے ہیں کہ وہ کھڑے ہو کر مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آ گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی پیٹھ قبلہ کی جانب تھی۔ جب واسع کے بائیں طرف پھر کر اس کی طرف بیٹھ گئے۔ حضرت واسع نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی:

5713- أخرجه أحمد جلد2صفحه85 رقم الحديث: 5568 قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة . وفي جلد2صفحه93 رقم الحديث: 5675 قال: حدثنا أبو النضر، قال: حدثنا مهدي .

5714- أخرجه أحمد جلد2صفحه29 من طريق معاذ به . وذكره مالك في الموطأ رقم الحديث: 17 بلاغًا .

5715- الحديث بشطره الأول في المقصد العلي: 298 .

وَاسِعٌ انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِكَ؟ قَالَ: لَا إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُكَ فَانْصَرَفْتُ إِلَيْكَ . قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتَ، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَانْصَرَفْتَ فَانْصَرِفْ عَنْ يَمِينِكَ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَانْصَرَفْتَ، فَانْصَرِفْ إِنْ شِئْتَ عَنْ يَمِينِكَ، وَإِنْ شِئْتَ عَنْ يَسَارِكَ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَيَقُولُ نَاسٌ آخَرُونَ: إِذَا جَلَسَ لِلْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَلَقَدْ صَعِدْتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِنَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ شَكَّ أَبُو يَعْلَى مُسْتَقْبِلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ

آپ رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب پھیرنے سے کون سی چیز رکاوٹ تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی نہیں، مگر میں آپ کو دیکھ کر آپ کی طرف پھر گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، لوگ کہتے ہیں جب تُو نماز پڑھتا ہو تو جب سلام پھیرے تو اپنی دائیں جانب پھر۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھتا ہو تو چاہے دائیں جانب یا بائیں جانب پھرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوسرے لوگ کہتے ہیں جب قضاء حاجت کے پیٹھ کو قبلہ رخ نہ رکھا کرو۔ نہ بیت المقدس کی طرف ہو۔ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا قضاء حاجت کرتے ہوئے۔ امام ابویعلیٰ کو شک ہے کہ آپ نے بیت المقدس کی طرف منہ کیا۔

5716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف پر فرمایا: باز آجائیں وہ لوگ جو جمعہ کی نماز چھوڑتے ہیں۔ ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور ان کو غافلوں میں لکھ دے گا۔

5717 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

5716- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1578** قال: حدثنا يحيى بن حسّان، قال: حدثنا مُعاوية بن سلام . ومسلم جلد **3** صفحه**10** قال: حدثني الحسن بن على الحلواني، قال: حدثنا أبو توبة، قال: حدثنا معاوية وهو ابن سلام .

5717- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد**2**صفحه**322** من طريق محمد بن عبد الملك . وأخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار جلدصفحه **208,207** كلاهما حدثنا يزيد بن هارون به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **807**

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةَ قَالَ: وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ

سجدہ کیا پہلی رکعت کا ظہر کی نماز کا۔ صحابہ کرام نے خیال کیا کہ آپ ﷺ نے تنزیل السجدہ پڑھا ہے۔

5718 - حَدَّثَنَا صَلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا الرَّقِيقَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا تُوَافِقُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کو نہ مارو، تم نہیں جانتے ہو کہ تم کیا موافقت کر رہے ہو۔

5719 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَأَى مَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ يُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا بَقِيَ مِنْ حِزْبِي، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: أَفَلَا أَخَّرْتَهُ حَتَّى يَكُونَ ذَلِكَ مِنَ النَّهَارِ؟ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَالَ: إِنَّهُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت مولیٰ بنی ہاشم سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو دیکھا اس کا نام یسار تھا' وہ فجر کے بعد نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع کیا' اس نے عرض کی: میرا حصہ باقی تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: کیا تُو اس سورج کے طلوع ہونے تک مؤخر نہیں کر سکتا تھا؟ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ ہم پر نکلے اس حال میں کہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے فجر کے بعد۔ آپ نے فرمایا: فجر کے بعد صرف دو رکعت ہی ہیں۔

5720 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

من طريق محمد بن عيسى' حدثنا معتمر بن سليمان' وهشيم' ويزيد بن هارون' عن سليمان التيمي' عن أمية' عن أبي مجلز' عن ابن عمر .

5718- الحديث في المقصد العلي برقم: **727** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**238** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني' وفيه عكرمة ابن خالد بن سلمة' وهو ضعيف .

5719- الحديث سبق برقم:**5582** فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلِ عَرْصَةٍ أَصْبَحَ فِيهِمِ امْرُؤٌ جَائِعٌ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ

فرمایا: جس نے کھانا چالیس دن تک روکے رکھا۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے بری ذمہ ہیں۔ کوئی پڑوسی صبح کرے بھوک کی حالت میں اللہ ان کے ذمہ سے بری ہے۔

5721 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ نُهَيْكِ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ مُغِيثِ بْنِ سُمَيٍّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بِغَلَسٍ، وَابْنُ عُمَرَ إِلَى جَنْبِي فَلَمَّا سَلَّمَ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: هَذِهِ كَانَتْ صَلَاتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

حضرت مغیث بن سمی فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھائی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ میرے پہلو میں تھے۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا۔ میں نے عرض کی، اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نماز میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ پڑھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے خوب روشنی میں پڑھائی تھی۔

5722 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصر سے پہلے چار رکعتیں ادا فرمائیں۔

5721- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **671** من طريق عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي' حدثنا الوليد بن مسلم. وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **1** صفحه **456** من طريق العباس بن الوليد بن مزيد' أخبرني أبي كلاهما الأوزاعي به.

5722- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **117** رقم الحديث: **5980**. وأبو داؤد رقم الحديث: **1271** قال: حدثنا أحمد بن ابراهيم. والترمذي رقم الحديث: **430** قال: حدثنا يحيىٰ بن موسىٰ' ومحمود بن غيلان' وأحمد بن ابراهيم الدورقي' وغير واحد.

الْعَصْرِ أَرْبَعًا

5723 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّوْرَقِيّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ، إِلَّا وَالسِّوَاكُ عِنْدَهُ، إِذَا اسْتَيْقَظَ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آرام کرتے تو مسواک کرتے، جب صبح اٹھتے تو مسواک سے ابتداء کرتے تھے۔

5724 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْعُوَ لِي؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں۔

5725 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يَدْنُو الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ . فَيَقُولُ: عَمِلْتَ كَذَا، وَعَمِلْتَ كَذَا . قَالَ: يَقُولُ: نَعَمْ يَا رَبِّ . قَالَ: فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے متعلق کیا سنا ہے؟ فرمایا: بندہ اپنے رب کے قریب ہوگا، اللہ عزوجل اپنا دست قدرت اس کے کندھوں پر رکھے گا اس سے گناہوں کا اقرار کروائے گا۔ تو نے وہ کیا، تو نے وہ بھی کیا؟ بندہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! اللہ عزوجل

5723- الحديث في المقصد العلي برقم: 128 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه98 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وقال في بعض طرقه: وكذلك الطبراني في الكبير، واسناده ضعيف، وفي بعض طرقه من لم يسم، وفي بعضها حسام بن مصك، وغير ذلك .

5724- الحديث سبق برقم: 5651,5588 فراجعه .

5725- أخرجه أحمد جلد 2صفحه74 رقم الحديث: 5436 قال: حدثنا بهز، وعفان، قالا: حدثنا همام . وفي جلد 2 صفحه105 رقم الحديث: 5825 قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء، قال: أخبرنا سعيد .

الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ . قَالَ: فَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ، فَيَقُولُ: هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ قَالَ: وَأَمَّا الْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَوْنَ (هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ، أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ) (هود: 18)

فرمائے گا بے شک میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا تھا، آج کے دن بھی میں تجھے معاف کر رہا ہوں۔ اس کو نیکوں کا صحیفہ دیا جائے گا وہ کہے گا: آؤ! اس کو پڑھو! بہرحال منافقوں کو پکارا جائے گا۔ ''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا' خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو''۔

5726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَشْهَلِيُّ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعَةً وَعِشْرِينَ جُزْءًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ گناہ زیادہ ثواب ہے۔

5727 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فِي ثَقِيفَ مُبِيرًا وَكَذَّابًا

حضرت عبداللہ بن عصمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا کہ قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاک کرنے والا اور جھوٹا ہوگا۔

5728 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں دلچسپی کا مظاہرہ کیا' پس لوگ

5726- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **100** . وأحمد جلد **2** صفحه **17** رقم الحديث: **4670** قال: حدثنا يحيى' عن عبيد الله .

5727- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **92,91,87** . والترمذي رقم الحديث: **3939,2221** من طريق عن شريك' عن عبد الله بن عصمة بهذا السند .

5728- الحديث في المقصد العلي برقم: **865** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **289** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الوليد بن محمد الموقري' وهو متروك .

أَبِي هَرِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَغِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ، حَتَّى غَمُّوهُ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِيدَةٌ، قَدْ نُزِعَ سُلَّاؤُهَا وَبَقِيَتْ سُلَّاءَةٌ لَمْ يَفْطُنْ بِهَا، فَقَالَ: أَخِّرُوا عَنِّي هٰكَذَا فَقَدْ غَمَمْتُمُونِي فَأَصَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ رَجُلٍ، فَأَدْمَى الرَّجُلَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا فِعْلُ نَبِيِّكَ، فَكَيْفَ بِالنَّاسِ؟ فَسَمِعَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ كَانَ هُوَ أَصَابَكَ فَسَوْفَ يُعْطِيكَ الْحَقَّ مِنْ نَفْسِهِ وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ لَأُذْعِنَنَّكَ بِعِمَامَتِكَ حَتَّى تُحْدِثَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: انْطَلِقْ بِسَلَامٍ فَلَسْتُ أُرِيدُ أَنْ أَنْطَلِقَ مَعَكَ. قَالَ: مَا أَنَا بِوَادِعِكَ. فَانْطَلَقَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهِ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا يَزْعُمُ أَنَّكَ أَصَبْتَهُ وَدَمَّيْتَ بَطْنَهُ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَقًّا أَنَا أَصَبْتُهُ؟ قَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ. قَالَ: هَلْ رَأَى ذٰلِكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: قَدْ كَانَ هَاهُنَا نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ رَأَى ذٰلِكَ إِلَّا أَخْبَرَنِي فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْتَ دَمَّيْتَهُ وَلَمْ تُرِدْهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ لِمَا أَصَبْتُكَ مَالًا وَانْطَلِقْ. قَالَ الرَّجُلُ: لَا. قَالَ: فَهَبْ لِي ذٰلِكَ قَالَ: لَا أَفْعَلُ. قَالَ: فَتُرِيدُ مَاذَا؟

آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے یہاں تک کہ اُنہوں نے اس قدر بھیڑ کی کہ آپ ﷺ پریشان ہو گئے' آپ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی تھی جن کے بعض کانٹے اتار لیے گئے تھے اور کچھ باقی تھے' وہ محسوس نہ ہوتے تھے' پس آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس طرح پیچھے ہو جاؤ' تم نے تو مجھے پریشان کر دیا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ کی چھڑی ایک آدمی کے پیٹ پر لگی تو اس سے ہلکا سا خون آ گیا' وہ آدمی مجمع سے اس حال میں نکلا کہ وہ کہہ رہا تھا: یہ تمہارے نبی کا فعل ہے تو پھر لوگوں کا عمل کیا ہو گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی اس بات کو سن لیا تو آپ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں چلو! (کیا ہوا ہے) پس اگر اُنہوں نے تجھے تکلیف دی ہے تو وہ اپنی طرف سے تجھے بدلہ بھی دیں گے اور اگر تُو نے جھوٹ بولا ہے تو پھر میں تیری پگڑی سے پکڑ کر تجھے یوں جھکاؤں گا کہ تیرا وضو وہیں ٹوٹ جائے گا۔ اس آدمی نے کہا: بڑی خوشی سے چلو! لیکن میں تیرے ساتھ جانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو لے کر گئے یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے۔ آپ نے عرض کی: اس کا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے اسے تکلیف پہنچائی ہے اور اس کے پیٹ سے خون نکال دیا ہے' پس آپ کا کیا خیال ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا اس کی بات حق ہے! میں نے اسے تکلیف پہنچائی؟ اس نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے نبی! آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے اس کو

قَالَ: أُرِيدُ أَنْ أَسْتَقِيدَ مِنْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ـ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ـ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اخْرُجْ مِنْ وَسَطِ هَؤُلَاءِ، فَخَرَجَ مِنْ وَسَطِهِمْ، وَأَمْكَنَ الرَّجُلَ مِنَ الْجَرِيدَةِ يَسْتَقِيدُ مِنْهُ، فَكَشَفَ عَنْهُ بَطْنَهُ، وَجَاءَ عُمَرُ لِيُمْسِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ: أَرِحْنَا عَثَرْتَ بِنَعْلِكَ وَانْكَسَرَتْ أَسْنَانُكَ ـ فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ لِيَطْعَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَى الْجَرِيدَةَ وَقَبَّلَ سُرَّتَهُ وَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَذَا الَّذِي أَرَدْتُ لِكَيْمَا نَقْمَعَ الْجَبَّارِينَ مِنْ بَعْدِكَ ـ فَقَالَ عُمَرُ: لَأَنْتَ أَوْثَقُ عَمَلًا مِنِّي

دیکھا؟ اس نے کہا: یہاں مسلمانوں میں سے کچھ لوگ موجود تھے۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں ایک ایسے آدمی کی گواہی کے ساتھ جس نے اس کو دیکھا ہے مگر اس نے مجھے خبر دی ہے۔ پس مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے بے ارادہ خون آلود کیا ہے۔ پس نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے جو تکلیف پہنچی ہے اس کے بدلے مال لے لے اور چلا جا۔ اس آدمی نے کہا: جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے معاف کر دے! اس نے کہا: یہ بھی نہیں کروں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: اے نبی! میں تو آپ سے قصاص لوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس اس آدمی نے آپ ﷺ سے کہا: ان لوگوں کے درمیان سے باہر نکل آئیں' پس آپ ﷺ ان لوگوں کے درمیان سے نکل کر باہر آ گئے اور آدمی کیلئے کھجور کی چھڑی سے قصاص (بدلہ) دینا ممکن بنایا۔ پس آپ ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تاکہ نبی کریم ﷺ کو پیچھے سے روک لیں' ہمیں راحت پہنچایئے (خدارا) اپنی جوتی سے گرے اور تیرے دانت ٹوٹ جائیں (اللہ کرے)۔ پس جب وہ آدمی نبی کریم ﷺ کے قریب ہوا تاکہ نبی کریم ﷺ کو کچھ کر دے تو اس نے چھڑی پھینک دی اور آپ ﷺ کی ناف کو بوسہ دیا اور عرض کی: میں نے یہ ارادہ کیا تھا تاکہ ہم آپ کے بعد آنے والے ظالم بادشاہوں کا قلع قمع کر سکیں۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: تُو مجھ سے بھی زیادہ مضبوط عمل والا ثابت ہوا ہے۔

5729 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي اللَّحْدِ، فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے مردوں کو قبر میں رکھو تو یہ پڑھو: "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ"۔

5730 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابی مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وتروں کی (تعداد) پوچھی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر آخر رات کی ایک رکعت ہے۔

قَالَ: وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: رات کی نماز کے آخر کی ایک رکعت (وتر) ہے۔

5731 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اِلٰى آخره"۔

5729- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 27 رقم الحديث: 4812 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 4990 قال: حدثنا عبد الواحد' يعني الحداد .

5730- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 2837 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 3408 قال: حدثنا بهز (ح) وحدثنا عفان .

5731- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 117 رقم الحديث: 5983 . وأبو داؤد رقم الحديث: 5058 قال: حدثنا على بن مسلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا ثَوَى مَضْجَعَهُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ، وَالَّذِي أَعْطَانِي وَأَجْزَلَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَمَلِيكِ كُلِّ شَيْءٍ، وَإِلَهِ كُلِّ شَيْءٍ، وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ، أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

5732 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْأَيْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي سُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي الْمَنَامِ مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ وَأَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو چیز مرد دیکھتا ہے وہی عورت دیکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو فرمایا: جب عورت دیکھے اور احتلام ہو جائے تو وہ غسل کرے۔

5733 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَبَّاسٍ الْحَجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ خَادِمِي يُسِيءُ وَيَظْلِمُ أَفَأَضْرِبُهُ؟ قَالَ: تَعْفُو عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا خادم غلطی اور اپنے کام میں کمی کرتا ہے کیا میں اس کو ماروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دن ستر مرتبہ اس کو معاف کر۔

5734 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5732- الحديث في المقصد العلى برقم: 170 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 267 وقال: رواه أحمد، وفيه عبد الجبار بن عمر الأيلي ضعفه ابن معين وغيره، ووثقه محمد بن سعد، وبقية رجاله ثقات .

5733- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 90 رقم الحديث: 5635 قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن، عبد الله بن يزيد، قال: حدثنا سعيد، يعني ابن أبي أيوب .

5734- الحديث في المقصد العلى برقم: 581 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 243 وقال: رواه

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ

حضور ﷺ نے سواری پر طواف کیا فتح مکہ کے دن اور ارکان کو بوسہ اپنی چھڑی کے ساتھ کیا۔

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا يَعْنِي خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز پر قسم اٹھائی پھر اس کے غیر کو اس سے اچھا خیال کیا' اسے چھوڑ دینا اس کا کفارہ ہے۔

5736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْأَفُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي الْإِسْلَامِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ نرم دل ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے معاملہ میں سخت ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان حیاء میں سب سے زیادہ سچے ہیں۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فیصلہ میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ علم وراثت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جاننے والے ہیں۔ حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔ سب سے بڑے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔ ہر امت کا کوئی امین ہے اس امت کا

أبو يعلى، وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف وقد وثق فيما رواه عن غير عبد الله بن دينار، وهذا منها .

5735- الحديث في المقصد العلي برقم: **812** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**183** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن عبد الرحمن ابن البيلماني وهو ضعيف .

5736- الحديث في المقصد العلي برقم: **1352** ؛وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4031** . ولم أجده في المطبوع من مجمع الزوائد .

امین حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

5737 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اس طرح کی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہتے' جب اٹھتے اور جھکتے تھے پھر فرماتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ دائیں جانب اور بائیں جانب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5738 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عمر اور حضرت بن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر کی لکڑیوں پر فرماتے ہوئے سنا: کئی لوگ جو جمعہ ادا نہیں کرتے' انہیں اپنی روش سے باز آ جانا چاہیے ورنہ ان کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دے گا' پھر وہ غافلوں کی جماعت سے ہو جائیں گے (پکے پکے)۔

5739 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

5737- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 71 رقم الحديث: 5402 قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي' قال: أخبرنا عبد العزيز بن محمد' ابن الاندراوردي' مولى بني ليث .

5738- الحديث سبق برقم: 5716 فراجعه .

5739- الحديث سبق برقم: 5738,5716 فراجعه .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

5740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْهُ، فَسَأَلْتُهُ - يَعْنِي مُسْلِمًا، فَحَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيَّ، وَقَالَ أَيْضًا: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَعَلْتُ أُقَلِّبُ الْحَصَى، فَقَالَ: لَا تُقَلِّبُ الْحَصَى، فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصَى مِنَ الشَّيْطَانِ، وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَيْفَ رَأَيْتَهُ يَفْعَلُ؟ قَالَ: هَكَذَا، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ قَالَ مُسْلِمٌ: فَبَلَغَنَا أَنَّهَا مِذَبَّةُ الشَّيْطَانِ، وَأَنَّهُ لَا يَشْهَدُ الْإِنْسَانَ وَهُوَ قَائِلٌ بِيَدِهِ هَكَذَا

حضرت علی بن عبدالرحمٰن المعاوی فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہا تھا میں کنکریاں پلٹنے لگا، آپ نے فرمایا: کنکریاں نہ پلٹ۔ بے شک کنکری پلٹنا شیطان کا کام ہے۔ میں ایسے ہی کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور دایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور اشارہ کیا جو ابہام کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ حضرت امام مسلم فرماتے ہیں: پس ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ شیطان کو روکنے والی ہے اور یہ کہ انسان گواہی نہیں دیتا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے ہاتھ سے اس طرح کہنے والا ہو یعنی اس کی زبانی گواہی تب معتبر ہوگی جب انگلی سے اشارہ کرے گا۔

5741 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز دو دو رکعت پڑھتے اور ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر کر لیتے' صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت سنت ادا کرتے۔

5742 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

5740- أخرجه مسلم رقم الحديث: **580** . والنسائي جلد **3** صفحه **36** . وأبو عوانة جلد **2** صفحه **224** من طرق عن سفيان به . وأخرجه مالك رقم الحديث: **51** من طريق مسلم بن أبي مريم بهذا السند .

5741- الحديث سبق برقم: **5609** فراجعه .

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، قَالَ: إِنَّكَ لَضَخْمٌ أَلَا تَدَعُنِي أَسْتَقْرِءُ لَكَ الْحَدِيثَ؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' میں نے عرض کی: صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتوں میں قرأت کو لمبا کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے تھے، میں نے کہا: میں نے اس کے متعلق سوال نہیں کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ذرا موٹے دماغ کے ہیں، مجھے چھوڑ دیں آپ کے لیے حدیث بیان کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور ایک رکعت کے ساتھ کر لیتے تھے پھر صبح کی نماز (فرض) سے پہلے دو رکعتیں ادا کرتے تھے گویا اذان کانوں کو سنائی دیتی تھی۔

5743 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، وَبُدَيْلٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَأَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فَلَا أَدْرِي هُوَ ذَاكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: رات کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دو دو کر کے پڑھنا ہوتی ہیں' پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ کر اسے اپنی نماز کے آخر کو وتر بنا لے۔ پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رأس الحول (سال کے آخر) کے بارے پوچھا۔ میں تھا تو اسی جگہ جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن مجھے اندازہ نہ ہوا کہ وہی آدمی تھا یا کوئی دوسرا آدمی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی اسی کی مثل جواب دیا۔

5744 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

5743- الحديث سبق برقم: **5609** فراجعه .

5744- أخرجه الطيالسي جلد **1** صفحه **221** . ومسلم رقم الحديث: **1288** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1932** من طرق عن شعبة بهذا السند .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَالَ: هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اقامت کے ساتھ دونمازیں پڑھیں اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ ایسے ہی کرتے تھے (یعنی مزدلفہ کے مقام پر)۔

5745 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَزَوْجِهَا وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کروایا ایک عورت اور مرد کے درمیان پھر ان کے درمیان جدائی کر دی۔

5746 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا، فَقَالَ: إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ: نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْ؟ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ: اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ، فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا فَأَعْجَبَهُمْ ذَلِكَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا۔ ان سے کوئی شے نہ ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان شاء اللہ! ہم واپس لوٹنے والے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم واپس چلے جائیں گے جبکہ ابھی ہم نے فتح نہیں کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: صبح ان کے ساتھ لڑو۔ صبح لڑے ان کو زخم لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے کل جانا ہے یہ ان صحابہ کرام کو پسند آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔

5747 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت زیادہ بن صبیح حنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5745- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 350 . وأحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4527 وجلد2صفحه64 رقم الحديث: 5312 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5746- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 706 . وأحمد جلد 2صفحه11 رقم الحديث: 4588 . والبخاري جلد 5 صفحه198 قال: حدثنا علي بن عبد الله .

5747- أخرجه أحمد جلد 2صفحه30 رقم الحديث: 4849 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2صفحه106

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا أُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَشَيْخٌ إِلَى جَنْبِي، فَأَطَلْتُ الصَّلَاةَ، فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَصْرِي، فَضَرَبَ الشَّيْخُ صَدْرِي بِيَدِهِ ضَرْبَةً لَا يَأْلُو فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا رَابَهُ مِنِّي، فَأَسْرَعْتُ الِانْصِرَافَ، فَإِذَا غُلَامٌ خَلْفَهُ قَاعِدٌ، فَقُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ فَقَالَ: هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَجَلَسْتُ حَتَّى انْصَرَفَ، فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي؟ قَالَ: أَنْتَ هُوَ، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْهَى عَنْهُ

بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک بزرگ میرے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے نماز لمبی کی اپنا ہاتھ اپنے کولہوں پر رکھ لیا۔ اس بزرگ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ ایسے طریقہ سے مارا کہ درد نہیں ہوئی۔ میں نے دل میں کہا: میرے حوالے سے انہیں کیا شک ہوا ہے؟ میں جلدی سے نماز مکمل کر کے پھرا جبکہ ان کے پیچھے ایک بچہ بیٹھا ہوا تھا، میں نے کہا: یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کر کے پھرے، میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کیوں مارا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو وہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نماز میں ہاتھ لٹکانا ہے' اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے۔

5748 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ نَسَمَةً قَالَ مَلَكُ الْأَرْحَامِ مُعْرِضًا: أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ، أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ، فَيَقْضِي اللَّهُ أَمْرَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللَّهُ أَمْرَهُ، ثُمَّ يَكْتُبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَا هُوَ لَاقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا روح کو پیدا کرنے کا' رحموں کے فرشتے نے عرض کی: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ اللہ عزوجل نے اس کے معاملہ کا فیصلہ فرمایا۔ پھر عرض کی: بدبخت یا خوش بخت؟ اللہ عزوجل نے اس معاملے کا بھی فیصلہ فرمایا۔ پھر اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان وہ کچھ لکھ دیا جس سے وہ ملنے والا ہے یہاں تک کہ چھوٹی سے چھوٹی وہ تکلیف جو

رقم الحديث: **5836** قال: حدثنا وكيع .

5748- الحديث في المقصد العلي برقم: **1137** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2918** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**193** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

حَتَّى النَّكْبَةَ يُنْكَبُهَا

اسے پہنچنے والی ہے۔

5749 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیں دس رکعتیں، دو فجر سے پہلے، دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد۔

5750 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث بیان کرتے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً ہے۔

5751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَحْلِهِ وَانْصَرَفْنَا مَعَهُ، فَالْتَفَتَ فَرَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُسَبِّحُونَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ

حضرت عیسیٰ بن حفص نے میرے باپ کو خبر دی کہ وہ مکہ کے راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر اپنی سواری کی طرف واپس آئے تو ہم بھی ان کے ساتھ لوٹے' پس انہوں نے (لوگوں کی طرف) توجہ فرمائی تو انہوں نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' پس آپ نے

5749- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 51 رقم الحديث: 5127 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج' قال: حدثني شعبة' عن قتادة .

5750- أخرجه النسائي رقم الحديث: 81 . وابن ماجة رقم الحديث: 33 . وأحمد جلد 2 صفحه 8 عن أبي المطلب: أن عبد الله بن عمر .

5751- الحديث سبق برقم: 2532 فراجعه .

صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ، وَقَالَ اللّٰهُ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الأحزاب: 21)

فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: نماز پڑھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں نماز پڑھنے والا ہوں تو میں نے اپنی نماز مکمل کی ہے' اے میرے بھائی کے بیٹے! میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں تھا' پس آپ نے سفر میں دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا حتیٰ کہ آپ ﷺ کا وصال ہوا' پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنگت اختیار کی' پس اُنہوں نے دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا' پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا' پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا' پس آپ نے بھی دو رکعتیں ہی ادا فرمائیں' حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا اور اللہ کا فرمان ہے: ''تحقیق تمہارے لیے رسول کریم ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے''۔

5752 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِبِرْكَةٍ مِنْ مَاءٍ فَكَرَعُوا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ وَاشْرَبُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْآنِيَةِ شَيْءٌ أَنْظَفُ مِنَ الْيَدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے تو پانی کے ایک تالاب کے پاس سے گزرے' پس لوگوں نے اس سے منہ لگا کر پانی پیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: منہ لگا کر نہ پیو بلکہ اپنے ہاتھ دھو کر ان کے ساتھ پیو کیونکہ یہ سب سے صاف ترین برتن ہے۔

5753 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ بِمِنًى: كَمْ تُصَلِّي

حضرت داؤد بن ابوعاصم فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی اس حال میں کہ وہ منیٰ میں تھے: یہاں کتنی رکعتیں پڑھتے ہو؟ اُنہوں نے

5752- الحديث سبق برقم: 5675 فراجعه .

5753- الحديث سبق برقم: 5695 فراجعه .

هَاهُنَا؟ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ سِتَّ سِنِينَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّوْهَا أَرْبَعًا، فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَهُمْ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا، وَإِذَا صَلَّيْنَا عَلَى حِدَةٍ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ

فرمایا: دو رکعت پڑھیں۔ حضرت ابوبکر و عمر نے دو رکعتیں پڑھیں' حضرت عثمان نے پہلے چھ سال دو رکعتیں پڑھیں پھر اُنہوں نے چار رکعت ادا کیں' پس میں جب ان کے ساتھ پڑھتا تو چار پڑھتا اور جب علیحدہ پڑھتا تو دو رکعت پڑھتا۔

5754 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا فِي جَيْشٍ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَانْهَزَمْنَا وَكُنَّا نَفَرًا، فَقُلْنَا نَهْرُبُ فِي الْأَرْضِ، وَلَا نَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاءً مِمَّا صَنَعْنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْضُنَا: لَوْ أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَامْتَرْنَا مِنْهَا وَتَجَهَّزْنَا، فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ قُلْنَا: لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَظَرْنَاهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ أَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم ایک لشکر میں تھے جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا' لوگوں نے تھوڑی دیر راہِ فرار اختیار کی تو ہمیں شکست ہوگئی جبکہ ہم ایک گروہ تھے' ہم کہتے تھے: (ہو سکے) تو زمین میں کہیں دوڑ جائیں لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (اس حال میں) نہ جائیں جو ہم نے کیا اس کی وجہ سے شرم آ رہی تھی۔ پھر ہم میں سے بعض نے کہا: مدینے چلے جاتے ہیں لیکن مدینہ میں داخل نہ ہوں گے' باہر رہیں گے اور تیاری کریں گے۔ پس جب ہم مدینہ میں داخل ہوئے تو ہم نے کہا: آپ کسی طریقے ہو سکے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا آپ پیش کریں۔ راوی کہتا ہے: پس ہم نے صبح کی نماز کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم ہیں بھاگنے والے! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم ہو رجوع کرنے والے! میں مسلمانوں کو لوٹانے والا ہوں۔

5755 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

5754- الحديث سبق برقم: 5571 فراجعه .

5755- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 25 رقم الحديث: 4784 وجلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 5266 قال: حدثنا

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ زَاذَانَ، أَنَّ ابنَ عُمَرَ، لَطَمَ غُلامًا لَهُ، ثُمَّ أَعْتَقَهُ فَقَالَ: مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ هَذِهِ - وَأَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ضَرَبَ عَبْدَهُ ظَالِمًا لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ دُونَ عِتْقِهِ

نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا۔ پھر اس کو آزاد کر دیا اور فرمایا: میرے لیے اس کو آزارہ کرنے سے کوئی اجر نہیں ہے اور زمین میں سے کوئی چیز اُٹھائی' میں نے حضور ﷺ نے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ناحق کسی غلام کو مارا۔ اس کو آزادہ کرنے کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں ہے۔

5756 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ النَّجْرَانِيِّ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِسَكْرَانَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ: مَا شَرَابُكَ؟ قَالَ: زَبِيبٌ وَتَمْرٌ. قَالَ: تَخْلِطُونَهَا؟ بَلَغَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا، نشہ کی حالت میں۔ آپ ﷺ نے اس پر حد لگائی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے کون سی شراب پی ہے؟ عرض کی: کشمش اور کھجور کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ملا لیا کرو ہر ساتھی کے لیے کافی ہو جائے گی۔

5757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَأَصْحَابُهُ مُتَوَافِرُونَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، ثُمَّ نَسْكُتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ باحیات تھے۔ آپ ﷺ کے صحابہ ایک دوسرے کی عزت وحرمت کا خیال رکھتے تھے' حضرت ابوبکر وعمر وعثمان کی فضیلت پھر ہم خاموش ہو جاتے۔

5758 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے جب سواری پر

وكيع' عن سفيان ـ وفي جلد 2 صفحه 45 رقم الحديث: 5051 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة ـ وفي جلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 5267 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان ـ

5756- الحديث في المقصد العلي برقم: 843 ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 278 وقال: رواه أحمد من رواية النجراني' عن ابن عمر' ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى وزاد: ما شرابك؟ قال: زبيب و تمر ـ

5757- الحديث سبق برقم: 5576-5578 فراجعه ـ

5758- الحديث طرف من حديث ابن عمر في الاهلال عند الاستواء على الراحلة ـ

أَنَّهُ كَانَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيُهِلُّ دُبُرَ الصَّلَاةِ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے تھے اور نماز کے بعد بھی اور فرمایا کرتے تھے کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

5759 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اونٹ پر وتر ادا کیے۔

5760 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے مسجد حرام کے علاوہ۔

5761 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَحَجُّ الْبَيْتِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) گواہی دینا اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمد رسول اللہ کی (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

5762 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے

5759- الحديث سبق برقم: 5631 فراجعه.

5760- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 29 رقم الحديث: 4838 قال: حدثنا اسحاق بن يوسف. وفي جلد 2 صفحه 155 رقم الحديث: 646 قال: حدثنا محمد بن عبيد.

5761- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 120 رقم الحديث: 6015 قال: حدثنا هاشم. ومسلم جلد 1 صفحه 34 قال: حدثنا عبيد اللّٰه بن معاذ' قال: حدثنا أبي.

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ قَطَنٍ، أَنَّ مَوْلَاةً لِابْنِ عُمَرَ أَتَتْهُ لِتُسَلِّمَ عَلَيْهِ لِتَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَقَالَتْ: أَخْرُجُ إِلَى الرِّيفِ فَقَدِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اجْلِسِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا، وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پاس آئی، آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تا کہ مدینہ شریف سے نکل جائے۔ اس نے کہا: میں ریف کی طرف نکل رہی ہوں ہم پر زمانہ کی سختی آ گئی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بچی! تُو بیٹھ کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ کی سختی و آزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن۔

5763 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، أَنَّ مَوْلَاةً، لِابْنِ عُمَرَ أَتَتْهُ فَقَالَتْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: مَا شَأْنُكِ؟ فَقَالَتْ: أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الرِّيفِ وَذَكَرَتِ السِّعْرَ فَقَالَ لَهَا: اقْعُدِي لَكَاعِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تا کہ مدینہ شریف سے نکل جائے۔ اس نے کہا: میں ریف کی طرف نکل رہی ہوں ہم پر زمانہ کی سختی آ گئی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو بیٹھ! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ کی سختی و آزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن یا گواہ ہوں گا۔

5764 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ عشاء و مغرب پڑھائی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

5765 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے

5763- الحديث سبق برقم: 5762 فراجعه .

5764- الحديث سبق برقم: 5744 فراجعه .

5765- الحديث سبق برقم: 5764,5744 فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مغرب وعشاء مزدلفہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ پڑھیں، پس انہوں نے مغرب کی صرف تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں صرف اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں۔ پس جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ایک آدمی نے ان سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیا نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کیا۔

5766 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنِي لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے تھے: تم میں سے جو آدمی جمعہ کی طرف آئے تو غسل کرے۔

5767 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، كُلُّهُمْ يُخْبِرُونَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف دیکھے گا ہی نہیں جو تکبر سے اپنی چادر کو گھسیٹتا ہے۔

5768 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔ (نکاح شغار یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کا نکاح دوسرے سے کرے

5766- الحديث سبق برقم: 5504 فراجعه .

5767- الحديث سبق برقم: 5618 فراجعه .

5768- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 331 . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4526 وجلد 2 صفحه 62 رقم الحديث: 5289 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

اس کی بیٹی کا اپنے بیٹے سے کرے اور دونوں کے درمیان حق مہر مقرر نہ رکھا جائے)۔

5769 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ مُصْعَبٌ: حَدَّثَنِي، وَقَالَ سُوَيْدٌ: مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع کیا۔

5770 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا' اس کا پھل پک چکا ہے' تو وہ پھل بائع کا ہے' ہاں اگر مشتری خریدنے کی شرط لگا لے۔

5771 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ، حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گندم خریدے وہ اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5772 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پک جائیں بائع اور مشتری کو منع کیا۔

5773 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

5769- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 425,424 . واحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4531 وجلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5304 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' قال: حدثنا مالك .

5770- الحديث سبق برقم: 4592,5455,5445 .

5771- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 111 رقم الحديث: 5900 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى' قال: أخبرنا ابن لهيعة' عن أبى الأسود .

5772- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 382 . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4525 وجلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5292 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' يعنى ابن مهدى .

5773- الحديث سبق برقم: 5772 فراجعه .

اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

روایت کرتے ہیں۔

5774 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ، فَيَبْعَثُ إِلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گندم خرید کرتے تھے۔ ہماری طرف بھیجتا جو حکم دیتا تھا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے۔ جس جگہ ہم نے خرید کی ہوتی تھی برابر ہے کہ فروخت کرنے سے پہلے۔

5775 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

5776 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ، فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَأُعْتِقَ عَلَيْهِ، وَإِلَّا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے حصہ کا غلام فروخت کرنا چاہتا ہے اس کے پاس اتنے پیسے ہیں کہ باقی غلام کو بھی آزاد کردے تو وہ باقی حصے کو بھی آزاد کروا دے ورنہ اس کا وہی آزاد ہوگا جو اس نے آزاد کیا تھا۔

5777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ والے ذوالحلیفہ سے شام والے جُحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی ہے

5774- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **397** . وأحمد جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **395** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى قال: أنبأنا مالك .

5775- الحديث سبق برقم: **5769** مختصرًا فراجعه .

5776- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **483** . وأحمد جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **397** و جلد **2** صفحه **112** رقم الحديث: **5920** قال: حدثنا اسحاق قال: أخبرني مالك .

5777- الحديث سبق برقم: **5583,5692** فراجعه .

الْجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

5778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَزِيدُ فِيهَا: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الى آخره ''۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں اضافہ کرتے تھے: ''لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ الى آخره''۔

5779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْخِفَافَ، إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا يَلْبَسْ مِنَ الثِّيَابِ مَا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: احرام باندھنے والا کیا پہنے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ چیزیں نہ پہنے: قمیص' پگڑی' پاجامے اور موزے مگر کوئی آدمی جوتے نہ پائے تو موزے اس طرح پہنے کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور جس کپڑے پر زعفران یا ورس لگی ہوا سے بھی نہ پہنے۔

5780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو جائے' گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہو گیا۔

5778- الحديث سبق برقم: 5666 فراجعه .

5779- الحديث سبق برقم: 5402 فراجعه .

5780- الحديث سبق برقم: 5481,5480,5424 فراجعه .

5781 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ: لَا تَلَقَّوُا الْبُيُوعَ، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ الْأَوَّلُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ فَيَخْطُبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام پہنچائے یہاں تک پہلا چھوڑ دے یا اس کو اجازت دی جائے۔

5782 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ، وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جس نے غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دیا اور غلام کا مال اس کی قیمت کو پہنچتا ہے تو اس کی قیمت لگائی جائے گی اور ایک عادل آدمی قیمت لگائے گا ورنہ اس غلام کا وہی حصہ آزاد ہوگا جو اس آدمی نے آزاد کیا۔

5783 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَكَذَا - بِأُصْبُعِهِ يَصِفُهَا - مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ صَلَاتَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ کو نداء دی اس حال میں کہ آپ ﷺ منبر پر تھے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس طرح اپنی انگلیوں کے ساتھ اس کی وضاحت کی، یعنی دو دو، پس جب صبح صادق ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ، وہ تیری نماز کو وتر بنا دے گی۔

5784 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی

5781- أخرجه البخاري جلد3صفحه94 قال: حدثني عبد الله بن صباح' قال: حدثنا أبو علي الحنفي' عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن دينار' قال: حدثنا أبو علي الحنفي' عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن دينار' قال: حدثني أبي' فذكره .

5782- الحديث سبق برقم:5776 فراجعه .

5783- الحديث سبق برقم:5741,5609,5470 فراجعه .

5784- الحديث سبق برقم:5519,5473,5405 .

نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ قَالَ: الْغُرَابَ، وَالْحِدَأَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ . قَالَ جَرِيرٌ: وَقَالَ لِي أَيُّوبُ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: فَالْحَيَّةُ؟ قَالَ: تِلْكَ لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا اثْنَانِ

نے حضور ﷺ سے منبر پر پوچھا: یارسول اللہ! محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟ فرمایا: کوا' چیل' پاگل کتا۔ حضرت جریر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ایوب نے فرمایا: میں نے نافع سے کہا: سانپ؟ فرمایا: یہ اُن میں دو مختلف نہیں ہیں۔

5785 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَمَا مَرَرْتُ بِهِ مُنْذُ رَأَيْتُهُ إِلَّا اسْتَلَمْتُهُ قَالَ نَافِعٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَوْهُ وَسَّعُوا لَهُ فَلَقَدْ وَقَعْتُ يَوْمًا فِي زِحَامِ النَّاسِ فَوَضَعَ رَجُلٌ مِرْفَقَهُ مِنْ خَلْفِي وَوَقَعَ الرَّجُلُ مِنْ أَمَامِهِ وَوَقَعْتُ مِنْ خَلْفِي، فَمَا ظَنَنْتُ أَنْ أَنْفَلِتَ حَتَّى يَقْتُلُونِي وَأَبَى هُوَ إِلَّا أَنْ يَتَقَدَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ حجر اسود کو بوسہ دے رہے تھے' جب سے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے' اس کے بعد جب بھی گزرا ہوں تو میں نے حجر اسود کو بوسہ دیا ہے' پس لوگوں نے انہیں دیکھا تو ان کے لیے گنجائش پیدا کی۔ یہ حضرت نافع کا قول ہے' اس حال میں کہ آپ بھیڑ میں آ گئے تھے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں: میں ایک دن لوگوں کی بھیڑ میں آ گیا' پس ایک آدمی نے اپنی کہنی میرے پیچھے رکھی' ایک آدمی میرے آگے گر گیا اور میں پیچھے گر گیا۔

5786 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا لِأَحَدٍ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ، فَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا شَيْءَ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی جبکہ رسول کریم ﷺ منبر پر تھے: محرم کیا پہنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قمیص' عمامہ' پاجامے' برقعے اور موزے نہ پہنے مگر وہ آدمی جو جوتے نہ پائے تو ٹخنوں کے نیچے سے موزوں کو کاٹ دے اور کپڑوں میں سے جن کو زعفران یا ورس سے رنگا گیا ہو۔

5785- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 3 رقم الحديث: 4463 قال: حدثنا هُشَيم . وفي جلد 2 صفحه 57 رقم الحديث: 5201 قال: حدثنا يحيى .

5786- الحديث سبق برقم: 5779 فراجعه .

الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ، وَّلَا زَعْفَرَانٌ

5787 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُمْسِكُ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ، لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ حَتَّى سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: 48) قَالَ: إِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ فَأَمْسَكْنَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا كَانَ فِي أَنْفُسِنَا، ثُمَّ نَطَقْنَا بَعْدُ وَرَجَوْنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے استغفار سے رُک گئے تھے یہاں تک کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا۔ اس کے علاوہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ میں نے اپنی دعا کبیرہ گناہ والوں کے لیے مؤخر کر دی ہے۔ اپنی امت کے لیے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت سی (اشیاء) سے جو روک دیا گیا جو ہمارے دلوں کے اندر تھا پھر ہم اس کے بعد طاقت اور رجوع کرتے۔

5788 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُطَارِدَ التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدَ يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا، فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ، إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ - وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَتَلْبَسُهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ. فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أُتِيَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عطارد تمیمی کو دیکھا جو بازار میں خوبصورت لباس ریشمی رکھ کر بیٹھا ہوا تھا' وہ ایسا آدمی تھا جو بادشاہوں کو لباس پہناتا تھا اور ان سے انعامات لیتا تھا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دیکھا ہے عطارد بازار میں خوبصورت ریشمی لباس رکھ کر بیٹھا ہے' پس اگر آپ اس کو خرید لیں تو اس کو پہنیں' جب عرب کے وفد آئیں اور میرا گمان ہے عرض کی کہ اس کو جمعہ کے دن بھی زیب تن فرمائیں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: وہی آدمی دنیا

5787- الحديث في المقصد العلي برقم: **1175** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه5 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح' غير حرب بن سريج' وهو ثقة .

5788- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **571** . والحميدي رقم الحديث: **679** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب ابن موسى .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَاء فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عَلِيًّا حُلَّةً وَقَالَ: شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ فَجَاء عُمَرُ بِحُلَّتِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ أَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنْ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ مِنْهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا، عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ، فَأَنْتَ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

میں ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ پس جب اس کے بعد کا دن آیا تو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں زرد رنگ کی ریشمی چادریں پیش کی گئیں، پس آپ ﷺ نے ایک چادر حضرت عمر کی طرف ایک اسامہ کی طرف بھیجی اور ایک چادر حضرت علی کو عطا کی، اور فرمایا: اس کو کاٹ کر اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنا لو۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا حُلّہ لے کر حاضرِ خدمت ہوئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! (آج تو) آپ نے یہ میری طرف بھیجا ہے اور کل میں نے عطارد کے حُلّے کے بارے میں آپ سے عرض کیا تھا تو آپ نے وہ بات کی تھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تیری طرف اس لیے نہیں بھیجا کہ تم خود اسے پہن لو بلکہ میں نے تمہاری طرف اس لیے بھیجا ہے کہ اس میں سے وہ لیں۔ بہرحال حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے حُلّہ میں بہت خوش ہوئے۔ پس رسول کریم ﷺ کی ان پر نگاہ پڑ گئی تو وہ پہچان گئے کہ رسول کریم ﷺ نے ان کا کام کو پسند نہیں کیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ میری طرف مسلسل کیوں دیکھ رہے ہیں؟ پس آپ نے ہی تو یہ بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ تیرے اپنے پہننے کو نہیں بھیجا بلکہ میں نے یہ تیری طرف بھیجا ہے تا کہ تُو اس کو کاٹ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنائے۔

5789- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ''لبیک اللّٰھم لبیک الی

5789- الحديث سبق برقم: **5778** فراجعه.

كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

آخرہ"۔

5790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5791 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي أَهْلِهِ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فِي أَهْلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد اپنے گھر والوں میں دو رکعت ادا کر رہے تھے۔

5792 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احرام والی عورت نقاب نہ اوڑھے۔

5793 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا۔ حضرت مالک نے فرمایا کہ نکاح شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کا

5790- الحديث سبق برقم: 5443 فراجعه .

5791- الحديث سبق برقم: 5749 فراجعه .

5792- اخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1825 من طريق قتيبة بن سعيد' حدثنا الليث' عن نافع' عن ابن عمر' عن النبي صلى الله عليه وسلم بمعناه .

5793- الحديث سبق برقم: 5768 فراجعه .

، قَالَ مَالِكٌ: الشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ

نکاح اس شرط پر کر کے دے کہ دوسرا اسے اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر کے دے گا (اور مہر نہ ہوگا)۔

5794 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ يَعْنِي حَوْثَرَةَ بْنَ أَشْرَسَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُقَيَّرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دبا (کدو کو اندر سے خالی کر کے شراب بنانے کا برتن بنالینا اور مقیر سے منع فرمایا۔

5795 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ . قَالَ وَكَانَ يَبْتَاعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ، ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔ راوی نے کہا: جاہلی اس کو خرید لیا کرتے تھے' ایک آدمی اونٹ خریدتا' اونٹنی کے بچہ جننے تک' پھر جو اس کے پیٹ میں ہے وہ جنے گی۔

5796 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ قَالَ مَالِكٌ: وَلَيْسَ لِهَذَا عِنْدَنَا حَدٌّ مَعْرُوفٌ وَلَا أَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے کہ ہر ایک ان میں سے اپنے ساتھی پر اختیار کے ساتھ ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہو جائیں مگر بیع خیار میں اجازت ہے۔ حضرت مالک فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک کوئی معین حد نہیں ہے' نہ اس میں کوئی ایسا معاملہ ہے کہ جس پر عمل کیا جاتا ہو۔

5797 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5794- الحديث سبق برقم: **5645,5593,5586** فراجعه .

5795- الحديث سبق برقم: **5627** فراجعه .

5796- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **416** . وأحمد جلد**1**صفحه**56** رقم الحديث: **393** قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . والبخاري جلد**3**صفحه**84** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف .

5797- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**148** رقم الحديث: **6360** وجلد**2**صفحه**149** رقم الحديث: **6365,6363** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ، عَيْنُهُ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب کانا نہیں ہے مسیح دجال کانا ہے دائیں آنکھ سے اس کی دائیں آنکھ اس طرح ہو گی جس طرح وہ انگور کا دانہ جو دوسروں سے بڑھا ہوا اور ظاہر ہو کر بلند ہوتا ہے۔

5798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کا اہل و مال ہلاک ہوگیا۔

5799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو تکبر سے اپنی چادر کو کھینچتا ہے قیامت کے دن اللہ اس پر نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔

5800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَغَنِمُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً، وَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا۔ میں بھی ان میں تھا، بہت زیادہ مالِ غنیمت حاصل ہوا۔ ان کے حصے بارہ اونٹ تھے ان میں سے ہر آدمی کو مالِ غنیمت ملا۔

5801 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5798- الحديث سبق برقم: 5430,5424 فراجعه .

5799- الحديث سبق برقم: 5618,5767 فراجعه .

5800- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 279 . والحميدى رقم الحديث: 694 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد2صفحه10 رقم الحديث: 4579 قال: حدثنا سفيان' عن أيوب .

5801- أخرجه أحمد جلد2صفحه3 رقم الحديث: 4467 قال: حدثنا معتمر . وفى جلد2صفحه16 رقم الحديث: 4649 وجلد2صفحه53 رقم الحديث: 5149 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

5802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ فَوْقَ لَيْلَتَيْنِ، إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان آدمی جو کسی چیز کا مالک ہے، جس میں وصیت کی جا سکتی ہے وہ دو سے زیادہ راتیں نہ گزارے مگر اس کی وصیت لکھی ہوئی ہو۔

5803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا، إِذَا كَانَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ مِنْهُمْ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ہمیں منع فرمایا کرتے تھے جب ہمارا گروہ تین پر مشتمل ہوتا کہ ان میں سے دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی کریں۔

5804 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مرتا ہے، اس پر اس کا ٹھکانہ صبح و شام پیش کیا جاتا ہے۔ اگر جنتی ہو گیا تو اس کا ٹھکانہ جنت میں ہوگا اگر جہنمی ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہوگا۔

5805 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے، تم میں سے ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

5802- الحديث سبق برقم: **5521,5487** فراجعه .

5803- الحديث سبق برقم: **5599** فراجعه .

5804- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **164** . وأحمد جلد **2** صفحه **16** رقم الحديث: **4658** قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله . وفي جلد **2** صفحه **50** رقم الحديث: **5119** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب .

5805- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **5** رقم الحديث: **4495** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . وفي جلد **2** صفحه **54** رقم الحديث: **5167** قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله .

عَنْ رَعِيَّتِهِ، أَلَا فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ عَلَيْهِمْ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَأَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَمَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

خبردار بادشاہ عوام الناس پر نگہبان ہے۔ اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اور اس کے بچوں اس کے متعلق اس سے پوچھا جائے گا۔ آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اور اس کے بچوں سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

5806 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ وَهُوَ فِي رَكْبٍ يَسِيرُ مَعَهُمْ فَنَادَاهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم اُٹھاتے ہوئے سنا اس حال میں کہ آپ ان کے ساتھ سواری میں چل رہے تھے' آپ نے اُنہیں آواز دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تمہیں اپنے آباء کی قسم اُٹھانے سے منع کرتا ہے' جس کو قسم اُٹھانی ضروری ہے وہ اللہ کی قسم اُٹھائے یا خاموش رہے۔

5807 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَارِقًا، فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ڈھال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا تھا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

5808 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5806- الحديث سبق برقم: 5642,5511 فراجعه .

5807- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 519 . وأحمد جلد 2 صفحه 6 رقم الحديث: 4503 قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . وفي جلد 2 صفحه 54 رقم الحديث: 5157 قال: حدثنا يحيٰى' عن عبيد الله .

5808- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 190 . وأحمد جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5303 قال: حدثنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: جَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

حضور ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور کا دیا تھا یا ایک صاع جدا کا۔ پس حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: لوگوں نے اس کو دو مد (تقریباً سوا کلوگرام) گندم کے برابر بنایا' میں بھی مدین کے صاع کے برابر گندم رہتا ہوں۔

5809 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ، إِذَا لَبِسَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى، فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّي فَرَمَى بِهِ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَاتَمَ، فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔ جب اس کو دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی پہننا شروع کر دی۔ حضور ﷺ منبر پر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتاری اور فرمایا: میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتا تھا۔ اس کو آپ ﷺ نے پھینک دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کو ہمیشہ کے لیے نہیں پہنوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی پھینک دیں۔

5810 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا، إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ؟ قَالَ: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ زَرَّاعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کتے کو رکھا مگر شکاری یا جانوروں کی حفاظت کیلئے تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم کیے جائیں گے۔ پس ان کو عرض کی گئی: حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں: یا کھیتی کا کتا' اُنہوں نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ کھیتی باڑی کرنے والے آدمی ہیں۔

5811 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عبد الرحمٰن ۔ والدارمی رقم الحديث: **1668** قال: أخبرنا خالد بن مخلد ۔

5809- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **675** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب بن موسیٰ ۔

5810- الحديث سبق برقم: **5527,5418,5395** فراجعه ۔

5811- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **685** قال: حدثنا سفيان' عن موسیٰ بن عقبة (قال سفيان: ولم أسمعه منه) ۔

عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَحْرَقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ ، وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ:

(البحر الوافر)

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ ... حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

آپ ﷺ نے بنی نضیر کے کھجوروں کے باغ جلا دیئے تھے اس موقعہ پر حضرت حسان نے یہ شعر پڑھا تھا:

''اور بنولوی قبیلہ کے بڑے لوگوں پر جلدی آنے والی ہلاکت کی آگ آسان ہوگئی''۔

5812 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأُمَمِ، كَمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ أَلَا فَأَنْتُمُ الَّذِينَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، أَلَا فَلَكُمُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ . فَغَضِبَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً . قَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بقاء اتنی ہے جو تم سے پہلی امتیں گزری ہیں جیسے جتنا عصر کی نماز سے سورج غروب ہونے تک ہے، ان کو تورات دی گئی انہوں نے عمل کیا نصف نماز تک۔ پھر وہ عاجز آ گئے ان کو ایک ایک قراط ثواب دیا گیا پھر اہل انجیل کو دی گئی انہوں نے عمل کیا اس پر عصر تک پھر وہ بھی عاجز آ گئے۔ ان کو ایک قیراط ثواب دیا گیا۔ پھر ہم کو قرآن دیا گیا ہم نے غروب آفتاب تک عمل کیا ہم کو دو قراط ثواب دیا گیا۔ اہل کتاب نے عرض کی: اے رب! ان کو تو نے دو دو قراط کیوں دیئے ہیں اور ہم کو ایک ایک قراط دیئے گئے ہم نے اس سے زیادہ کام کیا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کیا میں نے تم پر ظلم کیا، تمہارے اجر میں کمی کر کے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں، اللہ نے فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں دوں۔

وأحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4532 وجلد 2صفحه52 رقم الحديث: 5136 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا سفيان، عن موسى بن عقبة .

5812- الحديث سبق برقم: 5431 .

5813 - وَعَنْ عَبْدَ اللّٰهَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَيُرْسِلُ مِنَ الْحَفْيَاءِ الْخَيْلَ الَّتِي أُضْمِرَتْ، وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يُسَابِقُ بِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا' گھوڑے کو چھوڑتے جو سدھائے ہوئے ہوتے اور ان کا فاصلہ ثنیۃ الوداع سے شمار ہوتا اور جو گھوڑے نہیں سدھائے گئے تھے ان کا فاصلہ ثنیۃ الوداع سے بنی زریق کی مسجد تک تھا۔ راوی کا بیان ہے: اور اس نے مجھے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بھی یہ مقابلہ کرواتے تھے۔

5814 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، جَعَلَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْفَرَسِ رَجُلًا، فَوَجَدَهُ عُمَرُ يَبِيعُهُ فَقَالَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَمَلْتَهُ عَلَى الْفَرَسِ وَجَدْتُهُ يَبِيعُهُ فَأَشْتَرِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھوڑے پر ایک آدمی کو سوار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پایا کہ وہ اس کو فروخت کر رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس گھوڑے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سوار کیا' میں نے پایا ہے کہ وہ اس کو فروخت کرنا چاہتا ہے۔ کیا میں اس کو خرید لوں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو نہ خریدنا اپنے صدقے کو واپس نہ لے۔

مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ

مسند حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

5815 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5813- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **190** . وأحمد جلد **2** صفحه **55** رقم الحديث: **5177** قال: حدثنا يحيى عن عبيد الله .

5815- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **232** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **2** صفحه **265** قال: حدثنا

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ قَالَ: فَقَالَ: إِنْ كَانَ يَابِسًا أَخَذْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا، وَإِنْ كَانَ ذَائِبًا أَوْ مَائِعًا لَا يُؤْكَلُ

سے سوال کیا گیا کہ چوہا جب گھی میں گر جائے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر گھی خشک تھا تو اس کو پاک سمجھے اگر خشک نہیں تھا پگھلا ہوا یا بہنے والا تھا تو اس کو نہ کھائے۔

5816 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم کالے دانہ کو استعمال کرو کیونکہ اس میں شفاء ہے ہر بیماری کی مگر موت کی نہیں۔

5817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: سَيَأْتِي أَقْوَامٌ أَوْ يَكُونُ أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ لَكُمُ الصَّلَاةَ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی وہ تمہاری طرح نمازیں پڑھیں گے۔ اگر مکمل پڑھیں تو اس کا ثواب ان کے لیے بھی اور تمہارے لیے بھی ہوگا اگر کم کریں اس کا گناہ ان پر بھی اور تم کو نفع ہوگا۔

عبد الرزاق . وأبو داؤد رقم الحديث: **3842** قال: حدثنا أحمد بن صالح والحسن بن علي . قالا: حدثنا عبد الرزاق . كلاهما (محمد بن جعفر' وعبد الرزاق) عن معمر' عن الزهري' عن سعيد بن المسيب' فذكره .

5816- أخرجه البخاري جلد **7** صفحه **160** قال: حدثنا يحيى بن بكير . ومسلم جلد **7** صفحه **25** قال: حدثنا محمد ابن رمح بن المهاجر . وابن ماجة رقم الحديث: **3447** قال: حدثنا محمد بن رمح' ومحمد بن الحارث المصريان .

5817- أخرجه ابن حبان في صحيحه رقم الحديث: **2219** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أبو يعلى في معجمه رقم الحديث: **241** من طريق عبد الرحمن بن صالح الأزدي' حدثنا عبد الرحيم بن سليمان بهذا السند .

وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

5818 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے، انہوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

5819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَثَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ، كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَانِتِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اللہ تو زیادہ جانتا ہے اس کو جو اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ قیام کرنے والے خشوع وخضوع کرنے والے رکوع کرنے والے سجود کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔

5820 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھ والے سے کہے: خاموش رہ جمعہ کے دن جبکہ امام جمعہ کا خطبہ دے رہا تھا تو تُو نے لغوبات کی۔

5818- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 284 قال: حدثنا ابراهيم بن خالد' قال: حدثنا رباح' عن معمر . وفي جلد 2 صفحه 285 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: قال أبو اسحاق الفزاري' قال: قال الأوزاعي .

5819- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 344 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا همام . قال: حدثنا محمد بن جحادة' أن أبا حصين حدثه . وفي جلد 2 صفحه 424 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا سُهيل .

5820- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 280,272 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا ابن جريج . وفي جلد 2 صفحه 272 قال: وحدثنا ابن بكر' عن ابن جريج .

يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

5821 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الزَّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی شے کی شرط پر اسلام لایا وہ اس کے لیے ہے۔

5822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا۔ انہوں نے حکم دیا کہ چیونٹوں کی بستی کو جلا دیا جائے۔ اللہ عزوجل نے اس نبی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ آپ کو ایک چیونٹی نے کاٹا ہے' آپ علیہ السلام نے پہلی امتوں میں سے ایک ایسی اُمت کو ہلاک کر دیا ہے جو میری پاکی بیان کرتی تھیں؟

5823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے ولگوانے والا دونوں روزہ افطار کریں۔ نیز اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلاواسطہ بھی اور حضرت عروہ بن زبیر کے واسطہ سے بھی روایت کیا ہے۔

5821- الحديث في المقصد العلى برقم: **948** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **335** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه ياسين بن معاذ الزيات وهو متروك .

5822- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **402** قال: حدثنا عتاب' قال: أخبرنا عبد الله . والبخاري جلد **4** صفحه **75** قال: حدثنا يحيٰى بن بكير' قال: حدثنا الليث .

5823- الحديث في المقصد العلى برقم: **516** عن عائشة .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمُسْتَحْجِمُ

5824 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْمُلُوكُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زمین قبض کرے گا۔ آسمان کو لپیٹے گا اپنے دائیں دست قدرت سے اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں! کہاں ہے مملوک؟

5825 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَمْلَةٌ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ اللّٰهَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیوں میں سے ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا' پس اُنہوں نے چیونٹیوں کی پوری بستی جلا دینے کا حکم دے دیا' پس اسے جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا ایک چیونٹی نے آپ کو کاٹا ہے اور آپ نے اُمتوں میں سے ایک ایسی اُمت کو جلا دیا ہے جو اللہ کی تسبیح کرتی تھی؟

5826 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخِّرُوا، فَإِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سوار ہو تو پیچھے بیٹھو، بے شک پاؤں مضبوط ہیں اور ہاتھ باندھے ہوئے ہیں۔

5824- أخرجه أحمد جلد 2صفحه374 قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق . قال: حدثنا ابن المبارك . والبخاري جلد8 صفحه135 قال: حدثنا محمد بن مُقاتل . قال: أخبرنا عبد الله .

5825- الحديث سبق برقم: 5822 فراجعه .

5826- الحديث في المقصد العلي برقم: 1107 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه216 وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط' وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة والثوري وفيه كلام .

الرِّجلَ مُوثَقَةٌ، وَالْيَدَ مُغْلَقَةُ

5827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا، وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ: (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ) (الواقعة: 30)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ سوار چلنے والا۔اس کے سایہ میں چلے ایک سو سال تک تو اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی اگر تم اس کی تصدیق کے لیے پڑھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''وَظِلٍّ مَمْدُودٍ''۔

5828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، أَخُو كَرْخَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرے نفس نے برا کیا بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس سخت ہو گیا ہے۔

5829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دین میں سمجھ دے دیتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مجھے دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

5827- أخرجه أحمد جلد 2صفحه438 قال: حدثنا يحيٰى' يعني ابن سعيد . والدارمي رقم الحديث: 2831 مُقطعًا قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

5828- أخرجه المؤلف في معجمه برقم: 33 . وابن عدى في الكامل جلد 3صفحه1087,1086 . والحديث في صحيح البخارى' وصحيح مسلم عن سهل بن حنيف .

5829- أخرجه الطحاوى في مشكل الآثار جلد 2صفحه280 من طريق أبي أمية محمد بن ابراهيم بن مسلم الخزاعي' حدثنا سريج بن النعمان الجوهري' عن عبد الواحد بن زياد بهذا السند .

5830 - حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْمَلُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بُرْهَةً بِكِتَابِ اللَّهِ، ثُمَّ تَعْمَلُ بُرْهَةً بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ، ثُمَّ تَعْمَلُ بِالرَّأْيِ، فَإِذَا عَمِلُوا بِالرَّأْيِ فَقَدْ ضَلُّوا وَأَضَلُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ امت کتاب اللہ کے ساتھ عمل کرے گی پھر سنتِ رسول اللہ ﷺ پر عمل کرے گی پھر اپنی ایسی رائے جو قرآن و سنت کے مخالف ہو اس پر عمل کرے گی تو خود بھی گمراہ ہوگی اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گی۔

5831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام کے علاوہ مسجدوں میں ایک نماز پڑھنے سے' میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

5832 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا اس پر تکبیر کہی پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا۔

5830- الحديث في المقصد العلي برقم: **63** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **179** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه عثمان بن عبد الرحمن الزهري متفق على ضعفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **345** .

5831- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **139** عن زيد بن رباح وعبيد الله بن أبي عبد الله . وأحمد جلد **2** صفحه **256** قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا محمد بن عمرو .

5832- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1077** قال: حدثنا القاسم بن دينار الكوفي . قال: حدثنا اسماعيل بن أبان الوراق' عن يحيى بن يعلى' عن أبي فروة' يزيد بن سنان' عن زيد' وهو ابن أبي أنيسة' عن الزهري' عن سعيد بن المسيب' فذكره .

عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى.

5833 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے صاحب سے کہا، خاموش ہو جا! اس حالت میں کہ امام جمعہ کا خطبہ دے رہا تھا تو تُو نے لغو بات کی۔

5834 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَمْ تُقْصَرْ، وَلَمْ أَنْسَ قَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ صَلَّى مَعَهُ، فَقَالَ: أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتوں پر سلام پھیرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالیدین ابن عبد عمرو بن نضلہ آپ قبیلہ خزاعہ کے ایک آدمی ہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ کمی ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں۔ ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذوالیدین کیا سچ بول رہا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ نماز مکمل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے نہیں کیے جو دو سجدے کیے جاتے ہیں نماز میں

5833- الحديث سبق برقم: 5820 فراجعه .

5834- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1505 قال: أخبرنا عبد اللّٰه بن صالح . قال: حدثني الليث . قال: حدثني يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: 1013 قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب . قال: حدثنا يعقوب' يعني ابن ابراهيم . قال: حدثنا أبي' عن صالح .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يَسْجُدِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُسْجَدَانِ فِي وَهْمِ الصَّلَاةِ حِينَ لَقَّنَهُ النَّاسُ

شک ہونے کی وجہ سے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو تلقین کی۔

5835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَا بَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ النَّاسُ بِذَلِكَ، وَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَؤُونَ فِيمَا جَهَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حضور ﷺ کے ساتھ جہری نماز میں قرأت کر رہے تھے، آپ ﷺ کے پیچھے۔ حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف توجہ کرتے ہوئے فرمایا: کیا کوئی میرے ساتھ قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا تھا کہ کیا ہے کہ میں قرآن کے ساتھ جھگڑ رہا ہوں۔ زہری فرماتے ہیں: لوگوں کو یہ نصیحت ہے کہ لوگ اس میں قرأت نہ کریں جو جہری نماز ہو۔

5836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هِشَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كُلُّهُمْ صَلَّى حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهَا رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسِيرِ، وَالْمَقَامِ بِمَكَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا۔ سارے کے سارے جس وقت مکہ سے مدینہ کی طرف جاتے تھے دو رکعتیں ادا کرتے تھے واپس آنے تک اور مکہ مکرمہ میں ٹھہرنے کے دوران بھی۔

5837 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5835- أخرجه ابن حبان في صحيحه برقم: **1841** . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد **1** صفحه **217** من طريق الفريابي عن الأوزاعي به .

5836- الحديث في المقصد العلي برقم: **352** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **156** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي جَابِرٌ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے، اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے۔ برتن میں داخل کرنے سے پہلے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات گزاری ہے۔

5838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ، وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يُؤَمِّلُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان میں داخل کیا اور اس کا مقصد سبقت کرنا تھا اس میں خیر نہیں ہے۔ جس نے ایک گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان میں داخل کیا اور اس کا مقصد سبقت کرنا نہیں ہے اس میں حرج نہیں ہے۔

5839 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، أَوْ بَرَدٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَابِدًا، وَاجْتَنِبِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ زَاهِدًا، وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ، تَكُنْ مُسْلِمًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگار ہو جا عبادت گزار ہو جائے گا۔ حرام کردہ چیزوں سے بچ، زاہد ہو جائے گا۔ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر، مسلمان ہو جائے گا۔ لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے، مومن ہو جائے گا۔

5838- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **505** قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا سفيان بن حسين . وأبو داؤد رقم الحديث: **2579** قال: حدثنا مُسَدد . قال: حدثنا حصين بن نُمير . قال: حدثنا سفيان بن حسين .

5839- أخبرنا البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **252** قال: حدثنا سُليمان بن داؤد أبو الربيع قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . وابن ماجة رقم الحديث: **4217** قال: حدثنا علي بن محمد . قال: حدثنا أبو معاوية .

5840 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وُلِّيَ الْقَضَاءَ، فَكَأَنَّمَا ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو فیصلہ کے لیے ولی بنا وہ ایسے ہی ہے کہ گویا بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

5841 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ابْتُلِيَ أَحَدُكُمْ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يَقْضِ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَلْيُسَوِّ بَيْنَهُمْ بِالنَّظَرِ وَالْمَجْلِسِ وَالْإِشَارَةِ، وَلَا يَرْفَعْ صَوْتَهُ عَلَى أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے ساتھ آزمایا گیا۔ وہ غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ ان کے درمیان برابری کرے، دیکھنے، بٹھانے اور اشارہ کرنے میں دو مدمقابل میں سے کسی پر اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

5842 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے مدینہ کا ذکر کیا، فرمایا: عنقریب فتوحات ہوں گی، عنقریب لوگ اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر

5840- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 365 قال: حدثنا الخزاعي . وأبو داؤد رقم الحديث: 3572 قال: حدثنا نصر بن علي . قال: أخبرنا بشر بن عمر .

5841- الحديث في المقصد العلي برقم: 889 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 194 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الكبير باختصار، وفيه عباد بن كثير الثقفي وهو ضعيف .

5842- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 338 قال: حدثنا يونس وسُريج، قال: حدثنا فُليح، عن سعيد بن عبيد ابن السباق، فذكره . واخرجه مسلم جلد 4 صفحه 120 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا عبد العزيز، يعني الدَّرَاوَرْدي، عن العلاء، عن أبيه، فذكره .

وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الْمَدِينَةَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فُتُوحٌ وَسَيَكُونُ قَوْمٌ يَهِيمُونَ بِعَشَائِرِهِمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

5843 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ صَبِيًّا أَسْوَدَ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ مَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ: وَأَنَّى لَهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، قَالَ: وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری عورت نے کالا بچہ جنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرا اونٹ ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: سرخ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں سیاہ اور سفیدی ملا ہوا دھویں جیسا رنگ ہے؟ عرض کی: اس میں دھویں جیسا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کی: ہو سکتا ہے کہ اس نے رگ کھینچ لی ہو۔ آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ اس نے بھی رگ کھینچ لی ہو۔

5844 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّا أُنَاسٌ نَكُونُ بِالرَّمْلِ فَتُصِيبُنَا الْجَنَابَةُ- وَفِينَا الْحَائِضُ وَالنُّفَسَاءُ - وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے عرض کی: ہم لوگ ریتلی علاقے میں رہتے ہیں ہم کو جنابت پہنچتی ہے ہم میں حیض والی عورتیں بھی ہوتی ہیں اور نفاس والی بھی۔ ہم چار ماہ تک پانی یا پانچ ماہ تک پانی نہیں پاتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر زمین سے فائدہ اُٹھانا ضروری

5843- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1084 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه233 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد2صفحه234 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا ابن أبي ذئب .

5844- الحديث في المقصد العلي برقم: 175 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه216 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، وقال فيه: عليك بالأرض، والطبراني في الأوسط، وفيه المثنى بن الصباح، والأكثر على تضعيفه، وروى عباس عن ابن معين توثيقه، وروى معاوية بن صالح عن ابن معين: ضعيف، يكتب حديثه ولا يترك .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَرْضِ

ہے (یعنی تیمّم کیا کرو)۔

5845 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا، فَأَذِنَ لَهَا أَنْ تَنَفَّسَ نَفَسَيْنِ: نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ، فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ، وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو۔ بے شک گرمی کی شدت یہ جہنم کی ہوا ہے۔ جہنم نے رب کریم سے شکایت کی، عرض کی، اے رب میرا بعض بعض کو کھا جائے گا۔ تو اللہ عزوجل نے اس کو اجازت دی دو سانس لینے کی، ایک گرمیوں میں اور ایک سردیوں میں وہ سخت تپش ہے جو تم محسوس کرتے ہو اور سخت سردی ہے جو تم پاتے ہو۔

5846 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْآبَاطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) ختنہ کرنا (۲) زیر ناف بال صاف کرنا (۳) مونچھیں کاٹنا (۴) ناخن کاٹنا (۵) بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

5847 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آخری رکعت سے سر اٹھاتے تھے فجر کی نماز میں تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ الٰی آخرہ'' پھر سجدہ کرتے تھے۔

5845- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 266 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر وابن جريج . وفي جلد 2 صفحه 285 قال: حدثنا محمد بن بكر . قال: حدثنا ابن جريج .

5846- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 936 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 229 قال: حدثنا معتمر، عن معمر . وفي جلد 2 صفحه 239 قال: حدثنا سفيان .

5847- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 255 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم، يعني ابن سعد . والدارمي رقم الحديث: 1603 قال: حدثنا يحيى بن حسان . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد .

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

5848 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) فَأَمِّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِهِ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام غیر المغضوب علیہم والضالین پڑھے تو امام اور تم آمین کہو۔ کیونکہ اس کی دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی۔ اس کے پہلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

5849 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا سوائے مسجد حرام کے دیگر مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

5850 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ سَجْلٌ مِنْ مَاءٍ أَوْ دَلْوٌ مِنْ مَاءٍ وَقَالَ: إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کے پیشاب پانی کا ایک ڈول بہا دیا جائے۔ بے شک تم آسانی کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو تنگی کرنے کے لیے نہیں۔

5851 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5848- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 76. وأحمد جلد 2 صفحه 233 قال: حدثنا عبد الأعلى عن معمر. وفي جلد 2 صفحه 459 قال: قرأت على عبد الرحمٰن بن مهدي: مالك.

5849- الحديث سبق برقم: 5831 فراجعه.

5850- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 938. وأحمد جلد 2 صفحه 239. وأبو داؤد رقم الحديث: 380 قال: حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح وابن عبده في آخرين والترمذي رقم الحديث: 147.

5851- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1097. وأحمد جلد 2 صفحه 240 قالا: حدثنا سفيان. وفي

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا، يَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک حضرت ابن مریم علیہ السلام نہ نازل ہوں۔ حاکم اور عادل اور انصاف کرنے والے بن کر خنزیر کو ماردیں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے۔ جزیہ لیں گے، سخاوت کریں گے یہاں تک کہ کوئی ان سے قبول نہیں کرے گا (یعنی اتنا پیسہ ہوگا کہ آپ علیہ السلام کی سخاوت کی وجہ سے لوگوں کے پاس پیسہ بہت زیادہ ہوگا)۔

5852 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ، حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ ایک قوم سے لڑو گے جس کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

5853 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے بتوں کے نام پر ذبح کرنا یا ویسے بتوں کے نام جانور ذبح کرنا' اسلام میں نہیں ہے۔

5854 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواریاں نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: میری مسجد' مسجد حرام، مسجد اقصیٰ۔

جلد 2 صفحه 272 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

5852- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1100 . وأحمد جلد 2 صفحه 239 قالا: حدثنا سفيان . وفي جلد 2 صفحه 271 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

5853- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1095 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 229 قال: حدثنا هشيم . قال: ان لم أكن سمعته منه' يعني الزهري' فحدثنني سفيان بن حُسين .

5854- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 943 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 234 قال: حدثنا عبد الأعلى' عن معمر . وفي جلد 2 صفحه 238 قال: حدثنا سفيان .

5855 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے تو کسریٰ نہیں ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا تو قیصر نہیں ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور ان دونوں کے خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

5856 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ، إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں، وہ جہنم میں داخل ہوگا صرف قسم کو پورا کرنے کے لیے۔

5857 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِلرَّجُلِ الَّذِي سَأَلَهُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا، جس نے پوچھا تھا، کیا آپ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جانتے ہیں؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے حالانکہ اس کے کپڑے کھونٹی (یا ہینگر) پر لٹکے ہوئے تھے۔

5858 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5855- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1094 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه233 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد2صفحه240 قال: حدثنا سُفيان . وفي جلد 2صفحه 271 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

5856- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 162 . والحميدي رقم الحديث: 1020 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه239 قال: حدثنا سفيان .

5857- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 106 . والحميدي رقم الحديث: 937 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2صفحه238 قال: حدثنا سفيان . والبخاري جلد 1صفحه100 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف قال: أخبرنا مالك .

5858- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1026 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه238 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد2صفحه274 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

نے فرمایا: شہری' دیہاتی سے بیع نہ کرے (جب تک اس نے منڈی نہیں دیکھی)۔

5859 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ، مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ، وَفِيهِ خَيْرٌ مِنْكَ . ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَجِبْ عَنِّي، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منع کیا۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر کے سامنے مسجد میں اشعار پڑھتا ہوں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا جو میری طرف سے ان کو جواب دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اللہ! تو اس کی مدد فرما روح اقدس کے ساتھ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

5860 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ؟ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: أَحْمَرُ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ: فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ: وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدْ نَزَعَهُ عِرْقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنوفزارہ قبیلے کا ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' عرض کی: بے شک میری بیوی نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے رنگ کیا ہیں؟ اس نے عرض کی: سرخ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس میں مٹیالا پن ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہے' اس میں مٹی کے رنگ (یا گندمی) کی لکیر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کہاں سے آئی ہے؟ اس نے عرض کی: ممکن ہے اس نے کوئی رگ کھینچی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

5859- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2485** من طريق عمرو الناقد به . وأخرجه الحميدى جلد**2**صفحه**470** . وأحمد جلد**5**صفحه**222** . والبخارى رقم الحديث:**3212** . ومسلم رقم الحديث:**2485** .

5860- الحديث سبق برقم:**5843** فراجعه .

نے فرمایا: ممکن ہے اس نے بھی کوئی رگ کھینچی ہو۔

5861 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ، وَلَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلْتُنْكَحَ، فَإِنَّ رِزْقَهَا عَلَى اللَّهِ

اسی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ایک دوسرے سے دھوکہ نہ کرو، تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، منگنی پر منگنی نہ کرے، کسی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے، شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے پیالے سے کھائے اور نکاح کرے کیونکہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

5862 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ يَقُولُ: سَأَلَ سَائِلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: وَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

حضرت محمد بن مسلم زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت سعید بن میّب نے خبر دی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی نے سوال کیا: کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

5863 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ يَأْتِيهِ الرَّجُلُ يَسْتَفْتِيهِ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَيَقُولُ: هُوَ أَنْتَ، فَيَقُولُ: أَنَا أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنَّ ثَوْبِي لَمَوْضُوعٌ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت سعید بن میّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے فتویٰ لینے آیا، پس آپ فرمانے لگے: کیا تو ابوہریرہ کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: آپ ابوہریرہ ہیں یا وہ آپ ہیں۔ پس آپ فرمانے لگے: بے شک میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہوں جبکہ میرا کپڑا (دوسرا) کھونٹی پر لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

5861- الحديث سبق برقم: 5858 فراجعه .

5862- الحديث سبق برقم: 5857 فراجعه .

5863- الحديث سبق برقم: 5862,5857 فراجعه .

5864 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الْأَيْلِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةٌ، فَمَا زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے، جس نے اس کے بعد کی وہ صدقہ ہے۔

5865 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، فَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ، فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین ولیمہ کا کھانا وہ ہے جس کی طرف مال داروں کو دعوت دی جائے اور فقیروں کو چھوڑا جائے جو دعوت قبول نہ کرے اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

5866 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، قَالَ: تُقَبِّلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ . قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصن فزاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کا بوسہ لے رہے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بوسہ لے رہے ہیں حالانکہ میرے دس بیٹے ہیں۔ میں ان میں سے کسی کو نہیں چومتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

5864- أخرجه أحمد جلد2صفحه534,510 قال: حدثنا روح . قال: أخبرنا هشام' عن محمد' فذكره .

5865- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 338 عن ابن شهاب . والحميدى رقم الحديث: 1171 قال: حدثنا سفيان' عن الزهرى . وأحمد جلد2صفحه240 قال: حدثنا سفيان' عن الزهرى .

5866- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1106 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه228 قال: أخبرنا هُشيم . وفى جلد2صفحه241 قال: حدثنا سفيان .

5867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت سورج کے غروب ہونے سے پہلے پالی اور صبح کی نماز کی ایک رکعت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالی بے شک اس نے (ساری) نماز پالی۔

5868 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا L عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِيمَا يُرَى سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا . قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ فَأُوحِيَ إِلَيَّ: أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنَسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ سونے کے دو کنگن ہیں۔ مجھے ان دونوں کے متعلق غم ہوا۔ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سویا ہوا تھا، مجھے وحی کی گئی ان میں پھونکنے کی۔ میں نے ان دونوں میں پھونکا، دونوں اڑنے لگے میں نے ان دونوں کی تعبیر کی کہ دو جھوٹے نکلیں گے۔ ان میں سے ایک عنسی ہوگا، صنعاء کا صاحب دوسرا مسیلمہ۔

5869 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو اس پر رونے والوں کی طرف سے عذاب ہوتا ہے۔

5867- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 282 قال: حدثنا ابراهيم بن خالد . قال: حدثنا رباح . ومسلم جلد 2 صفحه 103 قال: حدثنا حسن بن الربيع . قال: حدثنا عبد الله بن المبارك .

5868- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 319 . والبخارى جلد 5 صفحه 216 قال: حدثنا اسحاق بن نصر . وفى جلد 9 صفحه 53 قال: حدثنى اسحاق بن ابراهيم الحنظلى .

5869- الحديث فى المقصد العلى برقم: 433 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 176 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه من لم أجد من ذكره .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

5870 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے ان کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

5871 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا کفر ہے۔

5872 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَيْنُ الْمَرْءِ، إِذَا مَاتَ مُعَلَّقٌ بِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا قرض معلق رہتا ہے۔ جب مر بھی جائے یہاں تک ادا کر دیا جائے۔

5873 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5870- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 . ومسلم جلد 8 صفحه 149 قال: حدثنا حجاج بن الشاعر . كلاهما (أحمد بن حنبل، وحجاج بن الشاعر) عن أبي النضر، هاشم بن القاسم الليثي .

5871- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 286 قال: حدثنا حماد بن أسامة . قال: حدثني محمد بن عمرو الليثي . وفي جلد 2 صفحه 300 قال: حدثنا أنس بن عياض . قال: حدثني أبو حازم .

5872- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 440 قال: حدثنا أبو داؤد الحفري، عن سفيان . وفي جلد 2 صفحه 475 قال: حدثنا وكيع وأبو نعيم . قالا: حدثنا سفيان . والدارمي رقم الحديث: 2594 .

5873- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 325 قال: حدثنا روح . وفي جلد 2 صفحه 349 قال: حدثنا عبد الله بن الحارث .

أَبِي، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي نُعْمَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس کو دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

5874 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ، مَكْتُوبٌ عَلَى جَبْهَتِهِ: آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے قتل کرنے پر ایک کلمہ کے جز کے برابر بھی مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن ملے گا اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔

5875 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ وَالٍ - أَوْ قَالَ: نَبِيٍّ - إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا. فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی والی نہیں ہے یا فرمایا: کوئی نبی نہیں ہے مگر اس کے لیے دو غیبی چیزیں ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتی ہے اور برائی سے منع کرتی ہے دوسری کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی ہے پس وہ جس کو اس کے شر سے بچا لیا گیا پس وہ بچا لیا گیا۔

والنسائی فی الکبریٰ (تحفة الأشراف) جلد 10 صفحه 13313 عن اسحاق بن ابراهيم عن عبد الله بن الحارث.

5874- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2620 من طريق عمرو بن رافع حدثنا مروان بن معاوية به.

5875- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 237 قال: حدثنا الوليد. قال: حدثنا الأوزاعي. قال: حدثني الزهري. وفي جلد 2 صفحه 289 قال: حدثنا مؤمل بن اسماعيل. قال: حدثنا حماد بن سلمة. قال: حدثنا برد ابن سنان عن الزهري.

5876 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ، وَسَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ بِمَا لَا يُؤْمَرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ عَلَيْهِمْ بَرِءَ وَمَنْ أَمْسَكَ يَدَهُ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد خلفاء ہوں گے عمل کریں جو علم رکھیں گے وہ کریں جو ان کو حکم دیا گیا ہوگا۔ عنقریب میرے بعد خلفاء ہوں گے۔ وہ عمل کریں گے جو نہیں جانتے ہوں گے۔ وہ کریں کہ جس کا حکم نہیں دیا گیا ہوگا۔ جس نے ان پر انکار کیا وہ بری ہوگا۔ جس نے اپنا ہاتھ روک لیا وہ بچ گیا۔ لیکن جو راضی ہوگیا اور تابع ہوگیا (وہ ہلاک ہوگا)۔

5877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حاکم فیصلہ کرے اور کوشش کرے کہ درست فیصلہ کیا جائے اس کے لیے دو اجر ہیں۔ جب کسی نے کوشش کر کے فیصلہ کیا اور غلطی کی اس کے لیے ایک اجر ہے۔

5878 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر ضروری ہیں: (۱) مریض کی عیادت کرنا (۲) جنازہ میں شرکت کرنا

5876- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **270** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير أبي بكر محمد بن عبد الملك بن زنجويه وهو ثقة .

5877- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **523** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . قال: حدثنا المغيرة . والبخاري جلد **4** صفحه **60** قال: حدثنا أبو اليمان . قال: أخبرنا شعيب .

5878- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **388,357,356** . والبخاري في الأدب المفرد برقم: **519** من طرق عن أبي عوانة به .

كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَشُهُودُ الْجَنَائِزِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ

(۳) چھینک کا جواب دینا۔ بشرطیکہ چھینک والا الحمد للہ کہے۔

5879 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (پتھروں) سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں کرے۔

5880 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ، فَبِعْهُ وَلَوْ بِأُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب چوری کرے اس کو فروخت کر دو اگرچہ ایک اوقیہ کے بدلے ہو (اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے)۔

5881 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَا يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا الَّذِي يُكْتَبُ عَلَيْهِ فِي أُمْنِيَّتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے تم میں سے کوئی ایک دیکھ لے وہ کیا آرزو کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کیا اس کے متعلق لکھا جائے گا اس کی امید میں۔

5882 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ زَوَّارَاتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ لعنت فرماتا ہے (ان عورتوں پر) جو بے

5879- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 387 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة' قال: حدثنا عمرو بن أبي سلمة' عن أبيه' فذكره . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 77 قال: حدثنا أبو غسان مالك بن سعد القيسي' قال: حدثنا روح' يعني ابن عُبادة' قال: حدثنا أبو عامر الخزاز' عن عطاء' فذكره .

5880- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 356,336 قال: حدثنا هشام بن سعيد . وفي جلد 2 صفحه 337 قال: حدثنا حسين . وفي جلد 2 صفحه 387 قال: حدثنا عفان .

5881- الحديث في المقصد العلي برقم: 1698 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 151 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' واسناد أحمد رجاله رجال الصحيح .

5882- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 356,337 من طريق يحيى بن اسحاق . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1056 من طريق قتيبة . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1576 من طريق محمد بن طالب .

الْقُبُورِ

پردہ، قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔

5883 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

5884 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى - أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود میں ۷۱ فرقے تھے اور عیسائیوں میں بھی ۷۱ فرقے تھے میری امت کے ۷۳ فرقے ہوں گے۔

5885 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو ہند نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنا لگایا یافوخ کے مقام میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5883- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 230 قال: حدثنا عباد بن عباد المهلبي، عن محمد بن عمرو . وفي جلد 2 صفحه 411 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا محمد بن عمرو .

5884- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 332 قال: حدثنا محمد بن بشر . وأبو داؤد رقم الحديث: 4596 قال: حدثنا وهب ابن بقية، عن خالد . وابن ماجة رقم الحديث: 3991 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن بشر .

5885- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2102 من طريق عبد الواحد بن غياث، حدثنا حماد به . وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد 7 صفحه 1360، جلد 9 صفحه 339 .

أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَافُوخِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدَ وَانْكِحُوا إِلَيْهِ وَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! ابو ہند کی شادی کر دو اور فرمایا: اگر کسی شے میں بہترین دوا ہے تو وہ پچھنا لگانا ہے۔

5886 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ، وَمَالِهِ، وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ، وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو مسلسل آزمائش آتی رہتی ہیں۔ اس کے جسم اس کے مال اور اس کی اولاد میں یہاں تک کہ اللہ سے ملے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

5887 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

5888 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا أَشْيَاءَ مَا نُحِبُّ أَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے دلوں میں ایسی چیزیں پاتے ہیں جن کو ہم زبان پر نہیں لانا چاہتے ہیں اور بے شک ہمارے لیے وہی ہے جس پر سورج طلوع ہو۔

5886- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 287 قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد 2 صفحه 450 قال: حدثنا يزيد . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 494 قال: حدثنا موسىٰ قال: حدثنا حماد .

5887- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1719 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 387 من طريق عفان، حدثنا أبو عوانة، عن عمر بن أبي سلمة، عن أبيه به .

5888- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 441 قال: حدثنا محمد بن عُبيد ويزيد . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1284 قال: حدثنا محمد بن سلام، قال: أخبرنا عبدة .

نَتَكَلَّمَ بِهَا، وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ . قَالَ: قَدْ وَجَدْتُمْ ذٰلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَقَالَ: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

آپ ﷺ نے فرمایا: واقعی تم اسے پاتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: یہ واضح ایمان ہے۔

5889 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' ان کو چاہیے کہ وہ چادر اوڑھ کر نکلیں۔

5890 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ ثُومٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لہسن کی بدبو مسجد میں پائی اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

5891 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ . قَالَ: فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: أَيُعْقَلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ؟ فَقَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا: پیٹ کے بچے کا بھی وہ بچی ہو یا بچہ' اس کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ اس نے عرض کی: جس کے خلاف آپ ﷺ نے فیصلہ کیا تھا کیا جو نہ کھائے اور نہ پئے اور نہ چیخ مارے۔ اس کی اتنی دیت۔ پس اس کی مثل تو ضائع ہوتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعروالی

5889- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **978** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **475,438** قال: حدثنا يحيٰى . وفى جلد**2**صفحه**528** قال: حدثنا محمد بن عبيد .

5890- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**429** قال: حدثنا يحيٰى' عن محمد بن عمرو' قال: حدثنى أبو سلمة' فذكره .

5891- أخرجه الدارمى رقم الحديث: **2387** قال: أخبرنا عثمان بن عمر . والبخارى جلد**9**صفحه**14** قال: حدثنا أحمد بن صالح . قال: حدثنا ابن وهب .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ: فِيهِ غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

بات کرتا ہے، اس میں مکمل دیت ہے خواہ غلام ہے یا لونڈی۔

5892 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم کالے دانہ کو استعمال کرو کیونکہ اس میں شفا ہے ہر بیماری کی سوائے موت کے۔

5893 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ص میں سجدہ کیا۔

5894 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بظاہر انسان ہی ہوں۔ ہوسکتا ہے بعض تم میں سے کوئی دلیل دینے میں زیادہ تیز ہو۔ میں اس کے لیے اس کے بھائی کا حصہ کا فیصلہ کر دوں تو اس صورت میں اس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ دیا۔

5895 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5892- الحديث سبق برقم: **5816** فراجعه .

5893- الحديث في المقصد العلي برقم: **418** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **284** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى، وفيه: محمد بن عمرو، وفيه كلام وحديث حسن .

5894- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **332** . وابن ماجة رقم الحديث: **2318** من طريق محمد بن بشر، حدثنا محمد بن عمرو به .

5895- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1163** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **260** قال: حدثنا ابن نمير ويزيد . ومسلم جلد **8** صفحه **149** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ فُجِّرَتْ مِنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ وَالنِّيلُ: نِيلُ مِصْرَ وَسَيْحَانُ وَجَيْحَانُ

نے فرمایا: چار نہریں جنت سے چلائی گئی ہیں: (۱) فرات (۲) نیل (مصر) (۳) سیحان (۴) جیحان۔

5896 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ حِينَ صَعِدْتَ الْمِنْبَرَ قُلْتَ: آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَدَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ: آمِينَ. فَقُلْتُ: آمِينَ. وَمَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ - أَوْ أَحَدَهُمَا - فَلَمْ يَبَرَّهُمَا، فَمَاتَ، فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ. قُلْ: آمِينَ. فَقُلْتُ: آمِينَ. وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ. قُلْ: آمِينَ. فَقُلْتُ: آمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آمین آمین، آمین فرمایا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے منبر پر چڑھتے ہوئے آمین آمین کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے، عرض کی: یارسول اللہ! جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش نہ کرا سکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔ اللہ کی رحمت سے دور ہو گیا۔ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہیں۔ میں نے آمین کہا' فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں دونوں کو یا ایک کو پایا ان سے نیکی نہیں کی وہ مر گیا تو وہ بھی جہنم میں داخل ہو گیا اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دُور کر دیا۔ عرض کی: آپ آمین کہیں۔ میں نے آمین کہا۔ پھر عرض کی: جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے وہ مر گیا وہ جہنم میں داخل ہو گیا اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ عرض کی: آپ آمین کہیں۔ میں نے کہا: آمین۔

5897 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

5896- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **646** قال: حدثنا محمد بن عبيد الله . قال ابن أبي حزم . ابن خزيمة رقم الحديث: **1888** قال: حدثنا الربيع بن سليمان .

5897- الحديث سبق برقم: **5887** فراجعه .

الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا شَيْئًا مَا نُحِبُّ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ، وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. فَقَالَ: قَدْ وَجَدْتُمْ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے دلوں میں کوئی بات پاتے ہیں، ہم پسند نہیں کرتے کہ اس کو زبانوں پر لائیں اور بے شک ہمارے لیے ہے وہ جس پر سورج طلوع ہوا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً تم ایسی چیزیں پاتے ہو؟ عرض کی: جی ہاں! پاتے ہیں۔ فرمایا: یہ کھلے ایمان کی نشانی ہے۔

5898 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ، خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي مِنْ بَعْدِي . قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: النَّاسُ يَقُولُونَ: لِأَهْلِهِ وَقَالَ هَذَا: لِأَهْلِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو میرے اہل خانہ کے لیے بہتر ہوگا میرے بعد۔ ابوخیثمہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں: اهله کا لفظ حالانکہ آپ ﷺ نے اهلی کا لفظ بولا ہے۔

5899 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر دن جس میں سورج طلوع ہو وہ جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا تھا۔ اسی دن جنت میں داخل کیا گیا اسی دن زمین پر اتارا گیا تھا۔

5900 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5898- الحديث في المقصد العلي برقم: **1381** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **174** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه الخطيب في تاريخ بغداد جلد **7** صفحه **277,276,13** .

5899- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **401** قال: حدثنا علي بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله . قال: أخبرني يونس، عن الزهري . وفي جلد **2** صفحه **418** قال: حدثنا قتيبة .

5900- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **250** من طريق عبد الله بن ادريس بهذ السند . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **1162** من طريق محمد بن العلاء، حدثنا عبدة بن سليمان .

إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ

نے فرمایا: مومنین میں افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے بہتر ہو۔

5901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، بِنَحْوِهِ

حضرت یزید بن زریع سے اسی طرح روایت ہے۔

5902 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِفَاطِمَةَ: انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ، وَلَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: يَعْنِي فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: تو ام شریک کی طرف منتقل ہو جا اور اپنے آپ کو فوت نہ کر۔ فاطمہ سے مراد فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ہے۔

5903 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ، فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگور کو کرم کے نام سے نہ پکارو بے شک کرم مومن کا دل ہے۔

5904 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، ایمان

5901- الحديث سبق برقم: **5900** فراجعه .

5902- الحديث في المقصد العلي برقم: **811** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **3** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، الا أنه قال: قال: لفاطمة بنت قيس...... وفيه محمد بن عمرو وحديثه حسن .

5903- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1099** . وأحمد جلد **2** صفحه **239** . والبخاري جلد **8** صفحه **51** قال: حدثنا علي بن عبد الله . ومسلم جلد **7** صفحه **46** قال: حدثنا عمرو الناقد وابن أبي عمر .

5904- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1007,950** . وأحمد جلد **2** صفحه **241** . والبخاري جلد **3** صفحه **59** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: **1372** قال: حدثنا مخلد بن خالد وابن أبي خلف .

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا، وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

وثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5905 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ هَشَمُوا الْبَيْضَةَ عَلَى رَأْسِ نَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قوم پر غضب فرمایا جس نے اپنے نبی کے سر پر انڈا توڑا حالانکہ وہ ان کو اللہ کی طرف بلا رہے تھے۔

5906 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: أَنَا ابْنُ أَشْيَاخِ الْكِرَامِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَرِيمَ بْنَ الْكَرِيمِ بْنِ الْكَرِيمِ بْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہتے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میں بزرگوں کا بیٹا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کریم بن کریم بن کریم بن کریم' یوسف بن یعقوب بن اسحاق ابن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

5907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' انہیں چاہیے کہ وہ بے پردہ نہ نکلا کریں۔

5905- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه117 وقال: رواه البزار' واسناده حسن . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1793 من طريق محمد بن معمر' حدثنا سهيل بن بكار' حدثنا حماد بن سلمة به .

5906- أخرجه أحمد جلد 2صفحه261 قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد 2صفحه416,389,384,346 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة .

5907- الحديث سبق برقم: 5889 فراجعه .

اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلاتٍ

5908 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ: شُهُودُ الْجَنَازَةِ، وَرَدُّ التَّحِيَّةِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَإِجَابُ دَعْوَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے اوپر حق ہے کہ جنازہ میں شرکت کرے، سلام کا جواب دے، مریض کی عیادت کرے، چھینک کا جواد دے جب وہ الحمدللہ کہے اور دعوت قبول کرے۔

5909 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔ اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔

5910 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى سُؤْلَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَيُتَابَ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا مانگنے والا، اس کی دعا قبول ہو؟ ہے کوئی مانگنے والا اس کے سوال کے مطابق دیا جائے؟ ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں گا، ہے کوئی توبہ کرنے والا اس کی توبہ قبول کروں گا' یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے۔

5911 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

5908- أخرجه أحمد جلد2صفحه332 قال: حدثنا محمد بن بشر' قال: حدثنا محمد بن عمرو . وفي جلد 2 صفحه356 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق' قال: حدثنا أبو عوانة' عن عمر بن أبي سلمة .

5909- أخرجه أحمد جلد2صفحه 261 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد (ح) وابن نُمير .

5910- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 149 . وأحمد جلد 2صفحه264 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم . وفي جلد2صفحه267 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

5911- الحديث سبق برقم:5810 فراجعه .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ . وَزَادَ فِيهِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

روایت کرتے ہیں۔ اس میں اضافہ ہے کہ یہ سلسلہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

5912 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَغَلَّسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّى الْغَدَ فَأَسْفَرَ بِهَا قَلِيلًا، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَاتَيْنِ: أَمْسِ وَصَلَاتِي الْيَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، اندھیرے میں۔ پھر دوسرے دن پڑھائی اس میں سفیدی کر کے پڑھائی، تھوڑی سی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوچھنے والا کہاں ہے، نماز کا وقت؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے آج اور کل والے کے۔

5913 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ، فَيَقُولُ: لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ، إِلَّا أَنَّهُ عِنْدَمَا يُقَالُ لَهُ: لَكَ كَذَا وَكَذَا يَقُولُ: أَلِي كُلُّ ذَلِكَ؟ قَالَ: وَمِثْلُهُ مَعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سب سے ادنیٰ مقام جس کا ہوگا، وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے خواہش کرے گا وہ اللہ عزوجل اس سے کہے گا: یہ بھی تیرے لیے ہے اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور مگر یہ کہ اس وقت جب اس کو کہا جائے گا تیرے لیے اتنا اور اتنا ہے۔ وہ عرض کرے گا: کیا یہ سارا کچھ میرا ہے؟ اللہ فرمائے گا: اس کے ساتھ اس کے برابر اور۔

5914 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے جنت و دوزخ کو پیدا

5912- أخرجه النسائي جلد **1** صفحه **249** وفي الكبرى رقم الحديث: **1430,1409** قال: أخبرنا الحسين بن حريث . وأخرجه ابن حبان في صحيحه برقم: **1486,1484** من طريق أبي يعلى هذه .

5913- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **315** . ومسلم جلد **1** صفحه **114** قال: حدثنا محمد بن رافع .

5914- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **332** قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد **2** صفحه **354** قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد **2** صفحه **373** قال: حدثنا سليمان .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا . قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ، ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا . قَالَ: فَذَهَبَ فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا . قَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ سَمِعَ بِهَا . قَالَ: فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا . قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

کیا۔ تو جبرائیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا۔ فرمایا: جاؤ! دیکھو اس کو جو میں نے اس میں اپنے بندوں کے لیے تیار کیا ہے۔ وہ جائیں گے، وہ دیکھیں گے پھر واپس آئیں گے۔ عرض کریں گے: اے اللہ! تیری عزت کی قسم! میں خوف کرتا ہوں کہ اس میں کوئی داخل نہ ہوگا، پھر جہنم کی طرف بھیجا کہ جاؤ اس کی طرف دیکھو میں نے اس میں رہنے والوں کے لیے کیا تیار کیا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام جائیں گے۔ اس کا 'بعض' بعض پر سوار ہوگا' عرض کریں گے: تیری ذات کی قسم اس میں کوئی داخل نہیں ہوگا جس نے اس کے متعلق سنا ہوگا۔ پھر اللہ نے جہنم کو حکم دیا وہ شہوات سے گھر گئی' پھر فرمایا: دوبارہ جا کر دیکھ اس کی طرف اور جو کچھ میں نے اس میں رہنے والوں کیلئے تیار کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: وہ دیکھیں گے اور عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! میں خوف کرتا ہوں کہ اس سے کوئی نہیں بچے گا مگر اس میں داخل ہوگا۔

5915 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، مَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (بظاہر) انسان ہی ہوں۔ ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی دلیل دینے میں زیادہ تیز ہو۔ میں اس کے لیے اس کے بھائی کا حصہ کا فیصلہ کر دوں تو اس صورت میں اس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ دیا۔

5916 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

5915- الحديث سبق برقم: **5894** فراجعه .

5916- الحديث سبق برقم: **5909** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

کریم ﷺ نے فرمایا: ایک عورت' ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگی' پس نہ اس نے اسے کھلایا' نہ پلایا اور نہ چھوڑا کہ وہ زمین پر پڑی چیزیں کھالے۔

5917 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا- أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَلَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَهَا اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ شریف کی مشکلات پر صبر کرے گا تو اس کا قیامت کا سفارشی یا گواہ میں ہوں گا۔ اس سے کوئی نہ نکلے بے رغبتی کرتے ہوئے مگر اس کے لیے اللہ بہتر ظاہر کرے گا۔ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ اس حقیقت کو جانتے ہوں۔

5918 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمَةِ، وَالنَّقِيرِ . وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا: مزفت و دباء، حنتمہ ونقیر کے (برتنوں کو استعمال کرے) فرمایا: ہر نشہ دینے والا حرام ہے۔

5919 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ، حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ (قیامت سے پہلے) تین دجال جھوٹے ہوں گا وہ سارے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ بولیں گے۔

5920 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5917- أخرجه أحمد جلد 2صفحه397 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . ومسلم جلد4صفحه119 قال: حدثنا يحيى ابن أيوب وقتيبة وابن حُجر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1167 .

5918- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1081 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه241 قال: حدثنا سفيان .

5919- أخرجه أحمد جلد2صفحه450 قال: حدثنا يزيد . وفى جلد2صفحه527 قال: حدثنا عبد الصمد .

5920- أخرجه أحمد جلد 2صفحه501 قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا محمد بن عمرو' عن أبى سلمة' فذكره . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1069 قال: حدثنا سفيان .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ، وَحُبِّ الْمَالِ

نے فرمایا: بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت پر: زندگی کی محبت اور مال کی محبت۔

5921 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، إِلَّا الصَّوْمَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَتْرُكُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ وَيَتْرُكُ الشَّرَابَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي، هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کے ہر عمل کا ثواب دس گناہ سے سات سو تک ہوتا ہے۔ مگر روزہ میں پس وہ میرے لیے ہے۔ میں اس کی جزاء دوں گا (وجہ یہ ہے) کہ وہ بندہ میرے لیے کھانا پینا اور شہوات چھوڑتا ہے، وہ میرے لیے کرتا ہے میں اس کی خود ہی جزاء دوں گا۔

5922 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا وہ اپنے اہل خانہ کے لیے چھوڑا جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

5923 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا وَضَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ وہ ان کو نماز پڑھاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے جب بھی رکوع کے لیے جھکتے اور رکوع سے سر اٹھاتے جب سلام پھیرتے تو فرماتے: میں نے تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھی ہے۔

5924 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

5921- أخرجه أحمد جلد2صفحه410,234 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا هشام بن حسان الفردوسى . وفى جلد2صفحه234 قال: وحدثنا يزيد بن هارون . قال: أخبرنا هشام .

5922- أخرجه أحمد جلد 2صفحه287 قال: حدثنا محمد بن بشر . وفى جلد 2صفحه450 قال: حدثنا يزيد . والترمذى رقم الحديث: 2090 قال: حدثنا سعيد بن يحيىٰ بن سعيد الأموى .

5923- أخرجه أحمد جلد2صفحه270 قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . والدارمى رقم الحديث: 1251 قال: أخبرنا نصر بن على . قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر .

5924- أخرجه أحمد جلد2صفحه229 قال: حدثنا معتمر بن سليمان . والبخارى جلد 1صفحه194 قال: حدثنا أبو النعمان . قال: حدثنا معتمر .

هُـرَيْـرَةَ يَسْجُدُ فِـي (إِذَا السَّـمَـاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَـلَـمَّا انصَرَفَ قُلْتُ لَهُ: سَجَدْتَ فِي سُورَةٍ مَا يُسْجَدُ فِيهَا . فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے سورۃ اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب سلام پھیرا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سورت میں سجدہ کیا ہے جس میں عام طور پر سجدہ نہیں کیا جاتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس میں سجدہ کرتے ہوئے۔

5925 - وَعَـنْ أَبِـي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ قَالَ: اعْتَرَضَ لِيَ الشَّيْطَانُ فِي مُـصَلَّايَ هَذَا فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ، حَتَّى إِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَـانِـهِ عَلَى ظَهْرِ كَفِّي، وَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان میری نماز میں حاضر ہو گیا میں نے اس کو پکڑا اس کا گلا گھونٹا، یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی کے ظاہر پہ پاتا ہوں اگر مجھے میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ستون کے ساتھ باندھ دیتا تو اس کی طرف تم لوگ دیکھتے۔

5926 - وَعَـنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ، قَـالَ: حَـرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْمُجَثَّمَةَ وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہر جنگلی پھاڑنے والے درندے کا شکار مجثمہ اور پالتو گدھا۔

5927 - وَعَـنْ أَبِـي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: قَـالَ الـلّٰـهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِـيَ الـرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا أَصِلْهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا أَقْطَعْهُ فَأَبُتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے میں نے اپنے نام سے اس کو الگ کیا ہے جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا۔ جو اس کو کاٹے گا میں

5925- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 298 قال حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد 1 صفحه 124 و جلد 6 صفحه 156 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم . قال: أخبرنا روح و محمد بن جعفر .

5926- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 366 قال: حدثنا معاوية . قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 2 صفحه 418 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا عبد العزيز بن محمد .

5927- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 330 قال: حدثنا أبو بكر الحنفي . والبخاري جلد 6 صفحه 167 قال: حدثنا خالد بن مخلد . قال: حدثنا سليمان .

اس کو کاٹوں گا۔

5928 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى الْحَجُونِ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ، وَلَوْ لَمْ أُخْرَجْ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ، وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي، وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ هِيَ مِنْ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ، لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُحْتَشُّ خَلَاهَا وَلَا يُلْتَقَطُ إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ شَاهٌ - وَزَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ الْعَبَّاسُ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ، فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال حجون پر کھڑے ہو کر فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک تُو اللہ کی بہترین زمین ہے اگر تجھ سے مجھے نہ نکالا جاتا تو میں نہ نکلتا۔ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا صرف میرے لیے حلال کیا گیا دن کی ایک گھڑی کو پھر دوبارہ یہ گھڑی حرام کی گئی ہے اس کے درختوں کو نہ کاٹنا' اس کی گھاس نہ اکھیڑنا اور اس کی پڑی ہوئی چیز نہ اُٹھانا مگر تلاش کرنے والے کیلئے۔ شاہ نامی ایک آدمی نے عرض کی: لیکن عام لوگوں کا گمان ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اذخر گھاس کا استثناء کریں وہ ہمارے گھروں اور قبروں کے لیے ضروری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذخر کاٹ لیا کرو۔

5929 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح مردوں کے لیے ہے، تالی عورتوں کے لیے۔

5930 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نجاشی کی وفات کی خبر دی گئی کہ وہ مر گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے بخشش طلب کرو۔

5928- أخرجه أحمد جلد2صفحه238 ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 2016 . والبخاري رقم الحديث: 1355,2434 من طريق الوليد بن مسلم' حدثنا الأوزاعي .

5929- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 948 . وأحمد جلد2صفحه 241 . والدارمي جلد1صفحه370 قال: حدثنا يحيٰى بن حسان . والبخاري جلد2صفحه79 قال: حدثنا علي بن عبد الله .

5930- أخرجه أحمد جلد 2صفحه280 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . وفي جلد2صفحه529 قال: حدثنا روح . قال: حدثنا محمد بن أبي حفصة .

النَّجَاشِيُّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ مَاتَ، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

5931 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ نہیں رنگتے (بالوں کو) ان کی مخالفت کرو۔

5932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَالْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ، قَالَ: يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تمہاری نماز کے دوران بھی آجاتا ہے، وہ اس پر ملا دیتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے جو یہ صورت حال پائے وہ دو سجدے کرے بیٹھنے کی حالت میں۔

5933 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی شے کی اجازت نہیں جتنی اپنے نبی کو دیتا ہے کہ قرآن اچھی آواز میں پڑھے۔

5934 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے کہ جس نے حالتِ ایمان اور خلوصِ نیت سے رمضان شریف کے روزے رکھے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں

5931- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1108** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **240** قال: حدثنا سفيان . والبخارى جلد **7** صفحه **207** قال: حدثنا الحميدى . قال: حدثنا سفيان .

5932- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **83** . والحميدى رقم الحديث: **947** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **241** قال: حدثنا سفيان .

5933- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **949** قال: حدثنا سفيان . قال: سمعت الزهرى . وأحمد جلد **2** صفحه **271** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر' عن الزهرى .

5934- الحديث سبق برقم: **5904** فراجعه .

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اور جس نے ایمان اور خلوصِ نیت کے ساتھ شبِ قدر میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5935 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ، حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي حَيْثُ بَاتَتْ يَدُ أَحَدِكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب تم میں سے کوئی ایک اپنی نیند سے جاگے تو اپنے برتن میں ہاتھ نہ ڈالے حتیٰ کہ تین بار ان کو دھولے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

5936 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رکعت پالی نماز کی اس نے پوری نماز پالی۔

5937 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سیاہ دانہ (زیرہ سیاہ) لازم ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری سے شفا ہے مگر موت، یعنی سام کا معنیٰ موت ہے۔

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي عَلَى أَحَدِكُمْ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے حتیٰ کہ وہ آدمی اندازہ نہیں کرسکتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی، پس جب کوئی ایسا کر بیٹھے تو اسے چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہو۔

5935- الحديث سبق برقم: **5837** فراجعه .

5936- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **33** . والحميدي رقم الحديث: **946** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **241** قال: حدثنا سفيان .

5937- الحديث سبق برقم: **5892** فراجعه .

5938- الحديث سبق برقم: **5932** فراجعه .

فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

5939 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، مَنِ اسْتَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے گرمیوں کی آندھی کی طرح۔ اس صورت میں بیٹھا ہوا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا۔ کھڑے ہونے والے چلنے والے سے بہتر ہوں گے جو اس میں پڑ گیا وہ ہلاک ہوگیا۔

5940 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی اُس نے پوری نماز پالی۔

5941 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رکعت پالی اُس نے پوری نماز پالی۔

5942 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو نجاشی کی موت کی خبر دی، اسی دن جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کیلئے استغفار کرو۔

5939- أخرجه البخارى جلد **4** صفحه **241** قال: حدثنا عبد العزيز الأويسى . ومسلم جلد **8** صفحه **168** قال: حدثنى عمرو الناقد والحسن الحلوانى وعبد بن حُميد .

5940- الحديث سبق برقم: **5936** فراجعه .

5941- الحديث سبق برقم: **5940,5936** فراجعه .

5942- الحديث سبق برقم: **5930** فراجعه .

فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

5943 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کی تراویح میں کھڑا ہونے کی ترغیب دیتے تھے' قسم نہیں دیتے تھے یا لیتے تھے۔

5944 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دھوکہ نہ کرو۔

5945 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الرَّازِيَّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا مَسَّهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) (آل عمران: 36)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کو شیطان مس کرتا ہے، وہ شیطان کے مس کرنے کی وجہ سے چیختا ہے۔ مگر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کی والدہ اس سے مستثنیٰ ہیں بے شک اللہ فرماتا ہے: ''میں اس کو اور اس کی اولاد کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے''۔

5946 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: أُرِيتُهَا، ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ لیلۃ القدر کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دکھائی گئی تھی پھر بھلا دی گئی تھی قریب ہے کہ

5943- الحديث سبق برقم: **5904** فراجعه .

5944- الحديث سبق برقم: **5861** فراجعه .

5945- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . وفي جلد **2** صفحه **274** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

5946- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1789** قال: أخبرنا عبد الله بن صالح . قال: حدثني الليث . قال: حدثني يونس . ومسلم جلد **3** صفحه **170** قال: حدثنا أبو الطاهر وحرملة بن يحيىٰ . قالا: أخبرنا ابن وهب .

لَهُمْ، وَلَكِنِ اطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

تمہارے لیے بہتر ہولیکن اس کو تلاش کرو، رمضان کے آخری عشرہ میں۔

5947 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ، فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ . فَقَالَ قَيْنٌ الْأَشْجَعِيُّ: كَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هَذَا؟ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ يَا قَيْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے، اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے۔ برتن میں داخل کرنے سے پہلے وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات گزاری ہے۔ حضرت قین اشجعی فرماتے ہیں: جب ہم اپنے بستروں سے اُٹھیں تو کیا پڑھیں؟ فرمایا: ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الٰی آخرہٖ''۔

5948 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي قُرَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَحَبِّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے محبوب ترین چیز میرے بندوں سے یہ ہے کہ جلدی روزہ کھولنا۔

5949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الْجَنُوبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْفَجْرِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے قرأت کی پھر چھ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں دائیں بائیں متوجہ ہوئے، ہم نے گمان کیا ہر ہفتہ کے لیے دو رکعتیں ہوں گی اور آپ نے سلام نہیں

5947- الحديث سبق برقم: 5935,5837 فراجعه .

5948- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 237 قال: حدثنا الوليد . وفي جلد 2 صفحه 329 قال: حدثنا أبو عاصم . والترمذي رقم الحديث: 700 قال: حدثنا اسحاق بن موسى الأنصاري .

5949- الحديث في المقصد العلي برقم: 588 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 246 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عبد السلام بن أبي الجنوب وهو متروك .

ثُمَّ قَرَأَ سِتَّ رَكَعَاتٍ يَلْتَفِتُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَظَنَنَّا أَنَّهُ لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُسَلِّمْ

کیا۔

5950 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَهْبِطُ الدَّجَّالُ خُوزَ وَكَرْمَانَ فِي ثَمَانِينَ أَلْفًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ، وَيَلْبَسُونَ الطَّيَالِسَةَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال خوز اور کرمان میں اترے گا، اسّی ہزار لوگوں کے ساتھ جو بالوں کی جوتی پہنیں گے بڑی شال پہنیں گے اور ان کے چہرے ایسے ہوں گے انگور پھٹے ہوئے کی طرح۔

5951 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ، وَلَا بِالنَّصَارَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے (سفید بالوں) کو بدلو اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

5952 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى - أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً - قَالَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ: إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَالْأُخْرَى: ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ - وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَشُكُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اکہتر فرقوں میں بٹ جائیں گے اور عیسائی اکہتر یا بہتّر فرقوں میں۔ ایک گروہ نے کہا: اکہتر، دوسرے نے کہا: بہتر، اور میری اُمت تہتّر فرقوں میں تقسیم ہوگی۔ محمد بن عمرو کو شک ہے۔

5953 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5950- الحديث في المقصد العلي برقم: **1871** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **345** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما ثقات، الا أن ابن اسحاق مدلس، ورواه البزار أتم .

5951- الحديث سبق برقم: **5931** فراجعه .

5952- الحديث سبق برقم: **5884** فراجعه .

5953- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **261** قال: حدثنا يعلى ويزيد . وفي جلد **2** صفحه **498** قال: حدثنا يزيد .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ، قَالَ: فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ بِهِ أُخْرَى، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

کے پاس سے جنازہ گزرا۔ صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی بہتری۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گزار، صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی، حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

5954 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنَ الْحَلِيفَيْنِ: غَطَفَانَ وَأَسَدٍ. وَهَوَازِنُ وَتَمِيمٌ وَدُونَهُمْ، فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار، مزینہ جو بھی جہینہ سے ہے وہ حلیفین سے بہتر ہے غطفان' اسد' ھوازن وتمیم ان سے کم بہتر ہیں وہ گھوڑوں والے اور دیہاتی ہیں۔

5955 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِينَ سَنَةً، وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے اسّی سال کی عمر میں ختنہ کروایا قدوم (بال تراشنے کا آلہ) کے ساتھ ختنہ کروایا۔

5956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الْجَنُوبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْجِوَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسیوں کا حق چالیس گھر پر ہوتا ہے۔ اس طرح، اس طرح، اس طرح اور اس طرح، دائیں و بائیں آگے اور پیچھے۔

وفي جلد 2 صفحه 528 قال: حدثنا محمد بن عبيد. وابن ماجة رقم الحديث: 1492 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة. قال: حدثنا علي بن مسهر.

5954- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 450 قال: حدثنا يزيد. قال: أخبرنا محمد بن عمرو. وفي جلد 2 صفحه 468 قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا شعبة.

5955- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 322 قال: حدثنا علي بن حفص. قال: أخبرنا ورقاء. وفي جلد 2 صفحه 417 قال: حدثنا قتيبة. قال: حدثنا المغيرة بن عبد الرحمٰن القرشي.

5956- الحديث في المقصد العلي برقم: 1009. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 168 وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه محمد بن جامع العطار، وهو ضعيف.

أَرْبَعُونَ دَارًا هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا، يَمِينًا وَشِمَالًا، وَقُدَّامًا وَخَلْفًا

5957 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَاتِمٍ، بَغْدَادِيٌّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَرَآهُ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَقَالَ: أَتُقَبِّلُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ عُيَيْنَةُ: وَإِنَّ لِي عَشَرَةً فَمَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصن، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کا بوسہ لے رہے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان کا بوسہ لے رہے ہیں حالانکہ میرے دس بیٹے ہیں۔ میں ان میں سے کسی کو نہیں چومتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

5958 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ فَقَالَ: اضْرِبُوهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِثَوْبِهِ، وَمِنَّا الضَّارِبُ بِنَعْلِهِ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَخْزَاكَ اللَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هَكَذَا، وَلَا تُعِينُوا الشَّيْطَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شرابی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مارو۔ ہم میں سے کسی نے اپنے کپڑے سے، کسی نے جوتی کے ساتھ مارا۔ بعض صحابہ کرام کہنے لگے، اللہ اس کو ذلیل کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، شیطان کی اس پر مدد نہ کرو۔

5959 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، حال یہ تھا کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا:

5957- الحديث سبق برقم: **5866** فراجعه.

5958- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**299** قال: حدثنا أنس بن عياض. والبخاري جلد**8**صفحه**196** قال: حدثنا قتيبة. قال: حدثنا أبو ضمرة أنس.

5959- أخرجه أبو يعلى في معجمه برقم: **59**.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَاتَانِ مَعًا؟

کیا دونمازیں ایک ساتھ؟

5960 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَشَلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا مِنْ قِدْرِ الْعَبَّاسِ فَأَكَلَهَا وَقَامَ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی ہانڈی سے کندھوں کے درمیان کی ہڈی نکالی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا۔ کھڑے ہوئے نماز پڑھائی اور وضونہیں کیا۔

5961 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا مَعَهُ قَالَ أَبُو يَعْلَى: ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی جانور سے بدفعلی کرے اس کو قتل کر دو اور جانور کو بھی اس کے ساتھ ہی مار دو۔ امام ابویعلی فرماتے ہیں: مجھے خبر پہنچی ہے کہ اس سے رجوع کر لیا گیا۔

5962 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَيُونُسَ، وَمَالِكٍ، وَالْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَنَرَى أَنَّ الْجُمُعَةَ مِنَ الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی پس اس نے ساری نماز (جماعت کے ساتھ پڑھنے) کا ثواب پالیا۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: حضرت امام زہری نے فرمایا: پس ہماری نظر میں جمعہ بھی نماز ہے۔

5963 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5960- الحديث في المقصد العلي برقم: **154** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائدجلد **1** صفحه **251** .

5961- الحديث في المقصد العلي برقم: **839** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **273** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن عمرو بن علقمة، وحديثه حسن، وبقية رجاله ثقات .

5962- الحديث سبق برقم: **5941,5940,5936** .

5963- الحديث سبق برقم: **5920** فراجعه .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ قَالَ ابْنُ عَرَفَةَ: فَأَنَا وَاحِدٌ مِنْهُمْ

کریم ﷺ نے فرمایا: بڑی عمر کے آدمی کا دل' دو چیزوں کی محبت پر جوان ہوتا ہے: (۱) زندگی کی محبت (۲) مال کی محبت۔ حضرت ابن عرفہ کا قول ہے: پس میں ان میں سے ایک ہوں۔

5964 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ، وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ عَرَفَةَ: وَأَنَا مِنَ الْأَقَلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہوں گے۔ بہت کم اس سے اوپر جائیں گے۔ ابن عرفہ فرماتے ہیں میں ان کم میں سے ہوں۔

5965 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِشَرٍّ أَذَابَهُ اللّٰهُ، كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ سے لڑائی کا ارادہ کیا اللہ عزوجل اس کو پگھلا دے گا جس طرح پانی کے اندر نمک ہو جاتا ہے۔

5966 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ تکبیر کہتے ہوئے دیکھا' جو آپ دیکھ رہے ہیں' پس میں نے ان سے عرض کی: اے ابوہریرہ!

5964- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4236** . والترمذي رقم الحديث: **3550** . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2331** قال: حدثنا ابراهيم بن سعيد الجوهري' قال: حدثنا محمد بن ربيعة' عن كامل أبي العلاء' عن أبي صالح' فذكره .

5965- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3114** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا عبدة بن سليمان' عن محمد بن عمرو' عن أبي سلمة' فذكره .

5966- الحديث سبق برقم: **5923** فراجعه .

قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكَبِّرُ هَذَا التَّكْبِيرَ الَّذِي تَرَى. فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا التَّكْبِيرُ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا لَصَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ تکبیر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ رسول خدا ﷺ کی نماز ہے۔

5967 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَادَى الْمُنَادِي أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَإِذَا قَضَى أَقْبَلَ، فَإِذَا ثَوَّبَ أَدْبَرَ، وَإِذَا قَضَى أَقْبَلَ، حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَيَقُولُ: اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا مَا لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى لَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا، فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اس حال میں کہ وہ گوز کر رہا ہوتا ہے پس جب اذان ہو جاتی ہے تو واپس لوٹ آتا ہے پس جب پھر تثویب ہوتی تو پھر بھاگتا ہے جب وہ ختم ہو جاتی ہے تو لوٹ آتا ہے یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ پس اسے کہتا ہے: وہ بات یاد کر اور فلاں بات یاد کر جو اسے یاد نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے تین پڑھی ہیں یا چار پس جب آدمی کو معلوم نہ ہو کہ اس نے تین یا چار پڑھی ہیں تو اسے چاہیے کہ بیٹھ کر دو سجدے کرے۔

5968 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُعَجِّلُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي شَاةً وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي طَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی طرف جلدی آنے والے کو اونٹ کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ جو اس کے بعد آئے گا اس کو بکری کا ثواب ملے گا اور اس کے بعد جو آئے گا اس کو پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

5967- الحديث سبق برقم: 5938,5932 فراجعه .

5968- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 263 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم . وفي جلد 2 صفحه 264 قال: حدثناه يونس (يعني عن ابراهيم بن سعد) .

5969 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ - بَعْدَمَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - شَهْرًا فِي قُنُوتِهِ: اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں بعد اس کے کہ آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا' قنوتِ نازلہ (غیروں کے خلاف دعا) ایک پورا مہینہ پڑھی۔ اے اللہ! ولید بن ہشام کو نجات دے! اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے! اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے! اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دے! اے اللہ! بنومضر قبیلے کو روند ڈال' اے اللہ! ان پر کئی سال اس طرح بنا دے جس طرح یوسف علیہ السلام کے سال۔

5970 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرَاكَ تَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) قَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا مَا سَجَدْتُ

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! میں نے ''اذا السماء انشقت'' میں آپ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو کبھی سجدہ نہ کرتا۔

5971 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے رمضان المبارک کے روزے حالت ایمان و اخلاص میں رکھے' اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے شبِ قدر میں حالتِ ایمان میں اور خلوصِ نیت سے قیام کیا' اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5969- الحديث سبق برقم: 5847 فراجعه .

5970- الحديث سبق برقم: 5924 فراجعه .

5971- الحديث سبق برقم: 5934,5904 فراجعه .

5972 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ، وَالْمُؤْمِنُ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ يَأْتِيَ الْعَبْدُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ غیرت کرتا ہے مومن بھی غیرت کرتا ہے۔ اللہ کی غیرت یہ ہے کہ بندہ وہ نہ کرے جس کو اللہ نے حرام کیا ہے۔

5973 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ، إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو مگر وہ آدمی جو روزہ رکھتا تھا اس کو چاہیے کہ وہ روزہ رکھے۔

5974 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ، وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی اور حکمران کیلئے دو چھپی صلاحیتیں ہوتی ہیں: ایک اُسے نیکی کا حکم دیتی اور بُرائی سے روکتی ہے اور دوسری (اسے گمراہ کرنے میں) کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھے گی، پس جس کو اس کے شر سے بچایا گیا وہی محفوظ رہا اور ان میں سے ہر ایک اس پر غالب آنے کی کوشش کرتی ہے۔

5975 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہودی اور عیسائی نہیں رنگتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرو۔

5972- أخرجه أحمد جلد 2صفحه536,343 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبان العطار . وفي جلد2صفحه519 قال: حدثنا سليمان' قال: حدثنا حرب وأبان .

5973- أخرجه أحمد جلد2صفحه234 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم . قال: حدثنا هشام . وفي جلد 2صفحه281 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنامعمر .

5974- الحديث سبق برقم: 5875 فراجعه .

5975- الحديث سبق برقم: 5931 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ

5976 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب ان دو درختوں سے ہے کھجور اور انگور۔

5977 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ نہیں رنگتے (بالوں کو) ان کی مخالفت کرو۔

5978 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قُمَامَةً، وَقُمَامَةُ الْمَسْجِدِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا کوڑا کرکٹ ہے مسجد کا کوڑا کرکٹ نہیں ہے، قسم بخدا! اور کیوں نہیں! قسم بخدا! (نہیں ہے)۔

5979 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5976- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 279 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر، عن يحيٰى بن أبى كثير . وفى جلد 2 صفحه 408 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبان العطار . قال: حدثنا يحيٰى بن أبى كثير .

5977- الحديث سبق برقم: 5931 فراجعه .

5978- الحديث فى المقصد العلى برقم: 236 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 24 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، وأبو يعلىٰ وفيه: رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثقه بعضهم .

5979- الحديث فى المقصد العلى برقم: 437 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 13 وقال: رواه أبو يعلىٰ واسناده حسن .

حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا نَائِحَةٍ مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَتُوبَ، أَلْبَسَهَا اللَّهُ سِرْبَالًا مِنْ قَطِرَانٍ وَأَقَامَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نوحہ کرنے والی مر جائے توبہ کرنے سے پہلے اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن تارکول کا لباس پہنائے گا اور اس کو لوگوں کے لیے کھڑا کردے گا قیامت کے دن۔

5980 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَهُوَ كَمَا قَالَ، إِنْ قَالَ: إِنِّي يَهُودِيٌّ فَهُوَ يَهُودِيٌّ وَإِنْ قَالَ: إِنِّي نَصْرَانِيٌّ فَهُوَ نَصْرَانِيٌّ، وَإِنْ قَالَ: إِنِّي مَجُوسِيٌّ فَهُوَ مَجُوسِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قسم اٹھائی وہ ایسے ہی ہوگا جیسے اس نے کہا اگر اس نے کہا: میں یہودی ہوں تو وہ یہودی ہے۔ اگر اس نے کہا: میں نصرانی ہوں وہ نصرانی ہے اگر اس نے کہا میں مجوسی ہوں وہ مجوسی ہے۔

5981 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن بھولا بھالا دھوکہ کھانے والا ہوتا ہے، فاجر تیز طرار کمینہ ہوتا ہے۔

5982 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5980- الحديث في المقصد العلى برقم: 813 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه177 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عبيس بن ميمون وهو متروك .

5981- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 418 قال: حدثنا أحمد بن الحجاج . قال: حدثنا حاتم ابن اسماعيل . وأبو داؤد رقم الحديث: 4790 قال: حدثنا محمد بن المتوكل العسقلاني .

5982- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه43 . والطحاوي في مشكل الآثار جلد4صفحه202 من طريق

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ

نے فرمایا: مومن بھولا بھالا ہوتا ہے، فاجر تیز طرار کمینہ ہوتا ہے۔

5983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں اکثر یہ دعا مانگتے تھے: ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا الٰی آخرہٖ''۔

5984 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ يَعْنِي أَبَا حَاتِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَاحِبٌ لِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے راوی ہیں کہ آپ ﷺ جب میت پر نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم اغفر لحينا وميتنا الٰی آخرہٖ''۔

أحمد ابن جناب بهذا السند .

5983- أخرجه أحمد جلد2صفحه368 قال: حدثنا خلف بن الوليد . قال: حدثنا أيوب بن عتبة' عن يحيٰى ابن أبى كثير . وأبو داؤد رقم الحديث: 3201 قال: حدثنا موسٰى بن مروان الرقى' قال: حدثنا شعيب' يعنى ابن اسحاق' عن الأوزاعى' عن يحيٰى بن أبى كثير .

5984- الحديث سبق برقم: 5983 فراجعه .

وَأُنْثَانَا، مَنْ أَبْقَيْتَهُ مِنَّا فَأَبْقِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ

5985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ: إِنَّ الْعَزْلَ هُوَ الْمَوْءُودَةُ الصُّغْرَى . فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبَتْ يَهُودُ كَذَبَتْ يَهُودُ، لَوْ أَرَادَ اللهُ خَلْقَهَا لَمْ يَسْتَطِعْ عَزْلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ یہود کہتے ہیں عزل چھوٹا زندہ درگور کرنا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود نے جھوٹ بولا ہے۔ اگر اللہ نے اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے تو اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔

5986 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ، فِي جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ، حَتَّى يَلْقَى اللهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو مسلسل آزمائش آتی رہتی ہیں۔ اس کے جسم اس کی اولاد میں یہاں تک کہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

5987 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر دیدہ کا نکاح بغیر اجازت کے نہ کیا جائے۔ کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اس کی اجازت خاموشی

5985- اخرجه النسائى فى الكبرىٰ (جلد 11صفحه82تحفة) . والبزار جلد2صفحه172,171 من طريق اسماعيل بن مسعود' حدثنا المعتمر بهذا السند .

5986- الحديث سبق برقم:5886 فراجعه .

5987- أخرجه أحمد جلد 2صفحه229 قال: حدثنا هشيم' عن عمر بن أبى سلمة . وأخرجه الدارمى رقم الحديث:2192 قال: أخبرنا أبو المغيرة . قال: حدثنا الأوزاعى .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ، حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ، حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَإِذْنُهَا السُّكُوتُ

ہے۔

5988 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَثَلُ الْمُنْفِقِ عَلَيْهَا كَالْمُتَكَفِّفِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی اللہ نے لکھ دی ہے۔ اس پر خرچ کرنے والا ایسے ہے جس طرح ہمیشہ صدقہ کرنے والا ہے۔

5989 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَصْدَقُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدٍ:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے سچ کلمہ جو لبید کا قول ہے: خبردار! ہر شی جو اللہ کے علاوہ ہے وہ باطل ہے۔

5990 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، وَالْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ - ثَلَاثًا مَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوا، وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قرائتوں پر نازل ہوا ہے۔ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے، جس کو تم پہچانتے ہو اس پر عمل کرو جس کو تم نہیں جانتے اس کو علماء کی طرف لوٹا دو۔

5988- الحديث في المقصد العلي برقم: 937 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 259 وقال: هو في الصحيح باختصار: صدقة النفقة' رواه أبو يعلىٰ' والطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح .

5989- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1053 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا زائدة بن قدامة . وأحمد جلد 2 صفحه 248 قال: حدثنا سفيان' عن زائدة .

5990- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 74 من طريق أبي يعلىٰ . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 300 . والطبري في التفسير جلد 1 صفحه 11 . والخطيب في التاريخ جلد 11 صفحه 26 من طريق أنس بن عياض بهذا السند .

5991 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللهِ، اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منع کیا۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر کے سامنے مسجد میں اشعار پڑھتا تھا۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا اے حسان! میری طرف سے ان کو جواب دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اللہ! تو اس کی مدد فرما روح القدس کے ساتھ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

5992 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقیر لوگ جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

5993 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے

5991- الحديث سبق برقم: 5859 فراجعه .

5992- أخرجه أحمد جلد2صفحه296,451 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2صفحه343 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن سلمة . وابن ماجة رقم الحديث: 4122 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا محمد بن بشر . والترمذي رقم الحديث: 2353 قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا قبيصة' قال: حدثنا سفيان .

5993- أخرجه أحمد جلد 2صفحه259 قال: حدثنا عبد الواحد . وفي جلد2صفحه384 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد2صفحه475 قال: حدثنا يحيى .

عَـمْـرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا، فَإِذَا أَمْسَكَتْ فَهُوَ رِضَاهَا

حوالے سے مشورہ کیا جائے' جب وہ بول کر رائے دینے سے رُک جائے تو یہی اس کی رضا ہے۔

5994 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ، حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادٌ، عَـنْ مُـحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَـلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِـلـصَّـائِـمِ فَـرْحَتَـانِ: فَـرْحَةٌ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ إِفْطَارِهِ، وَفَرْحَةٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ رکھنے والے کے لیے دو خوشخبریاں ہیں: ایک دنیا میں افطار کرتے وقت اور دوسری آخرت میں خوشی (اللہ سے ملاقات کے وقت)۔

5995 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَـجَّاجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَـنْ أَبِـي هُـرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے کو بدلو لیکن یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

5996 - حَـدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَـدَّثَنَا زَيْـدُ بْـنُ الْـحُبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَـمَـامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَـنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، لَـمْ يَتَـكَـلَّـمْ بَيْـنَهُـنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ بِعِبَادَةِ اثْنَتَيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کیں۔ ان کے درمیان گفتگو نہیں کی اس کو بارہ سال عبادت کرنے کا ثواب ملے گا۔

5994- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 266 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا سفيان . وفي جلد 2 صفحه 393 قال: حدثنا أبو نعيم . وفي جلد 2 صفحه 477,443 قال: حدثنا وكيع .

5995- الحديث سبق برقم: 5951 فراجعه .

5996- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1167 قال: حدثنا على بن محمد' وفي رقم الحديث: 1374 قال: حدثنا على ابن محمد وأبو عُمر حفص بن عمر .

عَشْرَةَ سَنَةٍ

5997 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَمَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ - أُرَاهُ قَالَ- إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الشَّرِّ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ الشَّرَّ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا اور نہ اس کے بعد کوئی خلیفہ تھا' میرا خیال ہے کہ فرمایا: مگر اس کے لیے دو غیبی چیزیں ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتی ہے اور بُرائی سے منع کرتی ہے' دوسری کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی ہے' پس وہ جس کو اس کے شر سے بچا لیا گیا' پس وہ بچا لیا گیا۔

5998 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

5999 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ مِقْدَارَ نِصْفِ يَوْمٍ مِنْ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، فَيَهُونُ ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَتَدَلِّي الشَّمْسِ لِلْغُرُوبِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ رب العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے اس کی مقدار نصف دن کی یا پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔ مومن کے لیے اتنا ہوگا جتنا سورج غروب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

6000 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا قرض معلق رہتا ہے۔ جب

5997- الحديث سبق برقم: **5974,5875** فراجعه .

5998- الحديث سبق برقم: **5887** فراجعه .

5999- الحديث في المقصد العلي برقم: **1893** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **337** وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح' غير اسماعيل بن عبد الله بن خالد وهو ثقة .

6000- الحديث سبق برقم: **5872** فراجعه .

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ، حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

مر بھی جائے یہاں تک ادا کر دیا جائے اس کی طرف سے اس کے ورثہ سے۔

6001 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ؟ لَأَنْ يَأْخُذَ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ وَيَأْكُلَ مِنْهُ وَيَتَصَدَّقَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے؟ کوئی رسی پکڑ کر وہ لکڑیاں باندھے (انہیں بیچے)' وہ اس سے کھائے اور وہ صدقہ کرے اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے مانگے، وہ اس کو دیں یا منع کریں۔

6002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نبیوں میں سے ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا تو اُنہوں نے چیونٹیوں کی ایک بستی جلانے کا حکم دیا (انہیں جلا دیا گیا)' پس اللہ نے ان کی طرف وحی کی: کیا ایک چیونٹی نے ایک بار آپ کو کاٹا' آپ نے اُمتوں میں سے ایک اُمت کو ہلاک کر دیا' جو تسبیح کرتی تھی۔

6003 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ كَبَّرَ ثُمَّ يَسْجُدُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی سجدہ کرنے کا ارادہ کرے تو کہے اللہ اکبر پھر سجدہ کرے۔ جب قعدہ سے اٹھے تو کہے، اللہ اکبر پھر کھڑا ہو۔

6001- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **455** قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثني عُقيل . والبخاري جلد **3** صفحه **149,75** قال: حدثنا يحيٰى بن بكير . قال: حدثنا الليث' عن عقيل .

6002- الحديث سبق برقم: **5872,5822** فراجعه .

6003- الحديث سبق بمعناه . وقد أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **108** . ومسلم جلد **1** صفحه **169** من طريق الزهري' عن أبي سلمة به .

وَإِذَا قَامَ مِنَ الْقَعْدَةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَامَ

6004 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نُهِيَ أَنْ يُتَعَجَّلَ، قَبْلَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے جلدی نہ کرو۔

6005 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُدْرَ مَا فَعَلَتْ، وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ . أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا إِذَا قُرِّبَ إِلَيْهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْ، وَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهَا أَلْبَانُ الشَّاةِ شَرِبَتْهُ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ كَعْبًا، فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ مِرَارًا . فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَنَزَلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک امت مفقود تھی (نہیں پائی گئی) وہ نہیں جانتے کہ اس نے کیا کیا مگر خیال ہے کہ وہ چوہا ہے کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جب اونٹ کا دودھ قریب کیا جاتا ہے وہ نہیں پیتا۔ جب بکریوں کا دودھ قریب کیا جاتا ہے وہ پی لیتا ہے۔

6006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ ہے جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ ہے جس کی اولاد نہ مری

6004- الحديث سبق برقم: 5973 فراجعه .

6005- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 234 قال: حدثنا عبد الوهاب الثقفي . قال: حدثنا خالد . وفي جلد 2 صفحه 279 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا هشام .

6006- الحديث في المقصد العلي برقم: 449 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 11 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 703 .

قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ ۔ قَالَ: لَا بَلِ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ

ہو۔

6007 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ جَمِيعًا فَنَهَاهُ، وَقَالَ: بِإِحْدَاهُمَا، بِالْيَمِينِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنی تمام انگلیوں سے بلا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا اور فرمایا: ایک کے ساتھ یعنی دائیں انگلی کے ساتھ کرو۔

6008 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ: الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع کیا۔ ایک درہم کے بدلے دو درہموں کی بیع سے۔ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے بھی منع کیا۔

6009 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ، قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ، فَنَزَعَتْ لَهُ مُوقَهَا فَغُفِرَ لَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک زانیہ عورت تھی اس نے ایک کتا دیکھا۔ گرمی کے دن میں وہ کنواں کے اردگرد گھوم رہا تھا۔ اس نے پیاس کی وجہ سے اپنی زبان باہر نکالی تھی۔ اس نے اس کے لیے پانی نکالا۔ (اس کتے نے پیا) اللہ عزوجل نے اس کی نیکی کی وجہ سے اس کو معاف کر دیا۔

6010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6007- الحديث في المقصد العلي برقم: 1679 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه168 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح .

6008- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 391 . وأحمد جلد2صفحه379 قال: حدثنا محمد بن ادريس . قال: أخبرنا مالك . وفي جلد2صفحه485 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . قال: حدثنا زهير بن محمد .

6009- أخرجه أحمد جلد2صفحه507 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا هشام بن حسان . والبخاري جلد4 صفحه211 قال: حدثنا سعيد بن تليد .

6010- أخرجه أحمد جلد 2صفحه279 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا هشام . وفي جلد 2صفحه489 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا سعيد، عن أيوب .

هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ، فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنَّ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ

نے فرمایا: جب تم میں کسی کو دعوت دی جائے اس کو چاہیے کہ وہ قبول کرے اگر وہ روزہ دار ہے تو وہ دعا کرے اس کے لیے۔ اگر روزہ دار نہیں ہے تو اس کے ساتھ کھانا کھالے۔

6011 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اتَّبَعَنِي وَآمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَأَسْلَمَ كُلُّ يَهُودِيٍّ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: اثْنَا عَشَرَ، تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي الْمَائِدَةِ (وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا) (المائدة: **12**)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری اتباع کریں اور مجھ پر ایمان دس یہودی لے آئیں تو سارے یہودی اسلام لے آئیں گے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بارہ یہودی بتایا۔ اس کی تصدیق سورہ مائدہ کی اس آیت سے ہوتی ہے: ''وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ الٰی آخرہٖ''۔

6012 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بھول کر کھالیا یا پی لیا تو یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے اسے رزق دیا ہے۔

6013 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین کلام تعریضاً

6011- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **416,363,346** من طريق أبي هلال . وأخرجه البخاری رقم الحديث: **3941** ومسلم رقم الحديث: **2793** من طريق قرة . كلاهما: عن محمد بن سيرين به .

6012- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **395** قال: حدثنا هوذة . والبخاری جلد **8** صفحه **170** قال: حدثنا يوسف بن موسى . قال: حدثنا أبو أسامة .

6013- أخرجه البخاری جلد **4** صفحه **171** وجلد **7** صفحه **7** قال: حدثنا سعيد بن تليد الرعيني . ومسلم جلد **7** صفحه **98** قال: حدثني أبو الطاهر .

حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ كُلُّهُنَّ فِي اللهِ: قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات:89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63)، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسِيرُ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَمَعَهُ سَارَةُ، وَكَانَتْ مِنْ أَجْمَلِ النِّسَاءِ - فَبَلَغَ ذَلِكَ الْجَبَّارَ أَنَّ فِي عَمَلِكَ رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مَا رَأَى الرَّاؤُونَ أَجْمَلَ مِنْهَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَرْأَةِ: مَنِ الْمَرْأَةُ الَّتِي مَعَكَ؟ قَالَ: أُخْتِي . قَالَ: فَابْعَثْ بِهَا إِلَيَّ، فَبَعَثَ مَعَهُ رَسُولًا فَأَتَاهَا، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ سَأَلَنِي عَنْكِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي - وَأَنْتِ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ - وَسَأَلَنِي أَنْ أُرْسِلَكِ إِلَيْهِ، فَاذْهَبِي إِلَيْهِ، فَإِنَّ اللهَ سَيَمْنَعُهُ مِنْكِ . قَالَ: فَذَهَبَتْ إِلَيْهِ مَعَ رَسُولِهِ، وَلَمَّا أَدْخَلَهَا عَلَيْهِ وَثَبَ إِلَيْهَا، فَحُبِسَ عَنْهَا . فَقَالَ لَهَا: ادْعِي إِلَهَكِ الَّذِي تَعْبُدِينَ أَنْ يُطْلِقَنِي وَلَا أَعُودُ فِيمَا تَكْرَهِينَ، فَدَعَتِ اللهَ فَأَطْلَقَهُ، فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي جَاءَ بِهَا: أَخْرِجْهَا عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسِيَّةٍ، إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانَةٍ، فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ، فَرَجَعَتْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَاسْتَوْهَبَهَا مِنْهَا فَوَهَبَتْهَا لَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ: فَهِيَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ، يَعْنِي الْعَرَبَ

بولے تھے: وہ بھی صرف اللہ کی رضا کے لیے۔ (۱)انہوں نے فرمایا: میں بیمار ہوں۔ (۲) بلکہ ان میں سے بڑے نے کیا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک ملک کے ظالم بادشاہ کی طرف نکلے۔ آپ علیہ السلام کے ساتھ آپ علیہ السلام کی اہلیہ حضرت سارہ علیہا السلام تھیں۔ آپ علیہا السلام تمام عورتوں میں خوبصورت تھیں۔ ظالم کو یہ خبر پہنچی کہ ایک آدمی ہے اس کے ساتھ عورت ہے۔ اس سے زیادہ خوبصورت کوئی عورت نہیں دیکھی ہے۔ اس نے اسے آپ علیہ السلام کی طرف بھیجا کہ اسے لے کر آ۔ اس عورت کے بارے پوچھا کہ آپ کے ساتھ عورت کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میری بہن ہے۔ اس کو میرے ساتھ بھیجیں۔ آپ نے اس کے ساتھ بھیجی۔ حضرت سارہ آئیں۔ آپ نے فرمایا: اس جبار نے مجھ سے پوچھا تیرے متعلق۔ میں نے اس کو بتایا کہ تو میری بہن ہے اور اسلام میں میری بہن ہی ہے۔ اس نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے کہ تجھے اس کی طرف بھیجوں۔ تو اس کی طرف جا! بے شک عنقریب اللہ تعالیٰ تجھے اس کی دست درازی سے بچائے گا۔ حضرت سارہ اس کے نمائندہ کے ساتھ چلیں گئیں جب اس کے پاس داخل ہوئیں تو اس نے آپ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو قدرتِ خداوندی سے اسے جکڑ دیا گیا' پس اس نے عرض کی: اپنے معبود سے میرے حق میں دعا کریں جس کی تُو عبادت کرتی ہے کہ وہ مجھے آزاد کر دے' میں وعدہ کرتا ہوں کہ دوبارہ کوئی ایسا کام نہ کروں گا جو تجھے

ناپسند ہوگا۔ پس اس نے تین بار اس کام کا ارتکاب کرنے کی کوشش کی (لیکن ناکام رہا بلکہ اس کے شل ہوئے پھر دعا کروائی......) پھر اس آدمی سے کہا جو آپ کو لایا تھا: اس کو میرے پاس سے نکال کر لے جاؤ کیونکہ تُو میرے پاس کوئی انسانی عورت نہیں لایا بلکہ کوئی جن عورت لایا ہے۔ پس اس نے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو آپ کی نوکرانی بنا دیا۔ پس آپ علیہا السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس آ گئیں۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو ان سے ہبہ کے طور پر مانگا' اُنہوں نے ہبہ کر دیا۔ حضرت محمد فرماتے ہیں: اے عرب! یہ تمہاری ماں ہیں۔

6014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ صُبَرًا مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: تَمْرٌ ادَّخَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: أَمَا خِفْتَ أَنْ تَسْمَعَ لَهُ بُخَارًا فِي جَهَنَّمَ؟ أَنْفِقْ بِلَالُ وَلَا تَخَافَنَّ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کی عیادت کی۔ حضرت بلال نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھجوروں کا ایک ٹوکرا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ کھجوریں ہیں۔ اے اللہ کے رسول! میں نے یہ کھجوریں ذخیرہ کی تھیں۔ فرمایا: کیا تو خوف نہیں کرتا جہنم کا بخار سننے کا؟ اے بلال! اس کو خرچ کرو۔ عرش والے سے ہرگز خوف نہ کرنا کسی چیز کے کم ہونے کا۔

6015 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6014- الحديث في المقصد العلي برقم: **2016** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **126** وقال: رواه الطبراني في الكبير، وفيه مبارك بن فضالة وهو ثقة وفيه كلام، وبقية رجاله رجال الصحيح، ورواه الطبراني في الأوسط باسناد حسن .

6015- الحديث في المقصد العلي برقم: **752** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **281** وقال: رواه

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ الْغَنَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، تَقَعُ الشَّاةُ بَيْنَ الرِّجْلَيْنِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: دَعْ لِي نَصِيبَكَ أَتَزَوَّجْ بِهِ

اپنے صحابہ کرام کے درمیان بکریوں کا صدقہ تقسیم کر رہے تھے۔ ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان۔ ان میں سے ایک کہتا میرے لیے چھوڑیں آپ اپنا حصہ کہ میں اس کے بدلے (اسے بیچ کر) شادی کرلوں۔

6016 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَعَرَضَتْ لَهُ حَاجَةٌ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہو اور اسے کوئی حاجت پیش آئے تو تسبیح مردوں کے لیے ہے، تالی عورتوں کے لیے۔

6017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا آدمی کو مختصر نماز پڑھنے سے۔

6018 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔ اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔ ایک زانیہ جنت میں داخل ہوئی' وہ ایک کتے کے پاس سے گزری' وہ کتا کنویں کے اردگرد پانی کے لیے چکر لگا

أبو يعلى، وفيه حرب بن ميمون العبدي، وهو ضعيف، ووثقه ابن أبي حاتم، وبقية رجاله ثقات .

6016- الحديث سبق برقم: 5929 فراجعه .

6017- أخرجه أحمد جلد 2صفحه232 قال: حدثنا محمد بن سلمة . وفي جلد 2صفحه295,290 قال: حدثنا يزيد ابن هارون . وفي جلد2صفحه331 قال: حدثنا أبو النضر .

6018- الحديث سبق شطره الثاني برقم: 6009 فراجعه . والشكر الأول سبق برقم: 5909 فراجعه .

وَدَخَلَتْ مُومِسَةٌ الْجَنَّةَ، مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى طَوِيٍّ يُرِيدُ الْمَاءَ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ظَمْآنَ، فَنَزَعَتْ خُفَّهَا- أَوْ مُوزَجَهَا- فَرَبَطَتْهُ فِي نِطَاقِهَا- أَوْ خِمَارِهَا- ثُمَّ نَزَعَتْ لَهُ فَسَقَتْهُ حَتَّى أَرْوَتْهُ

رہا تھا لیکن پیاس بجھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' اس نے اپنے موزے کو اپنے کپڑے سے باندھا' پھر اس کے ساتھ پانی نکالا' اس کو پینے کے لیے دیا یہاں تک کہ اس کی پیاس چلی گئی۔

6019 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ، فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَكَأَنَّمَا فُقِئَ عَلَى وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ أَبِهَذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ؟ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمَّا تَنَازَعُوا فِي هَذَا الْأَمْرِ، إِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَنَازَعُوا فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم تقدیر کے مسئلہ میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چہرہ مبارک ہو گیا ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک میں انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہیں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا میں اس کے ساتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے اس معاملہ میں جھگڑا کیا۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں اس پر کہ تم اس میں جھگڑا نہ کرو گے۔

6020 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ ـ قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اندر رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ آدمی جس کی اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: بلکہ وہ ادمی جس کا فرط نہ ہو یعنی اس سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں پہنچ کر بخشش کی سفارش کرنے والا۔

6021 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

6019- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2133** قال: حدثنا عبد الله بن معاوية الجمحي البصري قال: حدثنا صالح المري، عن هشام بن حسان، عن محمد بن سيرين فذكره .

6020- الحديث سبق برقم: **6006** فراجعه .

6021- الحديث سبق برقم: **5970,5924** فراجعه .

أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا، وَسَجَدَ فِي اقْرَأْ بِسْمِ رَبِّكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا

کرتے ہیں کہ آپ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے تھے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی سجدہ کرتے تھے ان دونوں سے بہتر نے اقرأ باسم ربك میں بھی سجدہ کیا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے بھی سجدہ کیا۔

6022 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللَّهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے آباء کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔ نہ اپنی ماؤں کی، نہ اَنداد (مدمقابل) کی صرف اللہ کی قسم سچی ہو تو اٹھاؤ۔

6023 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُصَرَّاةِ، إِذَا اشْتَرَاهَا الرَّجُلُ حَلَبَهَا، فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ، وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا اس کے متعلق جس کا دودھ تھنوں میں روک لیا گیا ہو کہ جب خریدنے والا آدمی آئے تو اس کا دودھ دوہے تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو اس جانور کو رکھ لے یا اگر چاہے تو واپس کرے لیکن واپسی کی صورت میں ایک صاع کھجور دینی پڑے گی۔

6024 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6022- أخرجه أبو يعلى في معجمه برقم: **229** . وأخرجه أبو داؤد برقم: **3248** . والنسائي جلد**7**صفحه**5** من طريق عبيد الله بن معاذ بهذا السند .

6023- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1029** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد**2**صفحه**248** قال: حدثنا سفيان' عن أيوب .

6024- أخرجه الطبراني في الصغير جلد**1**صفحه**120** من طريق جعفر بن محمد البصري' حدثنا هدبة بن خالد به . وأخرجه مالك (الموطأ) صفحه**541,170** . والحميدي رقم الحديث: **1079** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**2**صفحه**239** قال: حدثنا سفيان .

الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَضَى أَنَّ الْعَجْمَاءَ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

نے فیصلہ فرمایا کہ بے زبان جانور کے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے' کان میں گر جانے والے کا خون ضائع ہے اور کنویں میں گرنے والا کا تاوان نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6025 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُفِرَ لِرَجُلٍ أَخَّرَ غُصْنًا عَنْ طَرِيقٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو اس وجہ سے بخش دیا کہ اس نے راستہ سے تکلیف دِہ ایک ٹہنی اُٹھائی تھی۔

6026 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

6027 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَوْسِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ، فِي سَرَاوِيلَ وَقَبَاءٍ، فِي سَرَاوِيلَ وَرِدَاءٍ فِي تُبَّانٍ وَقَبَاءٍ . قَالَ: وَأَحْسَبُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بلند آواز میں عرض کی: ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے تم پر کشادگی کی ہے تو تم اپنے اوپر بھی کشادگی کرو' آدمی اپنے اوپر کپڑا ڈال لے' ایک آدمی تہبند اور چادر' یا تہبند اور قمیص' یا شلوار اور چادر' یا شلوار اور چادر اور عمامہ پہن کر۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عمامہ اور چادر پہن کر پڑھنا زیادہ ثواب

6025- أخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: 6 من طريق سمي' عن أبي صالح' عن أبي هريرة به . ومن طريقه أخرجه أحمد جلد2صفحه533 . والبخاري رقم الحديث: 2472,652 . ومسلم رقم الحديث: 1914 .

6026- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3940 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

6027- الحديث سبق برقم: 5857 فراجعه .

فِي تُبَّانٍ وَرِدَاءٍ

ہے۔

6028 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ - قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ - مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ میں سے کچھ اللہ کے ہاں بہتر ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قبیلہ اسد' غطفان' ھوازن اور تمیم۔

6029 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا وَيُزَهِّدُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ہوتی ہے جو مسلمان پا لے کھڑے ہو کر نماز پڑھے اللہ عزوجل سے بھلائی طلب کرے۔ اللہ اس کو وہ بھلائی عطا کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

6030 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَنَا، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ قَالَ: فَإِذَا هُوَ آخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قَدْ سَأَلَنِي عَنْهَا رَجُلٌ، وَهَذَا الثَّانِي أَوْ رَجُلَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ مسلسل علم کے متعلق سوال کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ ہے' اس نے ہم کو پیدا کیا۔ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب وہ اس آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوگا۔ کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا' یہ مجھ سے پوچھا ایک آدمی نے یہ دوسرا آدمی ہے یا دو آدمی اور یہ تیسرا آدمی ہے۔

6031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6028- الحديث سبق برقم: 5954 فراجعه.

6029- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 986 قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا أيوب. وأحمد جلد 2 صفحه 230 قال: حدثنا اسماعيل. قال: حدثنا أيوب.

6030- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1153 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا هشام بن عروة. وأحمد جلد 2 صفحه 331 قال: حدثنا أبو النضر. قال: حدثنا أبو سعيد' يعنى المؤدب.

6031- الحديث سبق برقم: 6008 فراجعه.

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

کریم ﷺ نے بیع صرف یعنی دو درہم کے بدلے ایک درہم سے منع فرمایا اور حضرت ابوبکرؓ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم (نے بھی منع فرمایا)۔

6032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ صَائِمًا فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ نَاسِيًا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَطْعَمَكَ وَسَقَاكَ، ثُمَّ صَوَّمَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سوال کیا: میں روزے سے تھا' میں نے بھول کر کھا پی لیا؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تجھے کھلایا ہے اور اس نے تجھے پلایا ہے' پھر تیرے روزے کو بحال فرمایا ہے۔

6033 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِعْرِ الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا قَصِيدَةَ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ فِي أَهْلِ بَدْرٍ، وَقَصِيدَةَ الْأَعْشَى فِي ذِكْرِ عَامِرٍ وَعَلْقَمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رخصت عطا فرمائی بدر میں جاہلیت کے اشعار کی مگر امیہ بن ابی کے اشعار کی اجازت نہیں دی اور عامر اور علقمہ کے ذکر میں اعشیٰ کے قصیدہ کی اجازت نہیں دی۔

6034 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحْسَبُهُ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ يَهُودِيَّةٌ، وَإِنَّهَا لَا

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے روایت ہے: چوہیا یہودیہ ہے کیونکہ وہ اونٹوں کا دودھ نہیں پیتی ہے۔

6032- الحديث سبق برقم: **6012** فراجعه .

6033- الحديث في المقصد العلي برقم: **1118** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **122** وقال: رواه كله البزار' وأبو يعلى باختصار' وفي اسنادهما من لا تقوم به حجة .

6034- الحديث سبق برقم: **6005** فراجعه .

تَشْرَبُ أَلْبَانَ الْإِبِلِ

6035 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمَدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ، وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ أَلْبَانَ الشَّاةِ، وَلَا تَشْرَبُ أَلْبَانَ الْإِبِلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوہیا بگڑی ہوئی شکل ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ وہ بکری کا دودھ تو پیتی ہے' لیکن اونٹوں کا دودھ نہیں پیتی ہے۔

6036 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مشرق کا بہترین آدمی عبدالقیس ہے۔

6037 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پہ اپنا نام رکھو اور میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھو۔

6038 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک نبیوں میں سے ایک نبی تھے' وہ ایک جنگ میں تھے' پس ایک چیونٹی نے انہیں ڈس لیا' پس جب اُنہوں نے کوچ کیا تو حکم دیا کہ درخت کے نیچے جتنی چیونٹیاں ہیں' انہیں جلا

6035- الحديث سبق برقم: 6034,6005 فراجعه .

6036- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 49 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في الطالب العالية برقم: 4186 .

6037- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1144 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب السختياني . وأحمد جلد 2 صفحه 248 قال: قرئ على سفيان: سمعت أيوب .

6038- الحديث سبق برقم: 5822 فراجعه .

نَمْلَةٌ، فَلَمَّا ارْتَحَلَ أَمَرَ بِمَا تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُحْرَقَ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: أَفَلَا نَمْلَةً وَاحِدَةً؟

دیا جائے' پس اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا کاٹنے والی ایک ہی چیونٹی نہیں تھی؟

6039 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ هِشَامٌ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ہشام نے کہا: انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: جس آدمی نے اس جانور کو خریدا جس کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اسے تین اختیار ہے' پس اگر وہ چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع (چار سیر) کھجور بھی دے جو کچی نہ ہوں۔

6040 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ کو گالی نہ دو' کیونکہ اللہ ہی خالقِ زمانہ ہے۔

6041 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ عَلَى امْرَأَةٍ جَاثِمَةٍ عَلَى قَبْرٍ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا: يَا أَمَةَ اللَّهِ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي الْحَرَّى الثَّكْلَى. فَقَالَ: يَا أَمَةَ اللَّهِ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي. قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ لَوْ كُنْتَ مُصَابًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں ایک عورت کے پاس سے گزرے وہ ایک قبر پر رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بندی اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس عورت نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں غمزدہ اس لائق ہوں کہ روؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کی بندی! اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس عورت نے کہا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مصیبت پہنچی ہوتی تو میں

6039- الحديث سبق برقم: **6023** فراجعه.

6040- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**272** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن أيوب. وفي جلد **2** صفحه**491** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا هشام.

6041- الحديث في المقصد العلي برقم: **436**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**2** وقال: رواه أبو يعلى' وروه البزار طرفًا منه' وفيه بكر بن الأسود أبو عبيدة الناجي' وهو ضعيف.

عَذَرْتَنِي. فَقَالَ: يَا أَمَةَ اللّٰهِ اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ قَدْ أَسْمَعْتَ فَانْصَرِفْ عَنِّي. قَالَ: فَمَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَقَالَ لَهَا: مَا قَالَ لَكِ الرَّجُلُ الذَّاهِبُ؟ قَالَتْ: قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَهَلْ تَعْرِفِينَهُ؟ قَالَتْ: لَا. قَالَ: ذَاكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَوَثَبَتْ مُسْرِعَةً وَهِيَ تَقُولُ: أَنَا أَصْبِرُ أَنَا أَصْبِرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى، الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

آپ کے نزدیک معذور ہوتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کی بندی! اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں ہے مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ۔ حضور ﷺ تشریف لے گئے حضور ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی ایک آپ ﷺ کے پیچھے آ رہے تھے وہ اس عورت کے پاس ٹھہر گئے۔ اس عورت سے کہا کہ اس جانے والے آدمی نے آپ سے کیا کہا ہے؟ اس عورت نے ساری بات بتا دی اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو ان کو پہچانتی ہے؟ اس عورت نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ وہ تیزی سے پلٹی اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں صبر کرتی ہوں، صبر کرتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے۔

6042 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا مَرِيضٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَشْفِيَ ابْنِي هَذَا. قَالَ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكِ فَرَطٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ فِي الْإِسْلَامِ؟ قَالَتْ: بَلْ فِي الْإِسْلَامِ. قَالَ: جُنَّةٌ حَصِينَةٌ، جُنَّةٌ حَصِينَةٌ، جُنَّةٌ حَصِينَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کا بیمار بیٹا بھی تھا۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اس کو اللہ شفاء دے۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا تو نے کسی فرط کو آگے بھیجا ہے؟ اس عورت نے کہا: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں یا جاہلیت میں؟ اس نے عرض کی: بلکہ حالتِ اسلام میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مضبوط ڈھال ہو گا، یہ مضبوط ڈھال ہو گا، یہ مضبوط ڈھال ہو گا۔

6042- الحديث في المقصد العلي برقم: **446**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**10** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه أبو عبيدة الناجي، وهو ضعيف.

6043 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اسْتَجَنَّ جُنَّةً حَصِينَةً، مَنْ سَلَفَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے قلعہ کی طرح ڈھال ہوگا جس کے تین بچے حالتِ اسلام میں فوت ہو گئے۔

6044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگ کان کی طرح ہیں برائی اور نیکی میں جو جاہلیت میں بہتر تھا' وہ اسلام میں بھی بہتر ہے بشرطیکہ وہ سمجھ داری رکھتا ہو۔

6045 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس جو بھول گیا اس نے کھالیا یا اس نے پی لیا' اسے چاہیے کہ وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا ہے اور اللہ نے اسے پلایا ہے۔

6046 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے زخمی کرنے پر تاوان نہیں

6043- الحديث في المقصد العلي برقم: **443** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **6** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' الا أنه قال: بجنة كثيفة . والطبراني في الكبير . وفيه: عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة' وهو ضعيف .

6044- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **524** قال: حدثنا وهب بن جرير . قال: حدثنا أبي . ومسلم جلد **7** صفحه **181** وجلد **8** صفحه **28** قال: حدثني حرملة بن يحيى . قال: أخبرنا ابن وهب .

6045- الحديث سبق برقم: **6032** فراجعه .

6046- الحديث سبق برقم: **6024** فراجعه .

أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

ہے، کنویں میں گرنے والے کان میں گرنے والے کے خون کا تاوان نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6047 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناجائز منافع لینے سے منع فرمایا۔

6048 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ - أَوْ مِنْ فَيْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ - فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک گرمی کی سختی جہنم، یا فرمایا: جہنم کے دروازوں کی بھڑاس ہے، پس نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

6049 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے، کنویں اور کان میں گرنے والے کے خون کی دیت بھی نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6050 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر اس سے غسل کرے۔

6047- الحديث سبق برقم: **5861,5858,5944** فراجعه .

6048- الحديث سبق برقم: **5845** فراجعه .

6049- الحديث سبق برقم: **6046** فراجعه .

6050- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **970** قال: حدثنا سفيان' قال: حد ثنا أيوب . وأحمد جلد **2** صفحه **265** قال: حدثنا عبد الرزاق: قال: حدثنا معمر' عن أيوب .

6051 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ: أَنْهَاكُمْ عَنِ النَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ، وَلٰكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد عبدالقیس کو ارشاد فرمایا: میں تمہیں نقیر، حنتم، دباء، مزفت اور مزادہ مجبوبہ سے منع کرتا ہوں لیکن تم اپنے برتنوں اور مشکوں میں پی سکتے ہو۔

6052 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ، فَإِنْ تَلَقَّاهُ إِنْسَانٌ فَابْتَاعَ، فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ بِالْخِيَارِ، إِذَا وَرَدَ السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناجائز منافع خوری سے منع فرمایا، پس اگر کوئی آدمی اسے لے اور خریدے تو مال کے مالک کو اختیار ہے کہ جب وہ بازار میں داخل ہو (تو اسے توڑ دے)۔

6053 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ: يُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ . فَيَقُولُونَ: حَتَّى يَجِيءَ أَبَوَانَا . فَيُقَالُ لَهُمْ: ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَوَاكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن دو مسلمانوں کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔ آپ نے فرمایا: ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ تو وہ عرض کریں گے: ہم اس وقت داخل ہوں گے جب ہمارے والدین آئیں گے، پس ان سے کہا جائے گا: تم اپنے والدین کو لے کر جنت میں داخل ہو جاؤ۔

6051- الحديث سبق برقم: 5918 فراجعه .

6052- الحديث سبق برقم: 6047 فراجعه .

6053- الحديث سبق برقم: 5856 فراجعه .

6054 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ، تَخْشَى الْفَقْرَ، وَتَأْمُلُ الْعَيْشَ، وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ، قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا، وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جو تو صدقہ کرے حالتِ تندرستی میں اور تجھے محتاجی کا خوف اور زندگی کی اُمید بھی ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ موت جب گلے تک پہنچ جائے تو تُو کہے: فلاں کے لیے اتنا' فلاں کے لیے اتنا، فلاں کو اتنا دو۔

6055 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں اللہ اکبر کہتے تھے، قرآن پڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ بتائیں کہ آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہتے ہیں۔ اس کے دوران آپ کیا پڑھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ دعا کرتا ہوں: ''اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ الٰی آخرہ''۔

6056 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں

6054- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد 2 صفحه 250 قال: حدثنا جرير بن عبد الحميد . وفي جلد 2 صفحه 415 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد .

6055- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 قال: حدثنا محمد بن فضي . وفي جلد 2 صفحه 494,231 قال: حدثنا جرير . وفي جلد 2 صفحه 448 قال: حدثنا وكيع' عن سفيان .

6056- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1118 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عمارة بن القعقاع . وأحمد جلد 2 صفحه 327 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد' عن عبد الله بن شبرمة .

أَحَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ

میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں۔ پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیرا باپ۔

6057 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهَا حَمْحَمَةٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . وَلَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک اس حالت میں قیامت کے دن آئے ک اس کی گردن پر اونٹ بول رہا ہوگا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! (مدد کیجئے!) میں کہوں گا آج اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تو پیغام پہنچا دیا تھا' میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن آئے کہ اس کی گردن پر بکری بائیں بائیں کر رہی ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! (امداد کیجئے!) میں کہوں میں اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔ مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن آئے گا۔ اس حالت میں کہ اس کی گردن پر کسی کی جان چیخ مار رہی ہو' وہ عرض کرے: یارسول اللہ! (سنبھالئے!) میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں رب کے ہاں۔ میں نے پیغام پہنچا دیا تھا' مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر قیامت کے دن سونا چاندی ہو۔ وہ عرض کرے: یا رسول اللہ! (سہارا دیجئے!) میں کہوں گا، میں آج کسی شے کا مالک نہیں ہوں تمہارے

6057- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1831** من طريق زهير بن حرب به . وأخرجه أحمد جلد **2** صفحه **426** . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **3073** من طريق مسدد' حدثنا يحيىٰ .

لیے رب کے ہاں۔ میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اس حالت میں قیامت کے دن آئے کہ اس کی گردن سے کاغذ کے ٹکڑے اُڑ رہے ہوں (جن پر حقوق العباد لکھے ہوئے ہوتے ہیں' وہ آدمی حقوق العباد پورے کرنے والا نہ ہو)۔ وہ عرض کرے: یا رسول اللہ! (کرم کریں!) میں کہوں میں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تم تک اس کا پیغام پہنچا دیا ہے۔

6058 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى صُورَةِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً، لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ، أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ، أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا چودھویں رات کے چاند کی صورت پر۔ وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہوں گے وہ تاروں کی طرح ہوں جو آسمان پر چمکتے ہوں گے۔ نہ پیشاب کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی ان کا پسینہ مسک خوشبو کی طرح ہوگا۔ ان کی بیویاں موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی ان کا اخلاق ایک ہی ہوگا، اپنے باپ آدم کی صورت پہ سات ہاتھ آسمان میں ہوں گے۔

6059 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جب لوگ اس کو

6058- أخرجه البخاري جلد4صفحه160 قال: حدثنا قُتيبة بن سعيد . قال: حدثنا جرير . ومسلم جلد 8صفحه146 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا عبد الواحد' يعني ابن زياد (ح) وحدثنا قتيبة بن سعيد وزهير بن حرب . قالا: حدثنا جرير .

6059- أخرجه أحمد جلد2صفحه231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . والبخاري جلد 6صفحه73 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل . قال: حدثنا عبد الواحد .

النَّاسُ، قَدْ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

دیکھیں گے اس پر ایمان لائیں گے، اس وقت کسی آدمی کا ایمان لانا' نفع مند نہ ہوگا۔

6060 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أنا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ: فَتَوَضَّأَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ، حَتَّى بَلَغَ إِبْطَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى بَلَغَ رُكْبَتَيْهِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: إِنَّهُ مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ قَالَ: وَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي؟ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً، وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف حضرت سعید یا مروان کے گھر تھے۔ آپ نے وضو کیا اپنے ہاتھوں کو بغل تک دھوایا۔ اپنے پاؤں کو دھویا گھٹنوں تک۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! یہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہاں تک سونا پہنا جائے گا، آپ رضی اللہ عنہ نے مصور دیکھا اس گھر میں جو تصویریں بناتا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا. اس سے بڑا ظلم کون سا ہے جو پیدا کرتا ہے میرے پیدا کرنے کی طرح، وہ ایک دانہ پیدا کردے وہ ایک ذرہ پیدا کردیں۔

6061 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا، فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال کی کثرت کے لیے لوگوں سے مانگتا ہے، وہ آگ کا انگارہ مانگتا ہے، وہ چاہے کم ہو یا زیادہ۔

6062 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6060- أخرجه أحمد جلد 2صفحه232 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد2صفحه391 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا شريك . والبخاري جلد7صفحه215 قال: حدثنا موسى . قال: حدثنا عبد الواحد .

6061- أخرجه أحمد جلد 2صفحه231 . ومسلم جلد 3صفحه96 قال: حدثنا أبو كريب وواصل بن عبد الأعلى . وابن ماجة رقم الحديث:1838 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

6062- أخرجه أحمد جلد 2صفحه231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . ومسلم جلد 3صفحه133 قال: حدثني زهير بن حرب واسحاق . قال زهير: حدثنا جرير .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: لَسْتُمْ فِي ذَٰلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي، اكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

نے تین مرتبہ فرمایا: لگا تار روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صومِ وصال تو رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری مثل نہیں ہو، میں اپنے رب کے ہاں رات گزارتا ہوں، وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اتنے اعمال کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

6063 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا مِنْ رَبِّهَا السَّلَامَ، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پاس برتن لے کر آئی ہیں، اس میں سالن یا کھانا اور پینے کے لیے پانی ہے۔ جب آپ ﷺ کے پاس آئیں ان کو اپنے رب کی طرف سے سلام کہنا۔ ان کو جنت کی خوشخبری دینا، ایسے مکان کی جس میں کوئی شور ہوگا اور نہ تھکاوٹ۔

6064 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهِرُّ سَبُعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلی درندہ ہے۔

6065 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ اپنا بچہ لے کر۔ اس نے عرض

6063- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**230** . والبخاري جلد **5**صفحه**48** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد **7** صفحه**133** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب وابن نمير .

6064- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**45** . وقال: رواه أحمد، وفيه عيسى بن المسيب وثقه أبو حاتم، وضعفه غيره . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**442** من طريق وكيع به .

6065- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2636** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وأخرجه أحمد جلد **2**صفحه**419** من طريق علي بن عبد الله .

قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ ادْعُ اللّٰهَ، فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً ـ فَقَالَ: دَفَنْتِ ثَلَاثَةً؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ ـ فَقَالَ: قَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ

کی: اے اللہ کی نبی! اس کے لیے اللہ سے دعا کریں، میں اس سے پہلے تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے تین دفن کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ تیرے لیے سخت ترین جہنم کی آڑ بن گئے ہیں۔

6066 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْبِئْنِي مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ، أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ: تُنَبِّئُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالٌ أَتَصَدَّقُ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ لَتُنَبَّأَنَّ، تَصَدَّقْ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ، وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، قُلْتُ: مَالِي لِفُلَانٍ، وَمَالِي لِفُلَانٍ، وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں۔ پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیرا باپ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے بتائیں! ایسا مال جو میں صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! تجھے ضرور بتایا جاتا ہے' تُو اس حال میں صدقہ کر کہ تُو تندرست ہو' کنجوس ہو' زندہ رہنے کی اُمید رکھتا ہو' تجھے فقر کا خوف ہو اور تو دیر نہ کر (صدقہ کرنے میں) یہاں تک کہ تیری جان یہاں اور یہاں پہنچ جائے' تو تُو کہے: میرا مال فلاں کیلئے ہے اور میرا مال فلاں کیلئے ہے حالانکہ (تیرے مرنے کے بعد) وہ ان کیلئے ہی ہے اگرچہ تُو ناپسند کرے۔

6067 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت قریش کے اِس قبیلہ

6066- الحديث سبق برقم: **6056** فراجعه.

6067- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3904** من طريق محمود بن عبد الرحيم' حدثنا أبو معمر اسماعيل بن ابراهيم' حدثنا أبو أسامة به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2917** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَهْلِكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ

کے ہاتھ پر ہوگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش! لوگ اس سے جدا ہو جائیں۔

6068 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمُّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر تیرا باپ، اس کے بعد وہ جو تیرا قریبی رشتہ دار ہے (مثلاً دادی دادا) پھر جو تیرا قریبی ہے (نانی نانا، چچا، ماموں)۔

6069 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَنْزِلَةُ، فَمَا يَبْلُغُهَا بِعَمَلٍ فَمَا يَزَالُ اللّٰهُ يَبْتَلِيهِ بِمَا يَكْرَهُ، حَتَّى يُبَلِّغَهُ إِيَّاهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہوتا ہے، وہ عمل کے ذریعے اس تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ تو (اس تک پہنچانے کے لیے) اللہ عزوجل اس کو مسلسل آزمائش میں مبتلا رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کو پالیتا ہے۔

6070 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، حَبِيبَتَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر بڑے ہلکے ہیں۔ رحمٰن کو بڑے پسند ہیں۔ میزان میں بڑے بھاری نہیں۔ وہ دو کلمے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ہیں۔

6068- الحديث سبق برقم: **6066,6056** فراجعه .

6069- الحديث في المقصد العلي برقم: **1595** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **292** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفي رواية له: يكون له عند الله المنزلة الرفيعة . ورجاله ثقات .

6070- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **232** . والبخاري جلد **8** صفحه **107** قال: حدثنا زهير بن حرب . وفي جلد **8** صفحه **173** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

إِلَى الرَّحْمَنِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

6071 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ إِلَى الصَّلَاةِ مَكَثَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ . فَقُلْتُ لَهُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي سَكْتَتِكَ هَذِهِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ؟ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کی تکبیر کہتے تو کچھ دیر (چپ) کھڑے رہتے' بلند آواز سے قرأت نہ کرتے' میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! تکبیر اور قرأت کے درمیان والے سکتے میں' آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں پڑھتا ہوں) اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے دُور کر دے جتنا تُو نے مشرق و مغرب میں دُوری رکھی ہے' اے اللہ! مجھے خطاؤں سے پاک وصاف رکھ جیسے سفید کپڑا گردوغبار سے صاف ہوتا ہے' اے اللہ! مجھ سے میری خطاؤں کو برف' پانی اور اَولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

6072 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَ أَمْرَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي . فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے' دھوکے کا ذکر کیا اور اس معاملہ کو بہت بڑا قرار دیا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر اونٹ آواز نکال رہا ہو' پس وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! پس میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے یہ بات بتا دی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر بکری ہو جو آواز نکال رہی ہو' پس وہ کہے:

6071- الحديث سبق برقم: **6055** فراجعه .

6072- الحديث سبق برقم: **6057** فراجعه .

لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

اے اللہ کے رسول! میری مدد کرو! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے بتا دیا تھا۔ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر گھوڑا آواز نکال رہا ہو' وہ آدمی کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کریں! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے یہ بات پہنچا دی تھی۔ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن تم میں سے کوئی ایک اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر کوئی جان چیخ رہی ہو' وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے اس بات کی تبلیغ کر دی تھی۔ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن تم میں سے کوئی ایک اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر کاغذ کے ٹکڑے اُڑ رہے ہوں' وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کرو! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے اس بات کی تبلیغ کی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن کوئی اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر سونا ہو' کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے اس کی تبلیغ کی تھی۔

6073 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس حال میں

6073- الحديث سبق برقم: **6042** فراجعه .

أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا مَرِيضٍ، لِيَدْعُوَ لَهُ بِالشِّفَاءِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ مَاتَ آجَرَكِ اللّٰهُ فِيهِ قَالَتْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فِي الْإِسْلَامِ

کہ اس کے ساتھ اس کا بیمار بیٹا تھا تاکہ رسول کریم ﷺ اس کیلئے شفا کی دعا کریں۔ پس آپ ﷺ نے فرمانا شروع کر دیا کہ اگر یہ فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ تجھے اجر دے گا۔ اس نے کہا: میں اسلام میں آ کر تین بیٹے آگے بھیج چکی ہوں۔

6074 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَنْزِلَةُ الرَّفِيعَةُ مَا يَنَالُهَا بِعَمَلٍ، فَمَا يَزَالُ اللّٰهُ يَبْتَلِيهِ بِمَا يَكْرَهُ، حَتَّى يُبَلِّغَهُ إِيَّاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے ہاں بندے کا ایک بلند مقام لکھا ہوتا ہے جسے وہ اپنے عمل کے ذریعے پانے سے قاصر رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مسلسل اسے ایسی چیز میں مبتلا کرتا ہے جو اسے ناپسند ہو حتیٰ کہ وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

6075 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَإِذَا فِيهَا تَمَاثِيلُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا كَخَلْقِي، فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً، أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً، أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں مروان کی حویلی میں داخل ہوا جبکہ وہاں مجسمے تھے۔ پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسولِ خدا ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (یعنی حدیثِ قدسی ہے:) اور کون زیادہ ظالم ہے اس آدمی سے جس نے میری تخلیق کی طرح تخلیق کی۔

6076 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام تو رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہیں رکھ سکتے ہو۔

6074- الحديث سبق برقم: 6069 فراجعه .

6075- الحديث سبق برقم: 6060 فراجعه .

6076- الحديث سبق برقم: 6037 فراجعه .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

6077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قوت والا رزق دے۔

6078 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ مَا أَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ مَنْفَعَةً فِي الْإِسْلَامِ؟ قَالَ بِلَالٌ: مَا عَمِلْتُ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ بِطُهُورٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ لِرَبِّي مَا كَتَبَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تو اسلام لانے کے بعد اُمید والا کیا عمل کرتے ہو جو تجھے نفع مند ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی مجھے نفع کی امید ہو۔ (ہاں یہ ہے) کہ جب بھی میں وضو کرتا ہوں دن یا رات کو، اس وضو کے بعد اللہ کی رضا کے لیے دو رکعت نماز ادا کرتا ہوں جو میرے لیے نماز پڑھنا لکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے آج رات تیرے جوتوں کی آواز جنت میں اپنے آگے آگے سنی ہیں۔

6079 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَلَسَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آسمان کی طرف دیکھا، ایک فرشتہ اترتا ہے۔ حضرت

6077- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 232 قال: حدثنا محمد بن فُضيل . قال: حدثنا أبي . وفي جلد 2 صفحه 481 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش .

6078- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 154 . ومسلم جلد 2 صفحه 292 من حديث أبي أسامة، عن أبي حيان به .

6079- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 19,18 وقال: رواه أحمد، والبزار، وأبو يعلى، ورجال الأولين رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 عن محمد بن فضيل به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ فَإِذَا مَلَكٌ يَنْزِلُ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مُذْ خُلِقَ قَبْلَ السَّاعَةِ، فَلَمَّا نَزَلَ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَبُّكَ أَمَلِكًا أَجْعَلُكَ أَمْ عَبْدًا رَسُولًا؟ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ تَوَاضَعْ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ- قَالَ: لَا بَلْ عَبْدًا رَسُولًا

جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے ہیں کہ یہ فرشتہ اس گھڑی سے پہلے کبھی نہیں اترا ہے۔ جب نازل ہوئے، عرض کی: اے محمد! مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا ہے، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بادشاہ نبی بننا چاہتے ہیں کہ یا عبد رسول؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اپنے رب کے لیے عاجزی کیجیے' اے محمد! نہیں بلکہ عبد رسول کا انتخاب کریں۔

6080 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو قرآن کا پڑھنا مضبوط جیسے نازل ہوا ہے، اس کو چاہیے کہ ابن ام عبد کی قرأت پر پڑھے۔

6081 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَهُوَ رِبًا إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کو کھجور کے بدلے گندم کو گندم کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا کروایا وہ سود ہے۔ مگر جس کے رنگ مختلف ہوں یعنی جنس تبدیل ہو جائے اس کو کمی بیشی کے ساتھ فروخت کرنا جائز ہے۔

6082 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6080- الحديث في المقصد العلي برقم: **1400** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **288** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والبزار، الا أنهما قالا: غضًا، بدل عريضًا .

6081- أخرجه مسلم جلد **5** صفحه **33** قال: حدثنا أبو كريب محمد بن العلاء، وواصل بن عبد الأعلى . قال: حدثنا ابن فضيل (ح) وحدثنيه أبو سعيد الأشج . قال: حدثنا المحاربي .

6082- أخرجه البخاري جلد **3** صفحه **194** وجلد **5** صفحه **212** قال: حدثنا زهير بن حرب . قال: حدثنا جرير،

عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَمُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ وَكَانَتْ عَلَى عَائِشَةَ نَسَمَةٌ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَقَدِمَ سَبْيُ خَوْلَانَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا أَبْتَاعُ مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا فَلَمَّا قَدِمَ سَبْيُ بَلْعَنْبَرِ قَالَ: ابْتَاعِي، فَإِنَّهُمْ وَلَدُ إِسْمَاعِيلَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ: هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا

سے تین باتیں سننے کے بعد میں مسلسل محبت کرتا ہوں بنی تمیم سے، وہ میری امت میں سے دجال پر سخت ہوں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسماعیل سے ایک روح تھا۔ خولان سے قیدی آئے۔ حضرت عائشہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ان میں سے میں خرید نہ لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب بلعنبر سے قیدی آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اب خریدو، کیونکہ یہ اولاد اسماعیل سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقات آئے بنی تمیم کی طرف سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں۔

6083 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں اللہ اکبر کہتے تھے، تو تکبیر اور قرأت کے درمیان وقفہ کرتے۔

6084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ عِبَادًا يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ قِيلَ: مَنْ هُمْ؟ لَعَلَّنَا نُحِبُّهُمْ. قَالَ: هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا بِنُورِ اللّٰهِ مِنْ غَيْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ہیں، ان پر انبیاء علیہم السلام وشہداء رشک کریں گے۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقینی طور پر ہم سے محبت کرتے ہوں گے، وہ ایسے لوگ ہوں گے، وہ اللہ کے نور کے ذریعے محبت کریں گے، بغیر رشتہ داری اور نسب کے،

عن عُمارة بن القعقاع . وفي جلد3صفحه194 قال: حدثني ابن سلام، قال: أخبرنا جرير بن عبد الحميد، عن المغيرة، عن الحارث، وعن عُمارة .

6083- جزء من حديث رقم: 6055 سبق تخريجه فراجعه .

6084- وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد3صفحه310 .

أَرْحَامٍ وَلَا أَنْسَابٍ، وُجُوهُهُمْ نُورٌ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، لَا يَخَافُونَ إِنْ خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُونَ إِنْ حَزِنَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ (أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ) (يونس: 62)

ان کے چہروں پر نور ہوگا وہ نور کے منبروں پر ہوں گے، وہ ڈریں گے نہیں اگر لوگ ڈر میں ہوں گے۔ وہ لوگوں کے غم سے غم زدہ نہیں ہوں گے، پھر یہ آیت پڑھی: ''اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ الى آخره''۔

6085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدٌّ يُقَامُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی حد جو زمین میں قائم ہو وہ چالیس صبح بارش برسنے سے بہتر ہے۔

6086 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا صَفَرَ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ النُّقْبَةَ مِنَ الْجَرَبِ تَكُونُ بِعَجُزِ الْبَعِيرِ أَوْ بِذَنَبِهِ فَيَشْمَلُ ذَلِكَ كُلَّهُ جَرَبًا؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟ خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ دَابَّةٍ فَكَتَبَ رِزْقَهَا وَمَوْتَهَا وَأَجَلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں ہے، کوئی بدفالی نہیں ہے، کھوپڑی سے پرندے کا نکلنا نہیں ہے اور صفر کی نحوست کوئی شی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بیماری ہوتی ہے ایک اونٹ کی دُم میں وہ سب اونٹوں سے ملتا ہے تو سب کو بیماری لگ جاتی ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے کو کس نے بیماری لگائی (یعنی اللہ نے لگائی ہے) اللہ نے ہر جانور کو پیدا کیا، پس اس کا رزق، اس کی موت اور اس کی (بیماری و) موت بھی لکھ دی۔

6087 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیینہ بن حصن

6085- أخرجه أحمد جلد2صفحه362 قال: حدثنا زكريا بن عدى . وفى جلد2صفحه402 قال: حدثنا عتاب . وابن ماجة رقم الحديث: 2538 قال: حدثنا عمرو بن رافع .

6086- الحديث سبق برقم: 5853 فراجعه .

6087- الحديث سبق برقم: 5957,5866 فراجعه .

هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا . قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ . قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

فزاری رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ امام حسین یا امام حسین رضی اللہ عنہما کو چوم رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: عرض کی: اے رسول کریم! میرے دس بیٹے ہیں' میں نے تو ان میں سے کسی کو کبھی بوسہ نہیں دیا۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا' اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

6088 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مَعْقِلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبًا يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: احْفَظُوا مِنِّي ثَلَاثًا: إِيَّاكُمْ وَهَوًى مُتَّبَعًا، وَقَرِينَ سُوءٍ، وَإِعْجَابَ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ

حضرت اسماعیل بن عبدالکریم فرماتے ہیں: حضرت عبدالصمد بن معقل نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے جنابِ وہب سے سنا اس حال میں کہ وہ منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' پس انہوں نے کہا: مجھ سے تین باتیں یاد کرلیں: ایسی بُری خواہش سے بچو جس کی اتباع کی جائے' بُرے دوست سے بچو اور آدمی کا اپنی ذات کو پسند کرنا' یعنی تکبر کرنا۔

6089 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبًا، يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ طَرَفَيْنِ وَوَسَطًا فَإِذَا أَمْسَكَ بِأَحَدِ الطَّرَفَيْنِ مَالَ الْآخَرُ وَإِذَا أَمْسَكْتَ بِالْوَسَطِ اعْتَدَلَ الطَّرَفَانِ، وَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْأَوْسَاطِ مِنَ الْأَشْيَاءِ

حضرت عبدالصمد نے حضرت وہب کو فرماتے ہوئے سنا: ہر شی کی دو طرفیں ہوتی ہیں اور ایک درمیان' پس جب دو میں سے ایک کو روک لے تو دوسری طرف جھک جاتی ہے اور جب وہ درمیان کو روک لے تو دونوں طرفیں معتدل ہو جاتی ہیں اور فرمایا: تم اشیاء کے درمیان کو لازم پکڑو۔

6090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے درندوں میں سے ہر داڑھ والے کو حرام فرمایا' خیبر والے دن مردار کو اور گھریلو گدھے کو۔

6089- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد4صفحه45 من طريق محمد بن سهل' عن اسماعيل به .

6090- الحديث سبق برقم: 5966 فراجعه .

اللّٰــهُ عَـلَيْــهِ وَسَـلَّـمَ كُلَّ ذِى نَـابٍ مِنَ السِّبَـاعِ، وَالْمُجَثَّمَةَ، وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ يَوْمَ خَيْبَرَ

6091 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْـنُ أَبِـى عَـدِيٍّ، عَـنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِى سَـلَمَةَ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى- أَو ثِنْتَيْنِ - وَسَبْـعِـيـنَ فِـرْقَةً، وَتَـفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى- أَوْ ثِنْتَيْنِ - وَسَبْـعِـيـنَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِى عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اور عیسائی اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔

6092 - وَعَـنْ أَبِـى هُـرَيْـرَةَ، قَـالَ: وَجَدَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ رِيحًا فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَدْخُلْ مَسْجِدَنَا يَعْنِى الثُّومَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں بُو پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے تو وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔ (خبیث درخت سے مراد تھوم ہے)

6093 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْـنُ أَبِـى عَـدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِى سَـلَـمَةَ، عَـنْ أَبِـى هُـرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْلَمُ يُرْمَوْنَ فَقَالَ: ارْمُوا بَنِى إِسْمَاعِيلَ، فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْـنِ الْأَدْرَعِ فَـأَمْسَكَ الْـقَـوْمُ قِسِيَّهُمْ وَقَـالُوا: مَنْ كُنْتَ مَعَهُ غَلَبَ . قَالَ: ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' اس حال میں کہ اسلم قبیلہ والے تیراندازی کر رہے تھے' پس آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! خوب تیراندازی کرو کیونکہ تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا' تیراندازی کرو' میں ابن اَدرع کے ساتھ ہوں' پس قوم نے اپنے ہاتھ روک لیے اور کہا: آپ جس کے ساتھ ہیں' وہ غالب ہے۔ فرمایا: (اچھا) تیراندازی کرو! میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

6094 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6091- الحديث سبق برقم: 5952,5884 فراجعه .

6092- الحديث سبق برقم: 5890 فراجعه .

6093- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 394 عن أبى يعلى به .

سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

سے مشرکین کے چھوٹے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

6095 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ، فَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ وَهُوَ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّائِبَةَ، وَغَيَّرَ عَهْدَ إِبْرَاهِيمَ، وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ قَالَ: فَقَالَ أَكْثَمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَضُرُّنِي شَبَهُهُ قَالَ: لَا إِنَّكَ مُسْلِمٌ وَهُوَ كَافِرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر دوزخ پیش کی گئی، میں نے اس میں ابن قمعہ بن خندف کو دیکھا وہ اپنی آنت گھسیٹ رہا تھا جہنم میں۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے سائبہ کو قیدی کیا اور ابراہیم علیہ السلام کے عہد کی روایات کو توڑا۔ اس کے مشابہ میں نے دیکھا اکثم بن جون کو۔ راوی کہتے ہیں: پس اکثم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کی مشابہت مجھے کوئی نقصان دے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! کیونکہ تو مسلمان ہے اور وہ کافر۔

6096 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَرَضَ لِيَ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِي، فَأَخَذْتُ بِحَلْقِهِ فَخَنَقْتُهُ، فَإِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى ظَهْرِ كَفِّي، وَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان میری نماز میں مخل ہوگیا میں نے اس کو پکڑا اس کا گلا گھونٹا، یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی کے ظاہر پہ پاتا ہوں اگر مجھے میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ستون کے ساتھ باندھ دیتا تو اس کی طرف لوگ دیکھتے۔

6097 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6095- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 366 قال: حدثنا الخزاعي. قال: أخبرنا ليث بن سعد، عن يزيد بن الهاد. والبخاري جلد 4 صفحه 224 وجلد 6 صفحه 69 قال: حدثنا أبو اليمان. قال: أخبرنا شعيب.

6096- الحديث سبق برقم: 5925 فراجعه.

6097- أخرجه ابن ماجة من حديث محمد بن بشر.

عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے فرمایا: جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے کبھی نہیں فرمائی اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

6098 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ، وَأَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمُ الصَّمَّاءَ عَلَى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع سے منع کیا اور دو لباسوں سے منع کیا۔ ایک یہ کہ آدمی ایسا لباس پہنے اس کے درمیان اور آسمان کے درمیان کوئی شے نہ ہو۔ دوسرا یہ کہ ایسا کپڑا اس کو دونوں کندھوں میں سے ایک کندھے پر ڈالا جا سکے۔

6099 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَصَابَ عَائِشَةَ الْقَرْعُ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرع ڈالتے تھے غزوہ بنی مصطلق میں حضرت عائشہ کے نام قرع نکلا۔

6100 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي يَسَارٍ الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مُخَنَّثًا قَدْ خَضَبَ رِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ، فَقَالَ: مَا بَالُ هَذَا؟ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث (ہیجڑا) کو دیکھا اس نے اپنے پاؤں میں مہندی لگائی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ عورتوں کی مشابہت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ مقامِ نقیع کی طرف جلاوطن کر دیا گیا۔ عرض کی صحابہ کرام نے: یارسول اللہ!

6098- أخرجه أحمد جلد2صفحه432 قال: حدثنا يحيى بن سعيد القطان . وفي جلد2صفحه503 قال: حدثنا يزيد . والدارمي رقم الحديث: 1379 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

6099- طرف حديث الافك المشهور، وهو في الصحيح عن عائشة رضي الله عنها .

6100- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه438 عن هارون، وأبي كريب كلاهما عن أبي أسامة به .

النَّقِيعِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَقْتُلُهُ؟ قَالَ: إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْتُلَ الْمُصَلِّينَ ۔ وَالنَّقِيعُ: نَاحِيَةٌ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِالْبَقِيعِ

کہ ہم اس کو قتل کر دیں آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نمازیوں کوقتل کرنے سے منع کیا گیا ہےاورنقیع' مدینہ کے مضافات میں سے ہے'بقیع میں نہیں ہے۔

6101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: كُلُّ جَظٍّ جَعْظٍ مُسْتَكْبِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مَا الْجَظُّ؟ قَالَ: الضَّخْمُ ۔ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْجَعْظُ؟ قَالَ: الْعَظِيمُ فِي نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ آدمی جو کمزور ہو اور جس کو کمزور سمجھا جائے، اس کی سفارش قبول نہ کی جائے اگر اللہ پر قسم اٹھالیں تو ضرور اللہ ان کی قسم کو پورا کرے گا۔ کیا میں تم کو اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر تیز طرار تکبر کرنے والا۔ راوی فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ خط کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: موٹا، میں نے عرض کی: جظ کیا ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔

6102 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الرُّؤَاسِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ، وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزفت اور دباء میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

6103 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6101- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **265** وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه عبد الله بن محمد بن أبي مريم' وهو ضعيف .

6102- الحديث سبق برقم: **6051** فراجعه .

6103- الحديث في المقصد العلي برقم: **1094** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **45** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير اسحاق بن أبي اسرائيل' وهو ثقة .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْنَا فَاسْتَأْذَنَّا

نے ہم کو بھیجا، ہم آئے اور ہم نے اجازت چاہی۔

6104 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا، ثُمَّ أُعْطِيَ مِلْءَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَمْ يَسْتَوْفِ ثَوَابَهُ دُونَ يَوْمِ الْحِسَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان نفلی روزہ رکھے، کسی دن پھر اس کو سونا بھر کے زمین دی جائے اس کا ثواب پورا نہیں ہوگا، قیامت کے دن کے علاوہ۔

6105 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ، شَهِدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بچے کو ماں اور باپ کے ساتھ اختیار دیا اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بچہ کو ماں اور باپ کے ساتھ رہنے کا اختیار دیا تھا۔

6106 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: مٹی کو اللہ نے ہفتہ کے دن پیدا کیا۔ اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا۔ درخت کو پیر کے دن پیدا کیا، مکروہ کو منگل کے دن

6104- الحديث في المقصد العلي برقم: **530** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **182** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم وهو ثقة، لكنه مدلس، وبقية رجاله ثقات .

6105- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1083** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا زياد بن سعد سمعه من هلال ابن أبي ميمونة . وأحمد جلد **2** صفحه **447** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا علي بن المبارك، عن يحيى بن أبي كثير .

6106- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **327** . ومسلم جلد **8** صفحه **127** قال: حدثني سُريج بن يونس وهارون بن عبدالله . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد **10** صفحه **13557** عن هارون بن عبد الله ويوسف بن سعيد .

خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْأَحَدِ، وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ، وَبَثَّ الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ مِنْ آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ

پیدا کیا۔ نور کو بدھ کے دن پیدا کیا۔ جمعرات کے دن جانور پھیلا دیئے۔ آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن تمام مخلوق سے آخر میں جمعہ کی آخری گھڑی میں پیدا کیا۔

6107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ، فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی التحیات سے فارغ ہو جائے، وہ اللہ عزوجل کی چار چیزوں سے پناہ مانگے: (۱)عذاب جہنم سے (۲)قبر کے عذاب سے (۳)زندگی وموت کے فتنہ سے (۴)دجالِ مسیح کے فتنہ سے۔

6108 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، أَوْ زِيَادِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُوا النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا فَعَلُوهَا فَقَدْ حَقَنُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ . قَالَ: وَسَمِعْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں سے جہاد کرو، یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گواہی دیں۔ جب انہوں نے ایسے کرلیا، انہوں نے اپنے مال وخون محفوظ کر لیے مگر حق کے ساتھ باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے، جو اس کے بعد کی جائے وہ صدقہ

6107- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 237 قال: حدثنا الوليد بن مسلم أبو العباس . وفي جلد 2 صفحه 477 قال: حدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث: 1350 قال: أخبرنا أبو المغيرة .

6108- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 377 قال: حدثنا أسود، قال: أخبرنا أبو بكر، عن عاصم . وأخرجه مسلم جلد 1 صفحه 39 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، قال: حدثنا حفص بن غياث .

يَقُولُ: لِلضَّيْفِ عَلَى مَنْ نَزَلَ بِهِ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثٌ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَعَلَى الضَّيْفِ أَنْ يَرْتَحِلَ لَا يُؤْثِمُ أَهْلَ مَنْزِلِهِ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَعْنِي: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ فِيهِ: فَإِمَّا أَنْ يُعْطِيَهُ إِيَّاهُ، وَإِمَّا أَنْ يُكَفِّرَ عَنْهُ بِهِ مَأْثَمًا، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ

ہے۔ مہمان پر ضروری ہے کہ کوچ کر جائے، گھر والوں کو گنہگار نہ کرے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے یا تو جلدی قبول ہو جاتی ہے۔ یا کچھ دیر سے قبول کرتا ہے، یا یہ ہے اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف کرتا ہے جب تک گناہ نہ کرے یا صلہ رحمی نہ توڑے۔

6109 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّرُودَ يُرَدُّ . يَعْنِي الْبَعِيرَ الشَّرُودَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے بھاگ جانے کی عادت ہو، اُسے ردّ کیا جائے یعنی اونٹ بھاگنے والا ہے (اس کی بیع ردّ کی جائے)۔

6110 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مَوْلًى لِأَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَنْجَى وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوئے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ استنجاء کیا اور ہاتھوں کو مٹی کے ساتھ صاف کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو دھویا۔

6111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6109- الحديث في المقصد العلي برقم: **658** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**60** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عبد السلام بن عجلان، قال: أبو حاتم: يكتب حديثه، وتوقف غيره في الاحتجاج به كما ذكره الذهبي .

6110- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**311** قال: حدثنا يحيى بن آدم واسحاق بن عيسى (ح) وقال: أسود، يعني شاذان . وابن ماجة رقم الحديث: **473,358** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد، قالا: حدثنا وكيع .

6111- الحديث في المقصد العلي برقم: **438** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**13** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى وفيه أبو مرانة، ولم أجد من وثقه ولا جرحه، وبقية رجاله ثقات .

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي مُرَايَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا مُرِنَّةٍ

نے فرمایا: فرشتے نوحہ کرنے والی اور گانے والی پر رحمت نہیں بھیجتے ہیں۔

6112 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي عَبْدِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

6113 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ان پر صدقہ فطر ہے یعنی غلام کا مالک پر اور گھوڑے کی موجودگی پر۔

6114 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ، جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا' یہاں تک کہ چار مرتبہ اقرار کر لیا جب پانچویں مرتبہ اقرار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو

6112- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **186** عن عبد الله بن دينار . والحميدي رقم الحديث: **1073** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عبد الله بن دينار . وفي رقم الحديث: **1074** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب بن موسى' عن مكحول .

6113- سبق تخريجه في الحديث السابق .

6114- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **737** قال: حدثنا عمرو بن خالد . قال: حدثنا محمد بن سلمة' عن أبي عبد الرحيم' عن زيد بن أبي أنيسة .

قَالَهَا أَرْبَعًا، فَلَمَّا كَانَ فِي الْخَامِسَةِ قَالَ: زَنَيْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَتَدْرِي مَا الزِّنَى؟ قَالَ: نَعَمْ. أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ حَلَالًا. قَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ قَالَ: أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخَلْتَ ذَلِكَ مِنْكَ فِي ذَلِكَ مِنْهَا كَمَا يَغِيبُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالْعَصَا فِي الشَّيْءِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ، فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: أَلَمْ تَرَ إِلَى هَذَا، سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ؟ فَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، ثُمَّ مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ، فَقَالَ: أَيْنَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ قَالَا: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يُؤْكَلُ هَذَا؟ قَالَ: فَمَا نِلْتُمَا مِنْ أَخِيكُمَا آنِفًا أَشَدُّ أَكْلًا مِنْهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الْآنَ فِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَتَقَمَّصُ فِيهَا

نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جانتا ہے کہ زنا کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں کہ آدمی وہی کام کرے ایک عورت کے ساتھ جو حلال طریقے سے کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سزا سے کیا چاہتا ہے؟ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ پاک ہو جاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنا داخل کیا تھا، اس میں جس طرح سرمہ دانی میں سلائی ڈالی جاتی ہے اور ڈنڈا کسی چیز میں غائب کیا جاتا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ آپ ﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا، اس کو رجم کیا گیا۔ آپ ﷺ نے دو آدمیوں سے سنا ایک دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ آپ نے دیکھا کہ مرد کی طرف کہ اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا تھا۔ لیکن اس نے اپنے آپ کو چھوڑا نہیں۔ یہاں تک کہ اسے کتے کی طرح رجم کیا گیا۔ حضور ﷺ کچھ دیر چلتے رہے پھر آپ ﷺ کا گزر ایک مردار گدھے کے پاس سے ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ فلاں فلاں کہاں ہیں؟ دونوں اترو۔ اس مردار گدھے کو کھاؤ۔ دونوں نے عرض کی: اللہ کے رسول ﷺ اللہ کی رحمت آپ ﷺ برستی رہے، کیا اس کو بھی کھایا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم نے اپنے بھائی کی ابھی غیبت کی ہے، وہ اس کو کھانے سے زیادہ سخت ہے۔ اللہ کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اب وہ جنت کی نہروں میں غوطہ لگا رہا ہے۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

سے میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحمت صرف بدبخت سے ہی لی جاتی ہے یعنی صاحب حجرہ سے جو سچا ہے اور جن کی سچائی کی تصدیق کی گئی ہے۔

6116 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَخَذَتِ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ- وَعُمَرُ حَاجٌّ- فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا الرِّيحُ؟ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا، فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ، فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أُخْبِرْنَا بِأَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ، وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا، وَسَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَاسْتَعِيذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو ہوا نے پکڑ لیا۔ مکہ شریف کے راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی حج کرنے گئے تھے۔ ان پر ہوا سخت ہوگئی۔ جو آپ رضی اللہ عنہ کے اردگرد تھے۔ انہوں نے عرض کی: یہ ہوا کیسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ کو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے یہ خبر پہنچی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تھا۔ میں نے سواری کو کھینچا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کو پالیا۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے خبر معلوم ہوئی کہ آپ رضی اللہ عنہ سے ہوا کے متعلق پوچھا گیا ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوا اللہ کی رحمت سے ہے، رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو، اللہ سے اس کی بھلائی مانگو، اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

6117 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6115- أخرجه أحمد جلد 2صفحه301 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . قال شعبة: كتب به الى وقرأته عليه' يعني منصورًا .

6116- أخرجه أحمد جلد 2صفحه436,250 قال: حدثنا يحيىٰ . قال: حدثنا الأوزاعي . وفيي جلد 2صفحه267 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

6117- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه103 وقال: رواه البزار' وفيه الحسن بن السكن ضعفه أحمد'

الْحَسَنُ بْنُ السَّكَنِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى

نے فرمایا: ہر شے کیلئے کوئی چیز اس کا نکھار ہوتی ہے نماز کا نکھار تکبیر اولیٰ ہے۔

6118 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ) (الإسراء: 71)، قَالَ: يُدْعَى أَحَدُهُمْ فَيُعْطَى كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا، وَيُبَيَّضُ وَجْهُهُ وَيُجْعَلُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَيَرَوْنَهُ مِنْ بَعِيدٍ فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنَا بِهَذَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي هَذَا، حَتَّى يَأْتِيَهُمْ، فَيَقُولُ: أَبْشِرُوا إِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ هَذَا، وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُؤْتَى كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ يُسَوَّدُ وَجْهُهُ وَيُزَادُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَيَلْبَسُ تَاجًا مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُ أَصْحَابُهُ فَيَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا، اللّٰهُمَّ لَا تَأْتِنَا بِهَذَا، فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُونَ اللّٰهُمَّ أَخِّرْهُ، فَيَقُولُ: أَبْعَدَكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مِثْلَ هَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر فرمائی: "یَوْمَ نَدْعُوْ الی آخرہ" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کسی ایک کو بلوایا جائے گا۔ اس کے دائیں ہاتھ میں اس کو کتاب دی جائے گی، اس کے جسم کو اس کے لیے ساٹھ ہاتھ لمبا کیا جائے گا اور اس کے چہرے کو سفید کیا جائے گا، اس کے سر پر موتیوں کا تاج رکھا جائے گا، وہ اپنے ساتھیوں کے پاس چلا جائے گا، وہ اس کو دور سے دیکھیں گے، وہ عرض کریں گے: اے اللہ! اس کو لے آ۔ اس میں برکت ڈال۔ یہاں تک کہ ان کے پاس آئے گا اور کہے گا خوشخبری ہو، تم میں سے ہر ایک مرد کے لیے یہ ہے۔ بہرحال کافر، اس کو اس کی کتاب بائیں ہاتھ پر دی جائے گی، اس کے چہرے کو سیاہ کیا جائے گا، اس کے جسم حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر ساٹھ ہاتھ لمبا کیا جائے گا۔ اس کو آگ کا تاج پہنایا جائے گا، اس کے ساتھ اس کو دیکھیں گے وہ کہیں گے، اللہ کی اس شر سے پناہ مانگو، اے اللہ! اس کو ہمارے پاس نہ لانا، وہ آئے گا، وہ کہیں گے: اے اللہ! اس کو پیچھے کردے، اللہ تم کو دور کرے آدمی کو تو اس کی

وذكره ابن حبان في الثقات . وأخرجه البزار جلد1صفحه253,252 .

6118- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3135 من طريق عبد الله بن عبد الرحمٰن، حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل بهذا السند . وأخرجه البزار كما قال ابن كثير في التفسير جلد4صفحه331 .

مثل ملے گا۔

6119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فَتَّانِي الْقَبْرِ، وَغُدِيَ، وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقٍ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیماری کی حالت میں مرے وہ شہادت کی موت مرا۔ اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا۔ اس کو صبح وشام جنت سے رزق دیا جائے گا۔

6120 - قَالَ: وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت ہے۔

6121 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ضِمَامٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثِرُوا مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے گواہی دو کہ اشهد ان لا اله الا الله کی اس سے پہلے کہ حائل ہو جائے موت ان کے اور تمہارے درمیان۔

6122 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ضِمَامٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَهَادُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ایک دوسرے کو ہدیہ دو، محبت ہوگی۔

6119- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1615 قال: حدثنا أحمد بن يوسف . قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أنبأنا ابن جريج . (ح) وحدثنا أبو عبيدة بن أبي السفر .

6120- الحديث سبق برقم: 6119 فراجعه .

6121- الحديث في المقصد العلي برقم: 1635 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 82 وقال: رواه أبو يعلىٰ، ورجاله رجال الصحيح، غير حمام بن اسماعيل، وهو ثقة .

6122- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 594 من طريق عمرو بن خالد، حدثنا حمام بن اسماعيل بهذا السند . وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 6 صفحه 169،

تَحَابُّوا

6123 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي قُصَيٍّ، يَا بَنِي هَاشِمٍ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنَا النَّذِيرُ وَالْمَوْتُ الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی قصی، اے بنی ہاشم، اے بنی عبدمناف میں ڈرانے والا ہوں، موت جدا کرنے والی ہے، قیامت وعدہ ہے۔

6124 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمِلَيْلَةُ وَالصُّدَاعُ بِالْعَبْدِ وَالْأَمَةِ- وَإِنَّ عَلَيْهِمَا مِنَ الْخَطَايَا مِثْلَ أُحُدٍ- فَمَا يَدَعُهُمَا وَعَلَيْهِمَا مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلسل بخار اور سر درد جس بندہ اور عورت کو ہو گیا۔ اُن دونوں پر گناہ احد کے پہاڑ کی مثل ہوں گے ان دونوں کو گناہ نہیں چھوڑے گا اس پر رائی کے دانہ برابر بھی گناہ نہیں ہوگا۔

6125 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا قِرَانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَعْجَزَ - أَوْ قَالَ: مَا أَضْعَفَ - فُلَانًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَبْتُمْ صَاحِبَكُمْ وَأَكَلْتُمْ لَحْمَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک آدمی اٹھا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں سے زیادہ کمزور نہیں ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی غیبت کرتے رہے ہو اور اس کا تم گوشت کھا رہے ہو۔

6126 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6123- الحديث في المقصد العلي برقم: **1729** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**227** وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح غير حمام بن اسماعيل وهو ثقة .

6124- الحديث في المقصد العلي برقم: **1607** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**301** وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله ثقات .

6125- الحديث في المقصد العلي برقم: **1988** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**94** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط...... وفي اسنادهما محمد بن أبي حميد، ويقال له: حماد، وهو ضعيف .

6126- الحديث سبق برقم: **5909** فراجعه .

عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ

نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔

6127 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسٌ مَنْ قَالَهُنَّ صَدَّقَهُ اللّٰهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكَلَّمَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي مَرَضِهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں گواہی دیتے ہیں اس بات پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کہا اللہ اس کی تصدیق کرے گا: لا الہ الا اللہ وحدہ، الی اخرہ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کلمات پڑھے حالت بیماری میں اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی۔

6128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا، شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَالَ الْعَبْدُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، يَقُولُ اللّٰهُ: صَدَقَ عَبْدِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا: لا الہ الا انا وحدی' جب کہتا ہے: لا الہ الا اللہ لہ الملك ولہ الحمد، اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا۔لا الہ الا انا ولی الملك والحمد۔

6127- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **3426** من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا اسماعيل بن محمد بن جحادة' حدثنا عبد الجبار بن عباس .

6128- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3794** من طريق أبى بكر بن أبى شيبة' حدثنا الحسين بن على بهذا السند . والحديث سبق برقم: **6127** فراجعه .

لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنَـا وَحْـدِی، وَإِذَا قَـالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْـمُـلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِی، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَـا وَلِیَ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ، قَالَ: وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ: يَقُولُ: صَدَقَ عَبْدِی، لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنَـا وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِی ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: ثُمَّ قَالَ الْأَغَرُّ: شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ، فَقُلْتُ لِأَبِی جَعْفَرٍ: أَیَّ شَیْءٍ قَالَ؟ فَقَالَ: فَمَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

بندہ جب کہتا ہے: لا الـه الا الـلّٰه ولا حول ولا قوة الا بـالـلّٰه۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' لا الـه الا اللّٰه ولا قوة الا باللّٰه۔ ابواسحاق فرماتے ہیں: پھر اغر نے فرمایا: ایسی شی جو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ابوجعفر سے عرض کی: کون سی شی فرمائی؟ فرمایا: جب ان کلمات کو مرتے وقت کے لیے اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

6129 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَأَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ، صَاحِبِ أَبِی هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ، فَيَقُولُ: مَنْ يَشْكُو أُعْطِهِ، وَمَنْ يَدْعُونِی أَسْتَجِبْ لَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرْ أَغْفِرْ لَهُ ، فَلِذَلِكَ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا مانگنے والا، اس کی دعا قبول ہو؟ ہے کوئی مانگنے والا اس کے سوال کے مطابق دیا جائے؟ ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں گا، ہے کوئی توبہ کرنے والا اس کی توبہ قبول کروں گا' اسی لیے رات کے آخری حصہ کی نماز رات کے اوّل حصے والی نماز پر فضیلت ہے۔

6130 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گناہ زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

6129- الحديث سبق برقم: **5910** فراجعه .

6130- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **475** قال: حدثنا وكيع . ومسلم جلد **2** صفحه **122** قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب . كلاهما (وكيع، وعبد الله بن مسلمة) عن أفلح بن حميد، عن أبی بكر بن محمد بن عمرو ابن حزم، عن سليمان الأغر، فذكره .

تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

6131 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مُسْلِمُونَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو ان کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں ان پر اپنی رحمت ڈالتا ہے، ان پر فرشتے اترتے ہیں۔

6132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ، أَنَّهُ شَهِدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ، فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ، وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً وَكَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ وَكَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو ہر جامع مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں جو پہلے آنے والے پھر پہلے آنے والے کا نام لکھتے ہیں، پس جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کیلئے آ جاتے ہیں، سب سے پہلے آنے والا اس آدمی کی مانند ہے جو اونٹ قربانی کرتا ہے اور (دوسرے نمبر والا) اس آدمی کی مانند جو گائے قربان کرتا ہے اور (تیسرے نمبر والا) اس آدمی کی مثل جو مینڈھا ذبح کرتا ہے اور (چوتھا) اس آدمی کی طرح جو مرغی قربان کرتا ہے اور (پانچواں) اس آدمی جیسا جو انڈہ صدقہ کرتا ہے۔

6133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گروہ بھی اللہ

6131- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3791** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وقد سبق في مسند أبي سعيد الخدري فراجعه .

6132- الحديث سبق برقم: **5968** فراجعه .

6133- الحديث سبق برقم: **6131** فراجعه .

إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمِ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

تعالیٰ کا ذکر کرنے کی خاطر بیٹھتا ہے' فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں' رحمت ان پر چھا جاتی ہے' سکون و اطمینان ان پر اُترتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کی یاد مناتا ہے۔

6134 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا، شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابومسلم اغرّ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما پر کہ وہ دونوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گروہ اللہ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھے تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں' ان پر سکون و اطمینان اُترتا ہے' رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے' جو اس کے پاس ہیں۔

6135 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز آگ پر پکی ہوئی ہو (کھانا وغیرہ) اس کے بعد وضو ہے۔ یعنی لغوی وضو سے مراد ہے یعنی ہاتھ اور کلی کرنا۔

6136 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بازار میں داخل ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6134- الحديث سبق برقم: 6133,6131 فراجعه .

6135- أخرجه أحمد جلد 2صفحه458 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وأبو داؤد رقم الحديث: 194 قال: حدثنا مُسدد' قال: حدثنا يحيٰى .

6136- الحديث في المقصد العلي برقم: 1546 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه 122,121 وقال: روه أبو يعلىٰ' والطبراني في الأوسط وفيه يوسف بن زياد البصري' وهو ضعيف .

الْأَغَرِّ بْنِ مُسْلِمٍ، وَيُكْنَى أَبَا مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمًا السُّوقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إِلَى الْبَزَّازِينَ، فَاشْتَرَى سَرَاوِيلًا بِأَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ وَكَانَ لِأَهْلِ السُّوقِ وَزَّانٌ يَزِنُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِنْ وَأَرْجِحْ، فَقَالَ الْوَزَّانُ: إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ كَفَى بِكَ مِنَ الرَّهَقِ وَالْجَفَاءِ فِي دِينِكَ أَنْ لَا تَعْرِفَ نَبِيَّكَ، فَطَرَحَ الْمِيزَانَ، وَوَثَبَ إِلَى يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُقَبِّلَهَا، فَحَذَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْهُ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ إِنَّمَا يَفْعَلُ هَذَا الْأَعَاجِمُ بِمُلُوكِهَا، وَلَسْتُ بِمَلِكٍ، إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَوَزَنَ وَأَرْجَحَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّرَاوِيلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَذَهَبْتُ لِأَحْمِلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَاحِبُ الشَّيْءِ أَحَقُّ بِشَيْئِهِ أَنْ يَحْمِلَهُ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَعِيفًا يَعْجِزُ عَنْهُ فَيُعِينُهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنَّكَ لَتَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ؟ قَالَ: أَجَلْ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، وَبِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَإِنِّي أُمِرْتُ بِالسَّتْرِ فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا أَسْتَرَ مِنْهُ

کپڑے فروخت کرنے والے کے پاس بیٹھ گئے۔ اس سے شلوار خریدی چار درہم میں۔ بازار والے وزن کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وزن کر اس کو جھکا، وزن کرنے والے نے کہا۔ یہ بات میں نے کبھی کسی سے نہیں سنی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو کہا، تیرے لیے کافی ہے بہانا اور اپنے دین میں جفاء کرنا۔ تو نبی (ﷺ) کو نہیں پہچانتا، اس نے میزان پھینک دی۔ حضور ﷺ کے ہاتھ کی طرف لپکا چومنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے اس سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: یہ کیا ہے جو عجمی لوگ کرتے ہیں اپنے بادشاہوں کے ساتھ، میں بادشاہ نہیں ہوں۔ میں تم میں سے آدمی ہوں۔ (سبحان اللہ! یہ عاجزی کے طور پر فرمایا: لہٰذا گستاخ لوگ اس سے اپنے جیسے ہونے کی دلیل نہیں پکڑ سکتے ہیں)۔ اس نے وزن کیا اور اس کو جھکایا۔ حضور ﷺ نے شلوار پکڑی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں گیا تا کہ میں اس کو اٹھاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: شے کا مالک زیادہ حق دار ہوتا ہے اٹھانے کا۔ ایک صورت ہے کہ وہ مالک کمزور ہو وہ اس کو اٹھانے سے عاجز ہو اسوقت اپنے بھائی کی مدد کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے شلوار پہنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! سفر اور شہر میں، دن ورات میں مجھے ستر ڈھانپنے کا حکم دیا گیا ہے میں اس سے زیادہ پردہ والی چیز نہیں پاتا ہوں۔

6137 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت اغرّ فرماتے ہیں: میں نے حضرت

حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَغَرَّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُصَدِّقُ الْعَبْدَ فِي خَمْسٍ يَقُولُهُنَّ، إِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ پانچ کلمات میں اپنے بندے کی تصدیق فرماتا ہے' جو وہ کہتا ہے۔ جب وہ کہے: الا الٰہ الا اللہ لاشریک لہ۔ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب وہ کہتا ہے: لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب بندہ کہتا ہے: الا الٰہ الا اللہ والحمد للہ! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب وہ کہتا ہے: لا الٰہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا۔

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَالَهُنَّ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا: جب بندہ ان کلمات کو اپنی مرضِ موت میں کہتا ہے پھر فوت ہو جاتا ہے تو وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

6138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار نمازوں سے زیادہ ثواب رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنِي سَلْمَانُ الْأَغَرُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6139 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت سلیمان الاغر فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ

6138- الحديث سبق برقم: 5849 فراجعه.

6139- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 236 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . قال: حدثنا مالك . وفي جلد 2 صفحه 376 قال: حدثنا محمد بن عُبيد . قال: حدثنا عبيد الله .

عَبْدُ الْوَاحِدِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَلْمَانَ الْأَغَرِّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي سَلْمَانُ الْأَغَرُّ، قَالَ: أَرَدْتُ الْكَرِيَّ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: الْزَمْ مَسْجِدَكَ هَذَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَمَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

کیا سواری کرائے پر لینے کا بیت المقدس کی طرف جانے کیلئے۔ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس مسجد کو لازم پکڑ۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں سے ثواب سے زیادہ ہے۔ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جو جگہ وہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

أَبُو حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ روایات جو ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6140 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي مَجْهُودٌ، فَأَرْسَلَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ، فَقَالَ: مَنْ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کی طرف کسی کو بھیجا۔ انہوں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میرے پاس تو صرف پانی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی آج رات مہمان نوازی کون کرے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کروں گا۔ وہ اپنے گھر لے کر چلا گیا اس نے اپنی بیوی سے کہا:

6140- أخرجه البخارى رقم الحديث: 3798 . والبيهقى فى الكبرى جلد 4صفحه85 من طريق عبد الله بن داؤد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2054 . والطبرى فى التفسير جلد 28صفحه42 من طريق أبى كريب' حدثنا ابن فضيل .

فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: لَا، إِلَّا قُوتَ صِبْيَانِي، قَالَ: فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْءٍ، فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا أَصْبِحِي السِّرَاجَ وَأَرِيهِ أَنَّا نَأْكُلُ، فَإِذَا أَهْوَى لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى تُطْفِئِيهِ، قَالَ: فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَدْ عَجِبَ اللهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا اللَّيْلَةَ

کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اس نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے، اس نے کہا: ان کو کوئی شے دے کر بہلا دے۔ جب وہ مہمان ہمارے پاس آئے تو تو نے چراغ کو بجھا دینا ہے، وہ خیال کرے گا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ جب وہ آیا کھانا کھانے کے لیے، وہ چراغ کی طرف بڑھی یہاں تک کہ اس کو بجھا دیا وہ بیٹھ گئے۔ مہمان کھانے لگا۔ جب صبح رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے اس کام پر جو رات کو کیا بڑا خوش ہوا ہے۔

6141 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، يَدًا بِيَدٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَمَنْ زَادَ- أَوِ ازْدَادَ- فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گندم کے بدلے گندم، جَو کے بدلے جَو، کھجور کے بدلے کھجور، نمک کے بدلے نمک ہاتھوں ہاتھ ہو وزن کے لحاظ سے برابر ہو۔ پس جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا تو اس نے سودی کاروباری کیا مگر اس صورت میں جب جنس بدل جائے (گندم کے بدلے جَو، جَو کے بدلے کھجور، کھجور کے بدلے نمک، علیٰ ھذا القیاس)۔

6142 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا: الدَّابَّةُ، وَالدَّجَّالُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں کہ جب وہ نکلیں گی تو کسی جان کو اس کا ایمان نفع نہیں دے سکے گا: (۱) دابۃ الارض (زمینی جانور) (۲) دجال (۳) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

6141- الحديث سبق برقم: 6081 فراجعه.

6142- الحديث سبق برقم: 6059 فراجعه.

6143 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ، قَالَ: فَيَجِيءُ السَّارِقُ، فَيَقُولُ: فِي هَذَا قُطِعَتْ يَدَيَّ، وَيَجِيءُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ: فِي هَذَا قُتِلْتُ، وَيَجِيءُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ: فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي، وَيَدَعُونَهُ لَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین اپنے جگر کے ٹکڑے اُگل دے گی جیسے ستون کی مانند مثلاً چاندی اور سونا (یعنی زمین سے نکل کر لوگوں کی آنکھوں کے سامنے آ جائے گا)۔ فرمایا: پس چور آ کر کہے گا: (ہائے افسوس!) اسی میں میرا ہاتھ کاٹا گیا۔ قاتل آ کر کہے گا: اسی کی خاطر مجھے (قصاص میں) قتل کیا گیا۔ بائیکاٹ کرنے والا آ کر کہے گا: اسی کی خاطر میں نے رشتوں کو توڑا اور وہ اس کو چھوڑ دیں گے، اس میں سے کوئی شی نہیں ہو گی۔

6144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ، وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جب نکل آئیں گی تو کسی بندے کا ایمان لانا اسے کوئی نفع نہ دے گا: (۱) زمینی جانور (۲) دجال (۳) سورج کا مغرب سے نکلنا۔

6145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک پہنچی، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان کو کتاب اللہ کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا وہ اپنے گھر داخل ہوئے اور اس دروازے کو کھول دیا میرے لیے۔ میں

6143- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1013** . والترمذي رقم الحديث: **2209** من طريق واصل بن عبد الأعلى بهذا السند . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه .

6144- الحديث سبق برقم: **6142,6059** فراجعه .

6145- أخرجه البخاري رقم الحديث: **5375** من طريق يوسف بن عيسىٰ، حدثنا محمد بن فضيل به . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**515** . والترمذي رقم الحديث: **2479** من طريق عمر بن ذر، عن مجاهد، أن أبا هريرة .

فَدَخَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَيَّ، قَالَ: فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي قَالَ: فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِي، فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ، قَالَ: وَرَأَيْتُ عُمَرَ فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى ذٰلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ، وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَاتِ وَلَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ، قَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَأَنْ أَكُونَ أَدْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمُرُ النَّعَمِ

چلا دور تھا کہ میں چہرے کے بل گر پڑا۔ بھوک کی وجہ سے۔ دیکھو (تو وسوسہ کی باتوں کو جاننے والا) حضور ﷺ میرے سر پہ کھڑے ہیں۔ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میں نے عرض کی: لبیک یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھڑا کیا۔ میرے چہرے پر بھوک پہچان لی۔ مجھے اپنے گھر لے گئے، مجھے حکم دیا دودھ کا پیالہ لینے کا۔ میں نے اس سے پیا، پھر فرمایا: دوبارہ پیو۔ میں نے دوبارہ پیا۔ پھر فرمایا: دوبارہ پیو، میں نے دوبارہ پیا یہاں تک کہ میرا پیٹ درست ہو گیا۔ سیدھا ہو گیا نیزے کی طرح۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ میں نے اس بات کا ذکر جو معاملہ تھا میں نے آپ ﷺ سے عرض کی۔ اس سے پھر جو آپ ﷺ سے بہتر تھے اے عمر! اللہ کی قسم۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے آیات پوچھیں تھیں کیونکہ میں نے اسی لیے پڑھیں تھیں آپ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ کا میرے پاس آنا میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر تھا۔

6146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا، إِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مشرکین کے خلاف دعا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

6147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور

6146- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **321** قال: حدثنا عبد الله بن محمد . ومسلم جلد**8** صفحه**24** قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر .

6147- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**434** قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد، عن يزيد بن كيسان . والبخاري جلد **7**صفحه**87**

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ ثَلَاثًا تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ ﷺ کے خاندان نے لگاتار تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔

6148 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيَالِيَنَا الصَّهْبَاءَ بِحُنَيْنٍ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم نے لیلۃ القدر کا مذاکرہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کون ہماری رنگدار راتوں کا ذکر کر رہا تھا۔ حنین کے ساتھ جب چاند طلوع ہوتا ہے تو وہ مٹھی کی ایک جانب کی مثل ہوتا ہے۔

6149 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الشَّفْرَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصار کے آدمی نے چھری پکڑی حضور ﷺ انصاری کے گھر میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی سے بچنا۔

6150 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

قال: حدثنا يوسف بن عيسىٰ ـ قال: حدثنا محمد بن فُضَيل ـ

6148- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1170** ـ والبيهقي في الكبرىٰ جلد **4**صفحه**312** من طريق محمد بن عباد ـ وأخرجه البيهقيّ جلد**4**صفحه**312** من طريق هشام بن عمار' وعبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي ـ

6149- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3180** من طريق عبد الرحمٰن بن ابراهيم' حدثنا مروان بن معاوية به ـ وأخرجه مطولًا مسلم رقم الحديث: **2038** ـ وابن ماجة رقم الحديث: **3180** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة حدثنا حلف بن خليفة ـ وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد**30**صفحه**287** من طريق الوليد ـ

6150- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**434** قال: حدثنا يحيىٰ ـ وفى جلد **2**صفحه**441** قال: حدثنا محمد بن عُبيد ـ ومسلم جلد**1**صفحه**41** قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر' قالا: حدثنا مروان ـ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَالِبٍ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْفَعُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُ عَيْنَكَ بِهَا، فَنَزَلَتْ (إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ) (القصص: 56)

نے حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ سے کہا جس وقت ان کا آخری وقت آیا کہ تم کہو لا الہ الا اللہ۔ میں قیامت کے دن آپ رضی اللہ عنہ کی شفاعت کروں گا۔ حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اگر قریش مجھے عار نہ دلاتے میں ضرور اقرار کر کے تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرتا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: "اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ"۔

6151 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعْنَا وَجْبَةً فَزِعْنَا لَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا حَجَرٌ أُقْذِفَ بِهِ فِي جَهَنَّمَ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهَذَا حِينَ سَقَطَ فِيهَا فَسَمِعْتُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ہم نے گرنے کی آواز سنی ہم اس سے خوف زدہ ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پتھر تھا جو جہنم میں ستر سال گرتا رہا تھا آج اس کی تہہ تک پہنچا ہے، جو تم نے سنا ہے۔

6152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْشِدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، فَحَشَدُوا فَقَرَأَ عَلَيْنَا (قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)، حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا: قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَأْ مَا هَذَا إِلَّا لِخَبَرٍ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ، قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکٹھے ہو جاؤ! میں تم پر عنقریب قرآن کا تہائی حصہ پڑھنے لگا ہوں۔ وہ سارے اکٹھے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر قل ہو اللہ احد پڑھی، یہاں تک کہ اس کو مکمل کیا۔ پھر داخل ہوئے۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم پر قرآن کا تہائی پڑھوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا نہیں؟ یہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا: یہ قرآن کا تہائی حصہ ہی تھا۔

6151- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 371 من طريق بن محمد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2844 من طريق يحيٰى بن أيوب كلاهما حدثنا خلف بن خليفة' حدثنا يزيد بن كيسان بهذا .

6152- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 429 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . قال: حدثنا يزيد بن كيسان . ومسلم جلد 2 صفحه 199,200 قال: حدثني محمد بن حاتم ويعقوب بن ابراهيم جميعًا عن يحيٰى .

ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهَا ثُلُثُ الْقُرْآنِ

6153 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ؟، قَالَا: الْجُوعُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكُمْ قُومُوا، قَالَ: فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى بَيْتَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِذَا هُوَ لَيْسَ ثَمَّ، وَإِذَا الْمَرْأَةُ، فَلَمَّا نَظَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ، قَالَتْ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أَبُو فُلَانٍ؟، قَالَتِ: انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ، إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَيْهِ قِرْبَةٌ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَجِدُ مِنَ النَّاسِ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا، قَالَ: فَانْطَلَقَ فَقَطَعَ لَهُمْ عِذْقًا فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ، فَوَضَعَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اجْتَنَيْتَ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَخَيَّرُوا عَلَى أَعْيُنِكُمْ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَانْطَلَقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ، قَالَ: فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن باہر نکلے پس دیکھا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی باہر نکلے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو اس وقت کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: بھوک نے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بھی بھوک کی وجہ سے نکلا ہوں۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اٹھو وہ آئے آپ ﷺ کے ساتھ اٹھے، انصار کے ایک آدمی کے گھر آئے، وہ گھر نہیں تھا اس انصاری کی بیوی نے جب دیکھا کہ آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے دونوں ساتھیوں) کو، اس نے خوش آمدید کہا۔ حضور ﷺ نے اس عورت سے کہا فلاں کا باپ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گئے ہیں۔ اس حالت میں تھے کہ وہ انصاری آ گیا۔ اس کے اوپر مشکیزہ تھا۔ جب اس نے حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے دونوں صحابہ کرام کی طرف دیکھا تو اللہ اکبر کہا، پھر کہا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں۔ آج کے دن میرے مہمانوں سے زیادہ معزز مہمان کوئی نہیں۔ وہ چلا! وہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام کے لیے خشک اور تازہ کھجوروں کا ٹوکرا لے آیا اور مہمانوں کے آگے رکھ دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو چن لیتا تو بہتر تھا۔ انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ! تا کہ آپ خود چنیں اپنی آنکھوں کے سامنے؟ اس نے چھری پکڑی۔ وہ چلا حضور ﷺ نے

6153- الحديث سبق برقم: **6149** فراجعه .

الْعِذْقِ وَمِنْ تِيكَ الشَّاةِ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللّٰهِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمُ الْجُوعُ، ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَبْتُمْ هَذَا، هَذَا مِنَ النَّعِيمِ

فرمایا: دودھ پینے والی سے پرہیز کرنا۔ اس نے ان حضرات کے لیے بکری ذبح کی۔ انہوں نے کھجوریں کھائیں اور اس بکری کا گوشت کھایا اور اس پانی سے پیا۔ حضور ﷺ نے ان کو کہا: اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم سے ضرور بضرور قیامت کے دن ان نعمتوں کے متعلق سوال ہوگا۔ قسم اپنے گھر سے بھوکے نکلے تھے پھر تم اس کی نعمتوں کو کھا کر واپس جا رہے ہیں۔

6154 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ ضَيْفًا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ، هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَدْ نَزَلَ بِي ضَيْفٌ اللَّيْلَةَ، فَأَرْسَلْنَ إِلَيْهِ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدَنَا إِلَّا الْمَاءُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ: أَعِنْدَكَ شَيْءٌ تَذْهَبُ بِضَيْفِنَا هَذِهِ اللَّيْلَةَ؟ ، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: فَانْطَلَقَ بِالضَّيْفِ، قَالَ: فَلَمَّا أَتَى مَنْزِلَهُ قَالَ لِلْمَرْأَةِ: أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، خُبْزَةٌ لَنَا، قَالَ: فَكَأَنَّكِ تُصْلِحِينَ الْمِصْبَاحَ فَأَطْفِئِيهِ، وَضَعِي الْخُبْزَ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَهُ مَعَ الضَّيْفِ هُوَ وَامْرَأَتُهُ، وَيَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَى أَفْوَاهِهِمْ وَلَا يَأْكُلُونَ شَيْئًا، وَخَلَّوْا بَيْنَ الضَّيْفِ وَالْخُبْزِ فَأَكَلَهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ایک مہمان رسول کریم ﷺ کے ہاں اُترا تو آپ ﷺ نے اُمہات المؤمنین کی طرف آدمی بھیجا: کیا تمہارے پاس کوئی شی ہے؟ میرے پاس آج رات ایک مہمان تشریف لایا ہے (اللہ کا مہمان' اللہ کی رحمت)۔ پس اُنہوں نے جواباً پیغام بھیجا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ہمارے پاس (آج رات) پانی کے سوا کچھ نہیں۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ اسی حال میں تشریف فرما تھے' جب ایک انصاری آیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے کہ آج رات ہمارے مہمان کو ساتھ لے جائے؟ انصاری نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! جی ہاں! راوی کا بیان ہے: پس وہ مہمان کو لے کر چلا گیا۔ راوی کہتا ہے: پس جب وہ اپنے گھر آیا تو اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے کہا:

6154- الحديث سبق برقم: 6140 فراجعه .

انْطَلَقَ الضَّيْفُ إِلَى حَاجَتِهِ، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: بَلَغَ سَاعَتِي الَّتِي آتِي فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيَّ مِنْ بَعِيدٍ، قَالَ: مَا صَنَعْتَ بِضَيْفِكَ اللَّيْلَةَ؟، قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّ الضَّيْفَ شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ رَبَّكَ عَجِبَ مِمَّا صَنَعْتَ بِضَيْفِكَ.- أَوْ قَالَ: ضَحِكَ -

جی ہاں! وہی روٹی جو ہمارے اپنے لیے ہے۔ اس نے کہا: (اے تخت آور! تُو آ نا) گویا تُو چراغ درست کر رہی ہے پس اسے بجھا دینا اور کھانا رکھ دیا' پس اس نے اور اس کی بیوی نے مہمان کے ساتھ اپنا ہاتھ (خالی) داخل کرنا شروع کر دیا' وہ اپنے ہاتھ اپنے مونہوں کی طرف لے جاتے لیکن کوئی چیز کھاتے نہ تھے (خالی منہ ہلاتے رہتے) روٹی کو مہمان کیلئے چھوڑ دیا' اس نے کھایا' پس جب صبح ہوئی تو مہمان اپنے کام کی خاطر چلا گیا' پس انصاری نے کہا: میرا وہ وقت ہو گیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دُور سے ہی آتا ہوا دیکھ لیا' فرمایا: تُو نے آج رات والے اپنے مہمان سے کیا سلوک کیا؟ عرض کی: حضور! لگتا ہے کہ اللہ کے رسول کی بارگاہ میں میری شکایت لگ گئی ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے عرض کی: یہ یہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل امین نے آ کر خبر دی ہے کہ تیرا رب خوش ہوا اس کام سے جو تُو نے اپنے مہمان کے ساتھ کیا' یا فرمایا: وہ مسکرایا (یعنی تیرا رب)۔

6155 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ امت ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنی

6155- الحديث في المقصد العلي برقم: **1882** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **331** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَفْنَى هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى يَقُومَ الرَّجُلُ إِلَى الْمَرْأَةِ فَيَفْتَرِشَهَا فِي الطَّرِيقِ، فَيَكُونَ خِيَارُهُمْ يَوْمَئِذٍ مَنْ يَقُولُ لَوْ وَارَيْتَهَا وَرَاءَ هَذَا الْحَائِطِ

عورت کے پاس جائے گا اس کا راستہ میں بستر بنائے گا اس دن ان میں بہتر وہ ہوگا جو کہے گا اگر اس دیوار کے پیچھے لے جاتا تو بہتر تھا۔

6156 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو تلقین کرو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی (یعنی اس مرد کے پاس لا الہ الا اللہ کو پڑھا جائے اس کو پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے)۔

6157 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فجر کی دو رکعتیں رہ گئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طلوع الشمس کے بعد ادا کیا۔

6158 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا ، قَالَ: قَدْ نَظَرْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا کہ تُو نے اس کو دیکھ لیا ہے' کیونکہ انصار کی آنکھ میں کچھ ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے دیکھا ہے۔

6156- أخرجه مسلم جلد3صفحه37 قال: حدثنا أبو بكر وعثمان ابنا أبي شيبة (ح) وحدثني عمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحديث:1444 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

6157- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث:1155 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم ويعقوب بن حُميد بن كاسب . قالا: حدثنا مروان بن معاوية' عن يزيد بن كيسان' عن أبي حازم' فذكره .

6158- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1172 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2صفحه299,286 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد2صفحه299 قال: حدثنا معاذ . ومسلم جلد4صفحه142 قال: حدثنا ابن أبي عمر .

6159 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَاوِمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَنَهَى عَنِ التَّنَاجُشِ وَنَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ وَنَهَى أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَنَهَى أَنْ يُمْنَعَ الْمَاءُ مَخَافَةَ أَنْ يُرْعَى الْكَلَأُ وَنَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنْ مَنَحَ مِنْحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ، وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کی خرید پر قیمت زیادہ کرے اور بیع میں دھوکہ دینے سے منع کیا اور تلقی الجلب سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ عورت اپنی (دینی) بہن کی طلاق کا سوال کرے کہ (خود شادی کرے گی) پانی روکنے سے منع کیا اس خوف سے کہ گھاس کو چرا جائے اور منع کیا شہری دیہاتی سے بیع کرے اور جس نے کوئی عطیہ (دودھ والی بکری وغیرہ) دیا' وہ صدقہ ہوگا اور صبح وشام وہ آرام پہنچائے گا۔

6160 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، قُلْنَا: وَمَا الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا اس کو دفن کر کے واپس آیا۔ اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ جو اس کو دفن کرنے سے پہلے واپس آ گیا۔ اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ عرض کی: قیراط کتنا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد پہاڑ کے برابر۔

6161 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتے ہے تو مجھے اکیلا یاد کر، میں اپنی شان کے مطابق تجھے اکیلا یاد کروں گا جو مجھے لوگوں

6159- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1020** من طريق محمد بن أحمد بن أبي خلف' حدثنا زكريا بن عدى' أخبرنا عبيد الله بن عمرو به .

6160- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **474** . ومسلم جلد **3** صفحه **51** قال: حدثني محمد بن حاتم . وأبوداؤد رقم الحديث: **3169** قال: حدثنا هارون بن عبد الله وعبد الرحمٰن بن حسين الهروى .

6161- أخرجه البخارى رقم الحديث: **7405** . ومسلم رقم الحديث: **2675** . والترمذى رقم الحديث: **3598** . وابن ماجة رقم الحديث: **3822** من طرق عن الأعمش' عن أبي صالح' عن أبي هريرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اذْكُرْنِي فِي نَفْسِكَ أَذْكُرْكَ فِي نَفْسِي، وَاذْكُرْنِي فِي مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ أَذْكُرْكَ فِي مَلَإٍ- يَعْنِي- خَيْرٍ مِنْهُمْ

کی محفل میں یاد کرے گا میں ان سے بہتر میں تیرا ذکر کروں گا۔

6162 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعِدَّةٌ قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا تھا غریبوں میں واپس آجائے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری ہو۔

6163 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، وَسَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيَّ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ وَعَلَيَّ دَيْنٌ، قَالَ: فَاقْضِ دَيْنَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر حج فرض ہے، حالانکہ میں نے قرض دینا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنا قرض ادا کر۔

6164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي يَوْمٍ، إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَأَجِرْهُ، وَلَا يَسْأَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ، إِلَّا قَالَتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی جہنم سے سات مرتبہ دن میں پناہ مانگتا ہے۔ تو جہنم عرض کرتی ہے: اے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو اس کو پناہ دے جو آدمی دن میں سات مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت عرض کرتی ہے: اے رب! تیرا فلاں بندہ میرے اندر آنے کا سوال

6162- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 90 قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر. وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 389 قال: حدثنا عفان. قال: حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم. قال: حدثنا العلاء، عن أبيه، فذكره.

6163- الحديث في المقصد العلي برقم: 601. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 129 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه أبو عبد الله مولى بني أمية، ولم أجد من ذكره، وبقية رجاله رجال الصحيح.

6164- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 171 وقال: رواه البزار، وفيه يونس بن خباب وهو ضعيف. وأورده ابن حجر في المطالب لعالية برقم: 3429.

الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَأَلَنِي فَأَدْخِلْهُ

کرتا ہے تو اس کو میرے اندر داخل کر دے۔

6165 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي، وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنے والدین کے لیے بخشش کی دعا کی، مجھے اجازت نہیں ملی میں ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو مجھے مل گئی۔

6166 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَنِي الْجَهْدُ، فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُنَّ شَيْئًا، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَامَ رَجُلٌ فَذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: ضَيْفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَّخِرِيهِ شَيْئًا، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي إِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، قَالَ: فَإِذَا أَرَادَ الصِّبْيَةُ الْعَشَاءَ فَنَوِّمِيهِمْ، وَتَعَالَيْ فَأَطْفِئِي السِّرَاجَ فَنَطْوِي بُطُونَنَا اللَّيْلَةَ، فَفَعَلَتْ، ثُمَّ غَدَا الرَّجُلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ - أَوْ ضَحِكَ اللّٰهُ - مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر:9)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں تو حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کی طرف کسی کو بھیجا۔ انہوں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میرے پاس تو صرف پانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی آج رات مہمان نوازی کون کرے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کروں گا۔ وہ اپنے گھر لے کر چلا گیا اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کا مہمان ہے کوئی شی بچا کر نہ رکھ؟ اس نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے، اس نے کہا: جب بچے شام کے کھانا کا ارادہ کریں تو انہیں اُمیدیں دلاؤ جب وہ مہمان ہمارے پاس آئے تو تُو نے چراغ کو بجھا دینا ہے' اس نے ایسا ہی کیا' جب صبح رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے اس کام پر جو رات کو کیا' بڑا خوش ہوا ہے۔ فرمایا: وہ مسکرایا' اس

6165- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **441** قال: حدثنا محمد بن عبيد الطنافسي . ومسلم جلد **3** صفحه **65** قال: حدثنا يحيى بن أيوب ومحمد بن عباد . قالا: حدثنا مروان بن معاوية .

6166- الحديث سبق برقم: **6154,6140** فراجعه .

وقت یہ آیت نازل ہوئی: ''ویؤثرون علی انفسهم الٰی آخره''۔

6167 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا سَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ہر درخت اس کی پنڈلی سونے کی ہے۔

6168 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تُجِبْهُ فَبَاتَتْ عَاصِيَةً لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر پہ بلوائے اور وہ نہ آئے وہ نافرمان بن کر رات گزارے تو فرشتے اس پر صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔

6169 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: إِمَامٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ عزوجل کلام اور نظر رحمت نہیں کرے گا قیامت کے دن اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا: (۱) جھوٹا پیشوا (۲) اترانے والا، تکبر کرنے والا (۳) بزرگ زنا کرنے والا۔

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6167- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2525** قال: حدثنا أبو سعيد الأشج . قال: حدثنا زياد بن الحسن بن الفرات القزاز' عن أبيه' عن جده' عن أبى حازم' فذكره .

6168- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**439** قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا الأعمش . وفى جلد **2**صفحه**480** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش .

6169- أخرجه مسلم رقم الحديث: **107** . وأبو عوانة جلد **1**صفحه**40** من طريق وكيع' وأبى معاوية' عن الأعمش به . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**480** من طريق وكيع عن الأعمش' عن أبى صالح' عن أبى هريرة .

سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ لَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

نے فرمایا: جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا، جماع اور نافرمانی نہیں کی وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوگیا جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

6171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - قِيلَ لِسُفْيَانَ: رَفَعَهُ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ - لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال دار اور کافی عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

6172 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُقِيَ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَبَيْنَ رِجْلَيْهِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زبان اور شرمگاہ کے گناہ سے بچ گیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

6173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ فَرْضًا مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ، كَانَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے گھر وضو کرے، پھر اللہ کے گھر میں چلا جائے اللہ کے فرضوں میں کوئی فرض ادا کرے اس کے ساتھ ایک گناہ صاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

6171- أخرجه البيهقي في الكبرٰى جلد7صفحه14 . والحاكم في المستدرك جلد 1صفحه407 . وابن خزيمة في صحيحه جلد4صفحه78 . والقضاعي في الشهاب جلد2صفحه61,60 .

6172- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2546 من طريق محمد بن الحسن' حدثنا أبو كريب به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2411 من طريق أبي سعيد الأشج' حدثنا أبو خالد الأحمر به .

6173- أخرجه مسلم جلد 2صفحه131 قال: حدثني اسحاق بن منصور . قال: أخبرنا زكريا بن عدي . قال: أخبرنا عبيد الله' يعني ابن عمرو' عن زيد بن أبي أنيسة' عن عدي بن ثابت' عن أبي حازم الأشجعي فذكره .

خُطُوَتَاهُ: إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً

6174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْجَنَّةِ مَبْلَغَ الْوُضُوءِ، وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ ذَاتَ يَوْمٍ فَبَلَغَ الْوُضُوءُ إِلَى إِبْطِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو والے اعضاء کو سونے کے زیورات پہنائے جائیں گے۔ اس لیے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بغلوں تک وضو کرتے تھے۔

6175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ رِيحًا حَمْرَاءَ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ فَيَكْفِتُ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَمَا يُنْكِرُ النَّاسُ مِنْ قِلَّةِ مَنْ يَمُوتُ مِنْهَا مَاتَ شَيْخُ بَنِي فُلَانٍ، مَاتَتْ عَجُوزُ بَنِي فُلَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ یمن کی طرف سرخ ہوا چلے گی۔ اللہ کافی ہوگا، ہر اس جان کو جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے گا۔ لوگوں میں سے تھوڑے لوگوں کے مرنے کا انکار نہیں کریں گے وہ مرے گا بنی فلاں کا شیخ، بنی فلاں کی بوڑھی مرے گی۔

6176 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ امت مرحومہ ہے اس کا عذاب صرف اس کی طرف سے ہے۔ میں نے عرض کی: اس کا عذاب اپنی طرف سے کیا

6174- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **1031** من طريق أبي يعلى. وأخرجه أحمد جلد **2** صفحه **371**. ومسلم رقم الحديث: **250**. والنسائي جلد **1** صفحه **93**. وأبو عوانة جلد **1** صفحه **244**. والبيهقي جلد **1** صفحه **56** من طريق خلف بن خليفة، عن سعد بن طارق بن مالك الأشجعي بهذا السند.

6175- أخرجه ابن حبان في صحيحه رقم الحديث: **1910** من طريق أبي يعلى. وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4583**.

6176- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **224** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه سعيد بن مسلمة الأموي، وهو ضعيف، ووثقه ابن حبان وقال: يخطئ وبقية رجاله ثقات.

هَـذِهِ الْأُمَّةَ أُمَّةٌ مَـرْحُـومَةٌ، لَا عَـذَابَ عَـلَيْهَا إِلَّا مَا عَـذَّبَـتْ هِـيَ أَنْـفُسَهَـا ، قَالَ: قُلْتُ وَكَيْفَ تُعَذِّبُ أَنْـفُسَهَـا؟ قَالَ: أَمَا كَانَ يَوْمُ النَّهرِ عَذَابٌ؟ أَمَا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ عَذَابٌ؟ أَمَا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ عَذَابٌ؟

ہوگا؟ یوم نہر عذاب ہے؟ یوم جمل عذاب ہے؟ یوم صفین عذاب ہے؟

6177 - حَـدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُـو دَاوُدَ، عَـنِ ابْـنِ أَبِـي زَائِـدَةَ، عَنْ أَبِـي مَـالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ فَنَاءً قُرَيْشٌ، وَأَوْشَكَ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ بِالنَّعْلِ، فَيَقُولُ: هَذَا نَعْلُ قُرَشِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کے قبائل میں سے قریش کی فنا جلدی ہو گئی۔ قریب ہے کہ گزرنے والا گزرے، جوتی کے ساتھ۔ وہ کہے کہ یہ قریش کی جوتی ہے۔

6178 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَـامٍ، عَـنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِـي حَـازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا إِغْرَارَ فِي تَسْبِيحٍ وَلَا صَلَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اغرار تمہیں ہے نماز اور تسبیح میں۔

6179 - حَـدَّثَـنَـا هُـرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْفُرَاتِ الْأَسَدِيُّ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا: حَدَّثَنَا الْـمُـعْـتَـمِـرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَـنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: هَـلْ يُـعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے فرمایا: کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے درمیان اپنا چہرہ خاک آلود کرسکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: اس کی قسم جس کا ہم حلف اُٹھاتے ہیں! اگر میں یہ دیکھوں تو میں اس کی گردن کو روند ڈالوں (نعوذ باللہ من ذالک)۔

6177- الحديث في المقصد العلي برقم: **1464** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **28** وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ والبزار ببعضه . والطبراني في الأوسط وقال:...... ورجال أحمد وأبي يعلىٰ رجال الصحيح .

6178- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **461** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وأبو داؤد رقم الحديث: **928** قال: حدثنا محمد بن العلاء . قال: أخبرنا معاوية بن هشام .

6179- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **370** من طريق عارم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2797** من طريق عبيد الله بن معاذ، ومحمد بن عبد الأعلىٰ القيسي .

قَالَ: فَبِالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ لَوْ رَأَيْتُ ذَاكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: هُوَ ذَاكَ يُصَلِّي، فَأَتَاهُ زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ، قَالَ: فَمَا فَجِئَهُ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ، فَانْتَهَى إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا: مَا لَكَ يَا أَبَا الْحَكَمِ؟ قَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَأَجْنِحَةً، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا، قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى، عَبْدًا إِذَا صَلَّى) (العلق: 10) ، (أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى) (العلق: 13) يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ ، (أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى) (العلق: 14) ، إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ) (العلق: 17) قَوْمَهُ ، (سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ ، (كَلَّا لَا تُطِعْهُ) (العلق: 19) وَأَمَرَهُ بِالَّذِي أَمَرَهُ بِهِ قَالَ هُرَيْمٌ: قَالَ الْمُعْتَمِرُ قَالَ: هَذَا أَبِي ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمْ لَا، حِينَ ذَكَرَ (أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى) (العلق: 9)

راوی کا بیان ہے کہ اس سے کہا گیا: وہ دیکھ وہ نماز پڑھ رہے ہیں' وہ آپ کی گردن روندنے کے زعم میں آیا۔ راوی کا بیان ہے کہ اچانک وہ پیچھے ہٹا اور اپنے تن بدن کو (کسی چیز سے) بچا رہا تھا' پس اس کے ساتھی اس کے پاس آ پہنچے تو کہا: اے ابوالحکم! تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: بے شک میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق یا پَر ہیں۔ سو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر وہ میرے قریب آ جاتا تو اسے فرشتے اُچک لیتے اور اس کی تکہ بوٹی کر دیتے۔ راوی کا بیان ہے: اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا تو نے دیکھا اس کو جو روکتا ہے عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے'' (بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا تو پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا ہی اچھا ہوتا)) ''بھلا دیکھو تو اگر اس نے حق کو جھٹلایا اور اس نے منہ پھیرا'' یعنی ابوجہل ''کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے'' آخری آیات تک ''تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو پکارے۔ ملائکہ نے کلام کیا: ''ہاں ہاں! تم اس کی بات نہ مانو''۔ اور اس نے اسے حکم دیا جو بھی اسے حکم دیا۔ حضرت ہریم نے کہا: معمر کا قول ہے کہ کہا: یہ میرے باپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا یا نہیں' جب اُنہوں نے ذکر کیا: ''ارایت الذی ینھی عبدًا اذا صلی''۔

6180 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم

6180- الحديث سبق برقم: **6157** فراجعه .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى آذَتْنَا الشَّمْسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى عَنْ هَذِهِ الْمَنَازِلِ، ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

رسول کریم ﷺ کی معیت میں سوئے لیکن ہماری آنکھ نہ کھلی حتیٰ کہ سورج نے آ کر ہمیں تپش پہنچائی' پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنا ساز و سامان پکڑے اور ان مقامات سے دور ہو جائے' پھر پانی منگوا کر وضو کیا' دو سجدے کیے پھر نماز قائم کی گئی۔

6181 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِدُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ سِيمَا أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت مجھ پر پیش کی جائے گی، اس کے وضو والے اعضا چمک رہے ہوں گے۔ یہ صرف میری امت کی نشانی ہے کسی اور کے لیے نہیں ہے۔

6182 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کتے اور زانیہ کی کمائی سے۔

6183 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی اسرائیل کے انبیاء علیہم السلام سیاست کرتے تھے۔ جب ایک

6181- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4282 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة بهذا السند . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 247 . وأبو عوانة جلد 1 صفحه 137 من طرق عن مروان بن معاوية الفزاري ومحمد بن فضيل كلاهما عن أبي مالك الأشجعي بهذا السند .

6182- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2626 قال: أخبرنا محمد بن عيسٰى . قال: حدثنا ابن فضيل . وابن ماجة رقم الحديث: 2160 قال: حدثنا على بن محمد ومحمد بن طريف . قالا: حدثنا محمد بن فضيل .

6183- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 297 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . والبخاري جلد 4 صفحه 206 قال: حدثني محمد بن بشار . قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ، كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ فِيكُمْ - يَعْنِي نَبِيًّا - ، قَالُوا: فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَكُونُ خُلَفَاءُ وَتَكْثُرُ ، قَالُوا: كَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ، وَأَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَسَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمْ ، وَفِي حَدِيثِ عُثْمَانَ يَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ

نبی دنیا سے چلا جاتا اس کے پیچھے کوئی نبی آجاتا تم میں ایسے نہیں ہوگا۔ یعنی کوئی نبی نہیں ہوگا۔ عرض کی صحابہ کرام نے: یا رسول اللہ! آپ کے بعد کون ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد میرے خلفاء ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔ عرض کی گئی کہ ہم کیا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے کی بیعت مکمل کرو ادا کرو جو تم پر حق ہے، اللہ ان سے پوچھے گا۔

6184 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: مَلِكٌ كَذَّابٌ، وَالْعَائِلُ الْمُسْتَكْبِرُ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تین آدمیوں سے کلام نہیں فرمائے گا' انہیں پاک بھی نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظر رحمت بھی نہیں فرمائے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے: (۱) جھوٹا بادشاہ (۲) فخر ومباہات اور تکبر کا شکار (۳) بوڑھا زانی۔

6185 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ (بغیر عذر کے) نہ آئے اور مرد اس پر ناراضی کی حالت میں رات گزارے تو فرشتے اس (عورت) پر لعنت کریں گے حتیٰ کہ وہ صبح کرے۔

6186 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6184- الحديث سبق برقم: 6169 فراجعه .

6185- الحديث سبق برقم: 6168 فراجعه .

6186- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 474 قال: حدثنا يحيٰى وعبد الرحمٰن' عن سفيان . وفي جلد 2 صفحه 479 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا عَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَهُ

نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ جب آپ ﷺ کی چاہت ہوتی تھی آپ ﷺ کھا لیتے تھے اگر ناپسند کرتے تو نہ کھاتے تھے۔

6187 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ سے پیار کیا اس نے بے شک مجھ سے پیار کیا۔ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا بے شک اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

6188 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا، فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَلِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ، فَجَاءَ اللّٰهُ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ، وَكَذَلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، نَحْنُ الْآخِرُونَ فِي الدُّنْيَا، الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمَقْضِيُّ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْخَلَائِقِ، يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ حِينَ تُزْلَفُ الْجَنَّةُ مَنْ يَسْتَفْتِحُ لَنَا الْجَنَّةَ؟ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ،، فَيَقُولُ: وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ

حضرت ابی وابہ و حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ مبارک اللہ عزوجل نے ہم سے پہلے لوگوں پر مخفی رکھا۔ یہود کے لیے ہفتہ کا دن تھا۔ عیسائیوں کے لیے اتوار کا دن تھا۔ اللہ عزوجل ہمیں لایا' یعنی پیدا کیا' پس اس نے ہم کو جمعہ کی راہنمائی دی۔ اس نے یہی جمعہ و ہفتہ واتوار بنایا ہے۔ اس طرح وہ ہمارے تابع ہوں گے قیامت کے دن۔ ہم دنیا میں ان سے بعد میں آنے والے ہیں۔ قیامت کے دن پہلے ہوں گے۔ ان کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا۔ تمام مخلوق کے سامنے۔ اللہ عزوجل ایک جگہ تمام مخلوق کو جمع کرے گا، مومن کہیں گے: جس وقت جنت کے قریب کیا جائے گا ہمارے لیے جنت کا درواز کون کھولے گا؟ وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، عرض کریں گے: ہمارے لیے جنت

6187- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 288 قال: حدثنا أبو أحمد . قال: حدثنا سفيان' عن أبي الجحاف . وفي جلد 2 صفحه 531 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد . قال: حدثنا سفيان' عن سالم .

6188- أخرجه مسلم جلد 3 صفحه 7 قال: حدثنا أبو كريب وواصل بن عبد الأعلى . وابن ماجة رقم الحديث: 1083 قال: حدثنا علي بن المنذر .

الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ، لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اعْمِدُوا إِلَى أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ رَبِّهِ، فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ: يَا إِبْرَاهِيمُ اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوا إِلَى أَخِي مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى كَلِمَةِ اللَّهِ وَرُوحِهِ عِيسَى فَيَأْتُونَهُ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَسْتَأْذِنُ فَيُؤْذَنُ لَهُ، فَتُرْسَلُ مَعَهُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقِفَانِ بِجَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ، فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَمَرِّ الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِي طَرْفَةٍ، ثُمَّ يَمُرُّ كَمَرِّ الرِّيحِ، ثُمَّ يَمُرُّ كَمَرِّ الطَّيْرِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ، وَنَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ سَلِّمْ، حَتَّى تَعْجَزَ أَعْمَالُ النَّاسِ، حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمُرَّ إِلَّا زَحْفًا، وَفِي حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ تَأْخُذُ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ فَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ ، وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ تِسْعِينَ خَرِيفًا

کا دروازہ کھلوا دو، وہ فرمائیں گے: کیا تم کو جنت سے تمہارے باپ کی لغزش سے نکالا گیا تھا؟ اس کا مالک نہیں ہوں۔ اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ وہ اپنے رب کے خلیل ہیں وہ آئیں گے ابراہیم علیہ السلام کے پاس۔ وہ عرض کریں گے اے ابراہیم علیہ السلام ہمارے لیے جنت کا دروازہ کھول دو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں اس کا مالک نہیں ہوں، میں خلیل تھا پیچھے پیچھے سے۔ جاؤ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جن سے اللہ پاک نے کلام فرمایا ہے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ آپ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں اس کا مالک نہیں ہوں جاؤ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس وہ اللہ کا کلمہ ہیں۔ وہ آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے: میں اس کا مالک نہیں ہوں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ! وہ آئیں گے تو وہ اللہ سے اجازت مانگیں گے ان کو اجازت ملے گی ان کے ساتھ امانت اور رحم کو بھیجا جائے گا۔ وہ پل صراط کے پہلو دائیں و بائیں جانب رک جائیں گے۔ وہ پہلا گروہ بجلی کی طرح گزرے گا، وہ کہے گا: گزرتی ہے اور پھر ان کو جھپکنے سے پہلے واپس آ جاتی ہے۔ پھر دوسرا گروہ ہوا کی طرح گزرے گا، پھر تیسرا گروہ پرندے کی طرح گزرے گا، پھر مردوں کے جکڑے ہوئے ہونے کی طرح' لوگ ان کو ان کے اپنے اعمال لے کے جائیں گے، جبکہ تمہارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط پر کھڑے ہوں گے۔ وہ فرما رہے ہوں گے، سلم (سلامتی عطا کر) یہاں تک لوگ ان کے اعمال ان کو لے کر گزرنے سے عاجز آ جائیں

گے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک آدمی گزرنے کی طاقت نہیں رکھے گا مگر گھسٹ کر؟ پل صراط کے دونوں کناروں پر کلالیب لٹکے ہوں گے وہ مامور ہوں گے اس کو پکڑنے پر جس کے متعلق حکم ہوگا وہ الٹے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ جہنم کی گہرائی ستر سال جتنی ہے۔

6189 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ، لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا عَمَلًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت ہے، امراء کے لیے وعرفاء کے لیے و امناء کے لیے۔ ضرور بضرور لوگ تمنا کریں گے قیامت کے دن کہ ان کی مینڈھیوں کو ثریا (کہکشاں) کے ساتھ لٹکا دیا جائے۔ وہ آسمان اور زمین کے درمیان متذبذب رہیں۔ ان کو عمل پر عار نہ دلائی جائے۔

6190 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ جَارَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ قِرَى ضَيْفِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قِرَى الضَّيْفِ؟ قَالَ: ثَلَاثٌ فَمَا كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ مہمان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! قری الضیف کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین دن تک مہمان نوازی ہے، اس کے بعد کی جائے وہ صدقہ ہے۔ جو اللہ اور آخرت کے

6189- الحديث فى المقصد العلى برقم: **885,884**. وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **200** وقال: رواه أحمد، ورجاله ثقات...... ، ورواه أبو يعلى والبزار .

6190- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **463** قال: حدثنا عبد الرحمن، عن سفيان، عن أبى حصين . والبخارى جلد **8** صفحه **13** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا أبو الأحوص، عن أبى حصين .

بَعْدَهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَشْهَدْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ، وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ أَقَمْتَهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی گواہی دے یا خاموش رہے۔عورتوں کے متعلق خیر طلب کرو۔ بے شک عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا کی گئی ہے۔ اگر اس ٹیڑھی ہڈی کو سیدھا کیا تو ٹوٹ جائے گی۔ اگر چھوڑ دیا تو ٹیڑھی رہے گی۔عورتوں کے متعلق خیر طلب کرو۔

6191 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ قَالَ: افْتَحْ كِسَاءَكَ ، قَالَ: فَفَتَحْتُهُ، قَالَ: ضُمَّهُ ، قَالَ: فَمَا نَسِيتُ بَعْدُ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سورت حفظ کی شکایت کی (حافظہ کمزور ہونے کی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر کھولو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پھونک ماری، فرمایا اس کو چمٹا لے اس کے بعد میں کوئی شے نہیں بھولا ہوں۔

6192 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَرَكَ النَّاسُ آمِينَ، إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ : (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) قَالَ: آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غیر المغضوب علیہم والضالین پڑھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین کہا یہاں تک کہ پہلی صف والے سنتے تھے۔

6193 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور

6191- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 240 . والبخاري جلد 3 صفحه 68 قالا: حدثنا أبو اليمان . ومسلم جلد 7 صفحه 167 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي . قال: أخبرنا أبو اليمان .

6192- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 934 من طريق نصر بن على الجهضمي به . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 853 من طريق محمد بن بشار' حدثنا صفوان بن عيسىٰ به .

6193- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 814 من طريق بكر بن خلف' وعقبة بن مكرم' ونصر بن على الجهضمي به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 599 . والطحاوي جلد 1 صفحه 200 .

صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت ابوبکر و عمرو عثمان رضی اللہ عنہم قرأت کو الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

6194 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ صدق دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

6195 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا قَزْعَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا، فَجَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ بِجَذَعٍ مِنَ الْمَعْزِ سَمِينٍ سَيِّدٍ، وَجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ مَهْزُولٍ خَسِيسٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا جَذَعٌ مِنَ الضَّأْنِ مَهْزُولٌ خَسِيسٌ، وَهَذَا جَذَعٌ مِنَ الْمَعْزِ سَمِينٌ سَيِّدٌ وَهُوَ خَيْرُهُمَا أَفَأُضَحِّي بِهِ؟ قَالَ: ضَحِّ بِهِ فَإِنَّ لِلّٰهِ الْخَيْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ پس وہ بکریوں میں سے نو ماہ کا موٹا تازہ خوبصورت بکرا لایا اور بھیڑوں میں سے کمزور اور گھٹیا قسم کا نو ماہ کا بھیڑ کا بچہ لایا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ بھیڑ کا کمزور اور گھٹیا نو ماہ کا ہے اور یہ بکری کا موٹا تازہ نو ماہ کا ہے۔ اب میں قربانی اس کے ساتھ کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ (موٹے تازے) قربان کر کیونکہ بے شک اللہ کیلئے بھلائی ہے۔

الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي

وہ احادیث جو حسن بصری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

6194- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **17** وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط والصغير ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه البزار برقم: **3** . وأبو نعيم في الحلية جلد **5** صفحه **46** .

6195- الحديث في المقصد العلي برقم: **625** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **20** وقال: رواه أبو يعلى من رواية حنش العبدي، ولم أجد من ترجمه .

هُرَيْرَةَ روایت کرتے ہیں

6196 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ يس فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ، وَمَنْ قَرَأَ حم الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الدُّخَانُ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رات کو سورہ یٰسین پڑھی اس نے صبح بخشش کی حالت میں۔ جس نے حم پڑھی جس میں دھوئیں کا ذکر ہے جمعہ کی رات کو اس نے صبح بخشش کی حالت میں کی۔

6197 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَقِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ: كَأَنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَلَدِ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ ابْنُ آدَمَ صَلَاتُهُ، يَقُولُ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ وَجَدُوهَا كَامِلَةً كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً، وَإِنْ وَجَدُوهَا انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ قَالَ: فَتُكَمَّلُ صَلَاتُهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ وَتُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: لگتا ہے کہ آپ اس شہر کے رہنے والے نہیں ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنی ہے ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل تجھے اس سے نفع دے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے بندہ سے حساب و کتاب نماز کے متعلق ہوگا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا دیکھو میرے بندے کی نماز اگر مکمل پاؤ اس کو مکمل لکھ دو، اگر اس میں کوئی کمی پاؤ تو دیکھو اس کے نفلوں سے اس کی نماز مکمل ہو جائے۔ اعمال پکڑے جائیں اس کی

6196- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **674** . والطيالسي جلد**2**صفحه**23** . والدارمي جلد **2** صفحه**457** . والطبراني في الصغير جلد**1**صفحه**149** .

6197- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**290** . وابن ماجة رقم الحديث: **1425** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار . وأبو داؤد رقم الحديث:**864** قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم .

مقدار پر۔

6198 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغَسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔ (۱) وتر سونے سے پہلے، (۲) ہر ماہ تین روزے اور (۳) جمعہ کے دن غسل۔

6199 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَجْهَدَ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی سے چار زنوں میں بیٹھ جائے پھر کوشش کرے اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔

6200 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي سُلَيْطٍ قَالَ: كُنْتُ فِي ضَيْعَةٍ لِي، فَرَأَيْتُ جَمْعًا فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِظُ أَصْحَابَهُ، فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَ النَّاسِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، التَّقْوَى هَا هُنَا ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ

حضرت امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو نصیحت کر رہے تھے کہ میں نے اپنا سر لوگوں کے درمیان سے داخل کیا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم اور اس کو ذلیل نہیں کرتا، تقویٰ یہاں ہے۔ سینہ کی طرف اشارہ کیا۔

6198- أخرجه أحمد جلد2صفحه473,472,233,229 . والنسائي جلد4صفحه218 . والطبراني في الصغير جلد1صفحه179 .

6199- أخرجه أحمد جلد 2صفحه234 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم بن قطن' وهو أبو قطن' قال: حدثنا هشام . وفي جلد2صفحه347 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام وأبان .

6200- الحديث في المقصد العلي برقم: 1718 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه184 وقال: رواه أحمد بأسانيد' واسناده حسن' ورواه أبو يعلى بنحوه .

6201 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَأْخُذُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، أَوْ أَرْبَعًا، أَوْ خَمْسًا فَصَرَّهُنَّ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ فَيَتَعَلَّمُهُنَّ؟، قَالَ: فَنَشَرْتُ ثَوْبِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، ثُمَّ ضَمَمْتُهُ، فَأَرْجُو أَنْ لَا أَكُونَ نَسِيتُ حَدِيثًا مِمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو لے گا اس میں سے جو اللہ اور اس کے رسول نے فرض کیا ہے ایک کلمہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ۔ ان کو ایک کپڑے میں پھینک دیا، ان کو سکھائے۔ فرماتے ہیں: میں نے کپڑا بچھا دیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے لگے۔ پھر میں نے سینہ سے لگا لیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ میں کوئی حدیث بھولوں گا نہیں اس میں سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔

6202 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نماز بغیر وضو کے اور صدقہ خیانت سے قبول نہیں کرتا ہے۔

6203 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ بِالْمَدِينَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ

حضرت حسین فرماتے ہیں: اس وقت ہم مدینہ میں تھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اعمال پیش کیے جائیں گے پس نماز آ کر کہے گی: اے میرے رب!

6201- الحديث سبق برقم: **6191** فراجعه .

6202- أخرجه أبو عوانة جلد **1** صفحه **236** من عدة طرق . وأخرجه البزار جلد **1** صفحه **133** من طريقين، وقال: لا نعلمه يروى عن أبي هريرة الا بهذا الاسناد وقد رواه عن كثير غير سليمان .

6203- الحديث في المقصد العلي برقم: **1903** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **345** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط وزاد...... وفيه عباد بن راشد وثقه أبو حاتم وغيره، وضعفه جماعة، وبقية رجاله أحمد رجال الصحيح .

الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ: أَىْ رَبِّ إِنِّي الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصَّدَقَةُ، فَتَقُولُ: أَىْ رَبِّ إِنِّي الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَيَجِيءُ الصِّيَامُ وَتَجِيءُ الْأَعْمَالُ كَذَلِكَ فَتَقُولُ: أَىْ رَبِّ وَيَجِيءُ - أَحْسَبُهُ قَالَ: - الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ: أَىْ رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، بِكَ آخُذُ الْيَوْمَ وَبِكَ أُعْطِي ، ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ: (إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ) (آل عمران: 19) ، (وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (آل عمران: 85)

میں نماز ہوں۔ اللہ فرمائے گا: بے شک تُو بھلائی پر ہے۔ پھر صدقہ آ کر عرض کرے گا: اے میرے رب! میں صدقہ ہوں! اللہ فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ روزہ اور اسی طرح دیگر اعمال آئیں گے اور اپنے رب کی بارگاہ میں اپنا آپ پیش کر کے اے میرے رب کہیں گے اور میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اسلام بھی آ کر عرض کرے گا کہ اے میرے رب! تُو سلام ہے اور میں اسلام ہوں۔ پس اللہ فرمائے گا: تُو بھی بھلائی پر ہے تیرے بدلے ہی آج میں پکڑ کروں گا اور تیرے بدلے ہی عطا کروں گا۔ پھر حضرت امام حسن بصری نے فرمایا: بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین' اسلام ہے۔'' اور جو آدمی اسلام کو چھوڑ کر (اس سے منہ موڑ کر) کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا''۔

6204 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُقَدَّمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخَانِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورۂ دخان پڑھی جمعہ کی رات کو اس نے صبح بخشش کی حالت میں کی۔

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! سب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

6204- الحديث سبق برقم: 6196 فراجعه .

6205- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 494 وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3331 من طريق محمد بن عيسى . وأخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 275 من طريق أبي الربيع . ثلاثتهم حدثنا هشيم' بهذا السند .

يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، - أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ، مُنْذُ نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ سَنَةً - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُلُّهُمْ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ

فرمایا: جونہیں کھائے گا اس کو اس کا غبار ضرور پہنچے گا۔

6206 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُسَلِّمِ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار چلنے والے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے اور تھوڑے والا زیادہ کو سلام کریں۔

6207 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ فَمَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ بَلَغَتْ، يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی ایک کلمہ کی گفتگو کرتا ہے وہ خیال نہیں کرتا اس کی وجہ سے کہاں پہنچی ہے وہ۔ وہ جہنم میں اس کی وجہ سے ڈالا گیا ستر ہزار سال تک۔

6208 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ، الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔ آگے مکمل حدیث بیان کی۔

6209 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

6206- أخرجه أحمد جلد2صفحه510 . والترمذي رقم الحديث: 2703 قال: حدثنا محمد بن المثنى و ابراهيم بن يعقوب . والبخاري جلد8صفحه64 وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1000 قال: حدثنا محمد بن سلام .

6207- أخرجه أحمد جلد2صفحه355 قال: حدثنا أسود بن عامر . وفي جلد2صفحه533 قال: حدثنا عبد الرحمن يعني ابن مهدي .

6208- الحديث سبق برقم: 6198 فراجعه .

6209- أخرجه أحمد جلد2صفحه414 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد6صفحه168 قال: أخبرنا اسحاق

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ

کریم ﷺ نے فرمایا: خلع کرنے والیاں اور خوبصورتی کیلئے بال اکھیڑنے والیاں ہی اصل میں منافق ہیں۔

6210 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ سَمْحَ الْبَيْعِ، سَمْحَ الشِّرَاءِ، سَمْحَ الْقَضَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ پسند کرتا ہے فروخت' خریداور فیصلہ کرنے میں نرمی کو۔

6211 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں روزہ نہ رکھیں'

6212 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو طَارِقٍ السَّعْدِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ فِيهَا خَمْسًا وَقَالَ: اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے پس وہ ان پر عمل کمائے یا اس کو یہ کلمات سکھائے جو (ان کو سیکھ کر) ان پر عمل کمائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: میں! اے اللہ کے رسول! فرماتے ہیں: پس آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس میں پانچ کو گنا اور فرمایا: حرام کی ہوئی چیزوں سے بچو' سب لوگوں سے بڑے عابد بن جاؤ گے' راضی رہو اس تقسیم کے ساتھ جو

بن ابراهيم ـ قال: أنبأنا المخزومي' وهو المغيرة بن سلمة .

6210- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **1319** قال: حدثنا أبو كريب ـ قال: حدثنا اسحاق بن سليمان الرازى' عن مغيرة بن مسلم' عن يونس' عن الحسن' فذكره .

6211- الحديث سبق برقم: **5823** فراجعه .

6212- الحديث سبق برقم: **5839** فراجعه .

وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

اللہ نے تمہارے لیے فرمائی ہے' تمام لوگوں سے زیادہ غنی بن جاؤ گے' اپنے پڑوسی سے احسان کرو' لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو' سچے مسلمان بن جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا' دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

6213 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ، يُحَدِّثُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا، قَالُوا: كُلُّ النَّاسِ أَوِ النَّاسُ كُلُّهُمْ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس میں وہ سود خود بن جائیں گے۔ صحابہ نے عرض کی: سارے لوگ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسے نہیں کھائے گا تو وہ اس کا غبار تو ضرور پائے گا۔ صحابہ نے ''کل الناس'' یا ''الناس کلهم'' کا لفظ استعمال کیا۔

أَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث ابوعبید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6214 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کسی ایک کا لکڑیوں کا گٹھا باندھ کر اپنی پیٹھ پر اُٹھا لینا' اس کے بعد اسے بیچ ڈالنا بہتر ہے' اس سے کہ وہ کسی آدمی سے مانگے' پس وہ اسے دے یا نہ دے۔

6213- الحديث سبق برقم: **6205** فراجعه .

6214- الحديث سبق برقم: **6001** فراجعه .

لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

6215 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے عمل کی وجہ سے جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ بھی؟ فرمایا: میں بھی مگر مجھے اللہ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

طَاوُسٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث جو حضرت طاؤس' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6216 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ، أَنَّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَلَفَ بِيَمِينٍ لَيَطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ بِتِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْمَلَكُ أَوْ صَاحِبُهُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَنَسِيَ فَطَافَ بِهِنَّ، فَلَمْ تَجِئِ امْرَأَةٌ بِشَيْءٍ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ جَاءَتْ بِشِقِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم اٹھائی کہ آج وہ نوے (۹۰) بیویوں کے پاس جائیں گے۔ سب کے ہاں اولاد ہوگی۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے۔ وہ سب بیویوں کے پاس گئے، کسی عورت کے ہاں بچہ نہیں ہوا مگر ایک کہ وہ ایک بچے کا کچھ حصہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر حضرت سلیمان علیہ السلام نے استثنا کیا ہوتا تو حانث نہ ہوتے' وہ اپنی

6215- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 264 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد . والبخارى جلد 7 صفحه 157 قال: حدثنا أبو اليمان .

6216- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1175 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا هشام بن حجير التيمى . وأحمد جلد 2 صفحه 275 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر' عن ابن طاووس .

غُلامٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ سُلَيْمَانَ اسْتَثْنَى لَمْ يَحْنَثْ فَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

ضرورت میں لگ گئے تھے۔

6217 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ طَاوُسًا، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ، قَالَ لَهُ آدَمُ: يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ لِمَ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کا جھگڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں، ہم کو آپ علیہ السلام نے جنت سے نکلوایا اپنے گناہ کی وجہ سے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اللہ نے آپ علیہ السلام کو چنا اور تورات کی تختیاں اپنی جانب سے دیں۔ آپ علیہ السلام مجھے ملامت کیوں کرتے ہو؟ اس کام پر جو اللہ نے لکھا تھا، چالیس سال میرے پیدا ہونے سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

6218 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور کہا: ان شاء اللہ وہ حانث نہیں ہوا۔

6219 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ ہر ایک کو اس کی نیتوں پر

6217- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1115 . وأحمد جلد 2صفحه248 . والبخاري جلد 8صفحه157 قال: حدثنا علي ابن عبد الله .

6218- أخرجه أحمد جلد 2صفحه309 . وابن ماجة رقم الحديث: 2104 قال: حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري . والترمذي رقم الحديث: 1532 قال: حدثنا يحيٰى بن موسٰى .

6219- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4229 من طريق أحمد بن سنان، ومحمد بن يحيٰى قالا: حدثنا يزيد ابن هارون كلاهما عن شريك بهذا السند .

يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

اٹھائے گا۔

الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث جو حضرت اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6220 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي، وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ، وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي؟، فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ، ثُمَّ ضَمَمْتُهَا إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم گمان کرتے ہو کہ ابوہریرہ بہت زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے حدیثیں بیان کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! اس کے وعدہ کا ایک وقت ہے۔ میں مسکین آدمی ہوں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا ہوں، اپنے پیٹ پر باندھ کر مہاجرین لوگ بازار میں کاروبار میں مشغول ہوتے ہیں۔ انصار بھائی اپنے اموال پر لگے رہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کپڑا بچھائے گا۔ وہ کوئی شے نہیں بھولے گا جو اس نے میرے حوالہ سے سنی ہے۔ میں نے کپڑا بچھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات مکمل فرمائی۔ پھر میں نے اپنے سینہ سے لگایا اس کو اس کے بعد میں کوئی شے نہیں بھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی۔

6221 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمان بھائی دیوار میں

6220- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1142** . وأحمد جلد **2** صفحه **240** قالا: حدثنا سفيان . وفى جلد **2** صفحه **240** قال أحمد: حدثنا اسحاق بن عيسى . قال: أخبرنا مالك .

6221- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **464** . والحميدى رقم الحديث: **1076** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **240** قال: حدثنا سفيان .

أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

گاڑ رکھنے کی اجازت مانگتے، اس کو منع نہ کرو۔

6222 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین ولیمہ کا کھانا وہ ہے جس کی طرف مال داروں کو دعوت دی جائے اور حق داروں کو چھوڑا جائے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

6223 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَكُلٌّ عَلَى خَيْرٍ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقت والا مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے ہر ایک بھلائی ہے' تو اس پر حریص ہو جو تجھے نفع دے۔ اللہ سے مدد طلب کر' عاجز نہ ہو' اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو یہ نہ کہا کر کہ اگر میں یہ اور یہ کر لیتا۔ لیکن یہ کہو اللہ نے مقدر میں لکھا اور جو اس نے چاہا تھا وہ ہوا ہے' کیونکہ لفظ ''لو'' یعنی اگر شیطان کے عمل کے دروازے کو کھول دیتا ہے۔

6224 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چاند کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب چاند دیکھو تو روزے رکھو۔ جب دیکھو تو افطار کرو، اگر

6222- الحديث سبق برقم: **5865** فراجعه .

6223- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**266** قال: حدثنا خلف بن الوليد' قال: حدثنا ابن مبارك' عن محمد بن عجلان' عن ربيعة . وفي جلد**2**صفحه**370** قال: حدثنا عارم' قال: حدثنا عبد الله بن مبارك .

6224- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**286** . ومسلم جلد **3**صفحه**124** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والنسائي جلد**4**صفحه**134** قال: أخبرنا أبو بكر بن علي صاحب حمص .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالُ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

آسمان غبار آلود ہو تو تیں مکمل کرو۔

6225 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرِّيحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو خوشبو دی جائے وہ واپس نہ کرے کیونکہ اس کو اُٹھانا آسان ہے اور اچھی خوشبو ہے۔

6226 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ الدِّيَكَةِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا فَسَلُوا وَارْغَبُوا، وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحِمَارِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرغ کی آواز سنو کیونکہ وہ اذان فرشتے کو دیکھ کر دیتا ہے تو اللہ سے مانگو اور رغبت کرو۔ جب تم گدھے کے ہینگنے کی آواز سنو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے اللہ کی پناہ مانگو جو اس نے دیکھا اس کے شر سے۔

6227 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی وضو کرے تو اپنے ناک میں پانی ڈالے اس کو صاف کرے۔

6228 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6225- أخرجه أحمد جلد2صفحه**320** . ومسلم جلد**7**صفحه**48** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب . وأبو داؤد رقم الحديث: **4172** قال: حدثنا الحسن بن على وهارون بن عبد الله .

6226- أخرجه أحمد جلد2صفحه**306** قال: حدثنا هاشم .

6227- أخرجه والحميدى: **957** قال: حدثنا سفيان .

عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

نے فرمایا: کوئی بچے ہوئے پانی سے منع نہ کرے تا کہ اس کے ساتھ گھاس اگ جائے۔ (جو اس کے کھیت کو لگانے کے بعد بچا ہے)

6229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّيْخُ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْعَيْشِ، وَحُبِّ الْمَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت پر جوان ہوتا ہے: زندگی کی محبت پر اور مال کی محبت پر۔

6230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار وہ نہیں ہے جو زیادہ سامان والا ہو، مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

6231 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ: يَمِينُ اللّٰهِ مَلْأَى سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَیْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! خرچ کر تا کہ تجھ پر خرچ کیا جائے۔ اللہ عزوجل کا دائیں ہاتھ جیسے اس کی شان کے لائق ہے وہ سخاوت سے بھرا ہوا ہے۔ دن اور رات خرچ کرنے سے اس کے خزانہ میں کوئی شے کم نہیں ہو گی۔

6232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَظَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ایسے آدمی کو دیکھو جو تم سے مال جسم میں زیادہ ہے تو اپنے سے نیچے والے کو دیکھ لیا کرو جو تم

6229- الحديث سبق برقم: 5963 فراجعه.

6230- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 1063 قال: حدثنا سفيان.

6231- أخرجه أحمد جلد2صفحه242 قال: حدثنا سفيان.

6232- أخرجه البخاری جلد8صفحه128 قال: حدثنا اسماعيل' قال: حدثنی مالك.

أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْجِسْمِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ دُونَهُ فِي الْمَالِ وَالْجِسْمِ

سے جسم و مال میں کم ہے۔

6233 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے اس طرح کہ اس کے کندھے پر کوئی شے نہ ہو۔

6234 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، - وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ - إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں کوئی بھی زخم لگتا ہے تو اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو اس کو اس کی راہ میں زخم لگا ہے جب قیامت کے دن آئے گا اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہوگا اس کا رنگ خون کا رنگ ہوگا۔ اس کی خوشبو مشک خوشبو کی طرح ہوگی۔

6235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں ان کے مسلمان ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں ان کے کافر ان کے کافروں کے تابع ہیں۔

6236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بدترین اس کو پاؤ گے جو دو چہروں والا ہو' اِدھر کی باتیں اُدھر اور اُدھر کی

6233- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **964** قال: حدثنا سفيان .

6234- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1092** قال: حدثنا سفيان' عن أبى الزناد .

6235- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**319** . ومسلم جلد**6**صفحه**2** قال: حدثنا محمد بن رافع .

6236- الحديث سبق برقم: **6044** فراجعه .

النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

باتیں اِدھر کرنے والا۔

6237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے، روزہ کی حالت میں وہ جماع اور جہالت کی گفتگو نہ کرے اگر اس کو کوئی آدمی گالی دے یا مارے وہ کہہ دے کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' میں روزے سے ہوں۔

6238 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً قَالَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ: إِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: يَعْنِي الْحِنْطَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باہر سے آنے والے قافلے کو آگے جا کر مت ملو تا کہ ان کا مال خریدسکو اور اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا دودھ روک کر مت رکھو (بیچنے کیلئے) پس اس کے بعد جس نے خریدا تو اسے اختیار ہے' اگر چاہے تو اسے اپنے لیے رکھ لے اور اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع (ساڑھے چار کلو) کھجوریں بھی ساتھ دے' گندم نہیں دے سکتا۔ حضرت ابوخیثمہ نے سمراء کا معنی ''حنطہ'' یعنی گندم بتایا ہے۔

6239 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ: أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ النَّاقَةَ يَغْدُو بِعَشَاءٍ وَيَرُوحُ بِعَشَاءٍ، إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: لَوْ قَالَ بِعِسَاسٍ كَانَ أَجْوَدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: (ان کو خبر پہنچی ہے) خبردار! وہ آدمی جو کسی گھر والوں کو (دودھ والی) اونٹنی دیتا ہے' وہ صبح شام دودھ کا بڑا پیالہ لیتا ہے' بے شک اس اونٹنی کا اجر بہت بڑا ہے۔ حضرت ابوخیثمہ نے فرمایا: راوی اگر ''عشا'' کی بجائے ''عِساس'' کا لفظ استعمال کرتے تو عمدہ تھا۔

6237- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1151** من طريق زهير بن حرب بهذا السند .

6238- الحديث سبق برقم: **6039,6023** فراجعه .

6239- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1061** قال: حدثنا سفيان .

6240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْنَا، هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ: الْيَهُودُ غَدًا، وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم آنے میں سب سے پیچھے آنے والے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے سوائے اس کے کہ ہر اُمت کو اس کا نامۂ اعمال ہم سے پہلے دیا گیا اور ہمیں وہ ان کے بعد دیا گیا' پھر یہ دن جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر لکھ دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے ہماری راہنمائی فرمائی' پس لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں' یہودی آنے والے کل اور عیسائی پرسوں۔

6241 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَلَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو ضرور نماز عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دیتا اور ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔

6242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ، وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ، وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت جب آئے گی اس کا منظر اس طرح ہو گا کہ ایک آدمی نے دودھ پیالہ میں ڈال کر اپنے منہ تک سے لگایا ہو گا تو قیامت آجائے گی، دو آدمی کپڑا خرید رہے ہوں گے وہ ابھی معاملہ طے کر رہے ہیں گے کہ قیامت آجائے گی، آدمی حوض پر پانی لینے گیا ہو گا وہ ابھی کھینچے گا نہیں تو قیامت آجائے گی۔

6243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6240- الحديث سبق برقم: **6188** فراجعه .

6241- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **965** قال: حدثنا سفيان .

6242- أخرجه البخاري جلد**9**صفحه**74** قال: حدثنا أبو اليمان .

6243- الحديث سبق برقم: **6240** فراجعه .

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي

نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے وقت کے بادشاہ کی (بشرطیکہ وہ دینِ اسلام کے مطابق چلنے والا ہو) اطاعت کی، بے شک اس نے میری اطاعت کی۔

6244 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُمِ الْمَرْأَةُ يَوْمًا سِوَى رَمَضَانَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت رمضان کے علاوہ روزہ نہ رکھے۔ جب اس کا شوہر موجود ہو مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

6245 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کو مارو تو چہرے پر مارنے سے بچو۔

6246 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِ الْأَرْبَعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے، تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔ (جبکہ اکٹھے بیٹھ کر کھائیں)

6247 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ، مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، مِصْدَاقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ تیار کر کے رکھا ہوا ہے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا نہ کسی کان نے سنا نہ ہی کسی کے دل میں بات آئی اس کے متعلق۔ اس کی تصدیق قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ الٰی آخرہٖ"۔

6244- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1016 قال: حدثنا سفيان .

6245- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1121 قال: حدثنا سفيان .

6246- أخرجه أحمد جلد2صفحه244 قال: حدثنا سفيان .

6247- أخرجه البخاري جلد4صفحه143 قال: حدثنا الحميدي . قال: حدثنا سفيان .

(17

6248 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً قَالَ: لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں۔ جس نے اُن کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اللہ عزوجل اکیلا طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

6249 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ، فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ، وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی گدی پر گرہ لگا دیتا ہے تین۔ جب وہ آدمی اٹھتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے، ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے تو دوسری کھل جاتی ہے جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری کھل جاتی ہے۔ اگر یہ نہ کرے تو صبح کرتا ہے خبیث نفس کے ساتھ سستی کی حالت میں۔

6250 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگو زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو۔

6251 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اس حالت میں کہ وہ روزے کی حالت میں ہو پس اسے چاہیے کہ وہ کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔

6248- أخرجه مسلم جلد8صفحه63 قال: حدثنا عمرو الناقد وزهير بن حرب وابن أبي عمر .

6249- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1306 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك .

6250- أخرجه مسلم جلد2صفحه94 قال: حدثنا محمد بن عباد وأبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب .

6251- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6252 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی ہے۔

6253 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: إِنْ هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، فَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا سَيِّئَةً، وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اگر میرا بندہ اگر نیکی کا ارادہ کرے اس کو لکھ لو۔ اگر وہ نیکی کرے تو دس گنا زیادہ لکھ دو۔ اگر برائی کا ارادہ کرے اس کو نہ لکھو اگر کرے تو صرف ایک برائی لکھو اگر چھوڑ دے اس کی ایک نیکی لکھو۔

6254 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ، وَإِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے باوجود قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو وہ ظالم ہے جب وہ تم میں سے کسی سے وہ احالہ (یعنی مال منتقل) کرے کسی گروہ کے سامنے تو تمہارے بھائی کو اتباع کرنی چاہیے (اسے قبول کر لینا چاہیے)۔

6255 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

6252- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**242** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **2**صفحه**257** قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد .

6253- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**242** قال: حدثنا سفيان . والبخاري جلد**9**صفحه**177** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا ابن عبد الرحمٰن .

6254- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**260** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ . وفي جلد **2**صفحه**315** قال: حدثنا عبد الرزاق بن همام . والبخاري جلد**3**صفحه**155** قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا عبد الأعلىٰ .

6255- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَوْ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے عصر کی نماز کے وقت ایک سجدہ کرنے کی مقدار وقت پالیا بے شک اُس نے عصر کی نماز کا وقت پالیا' جس نے صبح کی نماز کا وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالیا اُس نے نماز کو پالیا۔

6256 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بچے ہوئے پانی سے نہ روکے تا کہ اس کے ساتھ گھاس اگ جائے۔

6257 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ جُمُعَةٍ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيهِ أُعِيدَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر دن وہ ہے جس رات میں سورج طلوع ہو، وہ جمعہ کا دن ہے۔ اس دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اس دن جنت سے نکالا گیا اسی دن اس میں داخل کیا جائے گا۔

6258 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِى يَدِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے۔ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں' سویا ہوا تھا مجھے عرش کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں، میرے ہاتھ میں رکھی گئی۔

6256- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6257- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **854** قال: وحدثنى حرملة بن يحيىٰ' أخبرنا ابن وهب' أخبرنى يونس' عن ابن شهاب .

6258- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**268** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . ومسلم جلد **2**صفحه**64** قال: حدثنا حاجب بن الوليد .

6259 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الصَّدَقَةِ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً، أَوِ الشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِأُخْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ دودھ دینے والی گائے یا دودھ دینے والی بکری دے دینا، صبح ایک کا دودھ پیے اور شام کو دوسری کا۔

6260 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ وَهِيَ تُرْضِعُهُ فَقَالَتِ: اللَّهُمَّ لَا تُمِتِ ابْنِي حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ هَذَا الرَّاكِبِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِي الثَّدْيِ، فَمَرَّ بِامْرَأَةٍ تُجَرُّ وَيَلْعَبُ بِهَا الصِّبْيَانُ فَقَالَتِ: اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا ، قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الرَّاكِبُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ، وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَيَقُولُونَ لَهَا: تَزْنِي، وَتَقُولُ: حَسْبِيَ اللَّهُ، فَيَقُولُونَ لَهَا: تَسْرِقُ، فَتَقُولُ: حَسْبِيَ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ایک ایسی عورت کے پاس سے گزرے وہ اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی اچانک ایک گزرنے والا گزرا اس حال میں کہ وہ اس بچہ کو دودھ پلا رہی تھی، اس عورت نے کہا: اے اللہ! تو اس میرے بیٹے کو موت نہ دینا جب تک یہ اس سوار کی مثل نہ ہو جائے۔ اس بچہ نے کہا: اے اللہ! تو مجھے اس کی مثل نہ بنانا پھر وہ دودھ پینے لگا۔ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ جا رہا تھا' اس عورت کو کھینچ رہا تھا اس کے ساتھ بچے کھیل رہے تھے۔ اس عورت نے کہا: اے اللہ! تو اس بچہ کو اس کی مثل نہ بنانا اس بچہ نے عرض کی: یا اللہ! تو مجھے اس مثل بنانا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال وہ سوار تو کافر تھا لیکن وہ عورت' لوگ اس کو کہتے تھے: تُو نے زنا کیا ہے' وہ کہتی تھی: میرے لیے اللہ کافی ہے، لوگ اس کو کہہ رہے تھے تو چور ہے وہ کہہ رہی تھی میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

6261 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ

6259- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6261- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1137** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو الزناد . والبخاري جلد **9** صفحه **164** قال: حدثنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: فَمَالِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسُقَّاطُهُمْ وَعُجَّزُهُمْ، فَقَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ: إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَقَالَ لِلنَّارِ: إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

کا آپس میں مکالمہ ہوا، دوزخ نے کہا: مجھے ترجیح دی گئی ہے متکبرین جباروں کے ساتھ۔ جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور لوگ ہوں گے، گرے ہوئے اور عاجز لوگ اللہ عزوجل نے جنت سے کہا: تو میری رحمت ہے کہ میں تیرے اندر داخل کروں گا جس پر چاہوں گا رحم کرنا، دوزخ سے کہا: تو میرے عذاب کی جگہ ہے میں تیرے ذریعے عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا بھروں گا تم دونوں میں سے ہر ایک کو۔

6262 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُ الْأَرْضُ، إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ، مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے کا سارا آدمی (عام نہ کہ خاص یا کافر و مشرک یا منافق) زمین کھا جائے گی' لیکن اس کی ریڑھ کی ہڈی (کونہیں کھائے گی) اسی سے انسان کو پیدا کیا گیا اور اسی سے دوبارہ جوڑا جائے گا۔

6263 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَأْخُذُنَّ كَمَا أَخَذَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، وَشِبْرًا بِشِبْرٍ، وَبَاعًا بِبَاعٍ، حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَ أُولَئِكَ دَخَلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمُ الْقُرْآنَ: (كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً) (التوبة: 69) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ضرور بضرور پہلے گزری ہوئی اُمتوں کے پیچھے چلو گے ہاتھ کے بدلے ہاتھ' بالشت کے بدلے بالشت اور گز کے بدلے گز، اگر ان میں سے کوئی گوہ کے میں داخل ہو گیا۔ تم بھی اس میں داخل ہو گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کی تائید کے لیے اگر تم چاہو اس آیت کو پڑھ لو: ''كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ الى آخره''۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جیسے فارس و روم

6262- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **2955** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' حدثنا المغيرة يعنى الحزامى عن أبى الزناد' عن الأعرج' عن أبى هريرة .

6263- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **450** قال: حدثنا يزيد . وفى جلد **2** صفحه **527** قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنى حماد .

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ؟ قَالَ: فَمَا النَّاسُ إِلَّا هُمْ

والوں نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ صرف وہی ہیں۔

6264 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، وَمُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوا: كُلَّ عَامٍ نَقْتُلُ أَلْفًا أَوْ أَلْفَيْنِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: لَا أَعْنِي ذَاكَ، وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، قَالُوا: وَنَحْنُ أَحْيَاءٌ وَنَفْعَلُ؟ قَالَ: يُمِيتُ اللّٰهُ قُلُوبَ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ كَمَا يُمِيتُ أَبْدَانَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی، یہاں تک کہ قتل بہت زیادہ ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہم ہر سال ایک ہزار یا دو ہزار مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں بلکہ قتل سے مراد یہ ہے کہ تم آپس میں قتل و غارت کرو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم زندہ ہیں، ہم ایسے کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُس زمانے والوں کے دل مردہ ہو جائیں گے جس طرح ان کے بدن مردہ ہو جائیں گے۔

6265 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَصْفِقُهَا الْأَرْوَاحُ حَتَّى تَهُبَّ لَهَا رِيحٌ فَتَصْرَعَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال کھیتی کی ہے' جو ہواؤں کے تھپیڑے کھاتی ہے حتیٰ کہ ایک تیز ہوا چلے گی جو اسے گرا دے گی۔

6266 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَلْبَسُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنی بچی کی شادی کرنی ہے کہ میں پسند کرتا ہوں

6264- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 261 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 2 صفحه 288 قال: حدثنا اسحاق بن سليمان . وفي جلد 2 صفحه 524 قال: حدثنا محمد بن بكر .

6265- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 358' جلد 2 صفحه 839 من حديث مالك وشعيب' كلاهما عن أبي الزناد به .

6266- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 493 من حديث شعيب' عن أبي الزناد به .

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ، قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَأْتِنِي بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرَةٍ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْفَوَائِدِ

کہ آپ ﷺ میری مدد کریں کسی شے کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت میرے پاس کوئی شے نہیں ہے، لیکن جب کل صبح ہو تو ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی لکڑی لے کر آنا۔ حدیث فوائد میں ذکر کی ہے۔

6267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ، وَنُبَاحَ الْكَلْبِ، وَصَوْتَ دِيكٍ بِاللَّيْلِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم گدھے کی آواز سنو، کتے کا بھونکنا اور رات کے وقت مرغ کی آواز سنو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو کیونکہ وہ ایسی شی دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

6268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا هَامَ لَا هَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے کہ مقتول کے سر سے پرندہ نکلے اور اس کا بدلہ لینے کے لیے چیخ و پکار کرے۔

6269 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِنْ أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور اگر تم میں سے کسی ایک کو مجمع عام میں کہے کہ میری جگہ یہ فلاں آدمی دے گا تو تمہارے بھائی کو اس کی بات مان لینی چاہیے۔

6270 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6267- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6268- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6269- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عُقْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

نے فرمایا: زانی حالتِ ایمان میں زنا نہیں کرسکتا ہے۔

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ خَمْرًا حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور چوری کرتے وقت، شرابی شراب پیتے وقت اور زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتے ہیں۔

6271 - قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ فِيهِ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوزناد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوسلمہ نے حدیث بیان کی' اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جولوگوں کا مال اُچک لیتا ہے' لوگ اس کی طرف اپنے سر اُٹھا کر دیکھتے رہ جاتے ہیں' وہ اس وقت مؤمن نہیں ہوتا ہے۔

6272 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْفَجْرَ، أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پڑھ لی، اس نے فجر کی نماز پالی۔ جس نے عصر کی دو رکعتیں سورج غروب ہونے سے پہلے ادا کر لیں اس نے عصر کی نماز پالی۔

6273 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6271- أخرجه أحمد جلد 2صفحه317 . ومسلم جلد 1صفحه55 قال: حدثنا محمد بن رافع . كلاهما (أحمد بن حنبل، ومحمد بن رافع) عن عبد الرزاق بن همام، قال: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، فذكره .

6272- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6273- أخرجه مالك (الموطأ): 117 . وأحمد جلد 2صفحه486 قال: قرأت على عبد الرحمٰن . والبخاري جلد 1 صفحه1678 قال: حدثنا عبد الله بن سلمة .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ، وَلَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا انْتِظَارُهُ الصَّلَاةَ

نے فرمایا: کوئی آدمی تم میں سے مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے، جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے، اس کو اپنے گھر جانے کی صرف رکاوٹ نماز ہے۔

6274 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُرِقَتْ، فَأُوحِيَ إِلَيْهِ إِلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے اترے، ان کو ایک چیونٹی نے کاٹا، انہوں نے اپنا سامان اٹھانے کا حکم دیا، اس کے نیچے سے بل کو نکالا گیا۔ پھر اُن سب کو جلا دینے کا حکم دیا، اللہ عزوجل نے نبی کی طرف وحی کی کہ کاٹنے والی چیونٹی تو ایک ہی تھی۔

6275 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے (سوال کرنے کے لحاظ سے) چھوڑے رکھا کرو، جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں، تم سے پہلے امتیں اس لیے ہلاک ہوئی تھیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام سے سوال کیے اور اختلاف کیا۔ جس سے میں نے تم کو منع کیا اس سے رُک جاؤ۔ جس کا حکم دوں اس کو کرو۔

6276 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6274- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3319** قال: حدثنا اسماعيل بن أبي أويس قال: حدثني مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة رضي الله عنه.

6275- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1337** قال: حدثني زهير بن حرب، حدثنا يزيد بن هارون، أخبرنا الربيع بن مسلم القرشي، عن محمد بن زياد، عن أبي هريرة.

6276- أخرجه مالك في (الموطأ) صفحه **165**. والحميدي رقم الحديث: **1113,1111** قال: حدثنا سفيان. وفي جلد**2**صفحه**464** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا زائدة.

خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنَاتَجُ الْإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ، هَلْ تُحِسُّونَ مِنْ جَدْعَاءَ؟، قَالُوا: أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے کہ اونٹ سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کیا تم جدعاء سے گمان کرتے ہو؟ عرض کی صحابہ کرام نے: یا رسول اللہ! آپ بتائیں جو مر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جوانہوں نے کرنا تھا۔

6277 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيْحَكَ ارْكَبْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اونٹ کو پیدل چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ اونٹ قربانی کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت تو اس پر سوار ہو جا۔

6278 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جانور کے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے' کنویں میں گر کر مر جانے والے کا خون ضائع ہے' کان میں مرنے والے کا خون ضائع ہے' زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6279 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے

6277- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2754 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، حدثنا أبو عوانة، عن قتادة، عن أنس رضي الله عنه .

6278- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6912 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف، حدثنا الليث، حدثنا ابن شهاب، عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمٰن عن أبي هريرة .

6279- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلْيَفْعَلْ

بھائی سے اس کی دیوار میں شہتیر (لوہے کا گارڈر وغیرہ) رکھنے کا پوچھے تو اسے چاہیے کہ اجازت دے دے۔

6280 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ الْأَنْصَارَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَمْوَالَ؟ قَالَ: لَا تُكْفَوْنَ الْمُؤْونَةَ، وَتَقَاسَمُوا الثَّمَرَ، قَالُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے اور مہاجرین کے درمیان مال تقسیم کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، تم چٹی کے ضامن نہ بنائے جاؤ، پھل باہم تقسیم کرو انہوں نے عرض کی: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔

6281 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو مارے تو چہرے پہ مارنے سے پرہیز کرے۔

6282 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ، فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَدَعْ إِلَيَّ فَأَنَا وَلِيُّهُ، وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلِعَصَبَتِهِ مَا كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روئے زمین پر کوئی مومن مرد و عورت ہو میں اس کی جان سے زیادہ قریب ہوں۔ جو تم میں سے کوئی قرض چھوڑ جائے، میں اس کو ادا کروں گا میں اس کا ولی ہوں، جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے (تھوڑے یا زیادہ) جب تک وہ ہوں۔

6283 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَهُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ ضَرَبْتُ، أَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے کہ تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔ میں انسان ہوں (بظاہر)

6282- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1619** قال: حدثني محمد بن رافع، حدثنا شبابة قال: حدثني ورقاء، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6283- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2601** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا المغيرة يعني عبد الرحمٰن الحزامي، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

شَتَمْتُ، أَوْ آذَيْتُ، أَوْ لَعَنْتُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ رَحْمَةً، وَزَكَاةً، وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مومن کو میں نے مارا یا گالی دی یا تکلیف دی یا لعنت کی۔ تو اس کے لیے رحمت بنا دے' اس کے لیے زکوٰۃ اور قربت بنا دے۔ اس کے ساتھ قیامت کے دن وہ تیرا قرب حاصل کر سکے۔

6284 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ظہر) کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو، بے شک سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

6285 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کرم کا لفظ (انگور کی بیل کیلئے) نہ کہے، بے شک کرم مسلمان آدمی ہے۔

6286 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقِيدُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں تم میں سے کسی کے لیے ایک کوڑے کے برابر جگہ زمین آسمان کے درمیان جتنی جگہ سے بہتر ہے۔

6287 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ

6284- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3259** قال: حدثنا محمد بن يوسف، حدثنا سفيان، عن الأعمش، عن ذكوان، عن أبي سعيد رضي الله عنه .

6285- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2247** قال: حدثنا زهير بن حرب، حدثنا جرير، عن هشام، عن ابن سيرين، عن أبي هريرة .

6286- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **27384** قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيد سوط أحدكم من الجنة خير مما بين السماء والأرض .

6287- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **4708** قال: حدثنا يحيىٰ، عن عبيد الله، حدثني نافع، عن ابن عمر، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا يبع أحدكم على بيع أخيه ولا يخطب على خطبة اخيه الا أن يأذن له .

يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

کرے نہ اپنے بھائی کی نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجے۔ یہاں تک کہ وہ نکاح کرے خود یا اس کو چھوڑ دے۔

6288 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً، وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شُعْبَةَ الْأَنْصَارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں ضرور انصار کا آدمی ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں۔

6289 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ، وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ حَتَّى يُلْقِمَهُ إِصْبَعَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا خزانہ قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں ہوگا، وہ مالک اس سے بھاگے گا اس کو وہ تلاش کرے گا اور وہ کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں، یہاں تک اس کی انگلی چبالے گا۔

6290 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَّهُ وَمُؤْنَتَهُ فَلْيَقُلِ: اجْلِسْ فَكُلْ، أَوْ لِيَأْخُذْ لَهُ مِنَ الطَّعَامِ - وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيْ: هَكَذَا وَهَكَذَا- فَلْيَضَعْهَا فِي كَفِّهِ، فَلْيَقُلْ كُلْ هَؤُلَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس تمہارا خادم کھانا لے کر آئے' اس نے گرمی اور مشکلات کے ساتھ کھانا تیار کیا' اس کو مالک کہے: تُو بیٹھ اور کھا! یا اس کیلئے کھانا لے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے کہ یہ اور یہ لے لو' اُٹھا کر اس کی ہتھیلی پر رکھے اور کہے: سارا کھالو۔

6291 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے جا کر قافلے سے مت ملو تا کہ تم بیع کرو'

6288- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **7244** حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' حدثنا أبو الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6289- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **10474** قال: حدثنا علي بن حفص' أخبرنا ورقاء' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6291- سبق تخريجه راجع الفهرس .

تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا، فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَيَرُدُّ مَعَهَا صَاعَ تَمْرٍ

کسی کی بولی پر بولی مت دو' کسی کی بیع پر بیع نہ کرو' اونٹنی اور بکری کا دودھ مت روکو' پس جس نے دودھ روکنے کے بعد اسے خریدا' اسے اختیار ہے' دوبارہ دیکھنے کا بعد اس کے کہ وہ اس کا دودھ نکال چکا ہو' پس اگر اس سے خوش ہو تو اسے روک لے اور اگر راضی نہ ہو تو واپس لوٹا دے لیکن ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

6292 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكْثِرَ أَحَدُكُمُ الْمَالَ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يُعْطِيهِ، وَحَتَّى يَعْرِضَهُ فَيَقُولُ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ: لَا أَرَبَ لِي فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہو گی۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس پیسہ بہت زیادہ ہو گا، وہ سخاوت کرے گا یہاں تک کہ مال کا مالک سوچے گا کہ کس کو دے۔ یہاں تک اگر کسی کو دے' وہ کہے گا اپنے پاس جس کو دے گا، مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

6293 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْجَهْلُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ علماء اُٹھ جائیں گے۔ جہالت زیادہ ہو گی، فتنے ظاہر ہوں گے، زمانہ قریب ہو جائے گا، قتل زیادہ ہو جائیں گے۔

6294 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے

6292- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **1412** مع اختلاف اللفظ فيه قال: حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' حدثنا أبو الزناد' عن عبد الرحمٰن' عن أبي هريرة رضي الله عنه .

6293- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **10482** قال: حدثنا علي' أخبرنا ورقاء' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن ابي هريرة .

6294- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8778** قال: حدثنا بهز' حدثنا حماد' عن محمد' عن أبي هريرة: قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا ينظر الله الى الذي يجر ازاره بطرًا .

إِزَارَهُ أَوْ رِدَاءَهُ بَطَرًا

گا جو اپنی چادر یا تہبند کو تکبر سے لٹکاتا ہے۔

6295 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَعَدَلَ، فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ڈھال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے بچا جاتا ہے۔ اگر اللہ سے ڈرنے اور عدل کرنے کا حکم دے اس کے لیے بھی ثواب ہے۔ اگر اس کے علاوہ کا حکم دے۔ اس پر اس کا گناہ کا حصہ ہوگا۔

6296 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

6297 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ مُحَمَّدٍ، يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اپنی جانوں کو اللہ سے خریدو۔ اے ام زبیر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی صاحبہ! اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں تمہارے لیے اللہ سے کسی شے کا مالک نہیں ہوں، تم بھی اللہ سے اپنی جانوں کو خرید لو، اپنے اپنے اللہ سے سوال کرو۔ مجھ سے میرے مال میں

6295- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1841 قال: حدثنا ابراهيم، عن مسلم، حدثني زهير بن حرب، حدثنا شبابة، حدثني ورقاء، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6296- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 734 قال: حدثنا أبو اليمان قال: أخبرنا شعيب، قال: حدثني أبو الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6297- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 3527 قال: حدثنا أبو اليمان، أخبرنا شعيب، أخبرنا أبو الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة رضي الله عنه .

سے مانگو جو تم دونوں چاہو۔

6298 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پتھر سے استنجا کرے تو وہ طاق سے کرے۔

6299 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ نے بخش دیا۔ قبیلہ اسلم کو اللہ سے سلامت رکھے۔

6300 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ، مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ، ثُمَّ يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ - وَهُوَ أَعْلَمُ - فَيَقُولُ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں فرشتے لگاتار آتے ہیں۔ رات اور دن کے فرشتے۔ پھر نماز عصر میں سارے جمع ہوتے ہیں اور نماز فجر میں پھر وہ چلے جاتے ہیں جو تم میں رات گزار چکے ہوتے ہیں۔ اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے ان سے۔ وہ فرماتا کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے ہم ان کو چھوڑ کر آئے ہیں تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے؟

6301 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6298- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **239** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم ومحمد بن رافع قال ابن رافع: حدثنا عبد الرزاق' أخبرنا ابن جريج .

6299- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6300- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3223** حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' حدثنا أبو الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة رضي الله عنه .

6301- وأخرجه النسائي في الصغرى مع اختلاف اللفظ: **823** قال: أخبرنا قتيبة' عن مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے وہ مختصر پڑھائے کیونکہ جماعت میں بیمار' کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

6302 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز کا ایک سجدہ (ایک رکعت) سورج کے غروب ہونے سے پہلے پالیا' یا صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوعِ آفتاب سے پہلے پالی تو اُس نے پوری نماز پالی۔

6303 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، فِي كُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ؛ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ رَبَّهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَأَصْبَحَ نَشِيطَ النَّفْسِ، طَيِّبَ النَّفْسِ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک کے سر کی گدی والی طرف شیطان تین گرہیں لگاتا ہے' ہر گرہ اپنی جگہ لگا کر کہتا ہے: تجھ پر رات لمبی ہے' پس سو جا (لمبی تان کر)۔ پس اگر وہ جاگے تو اپنے رب کا ذکر کرے' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے' پس اگر وضو کرے تو دوسری کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھے تو تیسری بھی کھل جاتی ہے' پس وہ چستی اور پاکی کی حالت میں صبح کرتا ہے اور اگر یہ کام نہ کرے تو صبح کرتا ہے' اس حال میں کہ وہ خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

6304 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6302- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6303- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6304- مر طرف الحديث الأول في الحديث رقم: **6294** أما طرفه الثاني أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2088** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' حدثنا المغيرة يعني الحزامي عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى رَجُلٍ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا، قَالَ: وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنی چادر یا تہبند کو تکبر سے لٹکاتا ہے۔ فرمایا: ایک آدمی تھا وہ اپنی دو چادریں پہن کر چل رہا تھا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کو زمین میں دھنسا دیا، وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

6305 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا؟ وَاللّٰهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ، وَإِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میرا قبلہ یہاں دیکھتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہارا خشوع اور تمہارے رکوع مجھ پر پوشیدہ نہیں ہیں میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

6306 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا الْكَرْمَ، إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کرم نہ کہے، انگور کو، بے شک کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

6307 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، قَالُوا: فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ، وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں پر چکر لگائے اس کو ایک لقمہ، ایک کھجور اور دو کھجوریں دی جائیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ فرمایا جو نہ پائے ایسی غنیٰ کو جو اس کو غنی کرے، نہ وہ اظہار کرے کہ اس پر صدقہ کیا جائے، اور نہ کھڑا ہو کر لوگوں سے سوال کرے۔

6305- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 418 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف، قال: أخبرنا مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6306- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6307- وأخرجه النسائي في الصغرىٰ رقم الحديث: 2572 قال: أخبرنا قتيبة، عن مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6308 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْتَطَبَ، ثُمَّ آمُرُ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنُ بِهَا، ثُمَّ آمُرُ رَجُلًا فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُخَالِفُ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ، لَشَهِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں حکم دوں لکڑی اکٹھی کرنے کا' پس وہ کی جائے' پھر نماز کا حکم دوں اس کے لیے اذان دی جائے، پھر میں حکم دوں کسی آدمی کو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر جو لوگ پیچھے رہ جائیں میں ان کے گھر جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر لوگ جان لیں کہ موٹی ہڈی یا جانور کے دو اچھے کُھر ملیں گے تو ضرور نماز عشاء میں شریک ہوں۔

6309 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب بندہ میرے ساتھ ملاقات کو پسند کرتا ہے میں بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہوں۔ جب مجھ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہوں۔

6310 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ، وَالْوَبَرِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ، وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفر کا سر مشرق کی جانب ہے۔ فخر وتکبر گھوڑوں والوں اور دیہاتیوں اور کرخت آواز والوں میں ہے، سکون بکری والوں میں ہے۔

6311 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6308- وأخرجه النسائي في الصغرى رقم الحديث: **848** قال: أخبرنا قتيبة' عن مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6309- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **27230** .

6310- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3301** .

6311- سبق تخريجه راجع الفهرس .

وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ، فَإِنْ هُوَ اتَّقَى وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ، وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ، وَإِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

نے فرمایا: امام ڈھال کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے بچا جاتا ہے وہ اس سے ڈرتا ہے۔ اگر اللہ کے تقویٰ اور عدل کا حکم دے اس کے لیے بھی ثواب ہے۔ اگر اس کے علاوہ کا حکم دے۔ اس پر اس کا گناہ کا حصہ ہوگا۔

6312 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ، مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ - وَهُوَ أَعْلَمُ - فَيَقُولُ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں فرشتے لگاتار آتے ہیں۔ رات اور دن کے فرشتے۔ پھر نماز عصر میں سب ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ اور نماز فجر میں پھر وہ چلے جاتے ہیں جو تمہارے اندر رات گزار چکے ہوتے ہیں۔ اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے ان سے۔ وہ فرماتا کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں ہم ان کے پاس آئے تو اُس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے ہم ان کو چھوڑ کر آئے ہیں تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے؟

6313 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پہ مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور مسواک کا حکم دیتا (ہر نماز کے لیے)۔

وَقَالَ: يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّ اللَّيْلِ وَسَحَّ النَّهَارِ، أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ، وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ

فرمایا: اللہ کے دست قدرت بھرا ہوا ہے' وہ خرچہ کرنے سے خالی نہیں ہوتا ہے۔ دن رات خرچ کیا۔ تم کیا دیکھتے نہیں ہو وہ خرچ کر رہا ہے جب سے اس نے زمین و آسمان بنائے ہیں؟ وہ کم نہیں ہوا جو اس کے

6312- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6313- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **887** قال: حدثنا عبد الله ابن يوسف' قال: أخبرنا مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة رضي الله عنه .

يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ

دست قدرت میں ہے۔ اس کا عرش' پانی پر ہے۔ اس کے دوسرے دست قدرت میں میزان ہے۔ وہ اس کو جھکاتا ہے اور بلند کرتا ہے۔

